ضروری اطلاع

نام ترجمہ	:	کنزالایمان
مترجم	:	امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ	:	ریاض الایمان
مترجم	:	ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
سن اشاعت	:	۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۲ عیسوی
ایڈیشن	:	اوّل
ناشر	:	مشتاق احمد
مطبع	:	آر۔آر پرنٹنگ پریس، بندروڈ لاہور

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو ممکن ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زیر۔زبر۔نقطہ۔شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود بہ امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔ ان شاء اللہ آئندہ طباعت میں درست کر دی جائے گی۔ ادارہ

امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی

کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

جلد سوم

پارہ ۲۱ تا پارہ ۳۰

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

عرضِ مترجم

قرآن انوار و تجلیات الٰہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینۂ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا...... قرآن! کلام الٰہی، قرآن منزل من اللہ، قرآن ذکریٰ للعالمین، قرآن ھدی للمتقین، قرآن شفاء رحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذاتِ اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم ربِ رحمٰن و رحیم کی طرف سے دُکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغامِ رحمت و رأفت ہے، قرآن مجید کائنات کے اللہ و معبود مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ رووں کے لیے پیغام امن و سعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخۂ شفا ہے، قرآن جلیل ربِ ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت و جلالت ہے۔ قرآن شریف ربِ ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے، قرآن کریم معبودِ جلیل و جمیل کی طرف سے شکستہ دلوں، بے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار و محبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اُردو میں تراجم ہوتے ہیں، ان سب کا ماخذ کنزالایمان ہے، پوری دنیا میں جو پذیرائی کنزالایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی، یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین و ملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی و عربی اور پرانی اُردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے، اس لیے ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اُردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہٰذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنزالایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے، کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھونا بہت مشکل معاملہ ہے، فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے، قرآن کے الفاظ و معانی کے بحر بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی، ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ ارباب علم ودانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں' اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کردی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا' اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحب قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار
کوتاہیوں پر شرمسار
ابوحمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے اُن کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور وفکر اور تدبر تفکر کرے۔

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ
پڑھو	جو	وحی کی گئی	آپکی طرف	کتاب سے	اور	قائم فرماؤ	نماز	بیشک	نماز

(اے رسول ﷺ) کتاب خدا میں سے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے فرما دیجئے اور نماز قائم فرماؤ بے شک

تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا

تَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	لَذِكْرُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا
روکتی ہے	بے حیائی	اور	برائی سے	اور	یقیناً ذکر	اللہ کا	بہت بڑا ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو

نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے

تَصْنَعُوْنَ ۝۴۵ وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا

تَصْنَعُوْنَ	وَ	لَا	تُجَادِلُوْۤا	اَهْلَ	الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	اِلَّا
تم کرتے ہو	اور	نہ	جھگڑو	اہل	کتاب سے	مگر	ایسے طریقے	کہ وہ	اچھا ہو	مگر

جو کام تم کرتے ہو۔ اور (اے مسلمانوں) اہل کتاب سے مت جھگڑو مگر اس طریقے پر جو بہت عمدہ ہو سوائے

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ قُوْلُوْۤا	اٰمَنَّا	بِالَّذِیْۤ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَ اُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ
ان سے	جو ظالم ہیں	ان میں سے	اور کہو	ہم ایمان لائے	اس پر جو	اتارا گیا	ہماری طرف	اور اتارا گیا	تمہاری طرف

ان کے جو ان میں سے زیادتی کرتے ہیں اور کہہ دو ہم اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور تمہاری طرف نازل

وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ

وَ	اِلٰهُنَا	وَ اِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَاۤ
اور	ہمارا خدا	اور تمہارا خدا	ایک ہے	اور	ہم	اسی کے	فرمانبردار ہیں	اور	اسی طرح	اتاری ہم نے

کیا گیا ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور اسی طرح (اے محبوب ﷺ) ہم

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ
آپ کی طرف	کتاب	تو وہ کہ	دی ہم نے انکو	کتاب	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	ان میں سے

نے آپ کی طرف کتاب نازل فرمائی تو جن کو ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ ان (اہل مکہ)

مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ
وہ بھی ہے جو	ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کافر لوگ	اور	نہیں	تھے آپ

میں سے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر کفر کرنے والے۔ اور اس سے پہلے آپ کوئی

تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ
پڑھتے	اس سے پہلے	کتاب	اور	نہ	لکھتے اس کو	اپنے ہاتھ سے	تو اس وقت	شک کرتے

کتاب نہ پڑھتے تھے اور نہ ہی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے (اگر ایسا ہوتا) تو باطل پرست اس وقت

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

الْمُبْطِلُوْنَ	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ	صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
باطل پرست	بلکہ	وہ	آیتیں ہیں	روشن	میں	سینے	ان کے جو	دیے گئے ہیں	علم

ضرور شک میں پڑ جاتے۔ بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں ان کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ

وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ
اور	نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	ظالم لوگ	اور	بولے	کیوں	نہ	اتاری گئیں	اس پر	نشانیاں

اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر ظالم۔ (مکہ کے کافر بولے) ان کے رب کی طرف سے ان پر کچھ نشانیاں

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ (۵۰)

مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰیٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ
اسکے رب کی طرف سے	فرمادیں	اسکے سوا نہیں	نشانیاں	پاس	اللہ کے ہیں	اور	اسکے سوا نہیں	میں	ڈر سنانے والا ہوں	صاف

کیوں نہیں اتریں فرما دیجئے نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو کھُل صاف ڈر سنانے والا ہوں۔

اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اَوَ	لَمْ	یَكْفِهِمْ	اَنَّاۤ	اَنْزَلْنَا	عَلَیْكَ	الْكِتٰبَ	یُتْلٰى	عَلَیْهِمْ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
کیا	نہیں	کافی ان کو	کہ ہم نے	اتاری	تم پر	کتاب جو	پڑھی جاتی ہے	ان پر	بیشک	اس میں

مگر کیا لوگوں کیلئے یہ (نشانی) کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر (اپنی) کتاب نازل فرمائی ہے جو انہیں سنائی جاتی ہے؟

لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ (۵۱) ع قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَیْنِیْ

لَرَحْمَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَیْنِیْ
رحمت ہے	اور	نصیحت	قوم	مومن کے لیے	فرمادو	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان

بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں رحمت اور نصیحت ہے۔ فرمادیجئے میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی

وَ بَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِیْنَ

وَ	بَیْنَكُمْ	شَهِیْدًا	یَعْلَمُ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	الَّذِیْنَ
اور	تمہارے درمیان	گواہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں ہے	اور	وہ جو

گواہی کافی ہے وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (۵۲)

اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
ایمان لائے	باطل پر	اور	کافر ہوئے	اللہ سے	تو یہی	وہ ہیں	خسارے والے

جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

لَّجَآءَهُمُ	مُّسَمًّى	اَجَلٌ	لَآ	وَلَوْ	بِالْعَذَابِ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	وَ
تو آتا انکے پاس	مقرر	مدت	نہ ہوتی	اور اگر	عذاب	جلدی چاہتے ہیں آپ سے	اور

اور وہ آپ سے عذاب جلدی طلب کرتے ہیں اور اگر ایک مقرر کی ہوئی مدت نہ ہوتی تو ان پر عذاب آچکا ہوتا

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	لَا يَشْعُرُوْنَ	هُمْ	وَّ	بَغْتَةً	لَيَاْتِيَنَّهُمْ	وَ	الْعَذَابُ
جلدی چاہتے ہیں آپ سے	بے خبر ہوں گے	وہ	اور	اچانک	تو ضرور آجاتا انکے پاس	اور	عذاب

اور وہ ضرور ان پر اچانک آئے گا اس حال میں کہ انہیں خبر نہ ہو گی۔ وہ آپ سے عذاب

بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

يَغْشٰهُمُ	يَوْمَ	بِالْكٰفِرِيْنَ	لَمُحِيْطَةٌ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	وَ	بِالْعَذَابِ
ڈھانپے گا انکو	جس دن	کافروں کو	گھیرنے والی ہے	جہنم	بیشک	اور	عذاب

جلدی مانگتے ہیں اور بے شک کافروں کو جہنم گھیرے ہوئے ہے۔ جس دن انہیں ڈھانپے گا

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا

مَا	ذُوْقُوْا	يَقُوْلُ	وَ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْ تَحْتِ	وَ	مِنْ فَوْقِهِمْ	الْعَذَابُ
جو	چکھو	فرمائے گا	اور	انکے پاؤں کے	نیچے سے	اور	ان کے اوپر سے	عذاب

عذاب ان کے اوپر اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور فرمائے گا (اللہ تعالیٰ) چکھو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ

فَاِيَّايَ	وَاسِعَةٌ	اَرْضِيْ	اِنَّ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰعِبَادِيَ	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ
تو میری ہی	وسیع ہے	میری زمین	بیشک	ایمان لائے ہو	جو	اے میرے بندو	کرتے تھے	تم

اپنے کئے کا مزہ۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے بے شک میری زمین وسیع ہے تو

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

فَاعْبُدُوْنِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ
بندگی کرو	ہر	آدمی	چکھنے والا ہے	موت	پھر	ہماری طرف	پھیرے جاؤ گے

میری ہی بندگی کرو۔ ہر جان موت کا ذائقہ چکھے گی پھر تم ہماری طرف لوٹا دیے جاؤ گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا
اور	وہ جو کہ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	تو ضرور ہم انکو جگہ دیں گے	جنت کے	بالاخانوں میں

اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے انہیں ہم جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اچھا ہے	بدلہ	عمل کرنے والوں کا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اچھے عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ
وہ جنہوں نے	صبر کیا	اور اوپر	اپنے رب کے	بھروسہ کرتے ہیں	اور	کتنے ہی	جانور ہیں کہ

جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ اور کتنے ہی جاندار زمین پر چلنے والے ہیں جو اپنا

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ق اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ز وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

لَا	تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
نہیں	اٹھاتے	اپنا رزق	اللہ	روزی دیتا ہے انکو	اور	تم کو بھی	اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا

رزق (اپنے ساتھ) اٹھائے نہیں پھرتے اللہ انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں (بھی) اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	سَخَّرَ
اور	اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	اور	تابع کیے

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے بنائے آسمان اور زمین اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ
سورج	اور	چاند	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	تو کہاں	پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو پھر کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں۔ اللہ کشادہ کرتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ
رزق	جس کا	چاہے	اپنے بندوں میں سے	اور	تنگ فرماتا ہے	اس کو	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو

رزق اپنے بندوں میں جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کیلئے چاہے بے شک اللہ

عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا

عَلِيْمٌ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا
جانتا ہے	اور	اگر	تم پوچھو ان سے	کس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	تو زندہ کیا

سب کچھ جانتا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اس سے زمین کو اس کے

بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اس سے	زمین کو	پیچھے	اس کی موت کے	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	فرمادو	سب خوبیاں	اللہ کی ہیں

مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے تو فرمادیجئے تعریف اللہ کیلئے ہے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	مَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ
بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	سمجھتے	اور	نہیں	یہ	زندگی	دنیا کی	مگر	کھیل

بلکہ ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔ اور دنیا کی یہ زندگی کچھ نہیں

وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا

وَّ	لَعِبٌ	وَ	اِنَّ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا
اور	کود	اور	بیشک	گھر	آخرت کا	یقیناً وہی	سچی زندگی ہے	کاش	وہ ہوتے

مگر کھیل تماشا اور آخرت کا گھر ہی زندگی ہے، کاش!

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

يَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
جانتے	تو جب	سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرکے	اس کیلئے

وہ جان لیتے۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کیلئے (اپنے) دین کو

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا

الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا
دین	پھر جب	نجات دیتا ہے انکو	طرف	خشکی کی	تو اچانک	وہ	شرک کرتے ہیں	تاکہ انکار کریں

خالص کرتے ہوئے پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو یکا یک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ ناشکری کریں

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا
اس کا جو	دیا ہم نے ان کو	اور	تاکہ فائدہ اٹھائیں	تو جلدی ہی	جان لیں گے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے

اس نعمت کی جو ہم نے انہیں عطا فرمائی اور انہیں چاہیے (کہ ہماری دی ہوئی مہلت سے فائدہ اٹھالیں) تو وہ عنقریب جان لیں گے۔

ع
وقف لازم

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط

اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّيُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ
کہ ہم نے	بنایا	حرم	امن والا	اور اچک لیے جاتے ہیں	لوگ	ان کے گرداگرد سے

اور کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والی زمین (حرم شریف) پناہ بنائی اور ان کے آس پاس والے لوگ اُچک لیے

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
کیا باطل کے ساتھ	ایمان لاتے ہیں	اور	انعام	خداوندی کا	انکار کرتے ہیں	اور	کون	زیادہ ظالم ہے

جاتے ہیں تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں اور اللہ کی دی ہوئی نعمت سے ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ط

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ
اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	حق کو	جب	آئے اسکے پاس

کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا
کیا نہیں ہے	دوزخ میں	جگہ	کافروں کے لیے	اور	جو	کوشش کریں

کے پاس آئے کیا جہنم کافروں کا ٹھکانا نہیں۔ اور جو لوگ ہماری طرف آنے کی کوشش کرتے ہیں

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع

فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِيْنَ
ہمارے متعلق	تو ضرور دکھائینگے ہم انکو	اپنی راہیں	اور	بیشک	اللہ	ساتھ	نیکوں کے ہے

ہم اپنی راہوں کی طرف ضرور ان کی راہنمائی کریں گے اور بے شک اللہ نیک کام کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اٰیاتها ۶۰ — ۳۰ سُوْرَۃُ الرُّوْمِ مَکِّیَّۃٌ ۸۴ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ	فِیْ	اَدْنَی	الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِنْ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
ال م	مغلوب ہوگئے	رومی	میں	قریب کی	زمین	اور	وہ	بعد	اپنے مغلوب ہو چکے

الٓمّٓ۔ رومی مغلوب ہوئے (فارس سے)۔ نزدیک کی زمین پر اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب

سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ

سَیَغْلِبُوْنَ	فِیْ	بِضْعِ	سِنِیْنَ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ بَعْدُ
جلدی غالب آجائیں گے	میں	چند	سالوں	اللہ ہی کا	حکم ہے	پہلے بھی	اور	پیچھے بھی

غالب آجائیں گے۔ چند سال میں ہی اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے

وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

وَ	یَوْمَئِذٍ	یَفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِنَصْرِ اللّٰهِ	یَنْصُرُ	مَنْ	یَشَآءُ	وَ	هُوَ
اور	اس دن	خوش ہونگے	مومن	اللہ کی مدد سے	مدد دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ

اس روز مسلمان شادمان ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے (اللہ) جس کی چاہے مدد فرماتا ہے اور وہ

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا	یُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
عزت والا	مہربان ہے	وعدہ ہے	اللہ کا	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کا	اور	لیکن	اکثر

بڑا غالب ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

عَنِ الْاٰخِرَةِ	هُمْ	وَ	الدُّنْيَا	مِّنَ الْحَيٰوةِ	ظَاهِرًا	يَعْلَمُوْنَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ
آخرت سے	وہ	اور	دنیا کی	زندگی	ظاہری	جانتے ہیں	جانتے	نہیں	لوگ

لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ جانتے ہیں صرف آنکھوں کے سامنے کی دنیوی زندگی اور

هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ قف مَا خَلَقَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	خَلَقَ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	يَتَفَكَّرُوْا	اَوَلَمْ	غٰفِلُوْنَ	هُمْ
اللہ نے	پیدا کیا	نہیں	اپنی جانوں میں	سوچا انہوں نے	کیا نہ	غافل ہیں	وہ

وہ آخرت سے پورے بے خبر ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں نہ سوچا کہ اللہ نے پیدا نہ کئے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ

اِنَّ	وَ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	وَ	بِالْحَقِّ	اِلَّا	بَيْنَهُمَآ	وَمَا	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ
بیشک	اور	مقرر	مدت ہے	اور	ساتھ حق کے	مگر	انکے درمیان ہے	اور جو	زمین کو	اور	آسمانوں

اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق اور ایک مقرر میعاد کے ساتھ اور بے شک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝٨ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

يَسِيْرُوْا	اَوَلَمْ	لَكٰفِرُوْنَ	رَبِّهِمْ	بِلِقَآئِ	مِّنَ النَّاسِ	كَثِيْرًا
سیر کی	کیا نہ	منکر ہیں	اپنے رب کی	ملاقات سے	لوگ	بہت سے

بہت سے لوگ اپنے رب سے ملنے کے انکار پر یقین رکھتے ہیں۔ اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا

كَانُوْٓا	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا	فِي الْاَرْضِ
وہ	ان سے پہلے تھے	ان کا جو	انجام	ہوا	کیسا	کہ دیکھتے	زمین میں

کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟ وہ ان سے زیادہ زور آور تھے

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا

أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	أَثَارُوا	الْأَرْضَ	وَ	عَمَرُوهَا	أَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوهَا
زیادہ تھے	ان سے	طاقت میں	اور	جوتی انہوں نے	زمین کو	اور	آباد کیا اس کو	زیادہ	اس سے جو	آباد کیا انہوں نے اس کو

اور انہوں نے زمین میں ہل چلائے اور آباد کیا اس سے زیادہ جتنا ان لوگوں نے آباد کیا ہے

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا

وَ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوا
اور	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	نشانیاں لے کر	تو نہیں	تھا	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن	وہ تھے

اور ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأٰى أَنْ

أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِينَ	أَسَاءُوا	السُّوأٰى	أَنْ
اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	ہوا	انجام	ان کا جنہوں نے	برائی کی	برا	یہ کہ

وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے برے کام کیے ان کا انجام بہت برا ہوا کہ انہوں نے

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝١٠ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

ع ٢

كَذَّبُوا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُونَ	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ کی	اور	تھے	ان سے	ٹھٹھا کرتے	اللہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور آیتوں کا مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ پہلی بار بناتا ہے مخلوق کو پھر

يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

يُعِيدُهُ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ
دوبارہ پیدا کرے گا اس کو	پھر	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	مایوس ہو جائیں گے

اس کا اعادہ فرمائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم سخت مایوس

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

بِشُرَكَآئِهِمْ	كَانُوْا	وَ	شُفَعٰٓؤُا	مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ	لَّهُمْ	يَكُنْ	لَمْ	وَ	الْمُجْرِمُوْنَ
اپنے شریکوں کے	ہوں گے	اور	سفارشی	ان کے شریکوں سے	انکے لیے	ہوں گے	نہ	اور	مجرم لوگ

ہو کر رہ جائیں گے۔ اور ان کے شریک ان کے سفارشی نہ ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں کا انکار

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	يَّتَفَرَّقُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	السَّاعَةُ	تَقُوْمُ	يَوْمَ	وَ	كٰفِرِيْنَ
وہ جو	تو پھر	جدا ہو جائینگے	اس دن	قیامت	قائم ہوگی	جس دن	اور	منکر

کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن الگ ہو جائیں گے۔ پھر وہ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ	يُّحْبَرُوْنَ	رَوْضَةٍ	فِيْ	فَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا
جو	وہ	اور	عیش کرینگے	باغوں	میں	تو وہ	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لائے

ایمان لائے تھے اور درست عمل کرتے تھے سر سبز جگہ میں خوش رکھے جائیں گے۔ اور وہ جنہوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

الْعَذَابِ	فِي	فَاُولٰٓئِكَ	الْاٰخِرَةِ	لِقَآئِ	وَ	بِاٰيٰتِنَا	وَكَذَّبُوْا	كَفَرُوْا
عذاب	میں	تو یہ لوگ	آخرت کو	ملاقات	اور	ہماری آیتوں کو	اور جھٹلایا	کافر ہوئے

اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا انہیں عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ

حِيْنَ	وَ	تُمْسُوْنَ	حِيْنَ	اللّٰهِ	فَسُبْحٰنَ	مُحْضَرُوْنَ
جب	اور	شام کرو	جب	اللہ کی	تو پاکی بولو	حاضر ہونگے

ڈال دیا جائے گا۔ تو اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور

تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

حِيْنَ	وَّ	عَشِيًّا	وَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	الْحَمْدُ	لَهُ	وَ	تُصْبِحُوْنَ
جب	اور	پچھلے پہر	اور	زمین میں	اور	آسمانوں	میں	تعریف ہے	اسی کی	اور	صبح کرو

جب صبح کرو۔ اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں اور زمین میں اور (اس کی تسبیح کرو) پچھلے پہر اور

تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

مِنَ الْحَيِّ	الْمَيِّتَ	يُخْرِجُ	وَ	مِنَ الْمَيِّتِ	الْحَيَّ	يُخْرِجُ	تُظْهِرُوْنَ
زندہ سے	مردہ کو	نکالتا ہے	اور	مردہ سے	زندہ کو	نکالتا ہے	دن ڈھلے

جب ظہر کرتے ہو۔ وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

اَنْ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	وَ	تُخْرَجُوْنَ	كَذٰلِكَ	وَ	مَوْتِهَا	بَعْدَ	الْاَرْضَ	يُحْيِ	وَ
یہ کہ	اسکی نشانیوں میں سے ہے	اور	نکالے جاؤ گے تم	اسی طرح	اور	اسکی موت کے	بعد	زمین کو	زندہ کرتا ہے	اور

اور زمین کو اس کی مدت کے بعد زندہ کرتا ہے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے۔ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

اَنْ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	وَ	تَنْتَشِرُوْنَ	بَشَرٌ	اَنْتُمْ	اِذَآ	ثُمَّ	مِنْ تُرَابٍ	خَلَقَكُمْ
یہ کہ	اسکی نشانیوں سے ہے	اور	چلتے پھرتے ہو	انسان	تم	جبھی	پھر	مٹی سے	پیدا کیا تم کو

کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کہ پھیلتے جا رہے ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے

خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

بَيْنَكُمْ	جَعَلَ	وَ	اِلَيْهَا	لِتَسْكُنُوْٓا	اَزْوَاجًا	مِنْ اَنْفُسِكُمْ	لَكُمْ	خَلَقَ
تم میں	بنائی	اور	اسکی طرف	تاکہ تم سکون حاصل کرو	بیویاں	تمہاری اپنی جانوں سے	تمہارے لیے	پیدا کیں

کہ اس نے تم ہی میں سے تمہاری بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون پاؤ اور تمہارے درمیان

مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

مَّوَدَّةً	وَّ	رَحْمَةً	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ
محبت	اور	رحمت	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان کیلئے	جو سوچیں	اور	اسکی نشانیوں سے ہے

الس اور رحمت پیدا کی اس میں ان لوگوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں

خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ

خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ
پیدائش	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اختلاف	تمہاری زبانوں کا	اور تمہارے رنگوں کا	بیشک

آسمانوں اور زمین کا بنانا اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا جدا جدا ہونا ہے اس میں

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِیْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
اس میں	نشان ہیں	جہان کے لیے	اور	اسکی نشانیوں سے ہے	تمہارا سونا	رات کو	اور	دن کو

علم والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن میں تمہارا سونا

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ

وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ	وَ
اور	تلاش کرنا تمہارا	اسکے فضل سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان کیلئے جو	سنیں	اور

اور اس کا فضل تلاش کرنا بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں سننے والوں کیلئے۔ اور

مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْیٖ

مِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْیٖ
اسکی نشانیوں سے ہے	دکھاتا ہے تم کو	بجلی	ڈر	اور	امید سے	اور	اتارتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کرتا ہے

اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں دکھاتا ہے خوف اور اُمید دلاتی ہوئی بجلی اور آسمان سے پانی اُتارتا ہے

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ

بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِقَوْمٍ	یَعْقِلُوْنَ	وَ
اس سے	زمین کو	بعد	اسکی موت کے	بیشک	اس میں	نشان ہیں	ان کیلئے جو	سوچیں	اور

تو اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مردہ ہو جانے کے بعد بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کیلئے۔ اور

مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ

مِنْ اٰیٰتِهٖ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً
اسکی نشانیوں سے ہے	یہ کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اسکے حکم سے	پھر	جب	ندا فرمائے گا تم کو	بلانا

اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اسکے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں پھر جب تمہیں

دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

مِنَ الْاَرْضِ	اِذَاۤ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ	وَلَهٗ	مَنْ	فِی السَّمٰوٰتِ
زمین سے	تو جبھی	تم	نکل آؤ گے	اور اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں

زمین سے (نکالنے کیلئے) ایک فرشتہ پکارے گا جبھی تم نکل پڑو گے۔ اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ

وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَهٗ	قٰنِتُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	یَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُهٗ
اور	زمین میں ہے	ہر ایک	اس کیلئے	فرمانبردار ہے	اور	وہ	وہ ہے جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	پیدا کرے گا اسکو

اور زمین میں ہیں سب اُسی کے لیے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی مخلوق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ	عَلَیْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰی	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
اور	وہ	زیادہ آسان ہے	اس پر	اور	اسکی	مثال	بلند ہے	میں	آسمانوں	اور	زمین میں	اور	وہ ہے

اور یہ اس کیلئے بہت ہی آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں سب سے اونچی شان اسی کی ہے اور وہ

رکوع ۴ / ۸

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا

مِّنْ مَّا	لَّكُمْ	هَلْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	مَّثَلًا	لَكُمْ	ضَرَبَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ
اس کے جو	تمہارے لیے ہے	کیا	تمہاری اپنی جانوں سے	کہاوت	تمہارے لیے	بیان کی	حکمت والا	عزت والا

غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تمہاری اپنی ذات سے ایک مثال بیان کی ہے۔ کیا تمہارے لیے

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

سَوَآءٌ	فِيْهِ	فَاَنْتُمْ	رَزَقْنٰكُمْ	فِيْ مَا	مِّنْ شُرَكَآءَ	اَيْمَانُكُمْ	مَلَكَتْ
برابر ہو	اس میں	تو تم	دیا ہم نے تم کو	اس جو میں	کوئی شریک	تمہارے ہاتھ	مالک ہیں

تمہارے غلاموں میں سے کوئی اُس رزق میں شریک ہے جو ہم نے تمہیں دے رکھا ہے کہ پھر تم اُس میں برابر ہو؟

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۖ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

لِقَوْمٍ	الْاٰيٰتِ	نُفَصِّلُ	كَذٰلِكَ	اَنْفُسَكُمْ	كَخِيْفَتِكُمْ	تَخَافُوْنَهُمْ
ان کیلئے جو	آیتیں	بیان کرتے ہیں ہم	ایسے ہی	آپس میں	جیسے ڈرتے ہو تم	تم ان سے ڈرو

تم ایک دوسرے سے ڈرنے کی طرح اُن سے ڈرتے ہو۔ اسی طرح ہم آیات کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ

فَمَنْ	عِلْمٍ	بِغَيْرِ	اَهْوَآءَهُمْ	ظَلَمُوْٓا	الَّذِيْنَ	اتَّبَعَ	بَلِ	يَّعْقِلُوْنَ
تو کون	علم کے	بغیر	خواہشات اپنی کی	ظالم ہیں	انہوں نے جو	پیروی کی	بلکہ	سوچیں

سے کام لیتے ہیں۔ بلکہ ظالموں نے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کی بغیر علم کے تو اسے کون

يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

وَجْهَكَ	فَاَقِمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	لَهُمْ	مَا	وَ	اللّٰهُ	اَضَلَّ	مَنْ	يَّهْدِيْ
اپنا چہرہ	تو قائم رکھو	کوئی مددگار	ان کیلئے	نہیں	اور	اللہ نے	گمراہ کیا	اسکو جسے	ہدایت دے

ہدایت کر سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔ تو آپ اپنا رُخ قائم رکھیں

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ

لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيْلَ
دین کیلئے	خالص	اطاعت	اللہ کی	وہ جو	پیدا کیا	لوگوں کو	اس پر	نہیں ہے	تبدیلی

اللہ کی اطاعت کیلئے سب سے الگ اسی کے ہو کر (اے لوگو!) اپنے اوپر لازم کرلو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت (دین اسلام) وہ جس پر

لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۰

لِخَلْقِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
بنائی ہوئی چیز میں	اللہ کی	یہ	دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے

اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدا کی ہوئی (سرشت میں) کچھ رد و بدل نہیں ہو سکتا، یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۳۱

مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَاتَّقُوْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
رجوع کرتے ہوئے	اسکی طرف	اور ڈرو اس سے	اور	قائم کرو	نماز	اور	نہ	ہو جاؤ تم	مشرکوں میں سے

اس کی طرف رجوع لاتے ہوئے اور اس سے ڈرو اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں سے نہ ہونا۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍ

مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزْبٍ
ان سے جنہوں نے	ٹکڑے کیا	اپنے دین کو	اور ہو گئے	گروہ گروہ	ہر	گروہ

ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ہو گئے گروہ گروہ ہر گروہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ
اس سے جو	اسکے پاس ہے	خوش ہیں	اور	جب	پہنچتی ہے	لوگوں کو	کوئی تکلیف	پکارتے ہیں	اپنے رب کو

جو اس کے پاس ہے اس پر خوش ہے۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچی ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف پورے رجوع کے

مُنِيبِينَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

مُنِيبِينَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ
رجوع کرتے ہوئے	اسکی طرف	پھر	جب	چکھاتا ہے انکو	اپنی طرف سے	رحمت	تو اچانک	ایک گروہ	ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ

ساتھ پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ان کا ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک

يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوا ٝ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ
شرک کرتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	اسکی جو	دیا ہم نے ان کو	تو فائدہ اٹھاؤ	جلدی	جانو گے تم

ٹھہرانے لگتا ہے۔ تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری کریں ہاں مزے کرلو مگر تمہیں انجام جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهٖ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ

اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوا	بِهٖ	يُشْرِكُونَ	وَ	اِذَآ
کیا	اتاری ہم نے	ان پر	کوئی سند	تو وہ	بیان کرتی ہے	جو	تھے	اسکے ساتھ	شرک کرتے	اور	جب

کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل اتاری ہے جو تصدیق کرتی ہو ان کے شرک کی۔ اور جب لوگوں کو

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوا	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ
ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت	خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور	اگر	پہنچے ان کو	تکلیف	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا

ہم (اپنی) کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچے ان (کے برے کاموں) کی وجہ

اَيْدِيهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اَيْدِيهِمْ	اِذَا هُمْ	يَقْنَطُونَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
انکے ہاتھوں نے	تو اچانک وہ	مایوس ہوتے ہیں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ	اللہ	وسیع فرماتا ہے	رزق	جس کیلئے

سے جو پہلے سے وہ کر چکے ہیں تو اسی وقت وہ (اللہ کی رحمت سے) مایوس ہو جاتے ہیں۔ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ رزق

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى
چاہے	اور	تنگ فرماتا ہے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان کیلئے جو	ایمان لائیں	تو دو	رشتہ دار کو

وسیع فرماتا ہے جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کیلئے چاہے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلئے۔ تو رشتہ دار کو

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
اس کا حق	اور	مسکین کو	اور	مسافر کو	یہ	بہتر ہے	ان کیلئے جو	چاہتے ہیں

اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو یہ بہتر ہے ان کیلئے جو اللہ کی

وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠

وَجْهَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا	لِّيَرْبُوَا۠
رضا	اللہ کی	اور	یہی لوگ	وہ ہیں	نجات پانے والے	اور	جو	دو تم	زیادہ لینے کیلئے	تاکہ زیادتی ہو

رضا چاہتے ہیں اور انہیں ہی نجات ہے۔ اور جو کچھ تم سود پر دیتے ہو کہ مال میں

فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

فِيْٓ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ زَكٰوةٍ
میں	مال	لوگوں کیلئے	تو نہیں	بڑھتا	نزدیک	اللہ کے	اور	جو	دو تم	زکوٰۃ کے

زیادتی ہو تو وہ اللہ کے ہاں زیادہ نہیں ہوتا اور جو کچھ تم اللہ کی توجہ حاصل کرنے کیلئے

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
چاہتے ہو	رضا	اللہ کی	تو یہی	وہ ہیں	دگنا پانے والے	اللہ	وہ ہے جس نے

زکوٰۃ دیتے ہو تو وہی لوگ اپنا مال کئی گنا بڑھاتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	هَلْ	يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	خَلَقَكُمْ
تمہارے شریکوں سے	کیا ہے کوئی	زندہ کرے گا تم کو	پھر	ماریگا تم کو	پھر	رزق دیا تم کو	پھر	پیدا کیا تم کو

نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں

مَنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع

يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	تَعٰلٰى	وَ	سُبْحٰنَهٗ	مِّنْ شَيْءٍ	مِنْ ذٰلِكُمْ	يَّفْعَلُ	مَنْ
جو وہ شرک کرتے ہیں	اس سے	بلند ہے	اور	پاک ہے وہ	کوئی چیز	اس میں سے	کر سکے	جو

میں کوئی ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کام بھی کر سکے؟ وہ پاک ہے اور ان سے بہت بلند جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ

لِيُذِيْقَهُمْ	النَّاسِ	اَيْدِي	كَسَبَتْ	بِمَا	وَالْبَحْرِ	فِي الْبَرِّ	الْفَسَادُ	ظَهَرَ
تا کہ چکھائے انکو	لوگوں کے	ہاتھوں نے	کمایا	بسبب اسکے جو	اور تری میں	خشکی میں	فساد	ظاہر ہوا

خشکی اور سمندر میں فساد پھیل گیا ان برائیوں کے باعث جو لوگوں کے ہاتھوں نے کیں تا کہ (اللہ) ان کی بعض

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	سِيْرُوْا	قُلْ	يَرْجِعُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	عَمِلُوْا	الَّذِيْ	بَعْضَ
زمین میں	سیر کرو	فرمادو	لوٹیں	تا کہ وہ	کیا انہوں نے	اس کا جو	بعض

بداعمالیوں کا مزہ ان کو چکھائے تا کہ وہ باز آجائیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمایئے

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اَكْثَرُهُمْ	كَانَ	مِنْ قَبْلُ	الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرُوْا
اکثر ان میں سے	تھے	پہلے سے	ان کا جو	انجام	ہوا	کیسا	تو دیکھو

زمین میں سیر کرو پھر دیکھو پہلے لوگوں کا کیسا (عبرت ناک) انجام ہوا ان کے

مُشْرِكِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

مُشْرِكِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ
مشرک	تو قائم رکھو	اپنا چہرہ	دین	سیدھے کیلئے	پہلے	اس سے کہ	آئے	ایسا دن

اکثر (لوگ) مشرک تھے۔ پھر اپنا رُخ سیدھے دین پر قائم کردو اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس کا ٹل جانا

لَا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ

لَا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ	مَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
کہ نہیں	واپس ہونا	اس کو	اللہ سے	اس دن	الگ الگ ہو جائینگے	جو کفر کرے	تو اس پر ہے	کفر اس کا

اللہ تعالٰی کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ جو کفر کرے اس کے کفر کا وبال اسی پر

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
اور	جو	کام کرے	نیک	تو انکے اپنے لیے ہے	تیاری کرتے ہیں	تا کہ بدلہ دے	ان کو جو

اور جو اچھا کام کریں گے وہ اپنے ہی لئے تیاری کر رہے ہیں۔ تا کہ اللہ ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اپنے فضل سے	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	کافروں کو

ایمان لائے اور درست عمل کرتے تھے اپنے فضل سے جزا دے بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَ	لِيُذِيْقَكُمْ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ
اور	اسکی نشانیوں سے ہے	یہ کہ	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	اور	تا کہ چکھائیں تم کو	اپنی رحمت

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہوائیں چلاتا ہے (بارش کی) خوشخبری دینے والیاں اور تا کہ تمہیں اپنی

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	وَ	مِنْ فَضْلِهٖ	لِتَبْتَغُوْا	وَ	بِاَمْرِهٖ	الْفُلْكُ	لِتَجْرِيَ	وَ
شکر کرو	تا کہ تم	اور	اس کے فضل سے	تا کہ تلاش کرو	اور	اسکے حکم سے	کشتیاں	تا کہ چلیں	اور

رحمت کا مزا چکھائے اور تا کہ کشتیاں اسکے حکم سے چلیں اور تا کہ تم اس کا فضل ڈھونڈو اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

بِالْبَيِّنٰتِ	فَجَآءُوْهُمْ	قَوْمِهِمْ	اِلٰى	رُسُلًا	مِنْ قَبْلِكَ	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ
روشن نشانیاں	تو لائے وہ انکے پاس	انکی قوم کے	طرف	رسولوں کو	تم سے پہلے	بھیجا ہم نے	بیشک	اور

اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے ان کی قوم کی طرف تو وہ

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ

نَصْرُ	عَلَيْنَا	حَقًّا	كَانَ	وَ	اَجْرَمُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	فَانْتَقَمْنَا
مدد کرنا	ہم پر	ذمہ	ہے	اور	مجرم تھے	ان سے جو	تو بدلہ لیا ہم نے

ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے پھر ہم نے بدلہ لیا مجرموں سے اور ہم پر حق ہے ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

فَيَبْسُطُهٗ	سَحَابًا	فَتُثِيْرُ	الرِّيٰحَ	يُرْسِلُ	الَّذِيْ	اَللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
تو پھیلاتا ہے	بادل	تو اٹھاتی ہیں	ہواؤں کو	بھیجتا ہے	وہ ہے جو	اللہ	مومنوں کی

والوں کی مدد کرنا۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر اسے

فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

يَخْرُجُ	الْوَدْقَ	فَتَرَى	كِسَفًا	يَجْعَلُهٗ	وَ	يَشَآءُ	كَيْفَ	فِي السَّمَآءِ
نکلتی ہے	بارش کو	تو تو دیکھتا ہے	ٹکڑے ٹکڑے	بناتا ہے اسکو	اور	چاہے	جیسا	آسمان میں

آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہے اور اسے ٹکڑے کر دیتا ہے تو اے سننے والے تو دیکھتا ہے

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ

مِنْ خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	اِذَا	هُمْ
اسکے اندر سے	تو جب	پہنچاتا ہے	وہ	جس کو	چاہے	اپنے بندوں میں سے	تو اچانک	وہ

کہ اس کے درمیان سے بارش نکلتی ہے پھر جب اسے پہنچاتا ہے جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے تو اچانک

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ
خوش ہوتے ہیں	اور	بیشک	تھے وہ	پہلے	اس سے کہ	اتارا جائے	ان پر	اس سے پہلے

وہ خوش ہوتے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے کہ ان پر نازل کی جائے وہ مایوس

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰى	اٰثٰرِ	رَحْمَتِ	اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
ناامید	تو دیکھو	طرف	نشان	رحمت	اللہ کے	کیسے	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد

ہونے والے تھے۔ تو اللہ کی رحمت کے اثرات دیکھو کیسے زمین کو زندہ کرتا ہے اسکے مرنے کے بعد

مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اسکی موت کے	بیشک	یہ ہے	زندہ کرنے والا	مردوں کو	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

بیشک اللہ (ایسے ہی) مردوں کو زندہ کریگا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

وَ	لَىِٕنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ
اور	اگر	بھیجیں ہم	ہوا	تو دیکھیں اسکو	زرد	تو ہو جائیں	بعد اس کے	کافر

لیکن اگر ہم ہوا چلائیں پھر لوگ کھیتی زرد ہوتی دیکھیں تو اس کے بعد وہ ضرور ناشکری کرنے لگیں گے۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

وَلَّوْا	اِذَا	الدُّعَآءَ	الصُّمَّ	تُسْمِعُ	لَا	وَ	الْمَوْتٰى	تُسْمِعُ	لَا	فَاِنَّكَ
پھر جائیں	جب	پکار	بہروں کو	سنا سکتے	نہیں	اور	مردوں کو	سنا سکتے	نہیں	بیشک تم

بے شک تم نہ تو (دل کے) مُردوں کو سنا سکتے اور نہ بہروں کو ہی پکار سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیر

مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا

اِلَّا	تُسْمِعُ	اِنْ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	الْعُمْىِ	بِهٰدِ	اَنْتَ	وَمَآ	مُدْبِرِيْنَ
مگر	سناتے تم	نہیں	ان کی گمراہی سے	اندھوں کو	راہ دکھانے والے	تم	اور نہیں	پیٹھ دے کر

کر بھاگیں۔ اور نہ تم راہ پر لانے والے ہیں (دل کے) اندھوں کو انکی گمراہی سے تم توان ہی لوگوں کو سناتے ہیں جو ہماری

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ

مِّنْ ضُعْفٍ	خَلَقَكُمْ	الَّذِيْ	اَللّٰهُ	مُّسْلِمُوْنَ	فَهُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُّؤْمِنُ	مَنْ
کمزوری سے	پیدا کیا تم کو	وہ ہے جس نے	اللہ	فرمانبردار ہیں	تو وہ	ہماری آیتوں پر	ایمان لائے	اسکو جو

آیتوں پر ایمان لائیں تو وہی مسلمان ہیں۔ اللہ ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

قُوَّةٍ	مِنْۢ بَعْدِ	جَعَلَ	ثُمَّ	قُوَّةً	ضُعْفٍ	مِنْۢ بَعْدِ	جَعَلَ	ثُمَّ
قوت کے	بعد	بنائی	پھر	قوت	کمزوری کے	بعد	بنائی	پھر

پھر تمہیں کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی پھر قوت کے بعد ضعف

ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

تَقُوْمُ	يَوْمَ	وَ	الْقَدِيْرُ	الْعَلِيْمُ	هُوَ	وَ	يَشَآءُ	مَا	يَخْلُقُ	وَّشَيْبَةً	ضُعْفًا
قائم ہوگی	جس دن	اور	قدرت والا	علم والا	وہ ہے	اور	چاہے	جو	پیدا کرتا ہے	اور بڑھاپا	کمزوری

اور بڑھاپا دیا جو چاہے پیدا فرماتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا

السَّاعَةُ	يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ	سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا
قیامت	قسمیں کھائیں گے	مجرم	نہیں	ٹھہرے	سوائے	ایک گھڑی کے	اسی طرح	تھے

مجرم قسم کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوا ٹھہرے ہی نہیں تھے وہ اسی طرح

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ

يُؤْفَكُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَالْاِيْمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِيْ	كِتٰبِ
الٹے پھرتے	اور بولے	وہ جو	دیے گئے	علم	اور ایمان	بیشک	ٹھہرے تم	میں	تحریر

بہکائے جاتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کی

اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

اللّٰهِ	اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ	فَهٰذَا	يَوْمُ	الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ
خداوندی کے	قیامت کے دن تک	تو یہ ہے	دن	قیامت کا	اور لیکن تم	تھے	نہ جانتے

کتاب میں تو تم حشر کے دن تک ٹھہرے ہو۔ پھر یہ حشر کا دن ہے لیکن تم جانتے ہی نہ تھے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ
تو اس دن	نہ	فائدہ دے گا	ان کو جو	ظالم ہیں	ان کا عذر	اور	نہ	ان کو

ہاں اس دن ظالموں کو ان کا عذر نفع نہ دے گا اور نہ انہیں

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ
خوشامد کرنے کی اجازت ہوگی	اور بیشک	بیان کیں ہم نے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر طرح کی

موقع دیا جائے گا۔ اور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں

مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

اِلَّا	اَنْتُمْ	اِنْ	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	لَيَقُوْلَنَّ	بِاٰيَةٍ	جِئْتَهُمْ	وَلَئِنْ	مَثَلٍ
مگر	تم	نہیں	کافر ہیں	وہ جو	تو ضرور کہیں گے	کوئی نشانی	لائے تو انکے پاس	اور اگر	مثالیں

لیکن اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لے بھی آؤ تو بھی کافر یہی کہیں گے کہ تم تو صرف

مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

يَعْلَمُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	قُلُوْبِ	عَلٰى	اللّٰهُ	يَطْبَعُ	كَذٰلِكَ	مُبْطِلُوْنَ
جانتے	نہیں	ان کے جو	دلوں	اوپر	اللہ	مہر کرتا ہے	اسی طرح	باطل پرست

جھوٹ بنانے والے ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ان لوگوں کے دلوں پر جو (حق کو) نہیں جانتے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

يُوْقِنُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	وَ	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعْدَ	اِنَّ	فَاصْبِرْ
یقین کرتے	نہیں	وہ جو	آپ کو ہلکا محسوس نہ کریں	اور	سچا ہے	اللہ کا	وعدہ	بیشک	تو صبر کرو

تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور ہرگز آپ کو ہلکا محسوس نہیں کریں گے وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

ایاتها ۳۴ — ۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً

رَحْمَةً	وَ	هُدًى	الْحَكِيْمِ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	الٓمّٓ
رحمت	اور	ہدایت	حکمت والی کی	کتاب	آیتیں ہیں	یہ	الم

الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو نیک لوگوں کے لیے ہدایت

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

لِلْمُحْسِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ
نیکوں کے لیے	وہ جو	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوۃ	اور وہ

اور رحمت ہے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں زکوۃ ادا کرتے ہیں اور جو

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ
آخرت پر	وہ	یقین رکھیں	یہی لوگ ہیں	اوپر	ہدایت کے	اپنے رب سے	اور	یہی

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ	الْحَدِيْثِ
وہ ہیں	کامیاب	اور	بعض لوگوں سے	ایسے ہیں جو	خریدتے ہیں	کھیل کی	بات

فلاح پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو غافل کر دینے والی باتوں کا خریدار بنتا ہے

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
تاکہ گمراہ کرے	راہ	خدا سے	بغیر	علم کے	اور پکڑتا ہے اس کو	ٹھٹھا	یہ ہیں	کہ ان کیلئے

تاکہ وہ علم کے بغیر (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بہکا دے اور اس کا مذاق بنائے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ
عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	پھرتا ہے	تکبر کرتا	گویا کہ	نہیں

والا عذاب ہے۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو تکبر کرتا ہوا پھرے جیسے انہیں سنا ہی نہیں

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	اَلِيْمٍ	بِعَذَابٍ	فَبَشِّرْهُ	وَقْرًا	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	كَاَنَّ	يَسْمَعْهَا
وہ جو	بیشک	دردناک کی	عذاب	توخوشخبری دو اسکو	بوجھ ہے	اسکے کانوں میں	گویا کہ	سنا اس کو

جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے تو اسے دردناک عذاب کی بشارت دیدیں۔ بے شک جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	النَّعِيْمِ	جَنّٰتُ	لَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	اٰمَنُوْا
اس میں	ہمیشہ رہیں	نعمتوں کے	باغ ہیں	ان کے لیے	نیک	اور عمل کیے	ایمان لائے

ایمان لائے اور اچھے کام کے ان کیلئے نعمتوں والے باغ ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

عَمَدٍ	بِغَيْرِ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَهُوَ	حَقًّا	اللّٰهِ	وَعْدَ
ستون کے	بغیر	آسمانوں کو	پیدا کیا اس نے	حکمت والا	عزت والا ہے	اور وہ	سچا ہے	اللہ کا	وعدہ

یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اسی نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

مِنْ كُلِّ	فِيْهَا	وَبَثَّ	تَمِيْدَ بِكُمْ	اَنْ	رَوَاسِيَ	فِى الْاَرْضِ	وَاَلْقٰى	تَرَوْنَهَا
ہر طرح کے	اس میں	اور پھیلائے	نہ حرکت کرے تمہارے ساتھ	یہ کہ	لنگر	زمین میں	اور ڈالے	کہ دیکھتے ہو تم اسکو

تم انہیں دیکھ رہے ہو اور اس نے زمین میں پہاڑوں کو جما دیا تاکہ وہ تمہیں جنبش نہ دے سکے اور ہر طرح کے

دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

كَرِيْمٍ	زَوْجٍ	مِنْ كُلِّ	فِيْهَا	فَاَنْۢبَتْنَا	مَآءً	مِنَ السَّمَآءِ	اَنْزَلْنَا	وَ	دَآبَّةٍ
بارونق	جوڑے	ہر طرح کے	اس میں	تو اگائے ہم نے	پانی	آسمان سے	اتارا ہم نے	اور	چارپائے

جاندار زمین میں پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے پانی برسا کر زمین میں ہر قسم کے عمدہ نباتات کے جوڑے اُگا دیئے۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

هٰذَا	خَلْقُ	اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ
یہ ہے	بنایا ہوا	اللہ کا	تو دکھاؤ مجھے	کیا	بنایا ہے	انہوں نے	جو اسکے سوا ہیں	بلکہ

یہ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے تو (پس اے مشرکو) مجھے وہ دکھاؤ جو اس کے سوا دوسروں نے

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ

الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ
ظالم	میں	گمراہی	کھلی ہیں	اور	بیشک	عطا فرمائی ہم نے	لقمان کو	حکمت	یہ کہ	شکر کر

پیدا کیا ہو بلکہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کیجئے اور جو شکر کرے

لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

لِلّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ
اللہ کا	اور	جو	شکر کرے	تو وہ	شکر کرے گا	اپنے لیے	اور	جو	کفر کرے	تو بیشک	اللہ	بے پروا

وہ اپنے ہی نفع کیلئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ بے نیاز بہت

حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ

حَمِيْدٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ	لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ
تعریف کیا گیا	اور	جب	کہا	لقمان نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ	نصیحت کرتا تھا اسکو	اے بیٹا	شرک مت کرنا	اللہ کے ساتھ

تعریف کیا ہوا ہے۔ اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ نصیحت کرتا تھا اے میرے بیٹے! اللہ کا

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ

اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
بیشک	شرک	ظلم ہے	بہت بڑا	اور نصیحت کی ہم نے	انسان کو	اسکے ماں باپ کے متعلق

کسی کو شریک نہ کرنا بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے معاملے میں وصیت کی۔ اُس کی ماں

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا	عَلٰى	وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ	فِیْ عَامَیْنِ	اَنِ	اشْكُرْ لِیْ
اٹھایا اس کو	اسکی ماں نے	کمزوری	اوپر	کمزوری کے	اور	دودھ چھڑانا اس کا	دو سال میں	یہ کہ	حق مان میرا

نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اُسے (اپنے پیٹ میں نو ماہ تک) اٹھایا اور دو سال اُس کا دودھ چھڑانے میں کہ میرا بھی شکر ادا کرو اور اپنے

وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا

وَ	لِوَالِدَیْكَ	اِلَیَّ	الْمَصِیْرُ	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰۤى	اَنْ	تُشْرِكَ	بِیْ	مَا
اور	اپنے ماں باپ کا	میری طرف ہی	پھرنا ہے	اور	اگر	جھگڑیں تجھ سے	اوپر	اسکے کہ	تو شریک بنائے	میرا	اسکو

والدین کا بھی۔ (تمہیں) میری طرف ہی پلٹنا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ میرے ساتھ اسے جس کا تجھے کوئی علم نہیں

لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ؗ

لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	وَ	صَاحِبْهُمَا	فِی الدُّنْیَا	مَعْرُوْفًا
نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	تو نہ	کہا مان ان کا	اور	ساتھ دے ان کا	دنیا میں	بھلائی سے

شریک کر تو ان کی بات نہ مان مگر دنیاوی معاملات میں پسندیدہ طریقے پر ان کا ساتھ دے اور اس کی

وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

وَّاتَّبِعْ	سَبِیْلَ	مَنْ	اَنَابَ	اِلَیَّ	ثُمَّ	اِلَیَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
اور پیروی کر	راستے کی	اس کے جو	رجوع ہوا	میری طرف	پھر	میری طرف ہے	تمہارا لوٹنا	تو میں بتاؤں گا تم کو	جو

راہ پر چل جس کا رُخ میری طرف ہے پھر میری طرف ہی تم لوگوں کو واپس آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	یٰبُنَیَّ	اِنَّهَاۤ	اِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ
تم کرتے تھے	اے بیٹا	وہ	اگر	ہوگا	برابر	ایک دانے	رائی کے	پھر ہو وہ

جو تم کیا کرتے تھے۔ میرے بیٹے! اگر رائی کے دانے کے برابر کوئی شے ہو پھر

النصف

فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

فِيْ	صَخْرَةٍ	اَوْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِي	الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ
میں	پتھر	یا	میں	آسمانوں	یا	میں	زمین	تو لائے گا	اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں (چھپی) ہو یا زمین میں (چھپی) ہو اللہ تعالیٰ اس کو لے آئے گا اللہ

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	يٰبُنَيَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
باریک بین	خبردار ہے	اے بیٹا	قائم کر	نماز	اور حکم کر	بھلائی کا	اور روک	برائی سے

باریک بین اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے نماز قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روک

وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

وَاصْبِرْ	عَلٰي	مَآ	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ	الْاُمُوْرِ
اور صبر کر	اوپر	اس کے جو	تکلیف آئے تجھ کو	بیشک	یہ	ہمت کے	کاموں سے ہے

اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہ	چڑھا	اپنا رخسارہ	لوگوں کیلئے	اور	نہ	چل	میں	زمین کے	اکڑ کر	بیشک	اللہ

اور (تکبر کے ساتھ) لوگوں سے اپنا رُخ نہ پھیر اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل بے شک اللہ کسی

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ	وَاقْصِدْ	فِيْ	مَشْيِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ
نہیں	پسند کرتا	ہر	اکڑنے والے	متکبر کو	اور درمیانہ رہ	میں	اپنی چال	اور نیچی رکھ	اپنی آواز

اکڑنے والے متکبر کو پسند نہیں فرماتا۔ اور میانہ چال چل اور اپنی آواز پست رکھ بے شک

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ

اَنَّ	تَرَوْا	اَلَمْ	الْحَمِيْرِ	لَصَوْتُ	الْاَصْوَاتِ	اَنْكَرَ	اِنَّ
بیشک	دیکھا تم نے	کیا نہ	گدھے کی ہے	آواز	آوازوں سے	بدترین	بیشک

سب آوازوں میں بُری آواز گدھے کی ہے۔ کیا تم نے نہ دیکھا کہ

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	وَاَسْبَغَ	فِى الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِى السَّمٰوٰتِ	مَّا	سَخَّرَ لَكُمْ	اللّٰهَ
تم پر	اور پوری کیں	زمین میں ہے	جو	اور	آسمانوں میں ہے	جو کچھ	تابع کیا تمہارے لیے	اللہ نے

اللہ نے تمہارے لئے کام میں لگائے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اس نے اپنی

نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

عِلْمٍ	بِغَيْرِ	اللّٰهِ	فِى	يُّجَادِلُ	مَنْ	مِنَ النَّاسِ	وَ	بَاطِنَةً	وَّ	ظَاهِرَةً	نِعَمَهٗ
علم کے	بغیر	اللہ	میں	جھگڑتا ہے	وہ جو کہ	بعض لوگوں میں سے	اور	باطنی	اور	ظاہری	اپنی نعمتیں

ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں ہیں اور بعض آدمی اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں یوں کہ ان کے پاس

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

قَالُوْا	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَاۤ	اتَّبِعُوْا	لَهُمُ	قِيْلَ	وَاِذَا	مُّنِيْرٍ	كِتٰبٍ	لَا	وَّ	هُدًى	لَا	وَّ
کہتے ہیں	اللہ نے	اتارا	اسکی جو	پیروی کرو	ان کو	کہا جاتا ہے	اور جب	روشن کے	کتاب	نہ	اور	ہدایت	نہ	اور

نہ علم نہ عقل اور نہ کوئی روشن کتاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

يَدْعُوْهُمْ	الشَّيْطٰنُ	كَانَ	اَوَلَوْ	اٰبَآءَنَا	عَلَيْهِ	وَجَدْنَا	مَا	نَتَّبِعُ	بَلْ
بلاتا ان کو	شیطان	ہو	کیا اگرچہ	اپنے باپ دادا کو	اس پر	پایا ہم نے	اسکی جو	پیروی کرینگے ہم	بلکہ

کیا ہے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا! اگرچہ شیطان انہیں بھڑکتی

إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾ وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ

اِلٰی	عَذَابِ	السَّعِیۡرِ	وَ	مَنۡ	یُّسۡلِمۡ	وَجۡهَهٗۤ	اِلَی	اللّٰهِ	وَهُوَ
طرف	عذاب	دوزخ کی	اور	جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	طرف	اللہ کی	اور وہ ہو

آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو؟ مگر جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ

مُحۡسِنٌ	فَقَدِ	اسۡتَمۡسَكَ	بِالۡعُرۡوَةِ	الۡوُثۡقٰی	وَ	اِلَی	اللّٰهِ	عَاقِبَةُ
نیک	تو بیشک	تھامی اس نے	گرہ	مضبوط	اور	طرف	اللہ کی ہے	انجام

نیک بھی ہوا تو اس نے مضبوط سہارا تھام لیا اور سارے کاموں کا انجام تو اللہ کے

الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾ وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

الۡاُمُوۡرِ	وَ	مَنۡ	كَفَرَ	فَلَا	یَحۡزُنۡكَ	كُفۡرُهٗ	اِلَیۡنَا	مَرۡجِعُهُمۡ
کاموں کا	اور	جو	کفر کرے	تو نہ	غمگین کرے آپ کو	اس کا کفر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا

پاس ہی ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کرے انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے

فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُمۡ	بِمَا	عَمِلُوۡا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِیۡمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوۡرِ	نُمَتِّعُهُمۡ
تو ہم بتا دینگے انکو	وہ کچھ جو	عمل کیے انہوں نے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	سینوں میں ہے	ہم فائدہ دینگے انکو

پھر ہم انہیں بتا دیں گے ان کے سب عمل بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ ہم انہیں تھوڑا سا فائدہ

قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ

قَلِیۡلًا	ثُمَّ	نَضۡطَرُّهُمۡ	اِلٰی	عَذَابٍ	غَلِیۡظٍ	وَ	لَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَنۡ
تھوڑا	پھر	بے بس کرینگے ان کو	طرف	عذاب	سخت کی	اور	اگر	تو ان سے پوچھے کہ	کس نے

اٹھانے (کا موقع) دیں گے پھر ہم انہیں بے اختیار کر دیں گے سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	فرمادو	سب خوبیاں	اللہ کیلئے ہے	بلکہ

بنائے آسمان اور زمین تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے فرما دیجئے سب خوبیاں اللہ کو ہی ہیں

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اللہ ہی کیلئے ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین	بیشک	اللہ

بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اللہ ہی

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ
وہ ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	اگر	بیشک	جو	میں	زمین ہے	درخت	قلمیں ہوں

بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔ اور اگر وہ سب درخت جو زمین میں ہیں قلم بن جائیں

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

وَّ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ	اللّٰهِ
اور	سمندر	سیاہی ہوں اسکی	بعد اس کے	سات	سمندر اور بھی	تو نہ	ختم ہوں	کلمات	اللہ کے

اور سمندر کو سات سمندروں کی مدد کے ساتھ سیاہی بنادیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا	خَلْقُكُمْ	وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ
بیشک	اللہ	عزت والا ہے	حکمت والا	نہیں	تمہاری پیدائش	اور	نہ	تمہارا اٹھنا	مگر	مانند جان

اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ تم انسانوں کا پیدا کرنا اور تمہارا دوبارہ زندہ کرنا ایک نفس کی طرح ہے۔

وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

وَّاحِدَةٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ
جان ایک کی	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہ	دیکھا تونے	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو

یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ

فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ
دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور مسخر کیا	سورج	اور	چاند کو	ہر ایک

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس نے سورج اور چاند مسخر کر دیئے ہر ایک مقرر کی ہوئی

يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ

يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	ذٰلِكَ
چلتا ہے	طرف	مدت	مقرر کی	اور بیشک	اللہ	جو	تم کرتے ہو اس سے	خبردار ہے	یہ

میعاد تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ ان سب کاموں سے خوب خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ یہ اس لئے کہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس لیے کہ	اللہ	وہی	حق ہے	اور بیشک	جس کو	پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ باطل ہے	اور	بیشک	اللہ

اللہ ہی حق ہے اور اللہ کو چھوڑ کر جنہیں یہ پوجتے ہیں سب بے حقیقت ہیں اور اس لئے کہ اللہ ہی

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

ع

هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ
وہی ہے	بلند	بڑا	کیا نہ	دیکھا آپ نے کہ	بیشک	کشتیاں	چلتی ہیں	دریا میں	فضل

بہت بلند ہے نہایت بڑائی والا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کشتی دریا میں چلتی ہے اللہ کے فضل سے تاکہ وہ تمہیں

اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱

اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
خداوندی سے	تاکہ دکھائے تم کو	اپنی نشانیاں	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے ہر ایک	صبر کرنے والے	شکرگزار کے

وہ اپنی کچھ نشانیاں دکھائے بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر کرنے والے شکرگزار کے لیے۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا

وَ	اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا
اور	جب	ڈھانپتی ہے انکو	موج	مانند پہاڑوں کی	تو پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کے	اس کیلئے	دین	پھر جب

اور جب اُن پر کوئی موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے وہ اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کرنے والے بن کر اللہ تعالیٰ کو

نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ

نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ
نجات دیتا ہے انکو	طرف	خشکی کے	تو بعض ان سے	میانہ رو ہیں	اور	نہیں	انکار کرتا	ہماری آیتوں کو	مگر	ہر ایک

پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا کر لے آتا ہے تو اُن میں سے کچھ ہی راہِ راست پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری

خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَا	يَجْزِيْ
بڑا بے وفا	ناشکرا	اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	اور ڈرو	اس دن سے	نہ	کام آئے گا

آیات کا انکار نہیں کرتا مگر ہر بدعہد ناشکرا۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کی فکر کرو جب کوئی باپ اپنے بیٹے کے

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ

وَالِدٌ	عَنْ وَّلَدِهٖ	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	اِنَّ	وَعْدَ
باپ	اپنے بیٹے کے	اور	نہ	بیٹا	وہ	کام آنے والا ہے	اپنے باپ کے	کچھ بھی	بیشک	وعدہ

بدلے میں کام نہیں آئے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کے بدلے میں کچھ کام آئے گا اللہ کا وعدہ سچا ہے

اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ
اللہ کا	سچا ہے	تو نہ	دھوکہ دے تم کو	دنیا کی زندگی	اور	نہ	دھوکا دے تم کو	اللہ کے بارے میں

پس دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا نہ دے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز (شیطان) اللہ کے بارے

الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ج

الْغَرُوْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ
دھوکے باز	بیشک	اللہ	اسکے پاس ہے	علم	قیامت کا	اور	اتارتا ہے	بارش

میں تمہیں دھوکا دے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس اس گھڑی کا علم ہے اور وہ بارش برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ط وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط

وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ	وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	مَاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا
اور	جانتا ہے	جو	رحموں میں ہے	اور	نہیں	جانتا	کوئی جان	کیا	کرے گا	کل

اور جانتا ہے جو ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کسی کو خبر نہیں کہ وہ کل کیا کمائے گا

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ع ﴿۳۴﴾

وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
اور	نہیں	جانتا	کوئی جان	کونسی	زمین میں	مرے گا	بیشک	اللہ	جاننے والا	خبر والا ہے

اور کسی کو خبر نہیں کہ کس زمین میں مرے گا اللہ علم والا خبردار ہے۔

ع

ایاتها ۳۰ ﴿۳۲﴾ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ﴿۷۵﴾ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ۭ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الٓمّٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
ال م	اتاری گئی ہے	کتاب	نہیں	شک	اس میں	پروردگار جہانوں کی طرف سے	کیا	کہتے ہیں

الٓمّٓ۔ اس کتاب کا نزول جس میں کوئی شک نہیں رب کائنات کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ
بنالیا ہے اسکو	بلکہ	وہ	حق ہے	تمہارے رب کی طرف سے	کہ تو ڈرائے	اس قوم کو	کہ نہیں	آیا انکے پاس	کوئی ڈرانیوالا

اسے گھڑ لیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے پاس آپ سے پہلے کوئی

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
تم سے پہلے	تا کہ وہ	ہدایت پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ ہدایت یافتہ ہو جائیں۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	چھ دنوں میں	پھر	استوا فرمایا	اوپر	عرش کے

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں بنایا پھر عرش پر استوا فرمایا اس کے سوا تمہارا کوئی

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
نہیں	تمہارے لیے	اس کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ	سفارشی	کیا پھر بھی نہیں	نصیحت لیتے تم	تدبیر فرماتا ہے	کام کی

دوست نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرو گے؟ وہ آسمان سے زمین تک

مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ

اَلْفَ	مِقْدَارُهٗۤ	كَانَ	يَوْمٍ	فِيْ	اِلَيْهِ	يَعْرُجُ	ثُمَّ	الْاَرْضِ	اِلَى	مِنَ السَّمَآءِ
ہزار	مقدار اس کی	کہ ہے	ایسے دن میں	میں	طرف اسکے	رجوع فرمائے گا	پھر	زمین کی	طرف	آسمان سے

معاملات کی تدبیر فرماتا ہے۔ پھر وہ اُس کی طرف اوپر جاتی ہے ایک ایسے دن میں جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

الْعَزِيْزُ	الشَّهَادَةِ	وَ	الْغَيْبِ	عٰلِمُ	ذٰلِكَ	تَعُدُّوْنَ	مِّمَّا	سَنَةٍ
عزت والا	حاضر کا	اور	غیب کا	جاننے والا	یہ ہے	تم گنتے ہو	اس سے جو	سال

اس میں سے جو تم گنتے ہو۔ وہی ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا بڑا غالب

الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

الْاِنْسَانِ	خَلْقَ	بَدَاَ	وَ	خَلَقَهٗ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْسَنَ	الَّذِيْۤ	الرَّحِيْمُ
انسان کی	پیدائش	شروع کی	اور	پیدائش کو	ہر شے کی	اچھا کیا	وہ جس نے	مہربان

بے حد رحم فرمانے والا۔ وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور انسان کی تخلیق کی ابتداء

مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ

ثُمَّ	مَّهِيْنٍ	مِّنْ مَّآءٍ	مِنْ سُلٰلَةٍ	نَسْلَهٗ	جَعَلَ	ثُمَّ	مِنْ طِيْنٍ
پھر	ذلیل	پانی سے	خلاصہ	اس کی نسل کو	بنایا	پھر	مٹی سے

مٹی سے فرمائی۔ پھر اس کی نسل چلائی ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے۔ پھر

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

الْاَبْصَارَ	وَ	السَّمْعَ	لَكُمُ	جَعَلَ	وَ	مِنْ رُّوْحِهٖ	فِيْهِ	نَفَخَ	وَ	سَوّٰىهُ
آنکھیں	اور	کان	تمہارے لیے	بنائے	اور	اپنی روح	اس میں	پھونکی	اور	برابر کیا اسکو

اسے درست کیا اور اس نے اس میں اپنی روح پھونکی اور تمہارے لئے کان آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا

ءَاِنَّا	فِي الْاَرْضِ	ضَلَلْنَا	ءَاِذَا	قَالُوْٓا	وَ	تَشْكُرُوْنَ	مَّا	قَلِيْلًا	الْاَفْـِٕدَةَ	وَ
کیا ہم	زمین میں	مل جائینگے ہم	کیا جب	بولے	اور	شکر کرتے ہو تم	جو	تھوڑا ہے	دل	اور

اور دل بنائے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم زمین میں گم ہو چکے ہوں گے

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ

يَتَوَفّٰىكُمْ	قُلْ	كٰفِرُوْنَ	رَبِّهِمْ	بِلِقَآئِ	هُمْ	بَلْ	جَدِيْدٍ	لَفِيْ خَلْقٍ
فوت کرتا ہے تم کو	فرمادو	منکر ہیں	اپنے رب کی	ملاقات سے	وہ	بلکہ	نئی کے ہونگے	البتہ پیدائش میں

تو کیا ہم ایک نئی پیدائش میں ہوں گے؟ نہیں بلکہ وہ تو اپنے رب سے ملنے کے ہی منکر ہیں۔ اے حبیب ﷺ فرمادیجئے تم پر جو

مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

اِذِ	تَرٰٓى	وَلَوْ	تُرْجَعُوْنَ	رَبِّكُمْ	اِلٰى	ثُمَّ	بِكُمْ	وُكِّلَ	الَّذِيْ	الْمَوْتِ	مَلَكُ
جب	آپ دیکھیں	اور اگر	پھیرے جاؤ گے	اپنے رب کی	طرف	پھر	تم پر	مقرر کیا گیا ہے	جو	موت کا	فرشتہ

موت کا فرشتہ مقرر کیا گیا ہے تمہاری روح قبض کرے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر آپ دیکھیں جب

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

سَمِعْنَا	وَ	اَبْصَرْنَا	رَبَّنَآ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	رُءُوْسِهِمْ	نَاكِسُوْا	الْمُجْرِمُوْنَ
ہم نے سنا	اور	ہم نے دیکھا	اے ہمارے رب	رب اپنے کے	پاس	اپنے سر	جھکائے ہونگے	مجرم

مجرم اپنے رب کے حضور اپنے سر جھکائے ہوں گے ہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں واپس لوٹادے

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ⑫ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

نَفْسٍ	كُلَّ	لَاٰتَيْنَا	لَوْ شِئْنَا	وَ	مُوْقِنُوْنَ	اِنَّا	صَالِحًا	نَعْمَلْ	فَارْجِعْنَا
جان کو	ہر	تو دیتے	اگر ہم چاہتے	اور	یقین لائے	بیشک ہم	اچھے	ہم کام کرینگے	تو لوٹا ہم کو

کہ ہم نیکی کریں، بے شک ہم یقین کرنے والے ہوں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر نفس کو اس کی ہدایت دیتے۔

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّىْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

هُدٰىهَا	وَ	لٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّىْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
ہدایت اسکی	اور	لیکن	حق ہوئی	بات	مجھ سے کہ	ضرور بھروں گا میں	دوزخ	جنوں سے	اور	آدمیوں

لیکن میری طرف سے بات حق ثابت ہو گئی کہ میں جہنم کو ضرور جنوں اور انسانوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ
سب سے	تو چکھو	بدلہ اس کا جو	بھولے تم	ملاقات	اپنے دن	اس کی	بیشک ہم	بھلا دیا تم کو

سب سے بھر دوں گا۔ پھر چکھو مزہ اس وجہ سے کہ تم نے اُس دن کی ملاقات کو بھلا دیا۔ یقیناً ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے۔

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا
اور	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	بدلہ اسکا جو	تھے تم	عمل کرتے	اسکے سوا نہیں	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر

اور چکھو ہمیشہ کے عذاب کا مزہ اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ بے شک ہماری آیتوں پر صرف وہ لوگ

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ
وہ کہ	جب	نصیحت کیے جائیں	انکے ساتھ	تو گر پڑیں	سجدے میں	اور	تسبیح کہتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور	وہ

ایمان رکھتے ہیں جب انہیں ان کے ذریعے سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
نہیں	تکبر کرتے	الگ رہتے ہیں	ان کے پہلو	بستروں سے	پکارتے ہیں	اپنے رب کو

بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو ڈر اور اُمید سے

خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

مَّآ	نَفْسٌ	تَعْلَمُ	فَلَا	يُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	خَوْفًا
جو	کوئی آدمی	جانتا	تو نہیں	خرچ کرتے ہیں	جو ہم نے انکو دیا ہے وہ	اس سے	اور	امید سے	اور	خوف سے

پکارتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ تو کسی کو نہیں معلوم کہ ان کیلئے آنکھوں کی

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ

كَانَ	اَفَمَنْ	يَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	جَزَآءً	اَعْيُنٍ	مِّنْ قُرَّةِ	لَهُمْ	اُخْفِيَ
ہو	تو کیا جو	عمل کرتے	تھے	اس کا جو	بدلہ	آنکھوں کی	ٹھنڈک	ان کیلئے	چھپائی گئی ہے

کس طرح کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے بدلہ ہے اس کا جو وہ (نیک) کام کرتے تھے۔ کیا پھر جو شخص ایمان والا ہو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وقف غفران

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اَمَّا	يَسْتَوٗنَ	لَا	فَاسِقًا	كَانَ	كَمَنْ	مُؤْمِنًا
ایمان لائے	جو	پھر وہ	برابر	نہیں ہیں	فاسق	ہو	وہ اس جیسا ہے جو	مومن

اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو نافرمان ہے؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ رہے وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی ۡ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا

كَانُوْا	بِمَا	نُزُلًا	الْمَاْوٰی	جَنّٰتُ	فَلَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا
تھے وہ	اس کی جو	مہمانی ہیں	رہنے کے	جنت میں	تو ان کے لیے	اچھے	اور عمل کیے

اور جنہوں نے نیک عمل کیے تو اُن کے لیے جنت کی قیام گاہیں ہیں مہمان نوازی کے طور پر اس کی وجہ سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ

كُلَّمَآ	النَّارُ	فَمَاْوٰىهُمُ	فَسَقُوْا	الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ	يَعْمَلُوْنَ
جب بھی	آگ ہے	تو ان کی جگہ	فاسق ہیں	وہ جو	رہے	اور	عمل کرتے

جو وہ کام کرتے تھے۔ رہے وہ جو نافرمان ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب بھی

أَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

أَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا
ارادہ کرینگے	یہ کہ	نکل جائیں	اس سے	لوٹائے جائیں گے	اس میں	اور	کہا جائے گا	ان کو	چکھو

اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے

عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ

عَذَابَ	النَّارِ	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ الْعَذَابِ
عذاب	آگ کا	وہ جس کو	تم	تھے	جھٹلاتے	اور ضرور چکھائیں گے ہم انکو	عذاب

فرمایا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے۔ اور ہم انہیں اس بڑے عذاب کے علا

الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
ہلکا	پہلے	عذاب	بڑے سے	تاکہ وہ	لوٹ آئیں

وہ چھوٹے عذاب کا کچھ مزہ بھی ضرور چکھائیں گے کہ شاید وہ راہ حق کی طرف لوٹ آئیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	نصیحت دیا گیا	ساتھ آیات	اپنے رب کے	پھر	منہ پھیرا	اس سے	بیشک ہم

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی گئی پھر وہ ان سے کنارہ کر گیا

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

ع ۲

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ
مجرموں سے	بدلہ لینے والے ہیں	اور	بیشک	عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب

ہم ان مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تو

فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ

لِّبَنِيْٓ	هُدًى	وَجَعَلْنٰهُ	مِّنْ لِّقَآئِهٖ	فِيْ مِرْيَةٍ	فَلَا تَكُنْ
واسطے اولاد	ہدایت	اور بنایا ہم نے اس کتاب کو	اس کی ملاقات سے	شک میں	تو نہ ہو تم

اس کے ملنے سے آپ شک میں نہ رہیں اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا۔

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا

لَمَّا	بِاَمْرِنَا	يَّهْدُوْنَ	اَئِمَّةً	مِنْهُمْ	جَعَلْنَا	وَ	اِسْرَآءِيْلَ
جب	ہمارے حکم سے	ہدایت دیتے	امام جو	ان میں سے	بنائے ہم نے	اور	یعقوب کے

اور ہم نے ان میں سے کچھ پیشوا بنائے کہ وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے رہیں

صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ

يَفْصِلُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	يُوْقِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	كَانُوْا	وَ	صَبَرُوْا
فیصلہ کرے گا	وہ	تمہارا رب	بیشک	یقین کرتے	ہماری آیتوں کا	تھے	اور	صبر کیا

جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ بے شک تمہارا رب قیامت کے دن

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ

اَوَلَمْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كَانُوْا	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	بَيْنَهُمْ
کیا نہ	اختلاف کرتے	اس میں	وہ تھے	جس میں	قیامت کے	دن	ان میں

ان میں فیصلہ فرما دے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور کیا انہیں اس پر

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

يَمْشُوْنَ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	يَهْدِ لَهُمْ
کہ چلتے ہیں	کئی سنگتیں	ان سے پہلے	ہلاک کیں ہم نے	کتنے	ہدایت ہوئی انکو

ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ

فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا

اَنَّا	یَرَوْا	اَوَلَمْ	یَسْمَعُوْنَ	اَفَلَا	لَاٰیٰتٍ	فِیْ ذٰلِكَ	اِنَّ	فِیْ مَسٰكِنِهِمْ
کہ ہم	دیکھا انہوں نے	کیا نہ	سنتے	تو کیا نہیں	نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	ان کے گھروں میں

ان کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں۔ اور کیا انہوں نے

نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ

مِنْهُ	تَاْكُلُ	زَرْعًا	بِهٖ	فَنُخْرِجُ	الْجُرُزِ	الْاَرْضِ	اِلَى	الْمَآءَ	نَسُوْقُ
اس سے	کھاتے ہیں	کھیتی کو	اس سے	تو نکالتے ہیں ہم	خشک کی	زمین	طرف	پانی کو	چلاتے ہیں

غور نہیں کیا کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف بھیجتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے کھیتی اگاتے ہیں جسے ان کے جاندار

اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ

الْفَتْحُ	هٰذَا	مَتٰى	یَقُوْلُوْنَ	وَ	یُبْصِرُوْنَ	اَفَلَا	وَاَنْفُسُهُمْ	اَنْعَامُهُمْ
فیصلہ	یہ	کب ہے	کہتے ہیں	اور	دیکھتے	تو کیا نہیں	اور وہ خود بھی	ان کے مویشی

اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا وہ دیکھیں گے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِیْمَانُهُمْ

اِیْمَانُهُمْ	كَفَرُوْٓا	الَّذِیْنَ	یَنْفَعُ	لَا	الْفَتْحِ	یَوْمَ	قُلْ	صٰدِقِیْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ
ان کا ایمان	کافر ہیں	ان کو جو	نفع دے گا	نہ	فیصلے کا وہ ہے کہ	دن	فرمادیں	سچے	ہو تم	اگر

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان (لانا) نفع نہ دے گا اور نہ ان کو

وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

مُّنْتَظِرُوْنَ	اِنَّهُمْ	وَانْتَظِرْ	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضْ	یُنْظَرُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ
انتظار میں ہیں	وہ بھی	اور انتظار کرو	ان سے	تو منہ پھیر لو	مہلت دیے جائیں	وہ	نہ	اور

مہلت دی جائے گی۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے بے شک وہ (بھی) انتظار کر رہے ہیں۔

ایاتھا ۷۳ ﴿۳۳ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰﴾ رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْكٰفِرِيْنَ	تُطِعِ	لَا	وَ	اللّٰهَ	اتَّقِ	النَّبِيُّ	يٰۤاَيُّهَا
ہے	اللہ	بیشک	منافقوں کا	اور	کافروں کا	کہا مانو	نہ	اور	اللہ سے	ڈرو	غیب کی خبریں بتانیوالے نبی	اے

اے غیب بتانے والے نبی ﷺ! اللہ کا یونہی خوف رکھنا اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ ماننا بے شک اللہ علم و حکمت والا ہے۔

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلَيْكَ	يُوْحٰى	مَا	وَّاتَّبِعْ	حَكِيْمًا	عَلِيْمًا
ہے	اللہ	بیشک	آپ کے رب سے	آپ کی طرف	وحی کی گئی	اسکی جو	اور پیروی کرو	حکمت والا	جاننے والا

اور اس کی پیروی کرنا جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کو وحی ہوتی ہے اے لوگو! اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا

مَا	وَكِيْلًا	بِاللّٰهِ	كَفٰى	وَ	اللّٰهِ	عَلَى	تَوَكَّلْ	وَ	خَبِيْرًا	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا
نہیں	کارساز	اللہ	کافی ہے	اور	اللہ کے	اوپر	بھروسہ کرو	اور	خبردار	تم کرتے ہو	اس سے جو

اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ پر ہی توکل رکھو اور اللہ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے۔ اللہ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ دیتے ہو

جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

اَزْوَاجَكُمُ	جَعَلَ	مَا	وَ	فِيْ جَوْفِهٖ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	لِرَجُلٍ	اللّٰهُ	جَعَلَ
تمہاری بیویوں کو	بنایا	نہیں	اور	اس کے پیٹ میں	دو دل	کسی آدمی کے	اللہ نے	بنائے

الّٰٓیْ تُظٰھِرُوْنَ مِنْھُنَّ اُمَّھٰتِکُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَآءَکُمْ اَبْنَآءَکُمْ ؕ

الّٰٓیْ	تُظٰھِرُوْنَ	مِنْھُنَّ	اُمَّھٰتِکُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِیَآءَکُمْ	اَبْنَآءَکُمْ
وہ	کہ ظہار کرو تم	ان سے	تمہاری مائیں	اور	نہیں	بنایا	کہ تمہارے لے پالکوں کو	بیٹے تمہارے

تمہاری مائیں بنایا ہے اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے

ذٰلِکُمْ قَوْلُکُمْ بِاَفْوَاھِکُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَقُوْلُ الْحَقَّ وَھُوَ یَھْدِی السَّبِیْلَ ۝

ذٰلِکُمْ	قَوْلُکُمْ	بِاَفْوَاھِکُمْ	وَ	اللّٰهُ	یَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	ھُوَ	یَھْدِی	السَّبِیْلَ
یہ	بات ہے	تمہارے مونہوں کی	اور	اللہ	فرماتا ہے	حق	اور	وہ	دکھاتا ہے	راستہ

یہ تمہارے منہ کی بات ہے اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْھُمْ لِاٰبَآئِھِمْ ھُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَھُمْ

اُدْعُوْھُمْ	لِاٰبَآئِھِمْ	ھُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَاِنْ	لَّمْ	تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَھُمْ
پکارو ان کو	انکے باپوں کے نام پر	وہ	بہت انصاف کی بات ہے	نزدیک	اللہ کے	پھر اگر	نہ	جانو تم	باپ ان کے تو

ان (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ ہی کا بیٹا کہہ کر بلایا کرو یہ اللہ کے نزدیک بہت ہی انصاف کی بات ہے پھر

فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْکُمْ ؕ وَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ فِیْمَآ

فَاِخْوَانُکُمْ	فِی الدِّیْنِ	وَمَوَالِیْکُمْ	وَ	لَیْسَ	عَلَیْکُمْ	جُنَاحٌ	فِیْمَآ
تو بھائی ہیں تمہارے	دین میں	اور دوست ہیں تمہارے	اور	نہیں	تم پر	گناہ	اس میں جو

اگر ان کے باپ کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست اور تم پر کوئی گناہ نہیں

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰکِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُکُمْ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰکِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُکُمْ	وَ	کَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
غلطی سے کہو	تم	اور لیکن	اس پر جو	جان بوجھ کر کریں	تمہارے دل	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا

اس بات میں جو بلا قصد تم نے کہی ہاں وہ (بری بات ضرور گناہ ہے) جس کا قصد کیا تمہارے دلوں نے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے

رَّحِيمًا ۝٥ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ

رَّحِيمًا	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	اَزْوَاجُهٗ
مہربان	یہ نبی	زیادہ مالک ہے	مسلمانوں کا	ان کی جان سے	اور	اس کی بیویاں

حد رحم فرمانے والا ہے۔ یہ نبی محترم ﷺ ایمان والوں کے ساتھ ان کی جانوں سے زیادہ قریب ہیں اور ان کی

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ	اللّٰهِ
انکی مائیں ہیں	اور	قرابت والے	بعض انکے	زیادہ حقدار ہیں	بعض کے	کتاب میں	اللہ کے

بیویاں مؤمنوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (دوسرے) مسلمانوں اور مہاجروں کی

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى	اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا
مومنوں سے	اور	مہاجروں سے	مگر	یہ کہ	کروتم	طرف	اپنے دوستوں کی	بھلائی

بہ نسبت آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ

كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيّٖنَ
ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور	جب	لیا ہم نے	نبیوں سے

احسان کرو یہ کتاب (الٰہی) میں لکھا ہوا ہے۔ اور اے محبوب ﷺ یاد کرو جب ہم نے

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ

مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَ	عِيْسَى	ابْنِ
خاص ان کا عہد	اور	آپ سے	اور	نوح سے	اور	ابراہیم سے	اور موسیٰ سے	اور	عیسیٰ	بیٹے

نبیوں سے عہد لیا اور آپ ﷺ سے اور نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام بن

مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ

الصّٰدِقِيْنَ	لِيَسْـَٔلَ	غَلِيْظًا	مِّيْثَاقًا	مِنْهُمْ	اَخَذْنَا	وَ	مَرْيَمَ
سچوں	تاکہ پوچھے	مضبوط	عہد	ان سے	لیا ہم نے	اور	مریم سے

مریم سے اور ہم نے ان سے پکا عہد لیا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے۔

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	اَلِيْمًا	عَذَابًا	لِلْكٰفِرِيْنَ	اَعَدَّ	وَ	عَنْ صِدْقِهِمْ
ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	دردناک	عذاب	کافروں کے لیے	تیار کیا	اور	انکے سچ کے متعلق

اور کافروں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

رِيْحًا	عَلَيْهِمْ	فَاَرْسَلْنَا	جُنُوْدٌ	جَآءَتْكُمْ	اِذْ	عَلَيْكُمْ	اللّٰهِ	نِعْمَةَ	اذْكُرُوْا
آندھی	ان پر	تو بھیجی ہم نے	لشکر	آئے تمہارے پاس	جبکہ	تم پر	اللہ کا	احسان	یاد کرو

وہ نعمت یاد کرو جب تم پر لشکر آپہنچے تو ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر جو تم نے نہیں

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۞ اِذْ جَآءُوْكُمْ

جَآءُوْكُمْ	اِذْ	بَصِيْرًا	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	تَرَوْهَا	لَّمْ	وَّجُنُوْدًا
آئے تم پر	جب	دیکھنے والا	کرتے ہو تم	اسکو جو	اللہ	ہے	اور	دیکھا تم نے انکو	نہ	اور ایسے لشکر کہ

دیکھے بھیجے اور اللہ دیکھ رہا تھا جو تم کر رہے تھے۔ جب وہ تم پر

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

بَلَغَتِ	وَ	الْاَبْصَارُ	زَاغَتِ	اِذْ	وَ	مِنْكُمْ	مِنْ اَسْفَلَ	وَ	مِّنْ فَوْقِكُمْ
پہنچے	اور	آنکھیں	پتھرا گئیں	جب	اور	تم سے	نیچے کے رخ سے	اور	تمہارے اوپر سے

تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے آپہنچے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور

الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝١٠ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

ابْتُلِيَ	هُنَالِكَ	الظُّنُوْنَا	بِاللّٰهِ	تَظُنُّوْنَ	وَ	الْحَنَاجِرَ	الْقُلُوْبُ
آزمائے گئے	اس وقت	برے خیال	اللہ کے متعلق	خیال کیا تم نے	اور	گلوں تک	دل

دل حلق کو پہنچ گئے اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ وہ مقام تھا جہاں مسلمانوں کی

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝١١ وَ اِذْ يَقُوْلُ

يَقُوْلُ	اِذْ	وَ	شَدِيْدًا	زِلْزَالًا	زُلْزِلُوْا	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
کہنے لگے	جب	اور	سخت	ہلانا	ہلائے گئے	اور	مومن

آزمائش کی گئی اور وہ نہایت سختی سے ہلا دیئے گئے۔ اور جب کہا

الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَعَدَنَا	مَّا	مَّرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	الَّذِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقُوْنَ
اللہ نے	وعدہ کیا ہم سے	نہیں	بیماری ہے	ان کے دلوں	میں	وہ کہ	اور	منافق

منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی کہ اللہ اور اس کے رسول نے

وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝١٢ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	طَّآئِفَةٌ	قَالَتْ	اِذْ	وَ	غُرُوْرًا	اِلَّا	رَسُوْلُهٗ	وَ
ان میں سے	ایک گروہ نے	کہا	جب	اور	دھوکے کا	مگر	اسکے رسول نے	اور

ہم سے (فتح کا) وعدہ نہیں کیا تھا مگر دھوکہ دینے کیلئے۔ اور ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے مدینہ والو!

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

مِّنْهُمُ	فَرِيْقٌ	وَيَسْتَاْذِنُ	فَارْجِعُوْا	لَكُمْ	مُقَامَ	لَا	يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ
ان میں سے	ایک گروہ	اور اجازت مانگتا تھا	تو واپس ہو جاؤ	تم سے	مقابلہ ہو سکے گا	نہیں	اے مدینے کے رہنے والو

یہاں تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں تم گھروں کو واپس چلو اور ان میں سے ایک گروہ نبی ﷺ سے اذن مانگتا تھا

النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ إِنْ

النَّبِيَّ	يَقُولُونَ	إِنَّ	بُيُوتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	إِنْ
نبی سے	کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر	غیر محفوظ ہیں	اور نہیں تھے	وہ	غیر محفوظ	نہیں

یہ کہہ کر کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں اور حالانکہ وہ غیر محفوظ بے حفاظت نہ تھے وہ

يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا

يُرِيدُونَ	إِلَّا	فِرَارًا	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِنْ	أَقْطَارِهَا
چاہتے تھے	مگر	بھاگنا	اور	اگر	داخل ہوں	ان پر	اس سے	کناروں سے

بھاگنے کے سوا اور کچھ ارادہ نہ کررہے تھے۔ اور اگر مدینہ کے اطراف سے اُن پر کوئی شخص آتا پھر ان سے

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿۱۴﴾

ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَآتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوا	بِهَا	إِلَّا	يَسِيرًا
پھر	ان سے مطالبہ ہو	فتنے کا	تو ارتکاب کریں اسکا	اور	نہ	ٹھہریں	اسکے مقابل	مگر	تھوڑے

فتنے کا سوال کیا جاتا تو یہ اُسے ضرور کرگزرتے اور اُس سے ... ہی رُکتے۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ

وَ	لَقَدْ	كَانُوا	عَاهَدُوا	اللَّهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا	يُوَلُّونَ	الْأَدْبَارَ
اور	بیشک	تھے	عہد کرچکے	اللہ سے	اس سے پہلے کہ	نہ	پھیریں گے	پیٹھ

اور وہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے

وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن

وَ	كَانَ	عَهْدُ	اللَّهِ	مَسْئُولًا	قُلْ	لَنْ	يَنفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	إِنْ
اور	ہے	عہد	اللہ کا	پوچھا گیا	فرمادو	ہرگز نہ	فائدہ دیگا تم کو	بھاگنا	اگر

اور اللہ کے عہد کی پرسش کی جائیگی۔ فرما دیجئے اگر تم قتل یا موت سے بھاگے تو

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِالْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
تم بھاگو	موت سے	یا قتل سے	اور	اس وقت	نہ	فائدہ دیے جاؤ گے	مگر	تھوڑا

بھاگنا تمہیں نفع نہ دے گا اور اس صورت میں بھی تم کم ہی فائدے حاصل کرو گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

قُلْ	مَنْ	ذَاالَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ
فرمادو	کون ہے	وہ جو	بچائے تم کو	اللہ سے	اگر	ارادہ کرے	تمہارے متعلق	برائی کا	یا

فرما دیجئے تمہیں کون بچائے گا اللہ سے اگر وہ تمہیں تکلیف پہنچانا چاہے یا تم پر

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
ارادہ کرے	تمہارے متعلق	رحمت کا	اور	نہیں	پائیں گے وہ	اپنے لیے	سوا	اللہ کے	حامی

رحمت کا ارادہ فرمائے اور وہ اللہ کے سوا کسی اپنے کو حمایت کرنے والا نہ پائیں گے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ

وَّ	لَا	نَصِيْرًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ
اور	نہ	مددگار	بیشک	جانتا ہے	اللہ	روکنے والوں کو	تم میں سے	اور	کہنے والوں کو

اور نہ کوئی مدد گار۔ بے شک اللہ جانتا ہے تم میں سے ان کو جو (جہاد سے) روکتے ہیں اور

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ ۙ

لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَلَا	يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
اپنے بھائیوں سے	آجاؤ	ہماری طرف	اور نہیں	آتے	لڑائی کو	مگر	تھوڑے

اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہماری طرف آ جاؤ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت کم۔

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ

اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
بخیل ہیں	تم پر	پھر جب	آتا ہے	خوف	دیکھو گے تم ان کو	دیکھتے ہیں

تمہاری مدد میں بخل کرتے ہیں پھر جب ڈر کا وقت آئے تم انہیں دیکھو گے تمہاری

اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِیْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا

اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِیْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاِذَا
تمہاری طرف	پھرتی ہیں	ان کی آنکھیں	جیسے اس کی کہ	غشی طاری ہو	اس پر	موت کی	پھر جب

طرف یوں نظر کرتے ہیں کہ ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں جیسے کسی پر موت چھائی ہو پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى

ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ	بِاَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى
چلا جاتا ہے	خوف	طعنہ دیتے ہیں تم کو	ساتھ زبانوں	تیز کے	بخیل ہیں	اوپر

ڈر کا وقت نکل جائے تو آپ کی گستاخی کرنے لگیں تیز زبان سے مال غنیمت کے لالچ میں

الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ

الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ
بھلائی کے	یہ لوگ	نہیں	ایمان لائے	تو ضائع کر دیے	اللہ نے	ان کے عمل

یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں تو اللہ نے ان کے عمل اکارت کر دیے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	خیال کرتے ہیں	لشکروں کو کہ

اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں ابھی نہیں گئیں۔

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

فِي	بَادُوْنَ	اَنَّهُمْ	لَوْ	يَوَدُّوْا	الْاَحْزَابُ	يَّاْتِ	اِنْ	وَ	لَمْ يَذْهَبُوْا
میں	رہنے والے ہوں	وہ	کاش	پسند کرتے ہیں	لشکر	آجائیں	اگر	اور	نہیں گئے

اور اگر فوجیں پھر آجائیں، وہ پسند کریں گے کہ کاش وہ دیہاتیوں کے ساتھ

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا

مَّا	فِيْكُمْ	كَانُوْا	لَوْ	وَ	عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ	يَسْاَلُوْنَ	الْاَعْرَابِ
نہ	تم میں تو	ہوتے	اگر	اور	خبریں تمہاری	پوچھیں	دیہاتوں

صحرا میں رہنے والے ہوں۔ وہ تمہارے حالات کے بارے میں پوچھتے رہیں۔ اور اگر یہ تمہارے

قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝۲۰ۧ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ

اُسْوَةٌ	اللّٰهِ	فِيْ رَسُوْلِ	لَكُمْ	كَانَ	لَقَدْ	قَلِيْلًا	اِلَّا	قٰتَلُوْٓا
نمونہ	اللہ کے	رسول میں	تمہارے لیے	ہے	بیشک	تھوڑے	مگر	لڑتے

درمیان رہیں تو بہت کم ہی لڑیں گے۔ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ

اللّٰهَ	ذَكَرَ	وَ	الْاٰخِرَ	الْيَوْمَ	وَ	اللّٰهَ	يَرْجُوا	كَانَ	لِّمَنْ	حَسَنَةٌ
اللہ کو	یاد کرے	اور	آخرت کی	دن	اور	اللہ کی	امید رکھتا	ہے	اس کیلئے جو	اچھا

جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کی اُمید رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کو

كَثِيْرًا ۝۲۱ۭ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا

مَا	هٰذَا	قَالُوْا	الْاَحْزَابَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	رَاَ	لَمَّا	وَ	كَثِيْرًا
وہ ہے جو	یہ	بول اٹھے	لشکروں کو	مسلمانوں نے	دیکھا	جب	اور	بہت

کثرت سے یاد کرے۔ اور جب مؤمنوں نے لشکر کو دیکھا تو بول اُٹھے یہ ہے وہ جس کا

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ

وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَصَدَقَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَا	زَادَهُمْ
وعدہ دیا ہم کو	اللہ نے	اور اسکے رسول نے	اور سچ فرمایا	اللہ نے	اور	اسکے رسول نے	اور	نہ	زیادہ کیا انکو

ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا اور اس بات سے انکی قوت

اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا
مگر	ایمان	اور فرمانبرداری	مومنوں میں سے کچھ	مرد ہیں جنہوں نے	سچ کر دکھایا

ایمانی و فرمانبرداری میں اور اضافہ کر دیا۔ ایمان والوں میں سے کچھ ایسے سچے لوگ ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ
جو	عہد کیا تھا انہوں نے	اللہ سے	اس کا	تو بعض ان سے	وہ ہیں جو	پوری کر چکے	نذر اپنی

اس عہد کو جو اللہ سے کیا تھا تو ان میں سے کوئی تو اپنی نذر پوری کر چکا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ
اور	بعض ان سے	وہ ہیں جو	منتظر ہیں	اور	نہ	تبدیل کی انہوں نے	کوئی تبدیلی	تاکہ بدلہ دے	اللہ

اور ان میں سے کوئی انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے ردوبدل نہیں کیا۔ تاکہ اللہ

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ
سچوں کو	ان کے سچ کا	اور	سزا دے	منافقوں کو	اگر	چاہے

سچوں کو ان کے سچ کا اجر عطا فرمائے اور اگر چاہے منافقوں کو عذاب دے

اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۲۴﴾ۚ

رَّحِیْمًا	غَفُوْرًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	عَلَیْهِمْ	یَتُوْبَ	اَوْ
مہربان	بخشنے والا	ہے	اللہ	بیشک	ان کی	توبہ قبول کرے	یا

یا ان پر رجوع برحمت ہو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا ؕ

خَیْرًا	یَنَالُوْا	لَمْ	بِغَیْظِهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	اللّٰهُ	رَدَّ	وَ
کوئی بھلائی	پائی انہوں نے	نہ	انکے غصے کے ساتھ	جو کافر ہیں	ان کو	اللہ نے	لوٹا دیا	اور

اور اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اُن کے غصے کے ساتھ پھیر دیا۔

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا

قَوِیًّا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	الْقِتَالَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	اللّٰهُ	كَفَى	وَ
زبردست	اللہ	ہے	اور	لڑائی کی	مومنوں سے	اللہ نے	کفایت کی	اور

وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے۔ اور مومنوں کی طرف سے لڑنے کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہو گیا اور اللہ تعالیٰ قوت

عَزِیْزًا ﴿۲۵﴾ۚ وَاَنْزَلَ الَّذِیْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	ظَاهَرُوْهُمْ	الَّذِیْنَ	اَنْزَلَ	وَ	عَزِیْزًا
اہل کتاب میں سے	مدد کی ان کی	ان کو جنہوں نے	اتارا	اور	عزت والا

والا زبردست ہے۔ اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی

مِنْ صَیَاصِیْهِمْ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

الرُّعْبَ	فِیْ قُلُوْبِهِمُ	قَذَفَ	وَ	صَیَاصِیْهِمْ	مِنْ
رعب	ان کے دلوں میں	ڈالا	اور	قلعوں سے	ان کے

انہیں ان کے قلعوں سے اُتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈالا ان میں

فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾ وَ اَوْرَثَكُمْ

فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا	وَ اَوْرَثَكُمْ
ایک گروہ کو	تم قتل کرتے ہو	اور	قید کرتے ہو	ایک گروہ کو	اور وارث بنایا تم کو

ایک گروہ کو قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید۔ اور تمہیں ان کی زمین

اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ

اَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ	وَ اَرْضًا	لَّمْ
ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا	اور	ان کے مالوں کا	اور زمین کا	نہ

ان کے گھروں ان کے مالوں اور اس زمین کا جسے تم نے پامال بھی نہیں

تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾

تَطَـُٔوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرًا
روندا تم نے اسکو	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر

کیا وارث بنا دیا اور اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ
اے	غیب بتانے والے نبی	فرمادیں	اپنی بیویوں سے	اگر	ہو تم	چاہتی

اے غیب کی خبریں بتانے والے محبوب ﷺ! اپنی بیویوں سے فرمامیں کہ اگر تم

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ
زندگی	دنیا کی	اور	اس کی زینت	تو آجاؤ	میں سامان دوں تم کو	اور

دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ! میں تمہیں سازوسامان دوں

أُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ

أُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا	وَ	إِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ
چھوڑ دوں تم کو	چھوڑنا	اچھا	اور	اگر	ہو تم	چاہتی	اللہ کو	اور

اور کہیں خوش اسلوبی سے رخصت کر دوں۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول

رَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	فَإِنَّ	اللّٰهَ	أَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ
اس کے رسول کو	اور	گھر	پچھلے کو	تو بیشک	اللہ نے	تیار کیا ہے	نیک عورتوں کیلئے

اور آخرت کے گھر کا ارادہ رکھتی ہو تو بے شک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کیلئے

مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّأْتِ

مِنْكُنَّ	أَجْرًا	عَظِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَّأْتِ
تم میں سے	اجر	بڑا	اے عورتوں	نبی کی	جو	ارتکاب کرے

بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔ اے نبی کی بیویو اگر تم میں سے کوئی

مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ

مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ
تم میں سے	بے حیائی	کھلی کا	دُگنا ملے	اس کو	عذاب

حیا کیخلاف کھلی جراُت کرے اسے دُگنا عذاب دیا جائے گا

ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا
کئی گنا	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا
اور	جو	فرمانبردار ہے	تم میں سے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	عمل کرتا ہے	اچھے	ہم دینگے ہم اسکو	اس کا اجر

اور تم میں سے جو کوئی اللہ تعالی اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اور نیک عمل کرے اُس کو ہم اُس کا دوگنا اجر دیں گے۔ اور

مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ

مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ
دگنا	اور	تیار کیا ہے ہم نے	اس کیلئے	رزق	اچھا	اے بیویو	نبی کی	تم نہیں ہو	دوسری

اُس کے لیے ہم نے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی رحمت کی بیویو! تم دوسری عورتوں میں سے کسی

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ

مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ
عورتوں جیسی	اگر	تم پرہیزگار رہو	تو نہ نرمی کرو	بات میں	کہ لالچ کرے گا	وہ کہ

طرح نہیں ہو اگر تم اللہ سے ڈرتی رہو تو (اجنبی مرد سے) بات کرنے میں ایسی نرمی نہ کرنا کہ جیسے

فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	قَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
اسکے دل میں	بیماری ہے	اور	کہو	بات	بھلی	اور	ٹھہری رہو	اپنے گھروں میں

دل میں بیماری ہے وہ لالچ کرے اور ہاں اچھی بات کہو۔ اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

وَ	لَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
اور	بے پردہ نہ رہو	بے پردگی	جاہلیت	پہلے کی	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوۃ

اور پہلے دور جاہلیت میں جس طرح عورتیں بے پردہ ہوتی تھیں تم اپنی زینت ظاہر نہ کرو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

الرِّجْسَ	عَنْكُمُ	لِيُذْهِبَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اِنَّمَا	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	وَاَطِعْنَ
ہرناپاکی	تم سے	دور کردے	اللہ	چاہتا ہے	اسکے سوا نہیں کہ	اسکے رسول کا	اور	اللہ کا	اور حکم مانو

اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ تم اہلِ بیت سے ہر قسم کی ناپاکی

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۳۳ ج وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	يُتْلٰى	مَا	وَاذْكُرْنَ	تَطْهِيْرًا	وَيُطَهِّرَكُمْ	الْبَيْتِ	اَهْلَ
تمہارے گھروں میں	پڑھا جاتا ہے	جو	اور یاد کرو	پاک کرنا	اور پاک کرے تم کو	بیت	اے اہل

کو دور کر دے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔ اور اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں جو تمہارے

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۳۴ ع اِنَّ

ع ۲

اِنَّ	خَبِيْرًا	لَطِيْفًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْحِكْمَةِ	وَ	اللّٰهِ	مِنْ اٰيٰتِ
بیشک	خبردار	باریک بین	ہے	اللہ	بیشک	حکمت سے	اور	الٰہی سے	آیات

گھروں میں سنائی جاتی ہیں انہیں یاد کرتی رہو بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ بے شک

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ

وَالْقٰنِتِيْنَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	وَالْمُؤْمِنِيْنَ	الْمُسْلِمٰتِ	وَ	الْمُسْلِمِيْنَ
اور عاجزی کرنے والے مرد	ایمان لانے والی عورتیں	اور	اور ایمان لانے والے مرد	مسلمان عورتیں	اور	مسلمان مرد

مسلمان مرد اور اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں

وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالصّٰبِرٰتِ	وَالصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقٰتِ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتٰتِ
اور صبر کرنے والی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور سچ بولنے والی عورتیں	اور سچ بولنے والے مرد	اور عاجزی کرنے والی عورتیں

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

وَالْخٰشِعِيْنَ	وَالْخٰشِعٰتِ	وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَالْمُتَصَدِّقٰتِ
اور عاجزی کرنیوالے مرد	اور عاجزی کرنیوالی عورتیں	اور صدقہ کرنے والے مرد	اور صدقہ کرنے والی عورتیں

اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ

وَالصَّآئِمِيْنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالْحٰفِظِيْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَالْحٰفِظٰتِ
اور روزہ رکھنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہوں کی	اور حفاظت کرنے والی عورتیں

اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزے دار مرد اور روزے دار عورتیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

وَ	الذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ	الذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا
اور	یاد کرنیوالے	اللہ کو	بہت	اور	یاد کرنیوالیاں	تیار کر رکھا ہے	اللہ نے	ان کیلئے	بخشش	اور	اجر

والی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور (اللہ کو بہت) یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے ان (سب) کیلئے بخشش اور بہت بڑا

عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

عَظِيْمًا	وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
بڑا	اور	نہیں	ہے	واسطے کسی مومن مرد	اور	نہ	مومن عورت کے	جب کہ	فیصلہ فرمادے	اللہ	اور	اس کا رسول

ثواب تیار کیا ہے۔ اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ کسی مسلمان عورت کو یہ حق ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
کسی کام کا	یہ کہ	ہو	ان کیلئے	اختیار	ان کے کام کا	اور	جو	نافرمانی کرے	اللہ کی

ایک کام کا فیصلہ فرمادیں تو اس کے بعد بھی ان کیلئے اپنے (اس) کام میں کوئی اختیار ہو اور جو نافرمانی کرے

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کی	بیشک	گمراہ ہوا	گمراہی	کھلی	اور	جب	آپ فرماتے تھے	اس کو کہ	انعام کیا	اللہ نے

اللہ اور اس کے رسول کی تو بے شک وہ کھلی گمراہی میں بہک گیا۔ اور اے محبوب ﷺ! یاد کیجئے جب آپ اس شخص زید بن

عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ

عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ	اللّٰهَ
اس پر	اور انعام کیا آپ نے	اس پر	روک رکھ	اپنے لیے	اپنی بیوی	اور ڈر	اللہ سے

حارث سے فرماتے تھے جسے اللہ نے نعمت دی اور آپ نے اسے نعمت دی کہ اپنی بیوی زینب اپنے پاس

وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ

وَتُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ
اور آپ چھپاتے تھے	اپنے دل میں	جو	اللہ	ظاہر کرنے والا تھا	اور	آپ کو اندیشہ تھا	لوگوں سے	اور اللہ	زیادہ حقدار ہے

رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں رکھتے تھے جسے اللہ کا ظاہر کرنا منظور تھا اور تمہیں لوگوں کے طعنے کا

اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ

اَنْ	تَخْشٰىهُ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ
یہ کہ	ڈرتے آپ اس سے	تو جب	پوری کرلی	زید نے	اس سے	حاجت	تو ہم نے وہ آپ کے نکاح میں دیدی	تاکہ

اندیشہ تھا اور اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کا خوف رکھو پھر جب زید نے اسے طلاق دے کر اپنے سے الگ کرلیا

لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا

لَا	يَكُوْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِيْٓ اَزْوَاجِ	اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا	قَضَوْا
نہ	ہو	اوپر	مومنوں کے	تنگی	بیویوں میں	ان کے لے پالکوں کی	جبکہ	پوری کریں

تو ہم نے وہ تمہارے نکاح میں دے دی کہ مسلمانوں پر کچھ حرج نہ رہے ان کے لے پالکوں کی بیویوں

مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ

مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِيِّ	مِنْ
ان سے	حاجت	اور	ہے	حکم	اللہ کا	پورا ہونے والا	نہیں	ہے	اوپر	نبی کے	کوئی

میں جب اُن سے اُن کا طلاق وعدت کا کام ختم ہو جائے اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔ نبی ﷺ کیلئے اس میں کوئی حرج نہیں جو اللہ

حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ

حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ
حرج	اس میں جو	مقرر کر دیا	اللہ نے	اس کیلئے	دستور	اللہ کا	میں	ان جو	گزرے	پہلے

تعالیٰ نے اُن کیلئے فرض کر دیا ہو۔ اللہ تعالیٰ کا دستور ہے اُن لوگوں کے بارے میں جو اس سے پہلے گزر چکے۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَۨا ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرًا	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ
اور	ہے	حکم	اللہ کا	مقرر کیا ہوا	اندازہ	وہ جو	پہنچاتے ہیں	پیغام	اللہ کا

اور اللہ تعالیٰ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ اللہ کے پیغامات پہنچاتے تھے

وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾

وَيَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا
اور ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے	کسی اور سے	سوا	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

اور اس کا ڈر رکھتے تھے کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے کیلئے اللہ کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ	اللّٰهِ
نہیں	ہیں	محمد ﷺ	باپ	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن	رسول ہیں	اللہ کے

محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَ	خَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	ختم کرنے والے ہیں	نبیوں کے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر بات کا علم رکھتا ہے۔ اے ایمان والو! تم

اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ لا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا	هُوَ	الَّذِيْ
ذکر کرو	اللہ کا	ذکر	بہت	اور	پاکی بولو اس کی	صبح	اور	شام	وہ	وہ ہے جو

اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا کرو۔ اور اس کی تسبیح بیان کیا کرو صبح اور شام۔ وہی ہے جو

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
درود بھیجتا ہے	تم پر	اور	اسکے فرشتے	تا کہ تم کو نکالے	اندھیروں سے	طرف	روشنی کی

تم پر درود بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی تا کہ وہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَ	اَعَدَّ
اور	ہے وہ	مومنوں پر	مہربان	ان کا تحفہ	جس دن	ملیں گے اسے	سلام ہوگا	اور	تیار کیا ہے

اور وہ مومنوں پر رحم کرنے والا ہے۔ اُن کا استقبال سلام سے ہوگا جس دن وہ اُس سے ملیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نے

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا
ان کیلئے	اجر	اچھا	اے	غیب کی خبریں بتانے والے نبی	بیشک	بھیجا ہم نے آپ کو	حاضر ناظر	اور	خوشخبری دیتا

اُن کے لیے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی ﷺ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری

وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ

وَّ	نَذِيْرًا	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى	اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	سِرَاجًا	مُّنِيْرًا	وَ	بَشِّرِ
اور	ڈرسناتا	اور	بلانے والا	طرف	اللہ کی	اسکے حکم سے	اور	چراغ	روشن	اور	خوشخبری دو

دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ کے اذن سے اللہ کی طرف بلانے والا اور منور کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا)۔ اور ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
مومنوں کو	کہ بیشک	ان کیلئے ہے	اللہ کی طرف سے	فضل	بڑا	اور	نہ	کہا مانو	کافروں کا

والوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کیلئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔ اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾

وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا
اور منافقوں کا	اور درگزر کرو	انکی تکلیف دہی کو	اور	بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

اور ان کے تکلیف پہنچانے کو نظر انداز فرما دیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں اور اللہ کافی ہے کارساز۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	جب	نکاح کرو تم	مومن عورتوں سے	پھر	طلاق دو ان کو	پہلے

اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں چھونے سے پہلے چھوڑ دو

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ

اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا
اس سے کہ	ہاتھ لگاؤ تم ان کو	تو نہیں	تمہارے لیے	ان پر	کوئی	عدت	کہ تم انکی عدت شمار کرو

تو تمہارے لئے ان پر کچھ عدت نہیں جسے تم پورا کرو بس انہیں

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ

فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّاۤ
تو فائدہ دو ان کو	اور چھوڑ دو ان کو	چھوڑنا	اچھا	اے	غیب بتانے والے نبی	بیشک ہم نے

خوب فائدہ دو اور اچھی طرح سے رخصت کر دو۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے

اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْۤ اٰتَیْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِیْۤ	اٰتَیْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ
حلال کیں	تمہارے لیے	تمہاری بیویاں	وہ کہ	دیا تم نے	مہران کا	اور	جو	ملکیت میں آئیں

نبی ﷺ! ہم نے آپ کیلئے وہ بیویاں حلال کی ہیں جن کا حق مہر آپ ادا کر چکے ہیں اور اسی طرح وہ عورتیں

یَمِیْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ

یَمِیْنُكَ	مِمَّاۤ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَیْكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ
تمہارے ہاتھ میں	اس سے جو	غنیمت دی	اللہ نے	تمہیں	اور	بیٹیاں	تمہارے چچا کی	اور	بیٹیاں	تمہاری پھوپھیوں کی	اور	بیٹیاں

جو آپ کی ملک میں اُس مالِ غنیمت کے ذریعے آئی ہیں جو اللہ نے عطا کیا اور آپ کے چچا کی بیٹیاں

خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً

خَالِكَ	وَ	بَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِیْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً
تمہارے ماموں کی	اور	بیٹیاں	تمہاری خالاؤں کی	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	تمہارے ساتھ	اور عورت	مومن

اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور ماموؤں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں اور جنہوں نے آپ کے معیت

اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِیِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِیُّ	اَنْ	یَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً
اگر	نذر کرے	اپنا نفس	نبی کو	اگر	چاہے	نبی	یہ کہ	نکاح کرے	یہ خاص اجازت

میں ہجرت کی ہے اور جس وقت کوئی ایمان والی عورت اپنے آپ کو نبی کیلئے ہبہ کر دے اگر نبی چاہیں

لَكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ

لَكَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ
کیلئے لیے	سوائے	مومنوں کے	بیشک	ہم نے جانا	جو	فرض کیا ہم	ان پر

تو اُس سے نکاح کر سکتے ہیں یہ خاص آپ کے لیے ہے نہ کہ دوسرے مومنوں کیلئے بیشک ہم جانتے ہیں کہ

فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ

فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ
بیویوں کے بارے میں	اور	جو	مالک ہیں	ان کے ہاتھ	تا کہ نہ	ہو	تم پر	تنگی

ہم نے ان کی بیویوں اور کنیزوں کے لیے کیا چیز فرض کر رکھی ہے یہ اس لیے ہے کہ آپ کسی حرج میں مبتلا نہ ہوں

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَتُـْٔوِيْٓ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	آپ الگ کریں	جسے	چاہیں	ان میں سے	اور قریب رکھیں

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔ آپ ان بیویوں میں سے جس کو چاہیں الگ کر دیں اور جس کو چاہیں

اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ
اپنی طرف	جسے	چاہیں	اور	جسے	طلب کریں	ان سے جنہیں	دور کیا	تو نہیں	گناہ

اپنے پاس جگہ دے دیں۔ اور جس کو آپ اپنے پاس طلب کریں اُن میں سے جن کو آپ نے الگ کر دیا تھا

عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ	بِمَآ
آپ پر	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ	ٹھنڈی رہیں	انکی آنکھیں	اور	نہ	غم کھائیں	اور	خوش رہیں	اس پر جو

تو آپ پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہیں ہوں گی

اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
عطا فرماؤ انہیں	سب کو	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تمہارے دلوں میں ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا

اور وہ اس پر راضی رہیں گی جو کچھ بھی آپ اُن سب کو دیں گے۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ علم

حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ

حَلِيْمًا	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَاۗءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	لَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ
حلم والا	نہیں	حلال	تمہارے لیے	عورتیں	ان کے بعد	اور	نہ	یہ کہ	تبدیل کرو تم	انکے ساتھ

والا بُردبار ہے۔ اس کے بعد اور عورتیں تمہارے لئے حلال نہ ہوں گی اور نہ یہ کہ آپ ان کی بجائے

مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ

مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	وَ	كَانَ
بیویاں	اور	اگرچہ	پسند آئے تمہیں	ان کا حسن	مگر	جو	مالک ہو	تمہارا ہاتھ	اور	ہے

اور بیویاں بدل لیں اگرچہ ان کا حسن آپ کو کتنا ہی اچھا معلوم ہو سوائے ان کے جن پر (جنگ میں) تمہارا

اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا

اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	رَّقِيْبًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
اللہ	اوپر	ہر	شے کے	نگہبان ہے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	داخل ہو

قبضہ ہو جائے اور اللہ ہر بات کا نگران ہے۔ اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں

بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ

بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ
گھروں میں	نبی کے	مگر	یہ کہ	اجازت ہو	تم کو	کھانے کیلئے	نہ	انتظار کرنیوالے	اسکے پکنے کا

کھانے کیلئے نہ بلایا جائے کھانا پکنے کا انتظار نہ کرتے رہو ہاں جب بلائے جاؤ تو آجاؤ

وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

مُسْتَاْنِسِيْنَ	لَا	وَ	فَانْتَشِرُوْا	طَعِمْتُمْ	فَاِذَا	فَادْخُلُوْا	دُعِيْتُمْ	اِذَا	لٰكِنْ	وَ
دل بہلانے والے	نہ	اور	تو چلے جاؤ	کھالو	تو جب	تو داخل ہو	بلائے جاؤ تم	جب	لیکن	اور

پھر جب کھانا کھا چکو تو (فوراً) منتشر ہو جاؤ اور (وہاں بیٹھے) باتوں میں دل نہ

لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ؗ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	مِنْكُمْ	فَيَسْتَحْيٖ	النَّبِيَّ	يُؤْذِى	كَانَ	ذٰلِكُمْ	اِنَّ	لِحَدِيْثٍ
اللہ	اور	تم سے	تو وہ شرماتے ہیں	نبی کو	تکلیف دیتا	ہے	یہ	بیشک	باتوں میں

بہلاؤ بے شک یہ نبی کو تکلیف دیتا ہے تو وہ تم سے شرماتے ہیں اور اللہ حق فرمانے سے حیا

لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ

مِنْ وَّرَآءِ	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مَتَاعًا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	اِذَا	وَ	مِنَ الْحَقِّ	يَسْتَحْيٖ	لَا
پیچھے	تو مانگو ان سے	سامان	مانگو تم ان سے کوئی	جب	اور	حق کہنے سے	شرماتا	نہیں

نہیں فرماتا اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمہارے دلوں

حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

لَكُمْ	كَانَ	مَا	وَ	قُلُوْبِهِنَّ	وَ	لِقُلُوْبِكُمْ	اَطْهَرُ	ذٰلِكُمْ	حِجَابٍ
تمہارا حق	ہے	نہیں	اور	انکے دلوں کیلئے	اور	تمہارے دلوں کیلئے	بہت پاکیزہ ہے	یہ	پردے کے

اور ان کے دلوں کیلئے بہت ہی پاکیزگی کا سبب ہے اور تمہیں لائق نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاؤ

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

اَبَدًا	مِنْۢ بَعْدِهٖۤ	اَزْوَاجَهٗ	تَنْكِحُوْۤا	اَنْ	لَاۤ	وَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	تُؤْذُوْا	اَنْ
کبھی بھی	اس کے بعد	ان کی بیویوں سے	نکاح کرو	یہ کہ	نہ	اور	اللہ کے رسول کو	تکلیف دو	یہ کہ

اور نہ یہ کہ ان کے بعد بھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو (ابد تک) بے شک تمہاری

إِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾ إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ

فَاِنَّ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	شَيْئًا	تُبْدُوْا	اِنْ	عَظِيْمًا	اللّٰهِ	عِنْدَ	كَانَ	ذٰلِكُمْ	اِنَّ
تو بیشک	چھپاؤ اس کو	یا	کسی چیز کو	تم ظاہر کرو	اگر	بڑی بات	اللہ کے	نزدیک	ہے	یہ	بیشک

یہ بات اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے۔ اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بے شک اللہ

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٥٤﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ

فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ	عَلَيْهِنَّ	جُنَاحَ	لَا	عَلِيْمًا	بِكُلِّ شَيْءٍ	كَانَ	اللّٰهَ
ان کے باپوں میں	ان پر	گناہ	نہیں	جاننے والا	ہر چیز کو	ہے	اللہ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (ان لوگوں سے) عورتوں پر پردہ نہ کرنے میں

وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ

اَبْنَآءِ	لَآ	وَ	اِخْوَانِهِنَّ	اَبْنَآءِ	لَآ	وَ	اِخْوَانِهِنَّ	وَلَآ	اَبْنَآئِهِنَّ	لَآ	وَ
بیٹوں	نہ	اور	انکے بھائیوں کے	بیٹوں	نہ	اور	انکے بھائیوں کے	اور نہ	انکے بیٹوں کے	نہ	اور

کوئی مضائقہ نہیں ان کے باپ سے اور بیٹوں سے اور بھائیوں سے اور بھتیجوں سے اور بھانجوں سے

أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۗ وَاتَّقِينَ اللّٰهَ ۚ

اللّٰهَ	اتَّقِيْنَ	وَ	اَيْمَانُهُنَّ	مَلَكَتْ	مَا	لَا	وَ	نِسَآئِهِنَّ	وَلَا	اَخَوٰتِهِنَّ
اللہ سے	ڈرو	اور	انکے ہاتھ	مالک ہیں	جو	نہ	اور	انکی عورتوں کے	اور نہ	انکی بہنوں کے

اور اپنی دین کی عورتوں سے اور اپنی کنیزوں سے اور اللہ سے ڈرتے رہو

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ

مَلٰٓئِكَتَهٗ	وَ	اللّٰهَ	اِنَّ	شَهِيْدًا	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ
اسکے فرشتے	اور	اللہ	بیشک	گواہ	چیز کے	ہر	اوپر	ہے	اللہ	بیشک

بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

يُصَلُّوْنَ	عَلَى	النَّبِيِّ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا
درود بھیجتے ہیں	اوپر	غیب بتانے والے نبی کے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اس پر	اور سلام ہو

درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی معظم ﷺ) پر اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

تَسْلِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا
سلام کہنا	بیشک	وہ جو	تکلیف دیتے ہیں	اللہ کو	اور	اسکے رسول کو	لعنت ہے ان پر	اللہ کی	دنیا میں

سلام بھیجو۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	آخرت میں	اور	تیار کیا ہے	ان کیلئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ جو	ستاتے ہیں	مومنوں کو

اور ان کیلئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
اور	مومن عورتوں کو	بغیر	ان کے کچھ کیے	تو بیشک	اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور	گناہ	کھلا

بغیر ان کے کچھ کیے تکلیف دیتے ہیں انہوں نے بے شک بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھا لیا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ
اے	نبی	فرما دیجئے	اپنی بیویوں سے	اور	اپنی بیٹیوں سے	اور	مسلمان عورتوں سے کہ	لٹکا کر رکھیں

اے غیب بتانے والے نبی معظم ﷺ! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دیں کہ وہ اپنی

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ

عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	فَلَا يُؤْذَيْنَ
اپنے منہ پر	اپنی چادریں	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ	پہچانی جائیں	تو نہ ستائی جائیں

چادروں کا کچھ حصہ اپنے (منہ) پر لٹکائے رہیں یہ (پردہ) اس کے بہت قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں تو انہیں تکلیف نہ پہنچائی

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	اگر	نہ	باز آئے	منافق	اور	وہ کہ جس کے

جائے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اگر منافق باز نہ آئے اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ
ان کے دلوں میں	بیماری ہے	اور	افواہیں اڑانے والے	میں	مدینہ	تو غلبہ دینگے ہم آپ کو	ان پر	پھر

ہے اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے تو (اے محبوب ﷺ) ہم ضرور آپ کو ان پر (اس طرح) مسلط فرمادیں گے کہ اس

لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا

معانقہ ١٢

لَا	يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا
نہ	پاس رہ سکیں گے آپ کے	اس میں	مگر	تھوڑے	لعنتی ہیں	جہاں بھی	پائے جائیں	پکڑے جائیں

کے بعد مدینہ میں وہ آپ کے پاس نہ ٹھہر سکیں گے مگر بہت کم۔ پھٹکارے ہوئے جہاں کہیں ملیں پکڑے جائیں گے اور بری

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ
اور	قتل کیے جائیں	گن گن کر	دستور ہے	اللہ کا	ان لوگوں میں جو	گزر چکے	پہلے	اور	ہرگز نہ	پاؤ گے تم

طرح قتل کیے جائیں گے۔ اللہ کا دستور چلا آتا ہے ان لوگوں میں جو پہلے گزر گئے اور تم اللہ کا

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا
اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی	پوچھتے ہیں آپ سے	لوگ	قیامت کے متعلق	فرمادیں	اسکے سوا نہیں کہ	اس کا علم

دستور ہرگز بدلتا نہ پاؤ گے۔ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرمائیے کہ یقیناً اس

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَا يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ قَرِيْبًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اللہ کے پاس ہے	اور	تم کیا جانو	شائد	قیامت	قریب ہو	بیشک	اللہ نے

کا علم تو صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔اور تمہیں کیا خبر شاید کہ قیامت قریب ہی ہو؟۔ بے شک اللہ نے

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
لعنت کی	کافروں پر	اور	تیار کیا	ان کیلئے	بھڑکتا جہنم	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ تک

کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (وہاں)

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ ۚ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَ	لَا	نَصِيْرًا	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ
نہیں	پائیں گے کوئی	حمایتی	اور	نہ	مددگار	جس دن	الٹ پلٹ ہونگے	انکے چہرے	آگ میں

نہ پائیں گے کوئی حمایت کرنے والا اور نہ مددگار۔ جس دن ان کے منہ آگ میں پلٹائے جائیں گے بولیں گے

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ

يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
کہیں گے	اے کاش	ہم حکم مانتے	اللہ کا	اور	حکم مانتے	رسول کا	اور	کہیں گے	اے ہمارے رب

اے کاش ہم اطاعت کرتے اللہ کی اور اطاعت کرتے رسول کی۔ اور کہیں گے اے ہمارے رب!

اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَآ

رَبَّنَآ	السَّبِيْلَا	فَاَضَلُّوْنَا	وَكُبَرَآءَنَا	سَادَتَنَا	اَطَعْنَا	اِنَّآ
اے ہمارے رب	راہ سے	تو گمراہ کیا انہوں نے ہم کو	اور اپنے بڑوں کا	اپنے سرداروں کا	کہا مانا	ہم نے

ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے تو انہوں نے ہمیں راستے سے بہکا دیا۔ اے ہمارے رب!

اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

يٰٓاَيُّهَا	كَبِيْرًا	لَعْنًا	الْعَنْهُمْ	وَ	مِنَ الْعَذَابِ	ضِعْفَيْنِ	اٰتِهِمْ
اے	بڑی	لعنت	لعنت کر ان پر	اور	عذاب	دگنا	دے ان کو

انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا

مِمَّا	اللّٰهُ	فَبَرَّاَهُ	مُوْسٰى	اٰذَوْا	كَالَّذِيْنَ	تَكُوْنُوْا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
اس سے جو	اللہ نے	تو بری کیا اسے	موسیٰ کو	ستایا	انکی طرح جنہوں نے	ہو جاؤ	نہ	ایمان لائے ہو	وہ جو

اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت دی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُس کی برات کر دی اُن باتوں سے جو لوگوں

قَالُوْا ط وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	وَجِيْهًا	اللّٰهِ	عِنْدَ	وَكَانَ	قَالُوْا
ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	عزت والا	اللہ کے	پاس	اور ہے وہ	انہوں نے کہا

نے ان کے بارے میں کہی تھیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ باعزت تھے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ لا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اَعْمَالَكُمْ	لَكُمْ	يُّصْلِحْ	سَدِيْدًا	قَوْلًا	وَقُوْلُوْا	اللّٰهَ	اتَّقُوا
تمہارے عمل	تمہارے لیے	درست کرے گا	سیدھی	بات	اور کہو	اللہ سے	ڈرو

اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور سیدھی بات کیا کرو۔ (اللہ) تمہارے لئے تمہارے اعمال کو درست فرما دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا
اور بخشے گا	تم کو	تمہارے گناہ	اور	جو	فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تو بیشک	کامیاب ہوا	کامیابی

اور تمہارے لئے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو بے شک وہ بڑی کامیابی سے ساتھ

عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَظِيْمًا	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بڑی	بیشک ہم نے	پیش کیا	امانت کو	اوپر	آسمانوں	اور زمین کے

کامیاب ہوا۔ بے شک ہم نے امانت کو پیش کیا آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر تو وہ اس کے اٹھانے

وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَ	حَمَلَهَا
اور	پہاڑوں کے	تو انکار کیا انہوں نے	یہ کہ	اٹھائیں اس کو	اور	ڈر گئے	اس سے	اور	اٹھالیا اس کو

پر آمادہ نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا

الْاِنْسَانُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ

الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا	لِيُعَذِّبَ	اللّٰهُ
انسان نے	بیشک وہ	ہے	ظالم	نادان	تاکہ سزا دے	اللہ

بے شک وہ بڑی زیادتی کرنے والا نادان ہے۔ تاکہ اللہ عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ
منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو	اور	توبہ قبول کرے

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور اللہ توبہ قبول فرمائے

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع

رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهُ	وَكَانَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	اللّٰهُ
مہربان	بخشنے والا	اللہ	اور ہے	مومن عورتوں کے	اور	مومنوں کے	اوپر	اللہ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

آیاتہا ۵۴ ‏۳۴ سورۃ سبا مکیۃ ۵۸ رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

الْحَمْدُ	لَهُ	وَ	فِي الْاَرْضِ	مَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لَهٗ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
تعریف ہے	اسی کی	اور	زمین میں ہے	جو	اور	آسمانوں میں ہے	جو	اسی کا ہے	وہ کہ	اللہ ہی کو ہیں	سب تعریفیں

تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	يَلِجُ	مَا	يَعْلَمُ	الْخَبِيْرُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ
زمین میں	داخل ہوتا ہے	جو	جانتا ہے	خبردار	حکمت والا	وہ ہے	اور	آخرت میں

اور اُسی کیلئے آخرت میں حمد ہے۔اور وہ دانا باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ

هُوَ	وَ	فِيْهَا	يَعْرُجُ	وَمَا	مِنَ السَّمَآءِ	يَنْزِلُ	مَا	وَ	مِنْهَا	يَخْرُجُ	مَا	وَ
وہ	اور	اس میں	چڑھتا ہے	اور جو	آسمان سے	اترتا ہے	جو	اور	اس سے	نکلتا ہے	جو	اور

اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو چڑھتا ہے اور

الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝٢ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى

الرحیم	الغفور	و	قال	الذین	کفروا	لا	تاتینا	الساعۃ	قل	بلی
رحم کرنے والا	بخشنے والا ہے	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر ہیں	نہیں	آئے گی ہم پر	قیامت	فرمادو	کیوں نہیں

وہی ہے مہربان بخشنے والا۔ اور کافر کہتے ہیں وہ گھڑی ہم پر نہیں آئے گی فرمادیجئے کیوں نہیں!

وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

وربی	لتاتینکم	علم	الغیب	لا	یعزب	عنہ	مثقال	ذرۃ
قسم ہے میرے رب کی	ضرور آئے گی تمہارے پاس	وہ جاننے والا ہے	غیب کا	نہیں	چھپی رہتی	اس سے	برابر	ایک ذرے

قسم ہے میرے عالم الغیب رب کی! وہ تم پر ضرور آئے گی ذرہ برابر شئے اس سے

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا

فی السموت	و	لا	فی الارض	و	لا	اصغر	من ذلک	و	لا	اکبر	الا
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	اور	نہ	چھوٹی	اس سے	اور	نہ	بڑی	مگر

نہ آسمانوں میں اوجھل ہوتی ہے اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چھوٹی اور نہ بڑی کوئی چیز ہے مگر وہ ایک

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٣ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ

فی کتب	مبین	لیجزی	الذین	امنوا	وعملوا	الصلحت
کتاب میں ہے	صاف بتانیوالی	تاکہ بدلہ دے	ان کو	جو ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک

واضح کتاب میں لکھی ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو جزاء دے جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اولئک	لہم	مغفرۃ	و	رزق	کریم	و	الذین	سعو	فی	ایتنا
یہ لوگ	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	رزق	اچھا	اور	وہ جو	کوشش کریں	میں	ہماری آیتوں

انکی کیلئے بخشش اور باعزت روزی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں

مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۝۵ وَیَرَی الَّذِیْنَ

مُعٰجِزِیْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِیْمٌ	وَیَرَی	الَّذِیْنَ
عاجز کرنیوالے	یہی لوگ ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت سے	دردناک	اور دیکھتے ہیں	وہ جنہیں

مقابلہ کرتے ہوئے کوشش کی ان کیلئے (سخت) عذاب ہے دردناک عذاب میں سے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَیَهْدِیْٓ اِلٰی

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَ	یَهْدِیْٓ	اِلٰی
دیا گیا ہے	علم	وہ جو	اتارا گیا	آپکی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	وہ	حق ہے	اور	راہ دکھاتا ہے	طرف

وہ جانتے ہیں کہ جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا وہی حق ہے اور وہ بڑی عزت والے

صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝۶ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی

صِرَاطِ	الْعَزِیْزِ	الْحَمِیْدِ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰی
راہ	عزت والے	تعریف کیے گئے کی	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر ہیں	کیا	بتائیں ہم تم کو	وہ

سب خوبیوں والے کے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتا دیں جو تمہیں خبر دے

رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝۷ ج

رَجُلٍ	یُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِیْ خَلْقٍ	جَدِیْدٍ
آدمی جو	بتاتا ہے تم کو	جب	ٹکڑے ہوجاؤ گے تم	پوری طرح	ٹکڑے	بیشک تم کو	البتہ بننا ہے	نیا

کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو پھر تمہیں (ایک) نئی پیدائش ملے گی۔

اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

اَفْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ
کیا باندھا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	وہ	دیوانہ ہے	بلکہ	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے

کیا اللہ پر اس نے جھوٹ باندھا یا وہ دیوانہ ہے بلکہ وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝۸ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا

بِالْاٰخِرَةِ	فِي الْعَذَابِ	وَالضَّلٰلِ	الْبَعِيْدِ	اَفَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا
آخرت پر	عذاب میں	اور گمراہی	دور میں ہیں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	طرف	اسکی جو

عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔ تو کیا انہوں نے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنْ	نَّشَاْ	نَخْسِفْ
آگے ان کے ہے	اور جو	پیچھے انکے ہے	آسمان سے	اور	زمین سے	اگر	ہم چاہیں تو	دھنسا دیں

آسمان اور زمین میں سے اس پر جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے غور نہیں کیا

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
ان کو	زمین میں	یا	گرادیں	ان پر	ٹکڑا	آسمان سے	بیشک	اس میں

اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں بے شک اس بات میں ہر

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۹ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ

لَاٰيَةً	لِّكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يٰجِبَالُ
نشانی ہے	ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے	اور بیشک	دیا ہم نے	داؤد کو	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو

رجوع کرنے والے بندے کیلئے نشانی ہے۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو اپنی طرف سے بزرگی عطا کی (اور حکم فرمایا) اے پہاڑو

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰ لا اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ

اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ	وَاَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيْدَ	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَ	قَدِّرْ
رجوع کرو	اسکے ساتھ	اور اے پرندو	اور نرم کیا ہم نے	اس کیلئے	لوہا	یہ کہ	بنا	زرہیں	اور	اندازہ رکھ

اور پرندو! اس کے ساتھ مل کر میری طرف رجوع کرو اور ہم نے لوہے کو اس کیلئے نرم کر دیا۔ یہ کہ زرہیں بناؤ اور اُن کے حلقے

ع

فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑪ وَلِسُلَيْمٰنَ

وَلِسُلَيْمٰنَ	بَصِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اِنِّيْ	صَالِحًا	وَاعْمَلُوْا	فِي السَّرْدِ
اور سلیمان کیلئے	دیکھنے والا ہوں	تم کرتے ہو	اس کو جو	بیشک میں	نیک	اور عمل کرو	پرونے میں

جوڑو اور اچھے عمل کرو۔ یقیناً میں دیکھنے والا ہوں اُس کو جو تم کرتے ہو۔ اور سلیمان علیہ السلام کیلئے

الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ

الْقِطْرِ	عَيْنَ	لَهٗ	وَاَسَلْنَا	شَهْرٌ	رَوَاحُهَا	وَ	شَهْرٌ	غُدُوُّهَا	الرِّيْحَ
تانبے کا	چشمہ	اس کیلئے	اور بہادیا ہم نے	ایک مہینہ کا	پچھلا پہر اس کا	اور	ایک مہینے کا	پہلا پہر کا راستہ	ہوا تابع کی

ہوا کو (مسخر کردیا)۔ اُس کی صبح کی منزل ایک مہینہ اور اُس کی شام کی منزل ایک مہینہ۔ اور ہم نے اُس کیلئے

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	يَّزِغْ	مَنْ	وَ	بِاِذْنِ رَبِّهٖ	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَّعْمَلُ	مَنْ	مِنَ الْجِنِّ	وَ
ان میں سے	ٹیڑھا ہو	جو	اور	اسکے رب کے حکم سے	اسکے آگے	اس کے آگے	کام کرتے	وہ بھی تھے جو	جنوں میں سے	اور

تانبے کا چشمہ بہادیا اور جنات میں سے ایسے جو اپنے ربّ کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔ اور اُن

عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ⑫ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ

يَشَاۗءُ	مَا	لَهٗ	يَعْمَلُوْنَ	السَّعِيْرِ	مِنْ عَذَابِ	نُذِقْهُ	عَنْ اَمْرِنَا
چاہتا	جو	اس کیلئے	بناتے	جلنے کا	عذاب	چکھاتے ہم اس کو	ہمارے حکم سے

میں سے جو ہمارے حکم سے سرکشی کرتا ہے اُس کو ہم دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ وہ اُس کیلئے بناتے تھے جو وہ چاہتا اونچی

مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ

رّٰسِيٰتٍ	وَقُدُوْرٍ	كَالْجَوَابِ	جِفَانٍ	وَ	وَتَمَاثِيْلَ	مِنْ مَّحَارِيْبَ
لنگر دار	اور دیگیں	حوضوں جیسے	لگن	اور	اور تصویریں	اونچے اونچے محل

عمارتیں اور مجسمے اور بڑے حوضوں کی طرح (لکڑی کے) بڑے پیالے اور ایک جگہ رہنے والی دیگیں۔

اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا ؕ وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِىَ الشَّكُوۡرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا

اِعۡمَلُوۡۤا	اٰلَ	دَاوٗدَ	شُكۡرًا	وَ	قَلِيۡلٌ	مِّنۡ عِبَادِىَ	الشَّكُوۡرُ	فَلَمَّا
کرو	اے آل	داؤد	شکر	اور	تھوڑے ہیں	میرے بندوں	شکرگذار	پھر جب

اے آل داؤد علیہ السلام! شکرگزاری کے طور پر عمل کرو۔ اور میرے بندوں میں سے کم ہی شکرگزار ہیں۔ پھر جب

قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ

قَضَيۡنَا	عَلَيۡهِ	الۡمَوۡتَ	مَا	دَلَّهُمۡ	عَلٰى	مَوۡتِهٖۤ	اِلَّا	دَآبَّةُ	الۡاَرۡضِ
بھیجا ہم نے	اس پر	موت کو	نہ	خبر ہوئی ان کو	اوپر	اُنکی موت کے	مگر	دیمک نے	زمین کی

ہم نے اس پر موت کا حکم بھیجا جنوں کو ان کی موت نہ بتائی مگر زمین کی دیمک نے کہ

تَاۡكُلُ مِنۡسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ

تَاۡكُلُ	مِنۡسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الۡجِنُّ	اَنۡ	لَّوۡ	كَانُوۡا	يَعۡلَمُوۡنَ
کھاتی	اس کی لاٹھی	تو جب	وہ گرا	تو معلوم ہوا	جنوں کو	یہ کہ	اگر	وہ ہوتے	جانتے

ان کا عصا کھاتی جاتی تھی پھر جب سلیمان علیہ السلام زمین پر آئے جنوں پر حقیقت کھل گئی کہ اگر غیب

الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ

الۡغَيۡبَ	مَا	لَبِثُوۡا	فِى الۡعَذَابِ	الۡمُهِيۡنِ	لَقَدۡ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ
غیب کو	تو نہ	ٹھہرے رہتے	عذاب میں	رسوا کرنیوالے	بیشک	تھی	سبا کیلئے	انکے گھروں میں

جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے۔ بے شک سبا کیلئے ان کی بستی میں ایک نشانی تھی

اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا

اٰيَةٌ	جَنَّتٰنِ	عَنۡ يَّمِيۡنٍ	وَّ	شِمَالٍ	كُلُوۡا	مِنۡ رِّزۡقِ	رَبِّكُمۡ	وَاشۡكُرُوۡا
نشانی تھی	دو باغ	دائیں	اور	بائیں	کھاؤ	رزق	اپنے رب کا	اور شکر کرو

دو باغ دائیں اور بائیں اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو

لَهٗ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ

لَهٗ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَ	رَبٌّ	غَفُوْرٌ	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ
اس کا	شہر ہے	پاکیزہ	اور	رب	بخشنے والا	تو منہ پھیرا انہوں نے	تو بھیجا ہم نے	ان پر	سیلاب

تمہارا شہر کتنا پاکیزہ ہے اور رب بخشنے والا مہربان ہے۔ مگر وہ (قانونِ خدا سے) کنارا کر گئے پھر ہم نے ان پر زور کا

الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ

الْعَرِمِ	وَ	بَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ	خَمْطٍ	وَ	اَثْلٍ
پانی کا	اور	بدل دیے ہم نے انکو	دو باغوں کے بدلے	دو باغ	جن میں پھل تھے	بدمزہ	اور	جھاؤ

سیلاب بھیج دیا اور ان کے دو باغوں کو کڑوے پھلوں جھاؤ اور

وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ

وَشَيْءٍ	مِّنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ	هَلْ
اور کچھ	بیریاں	تھوڑی سی	یہ	بدلہ دیا ہم نے انکو	اس کا جو	کفر کیا انہوں نے	اور	ایسا نہیں

چند بیری کے درختوں سے بدل دیا۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا انہیں بدلہ دیا اور

نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا

نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	بَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا
بدلہ دیتے ہم	مگر	ناشکروں کو	اور	بنائیں ہم نے	انکے درمیان	اور	درمیان	ان بستیوں	کے جو	برکت رکھی ہم نے

ہم سزا نہیں دیتے لیکن بڑے ناشکرے کو۔ اور ہم نے آباد کر دیا ان لوگوں اور ان بستیوں کے درمیان

فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَ	قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا
اس میں	بستیاں	سرراہ	اور	اندازہ کیا ہم نے	اس میں	چلنے کا	چلو	ان میں	رات	اور	دن

جن میں ہم نے برکت دی تھی صاف ظاہر نظر آنے والی بستیاں اور ہم نے انہیں منزل کے اندازے پر رکھا ان میں راتوں اور

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اٰمِنِيْنَ	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ	اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
امن سے	تو بولے	اے ہمارے رب	دوری کر	درمیان	ہمارے سفروں کے	اور ظلم کیا انہوں نے	اپنی جانوں پر

دنوں میں چلتے رہو بغیر کسی خوف کے۔ تو بولے اے ہمارے رب! ہمارے سفر میں دوری ڈال اور انہوں نے خود اپنا ہی

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

فَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تو کردیا ہم نے انکو	افسانے	اور ہم نے پراگندہ کردیا	پوری طرح	پراگندہ	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں

نقصان کیا تو ہم نے انہیں افسانہ بنا کر رکھ دیا اور انہیں ان کی پوری پریشانی سے پراگندہ کردیا بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ
ہر ایک	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے کیلئے	اور	بیشک	سچ کر دکھایا	ان پر	ابلیس نے	اپنا گمان	تو پیروی کی انہوں نے اس کی

ہر بڑے صبر والے ہر بڑے شکر والے کیلئے۔ اور بے شک ابلیس نے انہیں اپنا گمان سچا کر دکھایا تو وہ اس کے

اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا

اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَا	كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	اِلَّا
مگر	ایک گروہ	مومنوں کا نے	اور نہیں	تھا	اس کا	ان پر	کوئی	غلبہ	مگر

پیچھے ہو لئے مگر ایک گروہ کہ وہ مسلمان تھا۔ اور اس کا ان پر کوئی زور نہ تھا مگر یہ اس لئے تھا کہ ہم جان لیں

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى

لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى
تاکہ ظاہر کریں ہم	اسکو جو	ایمان رکھے	آخرت پر	اس سے کہ	وہ	اس سے	شک میں ہیں	اور	تمہارا رب	اوپر

کہ ان میں جو آخرت کے بارے میں شک میں ہیں کون اس پر ایمان رکھتا ہے اور تمہارا رب

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ

اللّٰهِ	مِّنْ دُوْنِ	زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ	ادْعُوا	قُلِ	حَفِيْظٌ	شَيْءٍ	كُلِّ
اللہ کے	سوا	تم نے خیال کر رکھا ہے	ان کو جن کو	بلاؤ	فرماؤ	نگران ہے	چیز کے	ہر

ہر چیز کا نگران ہے۔ فرما دیجئے انہیں پکارو جن پر اللہ کے سوا تم دعویٰ رکھتے ہو

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

لَهُمْ	مَا	وَ	فِي الْأَرْضِ	لَا	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	ذَرَّةٍ	مِثْقَالَ	يَمْلِكُوْنَ	لَا
ان کی	نہیں	اور	زمین میں	نہ	اور	آسمانوں میں	ایک ذرہ کے	برابر	مالک ہیں	نہیں

وہ آسمانوں میں ذرہ بھر اختیار نہیں رکھتے اور نہ زمین میں اور نہ ان میں

فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ

تَنْفَعُ	لَا	وَ	ظَهِيْرٍ	مِّنْ	مِنْهُمْ	لَهٗ	مَا	وَّ	شِرْكٍ	مِنْ	فِيْهِمَا
نفع دیتی	نہیں	اور	مددگار	کوئی	ان میں سے	اس کا	نہیں	اور	شراکت	کوئی	ان میں

ان کی کوئی شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ اور اس کی بارگاہ میں

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتّٰى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ

عَنْ قُلُوْبِهِمْ	فُزِّعَ	اِذَا	حَتّٰى	لَهٗ	اَذِنَ	لِمَنْ	اِلَّا	عِنْدَهٗ	الشَّفَاعَةُ
انکے دلوں سے	گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے	جب	یہانتک کہ	اس کو	اجازت دے	اس کو کہ	مگر	اسکے پاس	سفارش

شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کیلئے وہ اذن فرمائے یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی

قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ

مَنْ	قُلْ	الْكَبِيْرُ	الْعَلِيُّ	هُوَ	وَ	الْحَقَّ	قَالُوا	رَبُّكُمْ	قَالَ	مَاذَا	قَالُوْا
کون	فرمادو	بڑا	بلند	وہ ہے	اور	حق	کہتے ہیں	تمہارے رب نے	فرمایا	کیا	کہتے ہیں

تو وہ کہیں گے تمہارے رب نے کیا فرمایا وہ کہیں گے حق (فرمایا) اور وہی نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ آپ فرمائیں کہیں کون

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى هُدًى
رزق دیتا ہے تم کو	آسمانوں سے	اور زمین سے	فرماؤ	اللہ	اور	بیشک ہم	یا	تم	یا تو ضرور راہ ہدایت پر ہیں

روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمین سے (وہ کیا جواب دیں گے؟) آپ (خود ہی) فرمائیں اللہ تعالیٰ اور بے شک

اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ

اَوْ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قُلْ	لَّا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ	اَجْرَمْنَا	وَ	لَا	نُسْـَٔلُ
یا	میں	گمراہی	کھلی	فرمادیں	نہ	پوچھے جاؤ گے تم	اس سے جو	ہم نے جرم کیا	اور	نہ	پوچھے جائیں گے ہم

ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔ فرمادیجئے کہ جو قصور ہم نے کیے اُن کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا اور جو تم

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ
اس سے جو	تم کرتے ہو	فرمادیں	جمع کرے گا	ہمارے درمیان	ہمارا رب	پھر	فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	ساتھ حق کے

کرتے ہو اُس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔ فرمادیجئے ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہم میں سچا فیصلہ فرمائے گا

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ

وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ
اور	وہ ہے	فیصلہ کرنیوالا	جاننے والا	فرماؤ	دکھاؤ مجھے	وہ جنہیں	تم ملاتے ہو	اسکے ساتھ	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ

اور وہی ہے بڑا فیصلے کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ فرمادیجئے مجھے وہ لوگ دکھاؤ جنہیں تم نے اس کے ساتھ شریک کر رکھا

هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا
وہ ہے	اللہ	عزت والا	حکمت والا	اور نہیں	بھیجا ہم نے تم کو	مگر	تمام	لوگوں کیلئے	خوشخبری دینے والا

ہے ہرگز نہیں بلکہ اللہ ہی غالب و دانا ہے۔ اور (اے رسول ﷺ) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کیلئے

وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

وَّنَذِيْرًا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
اور ڈرسنانے والا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں کب پورا ہوگا یہ وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَا	تَسْتَاْخِرُوْنَ
وعدہ	اگر	ہوتم	سچے	فرماؤ	تمہارے لیے	وعدہ ہے	ایک دن کا کہ	نہ	پیچھے رہوگے

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے تمہارے لئے وعدے کا ایسا دن مقرر ہے جس سے تم ایک گھڑی

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

عَنْهُ	سَاعَةً	وَّلَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
اس سے	ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھوگے	اور بولے	وہ جو	کافر تھے	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے ہم

نہ پیچھے ہٹ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ اور کافر بولے ہم ہرگز نہیں ایمان لائیں گے اس

النصف ع ۹

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

بِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا	بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ
اس	قرآن پر	اور	نہ	ان کتابوں پر جو	اس سے پہلے ہیں	اور	اگر	دیکھے تم	جب	ظالم

قرآن پر اور نہ ان کتابوں پر جو اس سے پہلے تھیں اور کاش تم دیکھو کہ جب ظالم

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ

مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ
کھڑے ہونگے	نزدیک	اپنے رب کے	لوٹائے گا	بعض ان کا	طرف	بعض کی	بات کو	کہیں گے

اپنے رب کے پاس کھڑے کئے جائیں گے ان میں ایک دوسرے پر الزام لگائیں گے

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳۱

الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ	لَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ
وہ جو	کمزور تھے	ان کو جو	متکبر تھے	اگر	نہ	ہوتے تم	تو ہوتے ہم	مومن

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَنَحْنُ	صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ الْهُدٰى
کہیں گے	وہ جو	متکبر تھے	ان کو جو	کمزور تھے	کیا ہم نے	روکا تھا تم کو	ہدایت سے

جو لوگ بڑے بنتے تھے وہ کمزور سمجھے جانے والوں سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روک دیا

بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ

بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِيْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
بعد اسکے کہ	جب	آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم	مجرم	اور	کہیں گے	وہ جو

اس کے بعد کہ تمہارے پاس آ چکی تھی بلکہ تم خود مجرم تھے۔ پھر کمزور لوگ بڑے بننے والے

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ

اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ
کمزور تھے	ان کو جو	متکبر تھے	بلکہ	تدبیریں	رات	اور	دن کی	جب	حکم دیتے تھے تم ہم کو

لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ یہ رات اور دن کی مکاری تھی جب تم ہمیں تلقین کرتے تھے

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

اَنْ	نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	نَجْعَلَ	لَهٗ	اَنْدَادًا	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا
یہ کہ	ہم انکار کریں	اللہ کا	اور	بنائیں	اس کیلئے	شریک	اور	چھپائیں گے	ندامت کو	جبکہ	دیکھیں گے

کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے ہمسر ٹھہرائیں اور وہ پشیمانی کو چھپائیں گے جو عذاب

الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْۤ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ

هَلْ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	فِیْۤ اَعْنَاقِ	الْاَغْلٰلَ	جَعَلْنَا	وَ	الْعَذَابَ
نہیں	کافر ہیں	ان لوگوں کے جو	گردنوں میں	طوق	کیے ہم نے	اور	عذاب

کو دیکھیں گے اور ہم نے کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں کیا وہ

یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ

نَّذِیْرٍ	مِّنْ	فِیْ قَرْیَةٍ	اَرْسَلْنَا	مَاۤ	وَ	یَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	مَا	اِلَّا	یُجْزَوْنَ
ڈرانے والا	کوئی	بستی میں	بھیجا ہم نے	نہ	اور	وہ عمل کرتے	تھے	جو	مگر	بدلے جاؤ گے

اپنے عملوں کے سوا بھی جزاء پا سکتے ہیں؟ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا اس کے خوش حال

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

اَكْثَرُ	نَحْنُ	قَالُوْا	وَ	كٰفِرُوْنَ	بِهٖ	اُرْسِلْتُمْ	بِمَاۤ	اِنَّا	مُتْرَفُوْهَاۤ	قَالَ	اِلَّا
زیادہ ہیں	ہم	بولے	اور	انکار کرتے ہیں	اسکے ساتھ	بھیجے گئے ہو تم	اس چیز پر کہ	بیشک ہم	اسکے دولتمندوں نے	کہا	مگر

لوگوں نے کہا ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے انکار کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا ہم بہت

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ

یَبْسُطُ	رَبِّیْ	اِنَّ	قُلْ	بِمُعَذَّبِیْنَ	نَحْنُ	مَا	وَّ	اَوْلَادًا	وَّ	اَمْوَالًا
فراخ کرتا ہے	میرا رب	بیشک	فرماؤ	سزا دیے جائینگے	ہم	نہ	اور	اولاد میں	اور	مال میں

زیادہ مال اور اولاد والے ہیں اور ہم عذاب نہیں دیے جائیں گے۔ فرما دیجئے بے شک میرا رب کشادہ

الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع وَمَاۤ

وَمَاۤ	یَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ	اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	یَقْدِرُ	وَ	یَّشَآءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ
اور نہیں	جانتے	نہیں	لوگ	اکثر	لیکن	اور	تنگ کرتا ہے	اور	چاہے	جس کیلئے	رزق

کر دیتا ہے رزق جس کیلئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کیلئے چاہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارے مال اور

أَمْوَالُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى إِلَّا مَنْ اٰمَنَ

أَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	أَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰى	إِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ
تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	ایسی کہ	نزدیک کرے تمہیں	ہمارے	قریب	مگر	جو	ایمان لائے

تمہاری اولاد اس قابل نہیں کہ تمہیں ہمارے قرب تک پہنچائیں مگر وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَأُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ
اور	عمل کرے	اچھے	تو یہ لوگ	ان کیلئے	بدلہ ہے	دُگنا	جو	عمل کیے	اور	وہ

اور پھر یہی لوگ ہیں جن کے لیے دوگنی جزا ہے اس بنا پر جو انہوں نے عمل کیے۔ اور وہ

فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

فِي	الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ
میں	بالاخانوں	امن میں ہوں	اور وہ جو	کوشش کریں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنیوالے

بالاخانوں میں امن و امان سے رہیں گے۔ اور وہ جو ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں

أُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

أُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ	قُلْ	إِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
یہ لوگ	عذاب میں	حاضر کیے جائینگے	فرمادیں	بیشک	میرا رب	فراخ کرتاہے	رزق

وہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ فرما دیجئے میرا رب اپنے بندوں میں سے جس

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ

لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	وَ	مَآ	أَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَهُوَ
جس کا	چاہے	اپنے بندوں میں سے	اور	تنگ کرتا ہے	اس کیلئے	اور	جو	تم خرچ کرو	کوئی	چیز	تو وہ

کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے اور جو کچھ تم نے خرچ کر دیا تو وہی

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

يُخْلِفُهٗ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
اس کا بدل دیتا ہے	اور وہ ہے	بہتر	رزق دینے والا	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	پھر

اس کی جگہ اور دیتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
فرمائے گا	فرشتوں کو	کیا یہ	خاص تمہاری	ہی	عبادت کرتے تھے	عرض کریں گے	تو پاک ہے

فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے پاک ہے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ

اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ
تو	ہمارا مالک ہے	ان کے سوا	بلکہ	وہ تھے	عبادت کرتے	جنوں کو	اکثر ان کے	ان پر

تیری ذات تو ہی ہمارا دوست ہے ان کے سوا بلکہ یہ جنوں کی عبادت کرتے تھے ان کے اکثر (لوگ) ان ہی

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

مُّؤْمِنُوْنَ	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَّلَا	ضَرًّا
ایمان لانیوالے ہیں	تو آج	نہیں	اختیار ہوگا	تمہارے بعض کا	بعض پر	نفع	اور نہ	نقصان کا

پر یقین رکھتے ہیں۔ تو آج کے دن تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے نفع کا مالک نہ ہو گا

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
اور	فرمائے گا	ان کو جو	ظالم ہیں	چکھو	عذاب	آگ کا	وہ کہ	تھے تم	اس کو

اور نہ کسی نقصان کا اور ہم ظالموں سے فرمائیں گے چکھو آگ کا عذاب جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ

تُكَذِّبُوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ
جھٹلاتے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی

جھٹلاتے تھے۔ اور جب ہماری واضح آیات اُن پر پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ ایک آدمی کے سوا کچھ نہیں

يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ

يُرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ
چاہتا ہے	یہ کہ	روک دے تم کو	اس سے کہ	تھے	عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا	اور	بولے	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ

جو یہ ارادہ رکھتا ہے کہ تمہیں اُن سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور کہتے ہیں

مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

مُّفْتَرًى	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا
گھڑا ہوا	اور	بولے	وہ جو	کافر ہیں	حق کے متعلق	جب	آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر

کہ یہ تو محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے سامنے جب حق آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَآ
جادو	کھلا	اور	ہم نے ان کو نہیں دیں	کچھ کتابیں	جنہیں پڑھتے ہوں	اور	نہ	بھیجا ہم نے

تو محض کھلا جادو ہے۔ اور ہم نے ان (اہل مکہ) کو نہ آسمانی کتابیں عطا کیں تھیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا

اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَّذِيْرٍ	وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا
انکی طرف	تم سے پہلے	کوئی	ڈرانے والا	اور جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے	پہلے تھے	اور	نہ

نہ تم سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرسنانے والا آیا۔ اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا یہ لوگ

بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾

نَكِيْرِ	كَانَ	فَكَيْفَ	رُسُلِيْ	فَكَذَّبُوْا	اٰتَيْنٰهُمْ	مَآ	مِعْشَارَ	بَلَغُوْا
میرا انکار کرنا	ہوا	تو کیسا	میرے رسولوں کو	تو جھٹلایا انہوں نے	ہم نے ان کو دیا	جو	دسویں حصہ کو	پہنچے وہ

اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے ہاں! انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلادیا سو میری سزا کیسی تھی۔

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

ثُمَّ	وَفُرَادٰى	مَثْنٰى	لِلّٰهِ	تَقُوْمُوْا	اَنْ	بِوَاحِدَةٍ	اَعِظُكُمْ	اِنَّمَآ	قُلْ
پھر	اور اکیلے اکیلے	دو دو	اللہ کیلئے	کھڑے ہو تم	یہ کہ	ایک بات کی	میں نصیحت کرتا ہوں تم کو	اسکے سوا نہیں کہ	فرماؤ

فرمادیجئے میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کیلئے دو دو اور

تَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ

بَيْنَ يَدَيْ	لَّكُمْ	نَذِيْرٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ	مِّنْ جِنَّةٍ	بِصَاحِبِكُمْ	مَا	تَتَفَكَّرُوْا
آگے	تمہیں	ڈرانے والے	مگر	وہ	نہیں	دیوانہ	تمہارا ساتھی	نہیں ہے	سوچو کہ

ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر سوچو تمہارے ساتھی کو کوئی جنون تو نہیں وہ تو سخت

عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ اِنْ اَجْرِيَ

اَجْرِيَ	اِنْ	لَكُمْ	فَهُوَ	اَجْرٍ	مِّنْ	سَاَلْتُكُمْ	مَا	قُلْ	شَدِيْدٍ	عَذَابٍ
میرا اجر	نہیں	تمہارے لئے ہے	تو وہ	اجر	کوئی	مانگوں میں تم سے	جو	فرماؤ	سخت کے	عذاب

عذاب سے پہلے تمہیں خبردار کرنے والا ہے۔ فرما دیجئے جو اجر میں نے تم سے مانگا ہو وہ تم ہی رکھو

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ

يَقْذِفُ	رَبِّيْ	اِنَّ	قُلْ	شَهِيْدٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	وَهُوَ	اللّٰهِ	عَلَى	اِلَّا
ڈالتا ہے	میرا رب	بیشک	فرماؤ	گواہ ہے	چیز کے	ہر	اوپر	اور وہ	اللہ کے ہے	اوپر	مگر

میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ فرما دیجئے بے شک میرا رب حق کی ضرب لگاتا ہے

بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا

بِالْحَقِّ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	قُلْ	جَآءَ الْحَقُّ	وَ	مَا يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَمَا
حق کو	جاننے والا ہے	غیبوں کا	فرماؤ	حق آیا	اور	پہل نہ کرے	باطل	اور نہ

بہت جاننے والا سب غیبوں کا۔ اور اگر وہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو تحقیق آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔

يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَيْتُ

يُعِيْدُ	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى	نَفْسِيْ	وَ	اِنِ	اهْتَدَيْتُ
پھر کر آئے	فرماؤ	اگر	میں گمراہ ہوں	تو	میری گمراہی	اوپر	میرے ہے	اور	اگر	میں ہدایت پاؤں

اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ فرمادیجئے اگر میں بہکا تو اپنے ہی برے کو بہکا اور اگر میں نے

فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا

فَبِمَا	يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	فَزِعُوْا
تو اس سے جو	وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بیشک وہ	سننے والا	قریب ہے	اور	اگر	تو دیکھے	جب	وہ گھبراہٹ میں ڈالے جائینگے

راہ پائی تو اس کے سبب جو میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ سننے والا نزدیک ہے۔ اور اگر تم ان کا حال دیکھیں جب

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ﴿٥١﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ

فَلَا فَوْتَ	وَاُخِذُوْا	مِنْ مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ	وَّقَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَاَنّٰى	لَهُمُ
پھر بچ کر نہ نکل سکیں گے	اور پکڑے جائینگے	جگہ ہی	قریب سے	اور کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور کہاں ہے	ان کیلئے

وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے پھر وہ بچ نہ سکیں گے اور قریبی جگہ سے پکڑ لئے جائیں گے۔ اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے مگر

التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۚ﴿٥٢﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

التَّنَاوُشُ	مِنْ مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	وَ	يَقْذِفُوْنَ
حاصل کرنا	جگہ	دور سے	اور	بیشک	کفر کیا انہوں نے	اس کا	پہلے	اور	پھینکتے ہیں

اب اتنی دور دراز جگہ سے وہ اسے کہاں پاسکتے ہیں؟ حالانکہ وہ اس سے پہلے کفر کر چکے تھے اور بغیر دیکھے اندھیرے میں تیر

بِالۡغَیۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِیۡلَ بَیۡنَهُمۡ وَبَیۡنَ مَا یَشۡتَهُوۡنَ كَمَا

بِالۡغَیۡبِ	مِنۡ مَّكَانٍۭ	بَعِیۡدٍ	وَ	حِیۡلَ	بَیۡنَهُمۡ	وَ	بَیۡنَ	مَا	یَشۡتَهُوۡنَ	كَمَا
غیب کی باتیں	جگہ	دور سے	اور	حائل ہوگا	ان کے	اور	درمیان	اسکے جو	چاہیں گے	جیساکہ

چلاتے ہیں بہت دور کی جگہ سے۔ اور رکاوٹ پیدا کر دی جائے گی ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان

فُعِلَ بِاَشۡیَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِیۡ شَكٍّ مُّرِیۡبٍ ﴿۵۴﴾ ع

فُعِلَ	بِاَشۡیَاعِهِمۡ	مِّنۡ قَبۡلُ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	فِیۡ شَكٍّ	مُّرِیۡبٍ
کیا گیا	اسکے ساتھیوں سے	پہلے	بیشک وہ	تھے	شک میں	دھوکے والے کے

جیسا کہ اس سے پہلے ان کے ہم مشرب گروہوں کے ساتھ کیا گیا بے شک وہ دھوکہ دینے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

آیاتہا ۴۵ ۔ (۳۵) سُوۡرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ ۔ رکوعاتہا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	جَاعِلِ	الۡمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
تمام تعریفیں	اللہ ہی کی ہیں جو	پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	بنانے والا ہے	فرشتوں کو	پیغام رساں

سب خوبیاں اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا فرشتوں کو قاصد بنا کر بھیجنے والا

اُولِیۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ

اُولِیۡۤ اَجۡنِحَةٍ	مَّثۡنٰی	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	یَزِیۡدُ	فِی	الۡخَلۡقِ	مَا	یَشَآءُ	اِنَّ
پروں والے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	بڑھاتا ہے	میں	پیدائش	جو	چاہے	بیشک

جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں وہ مخلوق میں جو چاہتا ہے اضافہ کر دیتا ہے بے شک

اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱﴾ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا

فَلَا	مِنْ رَّحْمَۃٍ	لِلنَّاسِ	اللّٰہُ	یَفْتَحِ	مَا	قَدِیْرٌ	شَیْءٍ	کُلِّ	عَلٰی	اللّٰہَ
تو نہیں	اپنی رحمت سے	لوگوں کیلئے	اللہ	کھولے	جو	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	اللہ

اللہ ہر چاہت پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ جو رحمت کے دروازے لوگوں کیلئے کھولے اس کا

مُمْسِکَ لَھَا ۚ وَمَا یُمْسِکْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ ۭ وَھُوَ

ھُوَ	وَ	بَعْدِہٖ	مِنْ	لَہٗ	مُرْسِلَ	فَلَا	یُمْسِکْ	مَا	وَ	لَھَا	مُمْسِکَ
وہ	اور	بعد	اس کے	اس کو	بھیجنے والا	تو نہیں کوئی	روک لے	جو	اور	اس کو	کوئی روکنے والا

کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ وہ روک لے تو اس کی روک کے بعد اس کا کوئی بھیجنے والا نہیں اور

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲﴾ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ ۭ ھَلْ

ھَلْ	عَلَیْکُمْ	اللّٰہِ	نِعْمَتَ	اذْکُرُوْا	النَّاسُ	یٰٓاَیُّھَا	الْحَکِیْمُ	الْعَزِیْزُ
کیا کوئی	اپنے اوپر	اللہ کا	احسان	یاد کرو	لوگو	اے	حکمت والا ہے	عزت والا ہے

وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کیا

مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اِلَّا	اِلٰہَ	لَآ	الْاَرْضِ	وَ	مِّنَ السَّمَآءِ	یَرْزُقُکُمْ	اللّٰہِ	غَیْرُ	مِنْ خَالِقٍ
مگر	کوئی معبود	نہیں	زمین سے	اور	آسمان سے	رزق دیتا ہے تم کو	اللہ کے	سوائے	پیدا کرنیوالا ہے

اللہ کے سوا بھی کوئی خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہو؟ اس کے سوا کوئی خدا نہیں

ھُوَ ۡ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ یُّکَذِّبُوْکَ فَقَدْ کُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِکَ ۭ

مِنْ قَبْلِکَ	رُسُلٌ	کُذِّبَتْ	فَقَدْ	یُّکَذِّبُوْکَ	اِنْ	وَ	تُؤْفَکُوْنَ	فَاَنّٰی	ھُوَ
آپ سے پہلے	رسول	جھٹلائے گئے	تو بیشک	آپ کو جھٹلائیں	اگر	اور	پھیرے جاتے ہو	تو کہاں	وہی

مگر تم بہکائے جارہے ہو؟ اور اگر لوگ آپ ﷺ جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ
اور	طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	بیشک	وعدہ	اللہ کا

اور اللہ ہی کی طرف معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے تو ہرگز تمہیں دنیا کی

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑤ اِنَّ

حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ
سچا ہے	تو نہ	دھوکہ دے تمہیں	زندگی	دنیا کی	اور نہ	دھوکہ دے تم کو	اللہ کے متعلق	دھوکے باز	بیشک

زندگی دھوکے میں نہ ڈالدے اور اللہ کے بارے میں فریبی (شیطان) تمہیں ہرگز فریب میں نہ مبتلا کردے۔ بے شک شیطان

الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ط اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا
شیطان	تمہارا	دشمن ہے	تو اسے سمجھو	دشمن	اسکے سوا نہیں کہ	کہ بلاتا ہے وہ	اپنے گروہ کو	تا کہ ہوں وہ

تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن (ہی) سمجھو اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ اپنے گروہ کو اس لئے بلاتا ہے

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ط ⑥ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ط

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
دوزخ والوں سے	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت

کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہوجائیں۔ کافروں کیلئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ ع

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	اجر	بڑا

اور اچھے کام کئے ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

ع ۱۴/۷

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

مَنْ يَّشَآءُ	يُضِلُّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	حَسَنًا	فَرَاٰهُ	عَمَلِهٖ	لَهٗ سُوٓءُ	زُيِّنَ	اَفَمَنْ
جسے چاہے	گمراہ کرتا	اللہ	تو بیشک	اچھے	تو دیکھا اسکو	عمل اسکے	اسکو برے	خوشنما معلوم ہو	تو کیا وہ جس کو

تو کیا وہ جس کی نگاہ میں اس کا برا کام خوشنما بنا دیا گیا کہ اس نے اچھا سمجھا ہدایت والے کی طرح ہو جائیگا

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ

اِنَّ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	نَفْسُكَ	تَذْهَبْ	فَلَا	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	وَ
بیشک	حسرتوں میں	ان پر	آپ کی جان	چلی جائے	تو نہ	چاہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اور

اس لئے اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہے تو تمہاری جان ان پر حسرت میں

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

فَتُثِيْرُ	الرِّيٰحَ	اَرْسَلَ	الَّذِيْٓ	اللّٰهُ	وَ	يَصْنَعُوْنَ	بِمَا	عَلِيْمٌ	اللّٰهَ
تو ابھارتی ہیں	ہواؤں کو	بھیجا	وہ ہے جس نے	اللہ	اور	کرتے ہیں	جو وہ	جانتا ہے	اللہ

نہ رہ جائے اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

مَوْتِهَا	بَعْدَ	الْاَرْضَ	بِهِ	فَاَحْيَيْنَا	مَّيِّتٍ	بَلَدٍ	اِلٰى	فَسُقْنٰهُ	سَحَابًا
اسکے مرنے کے	بعد	زمین کو	اس سے	تو ہم زندہ کردیتے ہیں	مردہ کے	شہر	طرف	پھر لے جاتے ہیں ہم اسکو	بادل

پھر ہم اسے مُردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر اس سے زمین کو اسکے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	جَمِيْعًا	الْعِزَّةُ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةَ	يُرِيْدُ	كَانَ	مَنْ	النُّشُوْرُ	كَذٰلِكَ
اسکی طرف	ساری	عزت	تو اللہ ہی کیلئے	عزت	چاہتا	ہے	جو	حشر میں اٹھنا ہے	یوں ہی

اسی طرح (مردوں کا) دوبارہ اٹھنا ہوگا۔ جو کوئی عزت چاہتا ہے تو عزت سب اللہ کے پاس ہے

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ط وَالَّذِيْنَ

يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ	وَالَّذِيْنَ
چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور	عمل	نیک	اٹھاتا ہے اسکو	اور وہ جو

اسی کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتا ہے اور نیک عمل کو وہ بلند کرتا ہے اور جو لوگ

يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ط وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَمَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ
داؤں کرتے ہیں	برے	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	اور مکر	ان کا	وہ

بُرے کاموں کی تدبیریں کرتے ہیں انہیں سخت عذاب ہو گا اور ان کی تدبیریں خود ہی

يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

يَبُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ
برباد ہوگا	اور	اللہ نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	بنایا تم کو

مٹ کر رہیں گی۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہارے جوڑے بنائے۔

اَزْوَاجًا ط وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ط وَمَا يُعَمَّرُ

اَزْوَاجًا	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ
جوڑے جوڑے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور	نہیں	جنتی	مگر	اسکے علم میں ہے	اور	نہیں	عمر دیا جاتا

اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ کوئی بچہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے۔ اور کسی عمر پانے والے کو عمر نہیں دی جاتی

مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَّ	لَا	يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى
کوئی عمر رسیدہ	اور	نہ	کمی کی جاتی ہے	اس کی عمر سے	مگر	کتاب میں ہے	بیشک	یہ	اوپر

اور نہ کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر وہ ایک کتاب میں (لکھا) ہوتا ہے۔ یقیناً یہ

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ

سَآئِغٌ	فُرَاتٌ	عَذْبٌ	هٰذَا	الْبَحْرٰنِ	يَسْتَوِي	مَا	وَ	يَسِيْرٌ	اللّٰهِ
خوشگوار ہے	خوب میٹھا	میٹھا ہے	یہ	دو سمندر	برابر ایک سے ہوئے	نہیں	اور	آسان ہے	اللہ کے

اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ اور دونوں دریا یکساں نہیں یہ (ایک) میٹھا ہے بہت میٹھا اس کا پینا نہایت خوشگوار ہے

شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

طَرِيًّا	لَحْمًا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْ كُلٍّ	وَ	اُجَاجٌ	مِلْحٌ	هٰذَا	وَ	شَرَابُهٗ
تازہ	گوشت	کھاتے ہو	ہر ایک میں سے بنا میں	اور	کڑوا	نمکین ہے	یہ	اور	اس کا پانی

اور یہ (دوسرا) نمکین سخت کڑوا ہے اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور نکالتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

مَوَاخِرَ	فِيْهِ	الْفُلْكَ	تَرَى	وَ	تَلْبَسُوْنَهَا	حِلْيَةً	تَسْتَخْرِجُوْنَ	وَّ
پھاڑتی ہے	اس میں	کشتی کو	دیکھتا ہے تو	اور	پہنتے ہو اس کو	زیور کہ	نکالتے ہو	اور

زیور جسے تم پہنتے ہو اور (سننے والے!) تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

فِي النَّهَارِ	الَّيْلَ	يُوْلِجُ	تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	وَ	مِنْ فَضْلِهٖ	لِتَبْتَغُوْا
دن میں	رات کو	داخل کرتا ہے	شکر کرو	تاکہ تم	اور	اس کا فضل	تاکہ تم ڈھونڈو

تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ

يَّجْرِيْ	كُلٌّ	الْقَمَرَ	وَ	الشَّمْسَ	سَخَّرَ	وَ	فِي الَّيْلِ	النَّهَارَ	يُوْلِجُ	وَ
چلتا ہے	ہر ایک	چاند کو	اور	سورج کو	تابع کیا	اور	رات میں	دن کو	داخل کرتا ہے	اور

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور سوج اور چاند کو اس نے مسخر کر رکھا ہے۔ یہ سب ایک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
مدت	مقرر تک	یہ ہے تمہارا	اللہ	تمہارا رب	اسی کی	بادشاہی ہے	اور	وہ جن کو	تم پکارتے ہو

مقررہ مدت کے لیے چلے جا رہے ہیں۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا ربّ۔ بادشاہی اُسی کی ہے۔ اور اُس کے

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

مِنْ دُوْنِهٖ	مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْا
اس کے سوا	نہیں	مالک ہیں	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے	اگر	تم پکارو ان کو	نہ	سنیں گے

سوا تم جن کو پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ تم انہیں پکارو تو تمہاری پکار نہ سنیں

دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

دُعَاۗءَكُمْ	وَ	لَوْ	سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ
تمہاری پکار	اور	اگر	سن بھی لیں تو	نہ	جواب دیں	تم کو	اور دن	قیامت کے	انکار کریں گے

اور بالفرض سن بھی لیں تو تمہاری حاجت نہ روائی کر سکیں اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے منکر ہوں گے

بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ

بِشِرْكِكُمْ	وَ	لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَاۗءُ
تمہارے شرک کا	اور	نہ	بتائے گا تجھ کو	مثل	خبر والے کے	اے	لوگو	تم سب	محتاج ہو

اور تمہیں کوئی نہ بتائے گا اس بتانے والے باخبر کی طرح۔ اے لوگو! تم اللہ کے سامنے نادار ہو

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

اِلَى اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ
اللہ کے	اور اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے

اور اللہ ہی بے نیاز اور صاحب تعریف ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور کوئی نئی

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
مخلوق	نئی	اور	نہیں	یہ	اوپر	اللہ کے	مشکل	اور	نہ	اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی جان

مخلوق لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ بھی دشوار نہیں۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ

وِزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى	حِمْلِهَا	لَا	يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ
بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر	پکارے	کوئی بوجھل	طرف	اپنے بوجھ کی	نہ	اٹھایا جائے	اس سے	کچھ

والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے کسی کو بلائے تو اس کے بوجھ میں

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

وَ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
اور	اگرچہ	ہو وہ	قرابت دار	اسکے سوا نہیں کہ	تمہارا ڈرانا ہے	ان کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے

سے کچھ نہ اٹھایا جائے گا اگرچہ قریبی رشتہ دار ہو (اے محبوب ﷺ) آپ ان ہی لوگوں کو ڈر سناتے رہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	مَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ
اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	جو	پاک ہوا	تو وہ	پاک ہوا	اپنی جان کیلئے	اور	طرف	اللہ کی

جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو پاکیزہ ہوا وہ اپنے ہی لیے پاکیزہ ہوا اور اللہ ہی کی

الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ

الْمَصِيْرُ	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ
لوٹنا ہے	اور	نہیں	برابر	اندھا	اور	انکھیارا	اور	نہ	اندھیرے

طرف لوٹنا ہے۔ اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ اندھیرا

وَلَا النُّوْرُ ۝٢٠ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝٢١ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ

وَ	لَا	النُّوْرُ	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الْحَرُوْرُ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَحْيَآءُ
اور	نہ	روشنی	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	گرمی	اور	نہیں	برابر	زندے

اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔ اور زندہ اور مُردہ بھی برابر نہیں ہوتے

وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ

وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ
اور	نہ	مردے	بیشک	اللہ	سناتا ہے	جسے	چاہے	اور	نہیں	تم	سنانے والے	اسے جو

بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنوا دیتا ہے مگر تم انہیں نہیں سنا سکتے جو

فِي الْقُبُوْرِ ۝٢٢ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝٢٣ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

فِي الْقُبُوْرِ	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا
جو قبروں میں ہیں	نہیں	آپ	مگر	ڈرانے والے	بیشک ہم نے	بھیجا آپ کو	حق کے ساتھ	خوشخبری دیتا

قبروں میں ہیں۔ آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا

وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝٢٤ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

وَّ	نَذِيْرًا	وَاِنْ	مِّنْ	اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ
اور	ڈر سناتا	اور نہیں	کوئی	گروہ	مگر	گذرا	اس میں	ڈرانے والا	اور	اگر	آپ کو جھٹلائیں

ہوا اور کوئی اُمت نہیں جس میں ایک ڈر سنانے والا نہ آیا ہو۔ اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے پہلے

فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
تو بیشک	جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	آئے انکے پاس	ان کے رسول	روشن دلائل

لوگوں نے بھی جھٹلایا ہے ان کے پاس ان کے رسول آئے روشن دلیلیں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ

كَانَ	فَكَيْفَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اَخَذْتُ	ثُمَّ	الْمُنِيْرِ	وَبِالْكِتٰبِ	بِالزُّبُرِ	وَ
ہوا	تو کیسا	کافر تھے	ان کو جو	پکڑا میں نے	پھر	روشن لے کر	اور کتاب	صحیفوں	اور

اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑا تو کیسا

نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

بِهٖ	فَاَخْرَجْنَا	مَآءً	مِنَ السَّمَآءِ	اَنْزَلَ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	نَكِيْرِ
اس سے ساتھ	تو نکالے ہم نے	پانی	آسمان سے	اتار	اللہ نے	بیشک	دیکھا تم نے	کیا نہ	میرا انکار

ہوا میرا عذاب۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس پانی کے ساتھ رنگا رنگ ثمر

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ

حُمْرٌ	وَ	بِيْضٌ	جُدَدٌ	مِنَ الْجِبَالِ	وَ	اَلْوَانُهَا	مُّخْتَلِفًا	ثَمَرٰتٍ
سرخ	اور	سفید	راستے ہیں	پہاڑوں میں	اور	ان کے رنگ	مختلف ہیں	پھل

کے پھل پیدا کیے اور پہاڑوں سے نمایاں ہونے والی سفید راہیں اور کچھ سرخ رنگ پہاڑی چٹانیں مختلف رنگوں میں پھر اور بعض

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ

الدَّوَآبِّ	وَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	سُوْدٌ	وَغَرَابِيْبُ	اَلْوَانُهَا	مُّخْتَلِفٌ
جانوروں	اور	لوگوں میں سے	اور	سیاہ	اور گہرے	ان کے رنگ	مختلف ہیں

ان میں سے گہرے سیاہ رنگ دعوتِ نظارہ دینے والے ہیں۔ اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

مِنْ عِبَادِهِ	اللّٰهَ	يَخْشَى	اِنَّمَا	كَذٰلِكَ	اَلْوَانُهٗ	مُخْتَلِفٌ	الْاَنْعَامِ	وَ
اس کے بندے	اللہ سے	ڈرتے ہیں	اسکے سوا نہیں	اسی طرح ہیں	ان کے رنگ	مختلف ہیں	چوپایوں سے	اور

اور مویشیوں میں بھی مختلف رنگ ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے ہی اُس سے ڈرتے ہیں۔

الْعُلَمٰٓؤُا ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ

الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
علم والے	بیشک	اللہ	عزت والا ہے	بخشنے والا	بیشک	وہ جو	پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی

یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست ہے درگزر فرمانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور	خرچ کریں	اس سے	جو ہم نے انکو دیا	پوشیدہ	اور ظاہر	امید رکھتے ہیں

ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کی اُمید کرتے ہیں

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لا لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط

تِجَارَةً	لَّنْ	تَبُوْرَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ
ایسی تجارت کی جو	ہرگز نہ	برباد ہو	تا کہ پورا دے انکو	اجران کے	اور	زیادہ دے ان کو	اپنے فضل سے

جو ہرگز نقصان والی نہیں۔ تا کہ اللہ ان کا اجر انہیں پورا پورا عطا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے بے شک

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ

اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	وَ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ
بیشک وہ	بخشنے والا	قدردان ہے	اور	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	وہ

وہ بہت بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔ اور وہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی وہی حق ہے تصدیق

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	ثُمَّ
حق ہے	تصدیق کرتی ہے	اگلی جو	اس سے پہلے ہے	بیشک	اللہ	اپنے بندوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا ہے	پھر

کرنے والی ہے اُس کی جو اُس سے پہلے تھیں بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے

اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ
وارث بنایا ہم نے	کتاب کا	ان کو جن کو	چنا ہم نے	اپنے بندوں سے	تو بعض ان میں سے	ظالم ہیں

کتاب کا وارث اپنے بندوں میں سے اُن کو بنایا جو ہم نے برگزیدہ بنا دیے تھے وارثین کتاب میں سے بعض ایسے ہیں

لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ

لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ
اپنی جان کیلئے	اور	کچھ ان میں سے	میانہ رو ہیں	اور	کچھ ان میں سے	بڑھنے والے ہیں	نیکیوں کی طرف	حکم

کہ اُن سے اپنے نفس پر ظلم ہو جاتا ہے لیکن انہی میں معتدل حال لوگ بھی موجود ہیں اور انہی میں وہ بھی ہیں کہ اللہ کے اذن سے

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُوْنَهَا
خدا کے	یہ	وہ ہے	فضل	بڑا	باغ ہیں	ہمیشہ کے	داخل ہوں اس میں

نیکیوں میں ہمیشہ آگے ہی رہنے والے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے والے باغوں میں

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
پہنائے جائیں گے	اس میں	کنگن	سونے کے	اور	موتی	اور	لباس ان کا	اس میں

وہ داخل ہوں گے وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی (کے ہار) پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا

حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ

حَرِيْرٌ	وَ	قَالُوْا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ
ریشم ہوگا	اور	کہیں گے	سب تعریفیں	اللہ کو ہیں	وہ جو	لے گیا	ہم سے	غم

لباس ریشمی ہوگا۔ اور وہ کہیں گے تعریف اللہ کی جس نے ہم سے غم دور کر دیا بے شک

إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۞٣٤ لا الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ج

إِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ	الْمُقَامَةِ	مِنْ فَضْلِهٖ
بیشک	ہمارا رب	بخشنے والا	قدردان ہے	وہ جس نے	اتارا ہم کو	گھر	قیام میں	اپنے فضل سے

ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے۔ جس نے اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر میں ہمیں اُتارا جہاں

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۞٣٥

لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ
نہیں	پہنچے گی ہمیں	اس میں	بھوک	اور	نہ	پہنچے ہمیں	اس میں	تکان

ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہمیں وہاں کوئی تھکن محسوس ہوگی۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ج لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ
اور	وہ جو	کافر ہیں	ان کے لیے	آگ ہے	جہنم کی	نہ	فیصلہ ہوگا	ان کا کہ

اور جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ ان پر قضا آئے کی

فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ط كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

فَيَمُوْتُوْا	وَ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
مرجائیں	اور	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اس کا عذاب	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم

کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے اس کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں

كُلَّ كَفُوْرٍ ۞٣٦ ج وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ج رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

كُلَّ	كَفُوْرٍ	وَ	هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا
ہر	ناشکرے کو	اور	وہ	چیختے ہوں گے	اس میں	اے ہمارے رب	نکال ہم کو

ہر کفر کرنے والے کو۔ اور وہ اس میں چیخ رہے ہوں گے اے ہمارے رب ہمیں نکال کہ ہم

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ط أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا

نعمل	صالحا	غیر	الذی	کنا	نعمل	اولم	نعمرکم	ما
ہم عمل کرینگے	نیک	سوا	اس کے جو	تھے ہم	عمل کرتے	کیا نہ	عمر دی تھی ہم نے تم کو	اتنی کہ

اچھا کام کریں وہ نہیں جو پہلے کیا کرتے تھے اور کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ط فَذُوقُوا فَمَا

یتذکر	فیہ	من	تذکر	و	جاءکم	النذیر	فذوقوا	فما
نصیحت لیتا	اس میں	جو	نصیحت لینا چاہتا	اور	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	تو چکھو	کہ نہیں ہے

جس میں سمجھ لیتا جسے سمجھنا ہوتا اور ڈر سنانے والا تمہارے پاس تشریف لایا تھا تو اب چکھو (عذاب) کہ

ع

لِلظّٰلِمِينَ مِنْ نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾ إِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

للظلمین	من	نصیر	ان	اللہ	علم	غیب	السموت
ظالموں کا	کوئی	مددگار	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	غیب کا	آسمانوں

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ بے شک اللہ جاننے والا ہے آسمان

وَالْأَرْضِ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِي

والارض	انہ	علیم	بذات الصدور	ھو	الذی
اور زمین کے	بیشک وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں	وہ	وہ ہے جس نے

اور زمین کی ہر چھپی بات کا بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ ط فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ط وَلَا

جعلکم	خلیف	فی الارض	فمن	کفر	فعلیہ	کفرہ	و	لا
بنایا تم کو	جانشین	زمین میں	تو جو کوئی	کفر کرے	تو اس پر ہے	اس کا کفر	اور	نہیں

تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ پھر جو کوئی انکار کرے تو اُس کا کفر اُسی پر ہے۔

يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ

يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَ	لَا	يَزِيْدُ
بڑھاتا	کافروں کو	کفران کا	نزدیک	انکے رب کے	مگر	بیزاری	اور	نہیں	بڑھاتا

اور کافروں کا کفر اُن کے ربّ کے ہاں غضب کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہیں کرتا۔ اور کافروں کا

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ
کافروں کو	کفران کا	مگر	نقصان	فرمادیں	کیا دیکھا تم نے	شریکوں اپنے کو

کفر اُن کے لیے نقصان کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہیں کرتا۔ فرما دیجئے کیا تم نے اپنے ان شریکوں پر غور کیا ہے

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ
وہ جن کو	پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	دکھاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	زمین سے

جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ کہ زمین میں انہوں نے کیا کچھ بنایا ہے

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا
یا	ان کا	ساجھا ہے	آسمانوں میں	کیا	دی ہم نے ان کو	کتاب

یا کیا ان کی آسمانوں میں کوئی شراکت ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

فَهُمْ	عَلٰى	بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ
تو وہ	اوپر	دلیل کے ہیں	اس سے	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے	ظالم	بعض ان کے

اور وہ اس کی واضح دلیل پر ہیں؟ نہیں بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	یُمْسِکُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
بعض کو	مگر	دھوکے کا	بیشک	اللہ	روکے ہوئے ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو

کوئی وعدہ نہیں کرتے مگر دھوکے کا۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو روکتا ہے

اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اَنْ تَزُوْلَا	وَ	لَىِٕنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَکَهُمَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ
یہ کہ جنبش نہ کریں	اور	اگر	ہٹ جائیں	نہ	روک سکے ان کو	کوئی بھی	اس کے بعد

وہ اپنی جگہ سے (نہ) ہٹیں اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اللہ کے سوا انہیں کوئی نہ روک سکے

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ
بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا	اور	قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط

بے شک وہ بڑے حلم والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور انہوں نے اپنی قسموں میں اللہ کی پکی قسم کھائی تھی

اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى

اَيْمَانِهِمْ	لَىِٕنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	لَيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ اِحْدَى
قسمیں ان کی	اگر	آئے ان کے پاس	ڈرانے والا	تو ضرور ہوں	زیادہ ہدایت والے	ایک

کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا (رسول) آیا تو ضرور وہ کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ ہدایت

الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا

الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَّا	زَادَهُمْ	اِلَّا
گروہ سے	تو جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	زیادہ کیا ان کو	مگر

ہوں گے تو جب ان کے پاس ڈر سنانے والا (رسول) تشریف لے آیا تو اس نے نفرت کو ان

نُفُوۡرَا ۙ۝۴۲ اسۡتِكۡبَارًا فِي الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ

يَحِيۡقُ	لَا	وَ	السَّيِّئِ	مَكۡرَ	وَ	فِي الۡاَرۡضِ	اسۡتِكۡبَارًا	نُفُوۡرَا ۙ
گھیرتی	نہیں	اور	بری سے	تدبیر	اور	زمین میں	تکبر سے	نفرت

کیلئے اور بڑھا دیا۔ زمین میں تکبر کرنے اور بُری تدبیریں چلنے کی وجہ سے۔ اور بُری چال اپنے چلنے

الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ

سُنَّتَ	اِلَّا	يَنۡظُرُوۡنَ	فَهَلۡ	بِاَهۡلِهٖ	اِلَّا	السَّيِّئُ	الۡمَكۡرُ
دستور	مگر	انتظار کرتے	تو نہیں	اسکے کرنیوالے کو	مگر	بری	تدبیر

والوں کو ہی گھیر لیتی ہے۔ تو کیا وہ پہلی قوموں کے طریقہ کار کا انتظار کرتے ہیں؟

الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ

تَجِدَ	وَلَنۡ	تَبۡدِيۡلًا	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَجِدَ	فَلَنۡ	الۡاَوَّلِيۡنَ
پاؤ گے تم	اور ہرگز نہ	کوئی تبدیلی	اللہ کے دستور میں	پاؤ گے تم	تو ہرگز نہ	پہلوں کا

پھر تم اللہ تعالیٰ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ کے طریقہ

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ۝۴۳ اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِي الۡاَرۡضِ

فِي الۡاَرۡضِ	يَسِيۡرُوۡا	اَوَلَمۡ	تَحۡوِيۡلًا	لِسُنَّتِ اللّٰهِ
زمین میں۔	چلے پھرے	کیا نہ	ٹلنا	اللہ کے دستور کو

کار کو ٹلتا ہوا نہ پاؤ گے۔ اور کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا

كَانُوۡۤا	وَ	قَبۡلِهِمۡ	مِنۡ	الَّذِيۡنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيۡفَ	فَيَنۡظُرُوۡا
تھے وہ	اور	پہلے تھے	ان سے	ان کا جو	انجام	ہوا	کیسا	کہ دیکھیں

کہ دیکھتے ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا اور وہ ان سے زور

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ	شَيْءٍ
زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ عاجز کرے اسکو	کوئی	چیز

میں سخت تھے اور اللہ ایسا نہیں جسے کوئی شے عاجز کرے

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	بیشک وہ	ہے	علم والا	قدرت والا

آسمانوں اور زمین میں بے شک وہ خوب جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا

وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ	عَلٰى ظَهْرِهَا
اور	اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو	ان کے کیے پر	نہ	چھوڑے	اس کی پیٹھ پر

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے عملوں پر پکڑے تو اس (زمین) کی پشت پر ایک جاندار

مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
کوئی	جاندار	اور	لیکن	مہلت دیتا ہے ان کو	طرف	مدت	مقرر کی

بھی نہ چھوڑے لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کی

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا
تو جب	آئے گی	ان کی مدت	تو بیشک	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	دیکھنے والا

مدت پوری ہو جائے گی تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

ایاتھا ۸۳ | ۳۶ سورۃ یٰسٓ مکیۃ ۴۱ | رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾

یٰسٓ	وَالْقُرْاٰنِ	الْحَكِیْمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
یٰسٓ	قسم ہے قرآن کی	حکمت والے	بیشک آپ	پیغمبروں سے ہیں

یٰسٓ۔ حکمت والے قرآن کی قسم۔ بے شک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں۔

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾

عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	تَنْزِیْلَ	الْعَزِیْزِ	الرَّحِیْمِ
اوپر	راہ	سیدھی کے	اتاری گئی ہے	عزت	رحم والے کی طرف سے

سیدھے راستے پر ہیں۔ (یہ قرآن) نازل کیا ہوا ہے بڑے غلبے والے بے حد رحم فرمانے والے کا۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ

لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ	لَقَدْ	حَقَّ
تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم کو کہ	نہیں	ڈرائے گئے	باپ دادا ان کے	تو وہ	بے خبر ہیں	بیشک	حق ہوئی

تاکہ آپ ایسی قوم کو خبردار کردو جن کے باپ دادا خبردار نہیں کیے گئے تھے۔ پھر وہ غافل ہیں۔ بے شک ان میں اکثر لوگوں پر

الْقَوْلُ عَلٰٓی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلٰٓی	اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا	جَعَلْنَا
بات	اوپر	اکثر ان کے کے	تو وہ	نہیں	ایمان لاتے	بیشک	بنائے ہم نے

بات ثابت ہو چکی ہے پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں

فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ	اَغْلٰلًا	فَهِیَ	اِلَى	الْاَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّقْمَحُوْنَ
ان کی گردنوں میں	طوق	تو وہ	طرف	ٹھوڑیوں کے ہیں	تو وہ	منہ اٹھائے ہیں

میں طوق پہنا دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پھر وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

وَ	جَعَلْنَا	مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ	سَدًّا	وَّ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	سَدًّا
اور	بنائی ہم نے	ان کے آگے	دیوار	اور	ان کے	پیچھے	دیوار

اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی اور ایک دیوار ان کے پیچھے ہے

فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ

فَاَغْشَیْنٰهُمْ	فَهُمْ	لَا	یُبْصِرُوْنَ	وَ	سَوَآءٌ	عَلَیْهِمْ
تو ہم نے ان کو ڈھانپا	تو وہ	نہیں	دیکھتے	اور	برابر ہے	ان کے اوپر

پھر ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے سو وہ دیکھتے نہیں۔ اور ان پر برابر ہے کہ آپ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	اِنَّمَا	تُنْذِرُ
کیا آپ ان ڈرائیں	یا	نہ	ڈرائیں آپ ان کو	نہیں	ایمان لائیں گے	تم صرف	ڈراتے ہو

انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ اسی کو ڈر سنائیں

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَ	خَشِیَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَیْبِ	فَبَشِّرْهُ
اس کو جو	پیروی کرے	نصیحت کی	اور	ڈرے	رحمٰن سے	بغیر دیکھے	تو خوشخبری دو اس کو

جو نصیحت کی پیروی کرے اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرے تو اسے خوشخبری سنا دیجئے

بِمَغۡفِرَةٍ وَّ اَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰى وَ

وَ	الۡمَوۡتٰى	نُحۡیِ	نَحۡنُ	اِنَّا	كَرِيۡمٍ	اَجۡرٍ	وَّ	بِمَغۡفِرَةٍ
اور	مردوں کو	زندہ کرتے ہیں	ہم	بیشک	اچھے کی	اجر	اور	بخشش کی

بخشش اور عزت والے ثواب کی۔ بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے

نَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَاٰثَارَهُمۡ ؕ وَكُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ

اَحۡصَيۡنٰهُ	شَیۡءٍ	كُلَّ	وَ	اٰثَارَهُمۡ	وَ	قَدَّمُوۡا	مَا	نَكۡتُبُ
گنا ہم نے اسکو	چیز	ہر	اور	نشانات ان کے	اور	آگے بھیجا انہوں نے	جو	ہم لکھتے ہیں

اور ہم لکھ رہے ہیں جو (عمل) انہوں نے آگے بھیجے اور ان کے آثار کو بھی۔ اور ہم نے ہر چیز کا

وقف غفران

فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ

اَصۡحٰبَ	مَّثَلًا	لَهُمۡ	وَاضۡرِبۡ	مُّبِيۡنٍ	فِیۡۤ اِمَامٍ
رہنے والوں	نشانیاں	ان کے لیے	اور بیان کرو	روشن	کتاب میں

احاطہ ایک کتاب میں کر لیا ہے۔ اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی

وقف لازم ع ۱۲/۱۸

الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ج اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ

اَرۡسَلۡنَاۤ	اِذۡ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ	جَآءَهَا	اِذۡ	الۡقَرۡيَةِ
بھیجے ہم نے	جب	بھیجے ہوئے	آئے انکے پاس	جب	بستی کی

جب ان کے پاس رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف

اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ

بِثَالِثٍ	فَعَزَّزۡنَا	فَكَذَّبُوۡهُمَا	اثۡنَيۡنِ	اِلَيۡهِمُ
تیسرے سے	تو ہم نے غلبہ دیا	تو جھٹلایا ان کو	دو پیغمبر	ان کی طرف

دو رسول بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں تیسرے رسول سے قوت بخشی

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ

فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَیْکُمْ	مُّرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
تو کہا انہوں نے	بیشک ہم	تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	بولے	نہیں	تم

اب ان سب نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ لوگوں نے کہا تم تو ہماری طرح

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ	شَیْءٍ	اِنْ
مگر	آدمی ہو	ہمارے جیسے	اور	نہیں	اتاری	رحمٰن نے	کوئی	چیز	نہیں

کے ہی انسان ہو اور رحمٰن نے کوئی بات نازل نہیں کی

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	یَعْلَمُ	اِنَّآ
تم	مگر	جھوٹ بولتے ہو	انہوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے	بیشک ہم

تم صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ رسولوں نے فرمایا ہمارا رب جانتا ہے

اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

اِلَیْکُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ	وَ	مَا	عَلَیْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ
تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	اور	نہیں	ہم پر	مگر	پہنچانا

کہ ہم یقیناً تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ تو بس صاف صاف

الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ

الْمُبِیْنُ	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَیَّرْنَا	بِکُمْ	لَئِنْ	لَّمْ
صاف	بولے	بیشک ہم نے	بدشگونی لی	تم سے	اگر	نہ

پہنچا دینا ہے۔ (بستی والوں نے) کہا ہم اچھا شگون نہیں لیتے تم سے اگر تم باز نہ آئے

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	مِّنَّا	لَيَمَسَّنَّكُمْ	وَ	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	تَنْتَهُوْا
دردناک	عذاب	ہم سے	ضرور پہنچے کا تم کو	اور	تو ہم سنگسار کریں گے کو	باز آئے تم

تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

قَوْمٌ	اَنْتُمْ	بَلْ	ذُكِّرْتُمْ	اَىِٕنْ	مَّعَكُمْ	طَآىِٕرُكُمْ	قَالُوْا
قوم ہو	تم	بلکہ	تم نصیحت دیے جاؤ	اگر	تمہارے ساتھ ہے	بدشگونی تمہاری	انہوں نے فرمایا

انہوں نے فرمایا تمہاری بد شگونی تو تمہارے ساتھ ہے، کیا اتنی بات پر کہ تمہیں نصیحت کی گئی؟ بلکہ تم

مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ

رَجُلٌ	الْمَدِيْنَةِ	مِنْ اَقْصَا	جَآءَ	وَ	مُّسْرِفُوْنَ
ایک آدمی	شہر کے	پرلے کنارے سے	آیا	اور	حد سے بڑھنے والی

حد سے بڑھنے والے ہو۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا

يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ

مَنْ	اتَّبِعُوْا	الْمُرْسَلِيْنَ	اتَّبِعُوا	يٰقَوْمِ	قَالَ	يَّسْعٰى
اسکی جو	پیروی کرو	پیغمبروں کی	پیروی کرو	اے میری قوم	اس نے کہا	دوڑتا

بولا اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔ ان کی پیروی کرو

لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

مُّهْتَدُوْنَ	هُمْ	وَّ	اَجْرًا	يَسْـَٔلُكُمْ	لَّا
ہدایت پر ہیں	وہ	اور	اجر	مانگتے تم سے	نہیں

جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ

وَمَالِيَ	لَآ اَعْبُدُ	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	ءَاَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖ
اور مجھے کیا ہے	بندگی نہ کروں	اسکی جس نے	مجھ کو پیدا کیا	اور	اسکی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا ٹھہراؤں میں	اس کے سوا

اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے؟ کیا میں اللہ

اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

اٰلِهَةً	اِنْ	يُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغْنِ عَنِّيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا
معبود	اگر	چاہے میرا	رحمٰن	کوئی برا	نہ کام آئے میرے	انکی شفاعت	کچھ

کے سوا (دوسرے) معبود بنالوں (جانتے نہیں ہو کہ) اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

وَ	لَا	يُنْقِذُوْنِ	اِنِّيْ	اِذًا	لَّفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اِنِّيْ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
اور	نہ	مجھے بچائیں	بیشک میں	اس وقت	البتہ میں	گمراہی	کھلی میں ہوں گا	بیشک میں	ایمان لایا	تمہارے رب پر

آئے گی اور نہ وہ مجھے تکلیف سے نکال سکیں گے۔ تو اس وقت یقیناً میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ بے شک میں تمہارے رب پر

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

فَاسْمَعُوْنِ	قِيْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	يٰلَيْتَ	قَوْمِيْ	يَعْلَمُوْنَ	بِمَا
تو میری سنو	فرمایا گیا	داخل ہو جاؤ	جنت میں	کہنے لگا	اے کاش	میری قوم	جانتی	جو

ایمان لایا سو تم مجھے (غور سے) سنو۔ اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش! کسی طرح میری قوم بھی جانتی۔ کہ

غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ

غَفَرَ لِيْ	رَبِّيْ	وَ	جَعَلَنِيْ	مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	قَوْمِهٖ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
بخشا مجھ کو	میرے رب نے	اور	بنایا مجھ کو	عزت والوں سے	اور	نہ	اتارا ہم نے	اوپر	اسکی قوم کے	اس کے بعد

وجہ سے میرے رب نے مجھے بخش دیا ہے اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا ہے۔ اور اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر کوئی لشکر

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

مِنْ جُنْدٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	كُنَّا	مُنْزِلِيْنَ	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً
کوئی لشکر	آسمان سے	اور	نہیں	تھے ہم	اتارنے والے	نہیں	تھی	مگر	چنگھاڑ

آسمان سے نہیں اُتارا اور نہ ہم اُتارا ہی کرتے ہیں۔ (ان پر عذاب) ایک سخت چنگھاڑ کے

وقف غفران

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	خٰمِدُوْنَ	يٰحَسْرَةً	عَلَى	الْعِبَادِ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ
ایک	تو جبھی	وہ	بجھ گئے	ہائے افسوس	اوپر	بندوں کے	نہ	آیا انکے پاس	کوئی رسول

سوا کچھ نہ تھا (جس سے) اچانک وہ بجھ کر رہ گئے۔ (اور کہا گیا) ہائے ان بندوں پر افسوس ان کے پاس کوئی

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ
مگر	تھے	اس سے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	کتنی سنگتیں

رسول آتا تھا مگر وہ اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں

اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ	وَ	اِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
بیشک وہ	انکی طرف	نہیں	پلٹنے والے	اور	بیشک	ہر ایک	اس وقت	اکٹھے ہو کر	ہمارے پاس

ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں۔ اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور

ع ۲

مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

مُحْضَرُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا	وَ	اَخْرَجْنَا	مِنْهَا
حاضر کیے جائینگے	اور نشانی ہے	ان کیلئے	زمین	مردہ	زندہ کیا ہم نے اسکو	اور	نکالے ہم نے	اس سے

حاضر کیے جائیں گے۔ اور ان کیلئے ایک نشانی مردہ زمین ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے اناج اُگایا

حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

حَبًّا	فَمِنْهُ	يَأْكُلُوْنَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِنْ نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ
دانے	تو اس سے	وہ کھاتے ہیں	اور	بنائے ہم نے	اس میں	باغ	کھجوروں	اور انگوروں کے

پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیں۔ اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ہیں اور

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

وَّ	فَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ الْعُيُوْنِ	لِيَأْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ
اور	بہائے ہم نے	اس میں	چشمے	تاکہ کھائیں	اس کا پھل	اور	نہ	بنایا اس کو	ان کے ہاتھوں نے

اس میں چشمے بھی جاری کر دیے۔ تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ
کیا پھر نہیں	شکر کرتے	پاک ہے	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	ہر قسم کے	اسے جو	اگاتی ہے

تو وہ کیوں شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے پیدا کیے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور ان

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

الْاَرْضُ	وَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ
زمین	اور	ان کی جانوں سے	اور	اسے جو	نہیں	جانتے	اور	نشانی ہے	ان کیلئے	رات	ہم کھینچتے ہیں	اس سے

کی جانوں سے (بھی) اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ اور ان کیلئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ

النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ	وَ	الشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا	ذٰلِكَ
دن	تو تبھی	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور	سورج	چلتا ہے	اپنے مدار پر جو اس کیلئے	یہ

ہیں تبھی وہ اندھیرے میں پڑے رہ جاتے ہیں۔ اور سورج ہمیشہ اپنی مقررہ منزل کے لیے چلتا رہتا ہے یہ حکم ہے

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ

تَقْدِيرُ	الْعَزِيزِ	الْعَلِيمِ	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُونِ
حکم ہے	زبردست	علم والے کا	اور چاند	مقرر کیں ہم نے اسکی	منزلیں	یہاں تک کہ	ہوگیا	مانند ٹہنی

زبردست حکم والے کا۔ اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی

الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِي لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

الْقَدِيمِ	لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِي	لَهَآ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	الَّيْلُ	سَابِقُ
پرانی کے	نہ تو	سورج کو	لائق	ہے	یہ کہ	پالے	چاندکو	اور نہ	رات	آگے بڑھنے والے

ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ سورج کی یہ مجال نہیں کہ چاندکو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے

النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَّسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

النَّهَارِ	وَ	كُلٌّ	فِي فَلَكٍ	يَّسْبَحُونَ	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي
دن سے	اور	ہرایک	آسمان میں	تیر رہا ہے	اور	نشانی ہے	ان کیلئے	کہ ہم نے	اٹھایا	انکی اولاد کو	میں

بڑھ سکتی ہے اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کے آباء و

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ

الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ	وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُونَ	وَ	اِنْ
کشتی	بھری ہوئی کے	اور	پیدا کیے ہم نے	ان کیلئے	اسی جیسے	کہ وہ	سوار ہوں	اور	اگر

اجداد کو بھری کشتی میں سوار کر لیا تھا۔ اور ہم نے اس (کشتی) کی مثل ان کیلئے وہ چیزیں پیدا فرمائیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا	صَرِيخَ	لَهُمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْقَذُونَ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَمَتَاعًا
ہم چاہیں تو	انہیں غرق کریں	تو نہ ہو	فریاد کو پہنچنے والا	ان کو	اور نہ	وہ	بچائے جائیں	مگر	رحمت	ہماری طرف سے	اور برتنا

ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہے اور نہ وہ بچائے جا سکیں گے۔ سوائے ہماری رحمت کے اور ایک مقررہ

إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اِلٰی حِیْنٍ	وَ	اِذَا	قِیْلَ	لَھُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَیْنَ اَیْدِیْکُمْ	وَ	مَا	خَلْفَکُمْ	لَعَلَّکُمْ
ایک وقت تک	اور	جب	فرمایا جائے	ان کو	ڈرو	اس سے جو	تمہارے سامنے ہے	اور	جو	تمہارے پیچھے ہے	تاکہ تم

وقت تک کا فائدہ ہے۔ اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے کہ اس سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

تُرْحَمُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِیْھِمْ	مِّنْ	اٰیَۃٍ	مِّنْ اٰیٰتِ	رَبِّھِمْ	اِلَّا	کَانُوْا	عَنْھَا
رحم کیے جاؤ	اور	نہیں	آئی انکے پاس	کوئی	نشانی	نشانیوں میں سے	انکے رب کی	مگر	تھے	اس سے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مگر ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی آتی ہے وہ اس سے

مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مُعْرِضِیْنَ	وَ	اِذَا	قِیْلَ	لَھُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَکُمُ	اللّٰہُ	قَالَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا
منہ پھیرتے	اور	جب	فرمایا جائے	ان کو	خرچ کرو	اس سے جو	دیا تم کو	اللہ نے	تو کہتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں

کنارا کر جاتے ہیں۔ اور جب ان سے فرمایا جائے کہ تم خرچ کرو اس سے جو تمہیں اللہ نے دیا تو کافر ایمان

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اَنُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ	یَشَآءُ	اللّٰہُ	اَطْعَمَہٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِیْ ضَلٰلٍ
ان کو جو	مومن ہیں	کیا کھلائیں ہم	اسکو	کہ اگر	چاہے	اللہ	تو کھلائے اسکو	نہیں	تم	مگر	گمراہی میں

والوں سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں

مُبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا

مُّبِیْنٍ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	ھٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	کُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	مَا
کھلی	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	نہیں

جتلا ہو گئے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔ وہ لوگ صرف ایک سخت

يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا

يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	صَيۡحَةً	وَّاحِدَةً	تَاۡخُذُهُمۡ	وَ	هُمۡ	يَخِصِّمُوۡنَ	فَلَا
انتظار کرتے	مگر	چنگھاڑ	ایک کا	کہ پکڑے ان کو	اور	وہ	جھگڑتے ہوں	تو نہیں

چنگھاڑ کے ہی منتظر ہیں جو انہیں (اچانک) پکڑے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے۔ تو نہ وصیت

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	تَوۡصِيَةً	وَّ	لَاۤ	اِلٰٓى	اَهۡلِهِمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ	وَ	نُفِخَ	فِى الصُّوۡرِ
طاقت رکھیں گے	وصیت کی	اور	نہ	طرف	اپنے گھر کے	لوٹیں گے	اور	پھونکا جائے گا	صور میں

کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جاسکیں گے۔ اور صور پھونک دیا جائے گا

فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ يَنۡسِلُوۡنَ ﴿٥١﴾ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا

فَاِذَا	هُمۡ	مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ	اِلٰى	رَبِّهِمۡ	يَنۡسِلُوۡنَ	قَالُوۡا	يٰوَيۡلَنَا	مَنۡۢ بَعَثَنَا
جبھی	وہ	قبروں سے	طرف	اپنے رب کی	دوڑ پڑیں گے	کہیں گے	ہائے افسوس	کس نے اٹھایا ہم کو

وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیز تیز دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے ہم پر افسوس! ہمیں کس نے ہماری

مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿٥٢﴾ اِنۡ

مِنۡ مَّرۡقَدِنَا	هٰذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحۡمٰنُ	وَ	صَدَقَ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ	اِنۡ
ہماری خواب گاہ سے	یہ	وہ ہے جو	وعدہ دیا	رحمٰن نے	اور	سچ فرمایا	رسولوں نے	نہیں

خوابگاہوں سے اُٹھایا؟ یہ ہی وہ وعدہ ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ یہ تو

كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿٥٣﴾ فَالۡيَوۡمَ

كَانَتۡ	اِلَّا	صَيۡحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمۡ	جَمِيۡعٌ	لَّدَيۡنَا	مُحۡضَرُوۡنَ	فَالۡيَوۡمَ
ہوگی	مگر	چنگھاڑ	ایک	تو جبھی	وہ	سب	ہمارے حضور	حاضر کیے جائیں	تو آج

ایک سخت چنگھاڑ ہو گی تو اسی وقت وہ سب ہمارے حضور حاضر کر دیئے جائیں گے۔ تو آج کسی جان

وقف منزل
وقف غفران
وقف لازم

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَیْـًٔا	وَ	لَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ
نہ	ظلم کیا جائے گا	کوئی آدمی	کچھ بھی	اور	نہ	بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک

پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا سوائے اسی کا جو تم کرتے تھے۔ بے شک

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْیَوْمَ	فِیْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ	هُمْ	وَ	اَزْوَاجُهُمْ	فِیْ ظِلٰلٍ
جنت والے	آج	عیش میں	خوش ہونگے	وہ	اور	ان کی بیویاں	سایوں میں

جنت والے آج دل کے بہلاؤوں میں چین کرتے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

عَلَى	الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ	لَهُمْ	فِیْهَا	فَاكِهَةٌ	وَلَهُمْ	مَا	یَدَّعُوْنَ
اوپر	تختوں کے	تکیہ لگائے ہونگے	ان کیلئے	اس میں	میوے ہوں گے	اور ان کیلئے	جو	مانگیں

میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ یہاں ان کیلئے میوے ہیں اور ان کیلئے وہ سب ہے جو وہ طلب کرتے ہیں۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ	وَامْتَازُوا	الْیَوْمَ	اَیُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	اَلَمْ
سلام ہوگا	فرمایا ہوا	مہربان رب کی طرف سے	اور الگ ہو جاؤ	آج	اے	مجرمو	کیا نہ

رحم کرنیوالے رب کیطرف سے ان کو سلام کیا جائیگا۔ اور اے مجرمو! آج (نیک لوگوں سے) الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد!

اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾

اَعْهَدْ	اِلَیْكُمْ	یٰبَنِیْٓ	اٰدَمَ	اَنْ	لَا	تَعْبُدُوا	الشَّیْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِیْنٌ
عہد لیا میں نے	تم سے	اے اولاد	آدم	یہ کہ	نہ	عبادت کرو	شیطان کی	بیشک وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وقف غفران

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

جِبِلًّا	مِنْكُمْ	اَضَلَّ	وَلَقَدْ	مُّسْتَقِیْمٌ	صِرَاطٌ	هٰذَا	اعْبُدُوْنِیْ	اَنِ	وَّ
خلقت	تم میں سے	گمراہ کیا اس نے	اور بیشک	سیدھا	راستہ	یہ ہے	عبادت کرو میری	یہ کہ	اور

اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے۔ اور بے شک اس نے تم میں سے بہت سی

كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

تُوْعَدُوْنَ	كُنْتُمْ	الَّتِیْ	جَهَنَّمُ	هٰذِهٖ	تَعْقِلُوْنَ	تَكُوْنُوْا	اَفَلَمْ	كَثِیْرًا
وعدہ دیے جاتے	تھے تم	وہ ہے کہ	جہنم	یہ	سوچتے	تھے تم	کیا نہیں	بہت کو

خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی۔ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ

تُكَلِّمُنَاۤ	وَ	اَفْوَاهِهِمْ	عَلٰۤى	نَخْتِمُ	اَلْیَوْمَ	تَكْفُرُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا	الْیَوْمَ	اِصْلَوْهَا
بولیں گے ہم سے	اور	انکے مونہوں کے	اوپر	ہم مہر کریں گے	آج	کفر کرتے	تھے تم	بدلہ اس کا کہ	آج	داخل ہو اس میں

آج اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم مانتے نہیں تھے۔ آج ہم ان کے چہروں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم

اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

لَطَمَسْنَا	نَشَآءُ	لَوْ	وَ	یَكْسِبُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	اَرْجُلُهُمْ	تَشْهَدُ	وَ	اَیْدِیْهِمْ
تو مٹا دیں	ہم چاہیں	اگر	اور	کمائی کرتے	تھے	بدلہ اس کا کہ	ان کے پاؤں	گواہی دینگے	اور	ان کے ہاتھ

سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو انکی آنکھوں

عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

نَشَآءُ	لَوْ	وَ	یُبْصِرُوْنَ	فَاَنّٰى	الصِّرَاطَ	فَاسْتَبَقُوا	اَعْیُنِهِمْ	عَلٰۤى
ہم چاہیں	اگر	اور	دیکھیں گے	تو کہاں	راستہ کی طرف	تو دوڑیں	آنکھیں	ان کی

کے نشان تک مٹا دیتے پھر وہ راستے کیطرف دوڑتے تو وہ کہاں دیکھ سکتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾

يَرْجِعُوْنَ	لَا	وَ	مُضِيًّا	اسْتَطَاعُوْا	فَمَا	مَكَانَتِهِمْ	عَلٰى	لَمَسَخْنٰهُمْ
پیچھے ہٹنے کی	نہ	اور	آگے بڑھنے کی	طاقت رکھیں	تو نہ	ان کی جگہ کے	اوپر	تو مسخ کردیں انکو

جگہ ان کی صورتیں بدل دیتے پھر وہ نہ تو آگے کو گزرتے اور نہ ہی پیچھے لوٹ سکتے۔

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا

وَمَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي الْخَلْقِ	اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ	وَمَا	عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَمَا
اور جسے	ہم بڑی عمردیں اسکو	الٹا پھیردیں ہم اسے	پیدائش میں	کیا پھر نہیں	عقل کرتے	اور نہیں	سکھایا ہم نے اسکو	شعر	اور نہ وہ

اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے قوت مزاج میں واپس (بچپن کی طرف) پلٹا دیتے ہیں یا پھر بھی وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور ہم نے انہیں

يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّقُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّيَحِقَّ
لائق ہے	اسکے	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	اور قرآن	روشن	تاکہ ڈرائے	اسکو جو	ہو	زندہ	اور حق ہے

(رسول کو) شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان کیلئے مناسب ہے، یہ تو صرف ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔ تاکہ وہ ہر اس شخص کو

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ

الْقَوْلُ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَاۤ
بات	اوپر	کافروں کے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے کہ	ہم نے	پیدا کیے	ان کیلئے	اس سے	جو بنائے	ہمارے ہاتھوں نے

خبردار کرائے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ	وَ	ذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ	وَ	مِنْهَا
چوپائے	تو وہ	اسکے	مالک ہیں	اور	تابع کیا ہم نے انکو	ان کا	تو بعض اس میں سے	انکی سواریاں ہیں	اور	بعض سے

سے ان کیلئے مویشی پیدا کیے تو وہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے انہیں ان کے تابع کر دیا تو ان میں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو

یَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا

یَاْكُلُوْنَ	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ	اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	اتَّخَذُوْا
وہ کھاتے ہیں	اور	ان کیلئے	اس میں	فائدے ہیں	اور	پینا ہے	توکیا نہیں	شکر کرتے	اور	پکڑے انہوں نے

ان میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ان کیلئے ان میں کئی طرح کے فوائد اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کریں گے۔ اور انہوں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ
سوائے	اللہ کے	معبود	تاکہ وہ	مدد کیے جائیں	نہیں	طاقت رکھتے	مدد ان کی	اور وہ

نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لئے کہ شاید ان کی مدد ہو۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے وہ لشکر ہیں

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

لَهُمْ	جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّا	نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
ان کا	لشکر ہیں	حاضر کیے گئے	تو نہ	غم میں ڈالے تم کو	ان کی بات	ہم	جانتے ہیں	جو	چھپاتے ہیں

جو حاضر کیے جائیں گے۔ پس ان کی بات تمہیں غمگین نہ کرے، ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اَوَلَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ
اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	کیا نہ	دیکھا	انسان نے	کہ ہم نے	پیدا کیا اسکو	نطفہ سے	تو جبھی	وہ ہے	جھگڑالو

اور جو وہ کھلم کھلا کہتے ہیں۔ کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا تو اچانک وہ کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

مُّبِيْنٌ	وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَ	نَسِيَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ
صریح	اور	بیان کی	ہمارے لیے	کہاوت	اور	بھول گیا	اپنی پیدائش	بولا	کون	زندہ کرے گا	ہڈیوں کو

جھگڑالو (ہوگیا) ہے۔ اور ہمارے لئے مثال بیان کرنے لگا اور بھول گیا اپنی پیدائش کو کہنے لگا کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيٓ أَنْشَأَهَآ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ

وَ	هِيَ	رَمِيمٌ	قُلْ	يُحْيِيهَا	الَّذِيٓ	أَنْشَأَهَآ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
اور	وہ ہوں	بوسیدہ	فرما دیجئے	زندہ کرے گا انکو	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	پہلی	مرتبہ	اور	وہ	ہر ایک

وہ بوسیدہ ہو ہو چکی ہوں گی۔ فرما دیجئے انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں پیدا کیا تھا اور اسے

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَآ

خَلْقٍ	عَلِيمٌ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ	نَارًا	فَإِذَآ
مخلوق کو	جاننے والا ہے	وہ جس نے	بنائی	تمہارے لیے	سبز درخت سے	آگ	تو جبھی

ہر مخلوق کا علم ہے۔ جس نے تمہارے سرسبز درخت سے آگ پیدا کی،

أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿۸۰﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

أَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوقِدُونَ	أَوَ	لَيْسَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضَ
تم	اس سے	جلاتے ہو	کیا	نہیں	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

جبھی تم اسے سلگاتے ہو۔ اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر نہیں کہ ان کی طرح

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۱﴾ إِنَّمَآ

بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	أَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	بَلٰى	وَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيمُ	إِنَّمَآ
قادر	اوپر	اسکے کہ	پیدا کرے	انکی مثل	کیوں نہیں	اور	وہ ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اسکے سوا نہیں کہ

اور بھی بنا دے؟ کیوں نہیں! اور وہی تو سب سے بڑا بنانے والا اور علم والا ہے۔ جب وہ کسی

أَمْرُهٗٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَنْ يَّقُولَ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ

أَمْرُهٗٓ	إِذَآ	أَرَادَ	شَيْـًٔا	أَنْ	يَّقُولَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُونُ	فَسُبْحٰنَ
اس کا حکم	جب	ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	یہ کہ	فرماتا ہے	اس کو	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	تو پاک ہے

چیز کا ارادہ فرما لیتا ہے تو اس کا حکم صرف یہ ہوتا ہے کہ اسے فرماتا ہے 'ہو جا' اور وہ چیز ہو جاتی ہے۔ تو پاک ہے

وقف غفران

الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

تُرْجَعُوْنَ	اِلَیْهِ	وَّ	شَیْءٍ	كُلِّ	مَلَكُوْتُ	بِیَدِهٖ	الَّذِیْ
تم لوٹائے جاؤ گے	اسی کی طرف	اور	چیز کی	ہر	بادشاہی	اسکے ہاتھ میں ہے	وہ کہ

وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ایاتها ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّیَّةٌ ۵۶ رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

اِلٰهَكُمْ	اِنَّ	ذِكْرًا	فَالتّٰلِیٰتِ	زَجْرًا	فَالزّٰجِرٰتِ	صَفًّا	وَالصّٰٓفّٰتِ
تمہارا معبود	بیشک	قرآن کو	پھر پڑھنے والوں کی	جھڑک کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	آراستہ ہوکر	قسم ہے صف باندھنے والے فرشتوں کی

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والوں کی۔ پھر بادلوں کو کھینچ کر لے جانے والی یا برائیوں پر سختی سے جھڑکنے والی جماعتوں کی۔ پھر تلاوت کرنے والوں کی۔ بے

لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا

اِنَّا	الْمَشَارِقِ	رَبُّ	وَ	بَیْنَهُمَا	مَا	وَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	رَبُّ	لَوَاحِدٌ
بیشک ہم نے	مشرقوں کا	رب ہے	اور	انکے درمیان ہے	جو	اور	اور زمین کا	آسمانوں کا	رب ہے	ایک ہے

شک تمہارا خدا ایک ہی ہے۔ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ انکے درمیان ہے اور وہ رب ہے ہر مشرق (اور ہر مغرب) کا۔ بے شک

زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ﹰالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ

شَیْطٰنٍ	مِّنْ كُلِّ	حِفْظًا	وَ	الْكَوَاكِبِ	بِزِیْنَةِ	الدُّنْیَا	السَّمَآءَ	زَیَّنَّا
شیطان	ہر ایک	حفاظت	اور	ستاروں کی	زینت	دنیا کو	آسمان	زینت دی

ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین فرمایا۔ اور سرکش شیطان سے

مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾

جَانِبٍ	مِنْ كُلِّ	وَيُقْذَفُونَ	الْأَعْلَىٰ	الْمَلَإِ	إِلَى	يَسَّمَّعُونَ	لَا	مَّارِدٍ
طرف سے	ہر ایک	اور پھینکے جاتے ہیں	بالا کے	عالم	طرف	سن سکتے	نہیں	سرکش سے

اس کو محفوظ رکھا۔ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے مار پھینکی جاتی ہے۔

دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ

فَأَتْبَعَهُ	الْخَطْفَةَ	خَطِفَ	مَنْ	إِلَّا	وَاصِبٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	دُحُورًا
تو پیچھے لگا ہے	جھپٹا چھین	اچک لیا	جس نے	مگر	لازم ہونے والا	عذاب ہے	ان کیلئے	اور	دھتکارے ہوئے

بھگانے کیلئے اور ان کیلئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر کوئی شیطان کوئی بات اُچک لے تو ایک دہکتا ہوا انگارہ

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا

إِنَّا	خَلَقْنَا	مَنْ	أَمْ	خَلْقًا	أَشَدُّ	أَهُمْ	فَاسْتَفْتِهِمْ	ثَاقِبٌ	شِهَابٌ
بیشک ہم نے	ہم نے پیدا کیا	جو	یا	پیدائش میں	سخت ہیں	کیا وہ	تو پوچھو ان سے	چمکتا ہوا	انگارہ

اس کا پیچھا کرتا ہے۔ تو ان (مشرکین) سے پوچھئے کیا ان کی پیدائش زیادہ قوت والی ہے یا ان کی جنہیں (ان کے علاوہ) ہم

خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا ذُكِّرُوا

ذُكِّرُوا	إِذَا	وَ	وَيَسْخَرُونَ	عَجِبْتَ	بَلْ	لَازِبٍ	مِنْ طِينٍ	خَلَقْنَاهُمْ
نصیحت کی جائے	جب	اور	اور وہ مذاق کرتے ہیں	تم نے تعجب کیا	بلکہ	چپکنے والی سے	مٹی	ان کو پیدا کیا

نے پیدا کیا بیشک ہم نے انہیں چپکنے والی مٹی سے پیدا کیا۔ بلکہ تم نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ اور جب انہیں نصیحت

لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

سِحْرٌ	إِلَّا	هَٰذَا	إِنْ	وَقَالُوا	يَسْتَسْخِرُونَ	آيَةً	رَأَوْا	إِذَا	وَ	يَذْكُرُونَ	لَا
جادو	مگر	یہ	نہیں	اور بولے	تو وہ ٹھٹھا کرتے ہیں	کوئی نشانی	دیکھتے ہیں	جب	اور	نصیحت لیتے	نہیں

کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں مذاق اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ تو کھلا

مُّبِیْنٌ ۝۱۵ ءَ اِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۱۶ اَوَ اٰبَآؤُنَا

مُّبِیْنٌ	ءَ اِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا
ظاہر	کیا جب	ہم مرجائینگے	اور	ہوجائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	اٹھائے جائینگے	کیا	باپ دادا ہمارے

جادو ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اُٹھا دیے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے

الْاَوَّلُوْنَ ۝۱۷ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ۝۱۸ فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	نَعَمْ	وَ	اَنْتُمْ	دٰخِرُوْنَ	فَاِنَّمَا	هِیَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
پہلے کے	فرمادیں	ہاں	اور	تم	ذلیل ہوگے	اسکے سوا نہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہوگی	ایک	تو جبھی	وہ

باپ دادا (بھی)؟ فرما دیجئے ہاں اور تم (زندہ ہو کر) ذلیل ہو گے۔ یقیناً وہ تو ایک ہی جھڑک ہو گی جبھی

یَنْظُرُوْنَ ۝۱۹ وَ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۝۲۰ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ

یَنْظُرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	یٰوَیْلَنَا	هٰذَا	یَوْمُ	الدِّیْنِ	هٰذَا	یَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِیْ
دیکھتے ہونگے	اور	کہیں گے	ہائے افسوس	یہ ہے	دن	قیامت کا	یہ ہے	دن	فیصلے کا	وہ جو کہ

وہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی ان سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے۔ یہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۱ اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اُحْشُرُوا	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	اکٹھا کرو	ان کو جو	ظالم ہیں	اور	انکے ساتھیوں کو	اور	جن کو	تھے وہ

کرتے تھے۔ اکٹھا کرو، ظالموں کو اور ان جیسوں کو اور جن کی

یَعْبُدُوْنَ ۝۲۲ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ۝۲۳

یَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰی	صِرَاطِ	الْجَحِیْمِ
پوجتے	سوائے	اللہ کے	تو راہ دکھاؤ ان کو	طرف	راہ	دوزخ کی

وہ عبادت کرتے تھے۔ اللہ کو چھوڑ کر یہ جن کی عبادت کرتے تھے ان سب کو دوزخ کی طرف لے چلو۔

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

وَقِفُوهُمْ	اِنَّهُمْ	مَّسْئُوْلُوْنَ	مَالَكُمْ	لَا	تَنَاصَرُوْنَ	بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ
کھڑا کرو ان کو	بیشک وہ	پوچھے جائیں گے	کیا ہے تم کو	کہ نہیں	مدد کرتے آپس میں	بلکہ	وہ	آج کے دن

اور (ذرا) انہیں ٹھہراؤ بیشک ان سے پوچھا جائیگا۔ تمہیں کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ بلکہ آج تو وہ سر

مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا

مُسْتَسْلِمُوْنَ	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْا
فرمانبردار ہیں	اور	متوجہ ہوا	بعض ان کا	اوپر	بعض کے	سوال کرتے	کہیں گے

جھکائے کھڑے ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھ رہے ہیں۔ یہ کہہ رہے ہیں

إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا

اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ	قَالُوْا	بَلْ	لَمْ	تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا
بیشک تم	تھے	آتے ہم کو	دائیں جانب سے	کہیں گے	بلکہ	نہ	تھے تم	مومن	اور نہیں

تم ہی تو ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔ (ان کے پیشوا) کہیں گے (ہمارا کچھ قصور نہیں) بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا

كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
تھا	ہمارا	تم پر	کوئی	قابو	بلکہ	تھے تم	قوم	سرکش	تو حق ہوئی	ہم پر

اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔ تو ثابت ہوئی ہم پر

قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

قَوْلُ	رَبِّنَا	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ
بات	ہمارے رب کی	بیشک ہم	چکھنے والے ہیں	تو گمراہ کیا ہم نے تم کو	بیشک	ہم تھے	گمراہ	تو وہ	اس دن

ہمارے رب کی بات، ہم نے (عذاب) کا مزہ ضرور چکھنا ہے۔ تو ہم نے تمہیں گمراہ کیا یقیناً ہم خود گمراہ تھے۔ چنانچہ اس دن

فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ

فِی الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِیْنَ	اِنَّهُمْ
عذاب میں	شریک ہونگے	بیشک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ

وہ عذاب میں باہم شریک ہوں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کریں گے۔ یقیناً وہ

كَانُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ ۙ وَیَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا

كَانُوْٓا	اِذَا	قِیْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	یَسْتَكْبِرُوْنَ	وَیَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا
تھے	جب	کہا جاتا	ان کو	نہیں کوئی	معبود	مگر	اللہ	تو تکبر کرتے تھے	اور کہتے تھے	کیا ہم	چھوڑنے والے ہیں

ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا ہم ایک شاعر دیوانے کے

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ ؕ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۷﴾

اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِیْنَ
اپنے معبودوں کو	شاعر کیلئے	دیوانے	بلکہ	آئے	حق لے کر	اور	تصدیق کی	رسولوں کی

کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑ سکتے ہیں۔ بلکہ وہ تو حق لائے ہیں اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق فرمائی۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ ۚ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۙ

اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِیْمِ	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
بیشک تم	چکھنے والے ہو	عذاب	دردناک	اور	نہ	بدلا دیئے جاؤ گے تم	مگر	جو	تھے تم	کرتے

یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں صرف اپنے عملوں کا ہی بدلہ دیا جائے گا۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ ۙ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ

اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِیْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ	فَوَاكِهُ	وَ	هُمْ
مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	یہ لوگ	ان کیلئے	رزق ہے	مقرر	میوے ہیں	اور	وہ

مگر جو اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے ہیں۔ انہی کیلئے معلوم رزق ہے۔ (اعلیٰ درجہ کے) میوے ہیں

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۴﴾ یُطَافُ

مُّكْرَمُوْنَ	فِیْ جَنّٰتِ	النَّعِیْمِ	عَلٰی سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِیْنَ	یُطَافُ
عزت کیے جائیں	باغوں میں	نعمت والے	تختوں پر ہوں گے	آمنے سامنے	دورہ کا

اور وہ بڑے معزز ہوں گے۔ نعمت والے باغوں میں۔ تختوں پر ہوں گے آمنے سامنے۔ ان پر طیف

عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۴۵﴾ بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّ

عَلَیْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ مَّعِیْنٍ	بَیْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِیْنَ	لَا	فِیْهَا	غَوْلٌ	وَّ
ان پر	پیالے کا	شراب سے	سفید کا	لذیذ ہوگا	پینے والوں کیلئے	نہ ہوگا	اس میں	خمار	اور

ولذیذ مشروب کا دور چلے گا۔ شفاف پینے والوں کیلئے سراسر لذت ہوگی۔ نہ اس میں کوئی ضرر یا سر کا چکرانا ہوگا

لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ

لَا	هُمْ	عَنْهَا	یُنْزَفُوْنَ	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	عِیْنٌ	كَاَنَّهُنَّ
نہ	ان کو	اس سے	سردرد ہوگا	اور	پاس انکے ہونگی	نیچی	نگاہ والی عورتیں	موٹی آنکھ والی	گویا وہ

اور نہ وہ اس سے بہکیں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (بیویاں) ہوں گی۔ بڑی آنکھوں والیاں

بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ

بَیْضٌ	مَّكْنُوْنٌ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰی	بَعْضٍ	یَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالَ
انڈے ہیں	چھپے ہوئے	تو توجہ کرے گا	بعض ان کا	اوپر	بعض کے	سوال کرتے	کہے گا

گویا وہ انڈے ہیں پوشیدہ رکھے ہوئے۔ تو ان میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔ ان میں کہنے

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾ یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّیْ	كَانَ	لِیْ	قَرِیْنٌ	یَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ	لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ
ایک کہنے والا	ان میں سے	بیشک	تھا	میرا	ایک ساتھی	کہتا تھا	کیا تو	سچ مانتا ہے

والا کہے گا میرا ایک ساتھی تھا۔ جو کہتا تھا کہ کیا تو تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ
کیا جب	ہم مرجائینگے	اور	ہوجائینگے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا ہم	بدلہ دیے جائینگے	کہیگا	کیا	تم

کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوکر رہ جائیں گے کیا ہم ضرور بدلہ پائیں گے؟ وہ کہے گا کیا تم جھانک کر (اسے)

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

مُّطَّلِعُوْنَ	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِيْ سَوَآءِ	الْجَحِيْمِ	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ
جھانکنے والے ہو	تو جھانکے گا	تو دیکھے گا اسکو	درمیان میں	دوزخ کے	کہے گا	خدا کی قسم	بیشک	قریب تھا تو کہ

دیکھو گے؟ پھر جھانکا تو اسے بھڑکتی آگ کے بیچ میں دیکھا۔ کہا خدا کی قسم قریب تھا کہ تو

لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ

لَتُرْدِيْنِ	وَ	لَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ	اَفَمَا	نَحْنُ
ہلاک کرتا مجھ کو	اور	اگر	نہ	احسان ہوتا	میرے رب کا	تو ہوتا میں	حاضر کیے ہوؤں سے	کیا پھر نہیں	ہم

مجھے ہلاک کردے۔ اور اگر میرے رب کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو حاضر کئے گئے ہیں۔ تو کیا اب ہم نہیں

بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

بِمَيِّتِيْنَ	اِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
مرنے والے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	سزا دیے گئے	بیشک	یہ	البتہ ہے

مریں گے۔ اپنی پہلی موت کے سوا؟ اور ہمیں (بھی) عذاب نہ ہو گا؟ بے شک ضرور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	نُّزُلًا
کامیابی	بڑی	مثل اس کی	چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنیوالے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی

بڑی کامیابی ہے۔ ایسے ہی نیک اعمال کرنے والوں کو نیک اعمال کرنے چاہیں۔ تو یہ مہمانی اچھی ہے

اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

اَمْ	شَجَرَةُ	الزَّقُّوْمِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ
یا	درخت	تھوہر کا	بیشک ہم نے	بنایا اس کو	آزمائش	ظالموں کیلئے	بیشک وہ	درخت ہے

یا تھوہر کا درخت۔ ہم نے اسے ظالموں کیلئے ایک فتنہ و عذاب بنایا ہے۔ وہ ایک درخت ہے

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾

تَخْرُجُ	فِيْٓ اَصْلِ	الْجَحِيْمِ	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ
نکلتا ہے	جڑ میں	دوزخ کے	اس کے پھل	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں کے

جو دوزخ کی تہ سے نکلتا ہے۔ اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِــُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا
بیشک وہ	کھانیوالے ہیں	اس سے	تو بھرنیوالے ہیں	اس سے	پیٹ	پھر	بیشک	ان کیلئے	اس پر	البتہ ملونی ہے

پس بے شک وہ اس سے کھائیں گے پھر اس سے پیٹ بھریں گے۔ پھر بے شک ان کیلئے اس پر کھولتے

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

مِنْ حَمِيْمٍ	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى	الْجَحِيْمِ	اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ
کھولتے پانی کی	پھر	بیشک	ان کا لوٹنا ہے	طرف	دوزخ کی	بیشک انہوں نے	پایا	باپوں اپنے کو

پانی کی آمیزش ہے۔ پھر اسکی بازگشت ضرور بھڑکتی آگ کیطرف ہے۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو

ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

ضَآلِّيْنَ	فَهُمْ	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ
گمراہ	تو وہ	اوپر	قدموں انکے کے	دوڑتے ہیں	اور	بیشک	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے	اکثر

گمراہ پایا۔ اور اب ان ہی کے آثار قدم پر اندھا دھند بھاگے جا رہے ہیں۔ اور بیشک ان سے قبل اکثر پہلے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پہلے لوگ	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	ان میں	ڈرانے والے	تو دیکھو	کیسا ہوا	ہوا	انجام

لوگ گمراہ ہو گئے۔ اور یقیناً ہم نے ان میں ڈر سنانے والے (رسول) بھیجے۔ تو دیکھو ڈرائے جانے والوں کا

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ

ع ٣

الْمُنْذَرِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ
ڈرائے ہوؤں کا	مگر	بندے	اللہ کے	خالص	اور	بیشک	پکارا ہم کو	نوح نے	تو ہم کیا ہی اچھے ہیں

کیسا انجام ہوا۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ اور نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا پھر ہم کتنے اچھے

الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا

الْمُجِيْبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَجَعَلْنَا
قبول فرمانیوالے	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	سختی سے	بڑی	اور بنایا ہم نے

جواب دینے والے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بڑی گھبراہٹ سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان کی

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي

ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	نُوْحٍ	فِي
اسکی اولاد کو	وہی	باقی رہنے والے	اور چھوڑا ہم نے	اس پر	میں	پچھلوں کے	سلام ہو	اوپر	نوح کے	میں

اولاد ہی کو باقی رکھا۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکر خیر چھوڑا۔ سلام ہیں نوح علیہ السلام پر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾

الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ
جہانوں کے	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکوں کو	بیشک وہ	ہمارے مومن بندوں میں سے ہے

جہاں والوں میں۔ بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیک لوگوں کو۔ وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے ہے۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ

رَبَّهٗ	جَآءَ	اِذْ	لَاِبْرٰهِيْمَ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	اِنَّ	وَ	الْاٰخَرِيْنَ	اَغْرَقْنَا	ثُمَّ
اپنے رب کے پاس	لایا	جب	ابراہیم ہے	اس گروہ سے	پھر	اور	پچھلوں کو	ہم نے غرق کیا	پھر

پھر ہم نے باقی دوسروں کو ڈبو دیا۔ اور بے شک ابراہیم علیہ السلام اسی پیغمبروں کے گروہ میں سے ہیں۔ جب وہ نہایت

رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾

تَعْبُدُوْنَ	مَاذَا	وَقَوْمِهٖ	لِاَبِيْهِ	قَالَ	اِذْ	سَلِيْمٍ	بِقَلْبٍ
پوجتے ہو تم	کیا	اور اپنی قوم کو	اپنے باپ کو	فرمایا	جب	سلامتی والا	دل

پاکیزہ دل کے ساتھ اپنے رب کے حضور حاضر ہوئے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کیا پوجتے ہو۔

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ

فَنَظَرَ	الْعٰلَمِيْنَ	بِرَبِّ	ظَنُّكُمْ	فَمَا	تُرِيْدُوْنَ	اللّٰهِ	دُوْنَ	اٰلِهَةً	اَئِفْكًا
تو دیکھا اس نے	جہانوں کے متعلق	رب	خیال ہے تمہارا	تو کیا	چاہتے ہو	اللہ کے	سوا	خدا	کیا جھوٹے

کیا بہتان باندھ کر اللہ کے سوا اور خدا چاہتے ہو۔ پھر تمہارا رب کائنات کے متعلق کیا خیال ہے؟ پھر اس نے

نَظْرَةً فِى النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾

مُدْبِرِيْنَ	عَنْهُ	فَتَوَلَّوْا	سَقِيْمٌ	اِنِّىْ	فَقَالَ	فِى النُّجُوْمِ	نَظْرَةً
پیٹھ دے کر	اس سے	تو پھر گئے	بیمار ہوں	بیشک میں	تو کہا	ستاروں میں	ایک بار

ستاروں پر ایک نگاہ ڈالی۔ تو فرمایا بے شک میں بیمار ہونے والا ہوں۔ تو وہ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ

فَرَاغَ	تَنْطِقُوْنَ	لَا	لَكُمْ	مَا	تَاْكُلُوْنَ	اَلَا	فَقَالَ	اٰلِهَتِهِمْ	اِلٰٓى	فَرَاغَ
مائل ہوا	بولتے تم	نہیں	تم کو	کیا ہے	تم کھاتے	کیوں نہیں	تو کہا	انکے معبودوں کے	طرف	تو چلا

پھر ان کے خداؤں کی طرف چھپ کر چلے تو فرمایا تم کیوں نہیں کھاتے ہو۔ تمہیں کیا ہوا کہ نہیں بولتے۔ پھر وہ

عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

مَا	اَتَعْبُدُوْنَ	قَالَ	يَزِفُّوْنَ	اِلَيْهِ	فَاَقْبَلُوْٓا	بِالْيَمِيْنِ	ضَرْبًا	عَلَيْهِمْ
جو کچھ	کیا پوجتے ہو	فرمایا	دوڑتے	اسکی طرف	تو آئے	دائیں ہاتھ سے	مارتے ہوئے	ان پر

داہنے ہاتھ سے انہیں ضربیں لگانے لگے۔ تب وہ ان کے پاس بھاگے ہوئے آئے۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ان بتوں کو

تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ

فَاَلْقُوْهُ	بُنْيَانًا	لَهٗ	ابْنُوْا	قَالُوا	تَعْمَلُوْنَ	مَا	وَ	خَلَقَكُمْ	اللّٰهُ	وَ	تَنْحِتُوْنَ
توڑالو اسکو	ایک عمارت	اس کیلئے	بناؤ	بولے	تم کرتے ہو	جو	اور	پیدا کیا تم کو	اللہ نے	اور	تراشتے ہو تم

پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو۔ حالانکہ تمہیں اور تمہارے سب کاموں کو اللہ ہی نے پیدا فرمایا۔ بولے اس کیلئے ایک عمارت بناؤ

فِى الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّىْ

اِنِّىْ	قَالَ	وَ	الْاَسْفَلِيْنَ	فَجَعَلْنٰهُمُ	كَيْدًا	بِهٖ	فَاَرَادُوْا	فِى الْجَحِيْمِ
بیشک میں	کہا	اور	ذلیل	کر دیا ہم نے ان کو	تدبیر کرنا	اسکے ساتھ	تو چاہا انہوں نے	بھڑکتی آگ میں

پھر اسے بھڑکتی آگ میں ڈال دو۔ تو انہوں نے ان کے خلاف ایک چال چلنا چاہی ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا۔ اور فرمایا میں اپنے

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	لِىْ	هَبْ	رَبِّ	سَيَهْدِيْنِ	رَبِّىْ	اِلٰى	ذَاهِبٌ
نیک لڑکا	مجھ کو	عنایت کر	اے میرے رب	وہ جلدی مجھ کو راہ دکھائے گا	اپنے رب کی	طرف	جانے والا ہوں

رب کی طرف جا رہا ہوں وہ مجھے راہ دکھائے گا۔ اے میرے رب! مجھے ایک صالح (بچہ) عطا فرما۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى

اَرٰى	اِنِّىْ	يٰبُنَىَّ	قَالَ	السَّعْىَ	مَعَهُ	بَلَغَ	فَلَمَّا	حَلِيْمٍ	بِغُلٰمٍ	فَبَشَّرْنٰهُ
دیکھتا ہے	بیشک میں نے	اے میرے بیٹے	کہا	بھاگ دوڑ کو	اسکے ساتھ	پہنچا	تو جب	بردبار	لڑکے کی	تو ہم نے بشارت دی اسے

تو ہم نے انہیں حلم والے لڑکے کی بشارت دی۔ تو جب وہ (صاحبزادے) ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچے فرمایا

فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ

فِي الْمَنَامِ	أَنِّي	أَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرَىٰ	قَالَ	يَا أَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
خواب میں	کہ میں	تجھے ذبح کرتا ہوں	تو تو دیکھ	کیا	خیال ہے	بولا	اے میرے باپ	کر	جو	حکم دیا جاتا ہے تو

اے میرے بیٹے! بے شک میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو (اب) تم غور کرلو تمہاری کیا رائے ہے (بیٹے نے) عرض کی اے

سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ

سَتَجِدُنِي	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ	مِنَ الصَّابِرِينَ	فَلَمَّا	أَسْلَمَا	وَ	تَلَّهُ
جلدی پائیگا مجھے	اگر	چاہے	اللہ	صابروں سے	تو جب	فرمانبردار ہوگئے	اور	لٹایا اسکو

میرے باپ جان! آپ کیجئے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے انشاء اللہ عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ تو جب ان دونوں

لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ

لِلْجَبِينِ	وَ	نَادَيْنَاهُ	أَنْ	يَا إِبْرَاهِيمُ	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّؤْيَا	إِنَّا	كَذَٰلِكَ
پیشانی کے بل	اور	آواز دی ہم نے اسکو	یہ کہ	اے ابراہیم	بیشک	تو نے سچ کر دکھایا	خواب کو	بیشک ہم	اس طرح

نے ہمارے حکم پر گردن جھکادی اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹایا۔ اور ہم نے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم علیہ السلام۔ تو نے خواب سچ کر

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ

نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	إِنَّ	هَٰذَا	لَهُوَ	الْبَلَاءُ	الْمُبِينُ	وَ	فَدَيْنَاهُ	بِذِبْحٍ
بدلہ دیتے ہیں	نیکوں کو	بیشک	یہ	وہ ہے	امتحان	کھلا	اور	فدیہ ہم نے اسکا دیا	قربانی

دکھایا نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہی تو کھلی آزمائش تھی۔ اور ہم نے بہت بڑی قربانی ان کے

عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾

عَظِيمٍ	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْآخِرِينَ	سَلَامٌ	عَلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ
بڑی سے	اور	چھوڑا ہم نے	اس پر	میں	پچھلوں	سلام ہو	اوپر	ابراہیم کے

فدیہ میں دے دی۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم پر۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّهٗ	الْمُحْسِنِيْنَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ
ہمارے مومن بندوں میں سے ہے	بیشک وہ	نیکوں کو	بدلہ دیتے ہیں ہم	ایسا ہی

ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیک لوگوں کو۔ بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے ہے۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

عَلٰٓى	وَ	عَلَيْهِ	وَبٰرَكْنَا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ	نَبِيًّا	بِاِسْحٰقَ	بَشَّرْنٰهُ	وَ
اوپر	اور	اسے	اور برکت دی ہم نے	نیک لوگوں میں سے	وہ غیب کی خبریں بتانیوالے نبی	اسحاق کی	خوشخبری دی ہم نے اسکو	اور

اور ہم نے انہیں ایک غیب کی خبریں بتانے والے نبی اسحاق علیہ السلام کی بشارت دی۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر بہت

اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدْ

ع ۳۹ / ۷

لَقَدْ	وَ	مُبِيْنٌ	لِّنَفْسِهٖ	ظَالِمٌ	وَّ	مُحْسِنٌ	مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	وَ	اِسْحٰقَ
بیشک	اور	کھلے	اپنی جان کے	کچھ ظالم	اور	کچھ نیک ہیں	ان کی اولاد سے	اور	اسحاق کے

برکتیں فرمائیں اور ان کی اولاد میں سے کچھ نیک لوگ ہیں اور کچھ اپنی جانوں پر کھلا ظلم کرنے والے۔ اور بے شک ہم نے

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ	قَوْمَهُمَا	وَ	نَجَّيْنٰهُمَا	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	عَلٰى	مَنَنَّا
بڑی مصیبت سے	ان کی قوم کو	اور	نجات دی ہم نے انکو	اور	ہارون کے	اور	موسیٰ	اوپر	ہم نے احسان فرمایا

احسان فرمایا موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر۔ اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے

الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

الْكِتٰبَ	اٰتَيْنٰهُمَا	وَ	الْغٰلِبِيْنَ	هُمُ	فَكَانُوْا	نَصَرْنٰهُمْ	وَ
کتاب	عطا فرمائی ہم نے انکو	اور	غالب	وہی	تو ہوئے	ہم نے انکی مدد کی	اور

نجات بخشی۔ اور ان کی ہم نے مدد فرمائی تو وہی غالب ہوئے۔ اور انہیں روشن

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

فِي	عَلَيْهِمَا	تَرَكْنَا	وَ	الْمُسْتَقِيْمَ	الصِّرَاطَ	وَهَدَيْنٰهُمَا	الْمُسْتَبِيْنَ
میں	ان پر	چھوڑا ہم نے	اور	سیدھی	راہ	اور دکھائی ہم نے انکو	روشن

کتاب دی۔ اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کی۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان دونوں کا

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

نَجْزِي	كَذٰلِكَ	اِنَّا	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	عَلٰى	سَلٰمٌ	الْاٰخِرِيْنَ
بدلہ دیتے ہیں	اسی طرح	بیشک ہم	ہارون کے	اور	موسیٰ	اوپر	سلام ہو	پچھلوں

ذکر خیر چھوڑا۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر سلام ہو۔ بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلْيَاسَ	وَاِنَّ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّهُمَا	الْمُحْسِنِيْنَ
پیغمبروں میں سے ہیں	الیاس	اور بیشک	ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں	بیشک وہ دونوں	نیکوں کو

نیکی کرنے والوں کو بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور الیاس علیہ السلام بھی

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

تَذَرُوْنَ	وَ	بَعْلًا	اَتَدْعُوْنَ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا	لِقَوْمِهٖٓ	قَالَ	اِذْ
چھوڑتے ہو	اور	بعل کو	کیا پکارتے ہو	ڈرتے تم	کیا نہیں	اپنی قوم کو	فرمایا	جب

پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا بعل (نامی بت) کی عبادت کرتے ہو

اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

فَكَذَّبُوْهُ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ	رَبَّ	وَ	رَبَّكُمْ	اللّٰهَ	الْخَالِقِيْنَ	اَحْسَنَ
تو جھٹلایا اسکو	تمہارے پہلے باپ دادا کا	رب ہے	اور	رب ہے تمہارا	اللہ کو	پیدا کرنیوالے	بہترین

اور سب سے بہتر خالق کو چھوڑتے ہو۔ اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ

فَاِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ

عَلَيۡهِ	تَرَكۡنَا	وَ	الۡمُخۡلَصِيۡنَ	اللّٰهِ	عِبَادَ	اِلَّا	لَمُحۡضَرُوۡنَ	فَاِنَّهُمۡ
اس پر	چھوڑا ہم نے	اور	چنے ہوئے	اللہ کے	بندے	مگر	حاضر کیے گئے	تو وہی ہوئے

ضرور حاضر کر دیے جائیں گے۔ سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندے کے۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں

فِي الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلۡ يَاسِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى

نَجۡزِى	كَذٰلِكَ	اِنَّا	اِلۡ يَاسِيۡنَ	عَلٰٓى	سَلٰمٌ	الۡاٰخِرِيۡنَ	فِي
بدلہ دیتے ہیں	اسی طرح	بیشک ہم	الیاس کے	اوپر	سلام ہو	پچھلوں	میں

ان کیلئے اس کی تعریف چھوڑ دی۔ الیاس پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسیطرح

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوۡطًا لَّمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾

لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ	لُوۡطًا	اِنَّ	وَ	مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اِنَّهٗ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ
پیغمبروں میں سے ہے	لوط	بیشک	اور	ہمارے مومن بندوں سے ہے	بیشک وہ	نیکوں کو

جزا دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ اور بے شک لوط علیہ السلام پیغمبروں میں سے ہے

اِذۡ نَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۱۳۵﴾

فِى الۡغٰبِرِيۡنَ	عَجُوۡزًا	اِلَّا	اَجۡمَعِيۡنَ	اَهۡلَهٗ	وَ	نَجَّيۡنٰهُ	اِذۡ
پچھلوں میں	ایک بڑھیا	مگر	سب کو	اسکے گھر والوں کو	اور	نجات دی ہم نے اسکو	جب

جب کہ ہم نے انہیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ سوائے پیچھے رہنے والوں

ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمۡ لَتَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾

مُّصۡبِحِيۡنَ	عَلَيۡهِمۡ	لَتَمُرُّوۡنَ	اِنَّكُمۡ	وَ	الۡاٰخَرِيۡنَ	دَمَّرۡنَا	ثُمَّ
صبح	ان پر	گذرتے ہو	بیشک تم	اور	دوسروں کو	ہلاک کیا ہم نے	پھر

میں ایک بڑھیا کے۔ پھر دوسروں کو برباد کر دیا۔ اور (اے اہل مکہ) بے شک تم ان (کی بستیوں

وَبِالَّيْلِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	يُوْنُسَ	وَ اِنَّ	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	بِالَّيْلِ	وَ
پیغمبروں میں سے ہیں	یونس	اور بیشک	عقل رکھتے تم	کیا پھر نہیں	شام	اور

سے صبح کو گزرتے ہو۔ اور رات کو (بھی) تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ اور بے شک یونس منزلہ پیغمبروں میں سے ہے۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ	فَكَانَ	فَسَاهَمَ	الْمَشْحُوْنِ	الْفُلْكِ	اِلَى	اَبَقَ	اِذْ
دھکیلے ہوؤں سے	تو ہو گیا	تو قرعہ ڈالا	بھری ہوئی کے	کشتی	طرف	گیا	جب

جب کہ بھری کشتی کی طرف نکل گئے۔ پھر قرعہ ڈلوایا تو وہ مات کھانے والوں میں تھے۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَا اَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ	كَانَ	اَنَّهُ	لَا	فَلَوْ	مُلِيْمٌ	هُوَ	وَ	الْحُوْتُ	فَالْتَقَمَهُ
تسبیح کرنے والوں سے	وہ	ہوتا	نہ	پھر اگر	ملامت کیا گیا	وہ تھا	اور	مچھلی	تو نگل گئی اسے

پھر مچھلی نے ان کو لقمہ بنا لیا اور اپنے تئیں ملامت کر رہے تھے۔ تو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَلَبِثَ فِىْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ

وَ	بِالْعَرَآءِ	فَنَبَذْنٰهُ	يُبْعَثُوْنَ	اِلٰى يَوْمِ	فِىْ بَطْنِهٖ	لَلَبِثَ
اور	میدان میں	تو ڈال دیا ہم نے اسکو	اٹھائے جائیں	دن تک	اس کے پیٹ میں	تو ٹھہرتا

تو ضرور اس مچھلی کے پیٹ میں رہتے اس دن تک جس میں لوگ اٹھائے جائیں گے۔ پھر ہم نے انہیں چٹیل میدان پر ڈال دیا

هُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

اِلٰى	اَرْسَلْنٰهُ	وَ	مِّنْ يَّقْطِيْنٍ	شَجَرَةً	عَلَيْهِ	اَنْۢبَتْنَا	وَ	سَقِيْمٌ	هُوَ
طرف	بھیجا ہم نے اسکو	اور	کدو کا	درخت	اس پر	اگایا ہم نے	اور	بیمار تھا	وہ

اور وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے اس پر کدو کا پیڑ اُگایا۔ اور اسے ایک لاکھ

مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

فَاسْتَفْتِهِمْ	اِلٰى حِيْنٍ	فَمَتَّعْنٰهُمْ	فَاٰمَنُوْا	يَزِيْدُوْنَ	اَوْ	مِائَةِ اَلْفٍ
تو پوچھو ان سے	ایک وقت تک	تو ہم نے فائدہ دیا	تو ایمان لائے	وہ زیادہ تھے	یا	ایک لاکھ کے

یا زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ چنانچہ وہ ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں ایک وقت تک ساز و سامان دیا۔ تو ان سے پوچھئے

اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

هُمْ	وَّ	اِنَاثًا	الْمَلٰٓئِكَةَ	خَلَقْنَا	اَمْ	الْبَنُوْنَ	لَهُمُ	وَ	الْبَنَاتُ	اَلِرَبِّكَ
وہ	اور	عورتیں	فرشتوں کو	پیدا کیا ہم نے	یا	بیٹے	ان کیلئے	اور	بیٹیاں ہیں	کیا تمہارے رب کیلئے

کیا تمہارے رب کیلئے بیٹیاں ہیں؟ اور ان کیلئے بیٹے؟ کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ

اِنَّهُمْ	وَ	وَلَدَ اللّٰهُ	لَيَقُوْلُوْنَ	مِّنْ اِفْكِهِمْ	اِنَّهُمْ	اَلَآ	شٰهِدُوْنَ
بیشک وہ	اور	اولاد ہے اللہ کی	کہتے ہیں	اپنے بہتان سے	بیشک وہ	خبردار	موجود تھے

اس وقت حاضر تھے؟ سنتے ہو بے شک وہ اپنے بہتان سے کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے اور بیشک

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ

كَيْفَ	مَا لَكُمْ	الْبَنِيْنَ	عَلَى	الْبَنَاتِ	اَصْطَفَى	لَكٰذِبُوْنَ
کیسے	کیا ہے تم کو	بیٹوں کے	اوپر	بیٹوں کو	کیا پسند کیا اس نے	جھوٹے ہیں

ضرور وہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو چن لیا ہے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے

تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

بِكِتٰبِكُمْ	فَاْتُوْا	مُّبِيْنٌ	سُلْطٰنٌ	لَكُمْ	اَمْ	تَذَكَّرُوْنَ	اَفَلَا	تَحْكُمُوْنَ
اپنی کتاب	تو لاؤ	کھلی	سند ہے	تمہارے پاس	یا	نصیحت پکڑتے	کیا نہیں	حکم کرتے ہو

تم کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ تو کیا تم فکر سے کام نہیں لیتے؟ کیا تمہارے پاس کوئی روشن دلیل ہے؟ تو اپنی کتاب

إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُۥ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ

إِنْ	كُنتُمْ	صَٰدِقِينَ	وَ	جَعَلُوا	بَيْنَهُۥ	وَبَيْنَ	الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَ	لَقَدْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	بنایا انہوں نے	اسکے درمیان	اور درمیان	جنوں کے	رشتہ	اور	بیشک

لاؤ اگر سچے ہو۔ اور اس میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرایا اور بے شک جنوں و معلوم ہے

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحَٰنَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	إِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُونَ	سُبْحَٰنَ	اللَّهِ	عَمَّا	يَصِفُونَ
جان لیا	جنوں نے	کہ وہ	حاضر کیے جائینگے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	بیان کرتے ہیں

کہ وہ ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ

إِلَّا	عِبَادَ	اللَّهِ	الْمُخْلَصِينَ	فَإِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُونَ	مَآ	أَنتُمْ	عَلَيْهِ
مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	تو تم	اور	جو کچھ	تم پوجا کرتے ہو	نہیں	تم	اس کو

سوائے اس کے چنے ہوئے بندوں کے۔ تو بے شک تم اور جن کی (اللہ کے سوا) تم عبادت کرتے ہو۔ اللہ کے خلاف تم کسی

بِفَٰتِنِينَ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهُۥ مَقَامٌ

بِفَٰتِنِينَ	إِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ	الْجَحِيمِ	وَ	مَا	مِنَّآ	إِلَّا	لَهُۥ	مَقَامٌ
گمراہ کرنیوالے	مگر	اسے کہ	وہ	داخل ہونے والا ہے	جہنم میں	اور	نہیں	کوئی ہم سے	مگر	اس کیلئے	مقام ہے

کو گمراہ کرنے والے نہیں۔ مگر اسے جو بھڑکتی ہوئی آگ میں جانے والا ہے۔ اور فرشتے کہتے ہیں ہم میں ہر ایک کا ایک مقام

مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّونَ ﴿١٦٥﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِن

مَّعْلُومٌ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّآفُّونَ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُونَ	وَ	إِنْ
مقرر	اور	بیشک	ہم	صف باندھے ہیں	اور	بیشک	ہم	تسبیح کرنیوالے ہیں	اور	بیشک

معلوم ہے۔ اور ہم صف باندھے ہوئے ہیں۔ اور ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً

كَانُوا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	عِبَادَ	لَكُنَّا	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	ذِكْرًا	عِنْدَنَا	اَنَّ	لَوْ	لَيَقُوْلُوْنَ	كَانُوا
اللہ کے	بندے	تو ہوتے ہم	پہلوں کے	ذکر	ہمارے پاس ہوتا	بیشک	اگر	کہتے	تھے

وہ ((دورِ جاہلیت میں) ضرور کہا کرتے تھے۔ اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت ہوتی۔ تو ضرور ہم اللہ کے چنے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

كَلِمَتُنَا	سَبَقَتْ	لَقَدْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	بِهٖ	فَكَفَرُوْا	الْمُخْلَصِيْنَ
ہماری بات	گزر چکی	بیشک	اور	جانیں گے	تو جلدی	اسکے ساتھ	تو کفر کیا انہوں نے	چنے ہوئے

ہوئے بندے ہوتے۔ تو اس کے منکر ہوئے تو عنقریب جان لیں گے۔ اور ہماری بات اپنے بھیجے ہوئے بندوں

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ

لَهُمُ	جُنْدَنَا	وَاِنَّ	الْمَنْصُوْرُوْنَ	لَهُمُ	اِنَّهُمْ	الْمُرْسَلِيْنَ	لِعِبَادِنَا
وہی ہیں	ہمارا لشکر	اور بیشک	مدد دیے گئے	وہی ہیں	بیشک وہ	بھیجے ہوئے	واسطے بندوں کے

کیلئے پہلے ہی طے پا چکی ہے۔ بے شک انہی کو مدد دی جائے گی۔ اور بیشک ہمارا ہی لشکر ضرور

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

فَسَوْفَ	وَّاَبْصِرْهُمْ	حِيْنٍ	حَتّٰى	عَنْهُمْ	فَتَوَلَّ	الْغٰلِبُوْنَ
تو جلدی	اور دیکھو ان کو	وقت تک	ایک	ان سے	تو منہ پھیر	غالب

غلبہ پانے والا ہے۔ تو ایک وقت معین تک آپ ان سے اپنی توجہ پھیر لیں۔ اور انہیں دیکھتے رہو کہ عنقریب

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

بِسَاحَتِهِمْ	نَزَلَ	فَاِذَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	يُبْصِرُوْنَ
اسکے میدان میں	اترے گا	تو جب	جلدی کرتے ہیں وہ	کیا ہمارے عذاب کی	دیکھیں گے

وہ دیکھیں گے۔ تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں۔ ہاں جب وہ ان کے آنگن میں اتر آئے گا تو ڈرائے

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ

فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِیْنَ	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِیْنٍ	وَ	اَبْصِرْ
تو بری ہوئی	صبح	ڈرائے ہوؤں کی	اور	منہ پھیر لو	ان سے	ایک	وقت تک	اور	دیکھ

ہوئے لوگوں کی وہ صبح کتنی بری ہوگی۔ آپ ان سے تھوڑی مدت تک توجہ ہٹائے رکھئے۔ اور (انہیں) دیکھتے رہیں تو

فَسَوْفَ یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

فَسَوْفَ	یُبْصِرُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا	یَصِفُوْنَ
جلدی	دیکھیں گے وہ بھی	پاک ہے	تمہارا رب	رب	عزت والا	اس سے جو	بیان کرتے ہیں

عنقریب وہ (بھی) (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔ پاک ہے آپ کا رب عزت والا ہر اس عیب سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾

وَسَلٰمٌ	عَلَى	الْمُرْسَلِیْنَ	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
اور سلام ہو	اوپر	پیغمبروں کے	اور	سب خوبیاں	اللہ کو ہے جو	رب ہے	سب جہانوں کا

اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔

اٰیاتها ۸۸ ۳۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّیَّةٌ ۳۸ رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ

صٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ	ذِی الذِّكْرِ	بَلِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	فِیْ عِزَّةٍ	وَ	شِقَاقٍ	كَمْ
صٓ	قسم ہے	قرآن	نصیحت والے کی	بلکہ	وہ جو	کافر ہیں	عزت میں	اور	بدبختی کے ہیں	کتنے

قسم ہے اس نصیحت کرنے والے قرآن کی۔ بلکہ کافر سخت تکبر اور (ہمارے نبی ﷺ کی) مخالفت و عداوت میں (مبتلا) ہیں۔

اَھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

اَھْلَکْنَا	مِنْ قَبْلِھِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّلَاتَ	حِیْنَ	مَنَاصٍ
ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	بستیاں	تو انہوں نے پکارا	اور نہ تھا	وقت	بچاؤ کا

ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا پھر انہوں نے آہ فریاد کی مگر وہ خلاصی کا وقت نہ تھا۔

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَھُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْھُمْ ۡ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا سٰحِرٌ

وَ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَھُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْھُمْ	وَقَالَ	الْکٰفِرُوْنَ	ھٰذَا	سٰحِرٌ
اور	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے	تو کہا	کافروں نے	یہ	جادوگر ہے

اور وہ حیران ہوتے ہیں کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آ گیا ہے اور کافر کہتے ہیں یہ جادوگر اور

کَذَّابٌ ﴿۴﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِھَةَ اِلٰھًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

کَذَّابٌ	اَجَعَلَ	الْاٰلِھَةَ	اِلٰھًا	وَّاحِدًا	اِنَّ	ھٰذَا	لَشَیْءٌ	عُجَابٌ
جھوٹا	کیا بنایا اس نے	سب خداؤں کا	خدا	ایک ہی	بیشک	یہ	بات ہے	عجیب

بڑا جھوٹا ہے۔ کیا اس نے بہت سے معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا؟ بے شک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْھُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِھَتِکُمْ ۚ اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ

وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْھُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا	عَلٰٓی	اٰلِھَتِکُمْ	اِنَّ	ھٰذَا	لَشَیْءٌ
اور چلے	سردار	ان میں سے	یہ کہ	چلو	اور	صبر کرو	اوپر	اپنے خداؤں کے	بیشک	یہ	چیز

اور (رسول کے پاس سے) ان کے سردار چلے (یہ کہتے ہوئے اپنے ساتھیوں کو) کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں پر برقرار رہو بے شک یہ ایسی بات

یُّرَادُ ﴿۶﴾ مَا سَمِعْنَا بِھٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ ھٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾

یُّرَادُ	مَا	سَمِعْنَا	بِھٰذَا	فِی الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ	اِنْ	ھٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ
مطلب کی ہے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	ملت میں	پچھلی کے	نہیں	یہ	مگر	من گھڑت

ہے جس میں کوئی مطلب ضرور ہے۔ یہ تو ہم نے آخری ملت (نصرانیت) میں بھی نہیں سنی یہ تو کچھ نہیں مگر من گھڑت بات ہے۔

ءَاُنۡزِلَ عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ مِنۡۢ بَيۡنِنَا ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكۡرِىۡ ۚ بَلۡ لَّمَّا

ءَاُنۡزِلَ	عَلَيۡهِ	الذِّكۡرُ	مِنۡۢ بَيۡنِنَا	بَلۡ	هُمۡ	فِىۡ شَكٍّ	مِّنۡ ذِكۡرِىۡ	بَلۡ	لَمَّا
کیا اتارا گیا	ان پر	قرآن	ہم سب میں سے	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	میری یاد سے	بلکہ	نہیں

کیا ہم سب میں سے اسی پر یہ ذکر (یعنی قرآن) اتارا گیا ہے بلکہ وہ میرے ذکر کی نسبت شک میں (گرفتار) ہیں بلکہ انہوں نے

يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ﴿۸﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ الۡعَزِيۡزِ

يَذُوۡقُوۡا	عَذَابِ	اَمۡ	عِنۡدَهُمۡ	خَزَآئِنُ	رَحۡمَةِ	رَبِّكَ	الۡعَزِيۡزِ
چکھا انہوں نے	میرا عذاب	کیا	انکے پاس	خزانے ہیں	رحمت	تمہارے رب	عزت والے

ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ یا کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں جو غالب اور بہت

الۡوَهَّابِ ۚ﴿۹﴾ اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۟ فَلۡيَرۡتَقُوۡا

الۡوَهَّابِ	اَمۡ	لَهُمۡ	مُّلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَمَا	بَيۡنَهُمَا	فَلۡيَرۡتَقُوۡا
عطا کرنے والے کے	کیا	ان کیلئے	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو	انکے درمیان ہے	تو چڑھ جائیں

عطا کرنے والا ہے؟ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان پر ان کی بادشاہت ہے؟ تب تو انہیں رسیاں باندھ

فِى الۡاَسۡبَابِ ﴿۱۰﴾ جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ

فِى الۡاَسۡبَابِ	جُنۡدٌ	مَا	هُنَالِكَ	مَهۡزُوۡمٌ	مِنَ الۡاَحۡزَابِ	كَذَّبَتۡ
رسیوں سے	لشکر ہے	یہ	اس جگہ	شکست دیا گیا	لشکروں سے	جھٹلایا

کر اوپر چڑھ جانا چاہیے۔ (یہ) (کافر کے) لشکروں میں سے حقیر لشکر ہے اسی جگہ شکست خوردہ ہونے والا۔ ان سے پہلے

قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ۙ﴿۱۲﴾ وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ

قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمُ	نُوۡحٍ	وَ	عَادٌ	وَ	فِرۡعَوۡنُ	ذُو الۡاَوۡتَادِ	وَ	ثَمُوۡدُ	وَقَوۡمُ	لُوۡطٍ
ان سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	عاد نے	اور	فرعون	میخوں والے نے	اور	ثمود	اور قوم	لوط

جھٹلا چکے ہیں نوح علیہ السلام کے (منکر) لوگ اور عاد اور میخوں والا فرعون۔ اور ثمود اور لوط

وَّ اَصْحٰبُ لْـَٔیْکَةِ ؕ اُولٰٓئِکَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ کُلٌّ اِلَّا کَذَّبَ الرُّسُلَ

وَ	اَصْحٰبُ لْـَٔیْکَةِ	اُولٰٓئِکَ	الْاَحْزَابُ	اِنْ	کُلٌّ	اِلَّا	کَذَّبَ	الرُّسُلَ
اور	بن والوں نے	یہ وہ	لشکر تھے	بیشک نہیں	ہر ایک	مگر	جھٹلایا	رسولوں کو

کی قوم اور ایکہ والے یہ ہیں وہ گروہ۔ ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے رسولوں کو نہ جھٹلایا ہو تو ان پر میرا

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا یَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا

فَحَقَّ	عِقَابِ	وَ	مَا	یَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَیْحَةً	وَّاحِدَةً	مَّا	لَهَا
تو حق ہوا	میرا عذاب	اور	نہیں	انتظار کرتے	یہ لوگ	مگر	چنگھاڑ	ایک کا	نہیں	اس کیلئے

عذاب نازل ہو کر رہا۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک سخت چنگھاڑ کا انتظار کر رہے ہیں جس میں کوئی

مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ یَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾

مِنْ فَوَاقٍ	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ	یَوْمِ	الْحِسَابِ
کوئی دیر	اور	بولے	اے ہمارے رب	جلدی کر	ہمارے لیے	ہمارا حصہ	پہلے	دن	حساب سے

وقفہ نہیں ہو گا۔ اور کہتے ہیں ہمارے رب! ہمارا حصہ روزِ حساب سے پہلے ہی ہمیں جلدی سے دے دے۔

اِصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْکُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

اِصْبِرْ	عَلٰی	مَا	یَقُوْلُوْنَ	وَاذْکُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الْاَیْدِ	اِنَّهٗ	اَوَّابٌ
صبر کرو	اوپر	اسکے جو	کہتے ہیں	اور یاد کرو	بندے ہمارے	داؤد کو	جو طاقت والا تھا	بیشک تھا	بہت رجوع کرنیوالا

آپ صبر کیجئے ان کی (بیہودہ) باتوں پر اور یاد کیجئے ہمارے طاقتور بندے داؤد علیہ السلام کو بے شک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے ہیں۔

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّیْرَ

اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ	مَعَهٗ	یُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِیِّ	وَ	الْاِشْرَاقِ	وَالطَّیْرَ
بیشک ہم نے	مسخر کیے	پہاڑ	اسکے ساتھ	وہ تسبیح کرتے	پچھلے پہر	اور	پہلے پہر	اور پرندے

بیشک ہم نے پہاڑوں کو ان کے ساتھ تابع کر دیا وہ تسبیح کرتے تھے شام کو اور سورج طلوع ہوتے (وقت)۔ اور پرندے جمع کیے

مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ

فَصْلَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَاٰتَيْنٰهُ	مُلْكَهٗ	شَدَدْنَا	وَ	اَوَّابٌ	لَهٗ	كُلٌّ	مَحْشُوْرَةً
فیصل	اور	حکمت	اور دی ہم نے اسکو	اس کی سلطنت	مضبوط کی ہم نے	اور	تابع تھا	اسکے	ہرایک	اکٹھے کیے ہوئے

ہوئے سب اس کے فرمانبردار تھے۔ اور ہم نے ان کی سلطنت کو مضبوط کیا اور انہیں حکمت اور قول

الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ

اِذْ	الْمِحْرَابَ	تَسَوَّرُوا	اِذْ	الْخَصْمِ	نَبَؤُا	اَتٰىكَ	هَلْ	وَ	الْخِطَابِ
جب	محراب میں	وہ دیوار کود کر آئے	جب	جھگڑنے والوں کی	بات	آئی تمہارے پاس	کیا	اور	قول

فیصل عطا کیا۔ اور کیا آپ کو دعویٰ کرنے والوں کی خبر پہنچی ہے؟ جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے۔ جب

دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا

بَعْضُنَا	بَغٰى	خَصْمٰنِ	تَخَفْ	لَا	قَالُوْا	مِنْهُمْ	فَفَزِعَ	دَاوٗدَ	عَلٰى	دَخَلُوْا
بعض نے	زیادتی کی	ہم دو فریق ہیں	ڈر	نہ	بولے	ان سے	تو گھبرایا	داؤد کے	اوپر	داخل ہوئے

وہ داؤد علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے گھبرا گئے وہ بولے ڈرو مت ہم دو مدعی ہیں ہم میں سے

عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ

سَوَآءِ	اِلٰى	وَاهْدِنَآ	تُشْطِطْ	لَا	وَ	بِالْحَقِّ	بَيْنَنَا	فَاحْكُمْ	بَعْضٍ	عَلٰى
سیدھی	طرف	اور دکھاؤ ہم کو	زیادتی کرو	نہ	اور	حق سے	ہمارے درمیان	تو فیصلہ کرو	بعض کے	اوپر

ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے اب آپ ہمارے درمیان حق پر فیصلہ فرما دیں اور حد سے تجاوز نہ کرنا اور ہمیں

الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ

وَّلِيَ	نَعْجَةً	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	لَهٗ	اَخِيْ	هٰذَآ	اِنَّ	الصِّرَاطِ
اور میری	دنبیاں ہیں	ننانوے	اس کی	میرا بھائی ہے	یہ	بیشک	راہ کے

درست راہ دکھانا۔ بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی

نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِيۡ فِى الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ

ظَلَمَكَ	لَقَدۡ	قَالَ	فِى الۡخِطَابِ	وَعَزَّنِيۡ	اَكۡفِلۡنِيۡهَا	فَقَالَ	نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ
ظلم کیا تجھ پر	بیشک	فرمایا	بات میں	اور غالب آیا مجھ پر	یہ بھی مجھے دیدے	تو بولا	ایک دنبی ہے

تو اس نے کہا وہ (بھی) مجھے دے دے اور گفتگو میں بھی مجھے دبا لیتا ہے۔ داؤد علیہ السلام نے فرمایا بے شک اس نے تجھ پر

بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ

لَيَبۡغِىۡ	مِّنَ الۡخُلَطَآءِ	كَثِيۡرًا	اِنَّ	وَ	نِعَاجِهٖ	اِلٰى	نَعۡجَتِكَ	بِسُؤَالِ
سرکشی کرتے ہیں	ساجھی والے	بہت سے	بیشک	اور	اپنی دنبیوں کے	طرف	تیری دنبی	مانگ کر

زیادتی کی اپنی دنبیوں میں ملانے کیلئے تیری دنبی مانگ کر اور بے شک اکثر شریک ایک دوسرے پر ضرور زیادتی کرتے ہیں

بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيۡلٌ

وَقَلِيۡلٌ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	اِلَّا	بَعۡضٍ	عَلٰى	بَعۡضُهُمۡ
اور تھوڑے ہیں	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لائے	وہ جو	مگر	بعض کے	اوپر	ان کے بعض

مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور وہ بہت تھوڑے ہیں اور (اسی وقت) داؤد علیہ السلام نے گمان کیا کہ ہم نے

مَّا هُمۡ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدۃ

وَّاَنَابَ	رَاكِعًا	وَخَرَّ	رَبَّهٗ	فَاسۡتَغۡفَرَ	فَتَنّٰهُ	اَنَّمَا	دَاوٗدُ	وَظَنَّ	مَّا هُمۡ
اور رجوع کیا	سجدے میں	اور گر پڑا	اپنے رب سے	تو بخشش مانگی	آزمایا ہم نے اسکو	کہ بیشک	داؤد نے	اور گمان کیا	وہ

ان کی آزمائش کی تو (فوراً) انہوں نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی اور سجدے میں گر گئے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا

اِنَّا	يٰدَاوٗدُ	مَاٰبٍ	وَحُسۡنَ	لَزُلۡفٰى	عِنۡدَنَا	لَهٗ	اِنَّ	وَ	ذٰلِكَ	لَهٗ	فَغَفَرۡنَا
بیشک	اے داؤد	جگہ	اور اچھی	یقیناً قرب ہے	پاس ہمارے	اس کیلئے	بیشک	اور	یہ	اس کو	تو ہم نے بخش دیا

تو ہم نے اسے معاف فرمایا اور بے شک اس کیلئے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے۔ اے داؤد علیہ السلام!

جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِي الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعِ
بنایا ہم نے تجھ کو	خلیفہ	زمین میں	تو فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے	انصاف سے	اور	نہ	پیروی کر

بے شک ہم نے تمہیں زمین میں نائب کیا تم لوگوں میں سچا حکم کیا کرو اور

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ
خواہش کی	تو وہ گمراہ کردے گی تجھ کو	راہ	خدا سے	بیشک	وہ جو	گمراہ ہوتے ہیں	راہ سے

خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دے گی بیشک وہ جو اللہ کی راہ سے بہکتے ہیں

ع

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ

اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	بِمَا	نَسُوْا	يَوْمَ	الْحِسَابِ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَاۗءَ
خدا کے	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	بدلہ اسکا کہ	وہ بھولے	دن	حساب کا	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان

ان کیلئے سخت عذاب ہے اسی وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو بھول بیٹھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	بیکار	یہ	گمان ہے	ان کا جو	کافر ہیں	تو خرابی ہے	ان کو جو

اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار نہیں بنایا یہ کافروں کا خیال ہے اور

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ ۭ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
کافر ہیں	آگ سے	کیا	بنائیں گے ہم	ان کو جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے

کافروں کیلئے آگ کی خرابی ہے۔ کیا ہم ان کو جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں زمین میں فساد مچانے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ (۲۸) كِتٰبٌ

كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ	كِتٰبٌ
فساد کرنیوالوں کی طرح	زمین میں	کیا	بنائیں گے ہم	پرہیزگاروں کو	شریروں کی طرح	یہ کتاب ہے

والوں کی طرح کر دیں گے یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے؟ (یہ قرآن) برکت والی کتاب ہے

اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (۲۹) وَوَهَبْنَا

اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	وَوَهَبْنَا
اتارا ہم نے اسکو	آپ کی طرف	برکت والی	تا کہ غور کریں	اسکی آیتوں پر	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے	اور عطا فرمایا ہم نے

جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل فرمائی تا کہ وہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تا کہ عقل مند لوگ نصیحت قبول کریں۔ اور ہم

لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ (۳۰) اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
داؤد کو	سلیمان	اچھا	بندہ ہے	بیشک وہ ہے	رجوع کرنیوالا	جبکہ	پیش کیے گئے	اس پر	پچھلے پہر

نے داؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام عطا فرمائے وہ کیا ہی اچھے بندے ہیں بے شک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے ہیں۔ جب شام کے

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ (۳۱) فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ

الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ	فَقَالَ	اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّيْ
تین پاؤں پر کھڑے	اچھے گھوڑے	تو کہا	بیشک میں نے	پسند کیے	اچھے	گھوڑے	یاد	اپنے رب کی سے

وقت ان کے سامنے تیز رو عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔ تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان گھوڑوں کی محبت پسند آئی ہے اپنے

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (۳۲) رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ

حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ
یہاں تک کہ	چھپ گئے	پردے میں	واپس لاؤ اس کو	مجھ پر	تو شروع ہوا	چھونا	پنڈلی

رب کی یاد کیلئے پھر انہیں چلانے کا حکم دیا یہاں تک کہ نگاہ سے پردے میں چھپ گئے۔ انہیں میرے پاس واپس لاؤ اور وہ ان کی

وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ

وَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَلْقَيْنَا	عَلٰى	كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ
اور	گردن کو	اور	بیشک	ہم نے آزمایا	سلیمان کو	اور	ڈال دیا	اوپر	اسکی کرسی کے	ایک جسم	پھر

پنڈلیوں اور گردنوں کو ملنے لگے۔ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر اس نے خدا

اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ

اَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَهَبْ	لِيْ	مُلْكًا	لَّا	يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِيْ
رجوع لایا	عرض کی	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور عطا کر	مجھ کو	ایسی بادشاہی	نہ	لائق ہو	کسی کیلئے	میرے بعد

کی طرف رجوع کیا۔ عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کیلئے لائق نہ ہو

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	رُخَآءً
بیشک تو	تو ہی ہے	عطا کرنے والا	تو تابع کیا ہم نے	اس کے	ہوا کو	وہ چلتی تھی	اسکے حکم سے	نرم نرم

بے شک تو ہی بہت دینے والا ہے۔ تو ہم نے ان کیلئے ہوا کو مسخر کردیا وہ ان کے حسب فرمان نرمی سے چلتی تھی جہاں

حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ

حَيْثُ	اَصَابَ	وَ	الشَّيٰطِيْنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَّ	غَوَّاصٍ	وَّاٰخَرِيْنَ
جہاں	وہ چاہتا	اور	دیو	ہر ایک	معمار	اور	غوطہ خور	اور دوسرے بھی

وہ ارادہ فرماتے تھے۔ اور شیاطین ان کے بس میں کر دیئے ہر طرح کے معمار اور غوطہ خور۔ اور دوسرے جو بیڑیوں

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ

مُقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامْنُنْ	اَوْ	اَمْسِكْ	بِغَيْرِ
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	یہ ہے	عطا ہماری	تو دے کسی کو	یا	نہ دے	بغیر

میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہے ہماری عطا اب احسان کرو یا روک لو

حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ

حِسَابٍ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَ	حُسْنَ	مَاٰبٍ	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَآ
حساب کے	اور	بیشک	اس کیلئے ہے	ہمارے پاس	قرب	اور	اچھا	ٹھکانا	اور	یاد کرو	ہمارے بندے

کوئی حساب نہیں۔ اور یقیناً اس کے لیے ہمارے ہاں قرب ہے اور بہتر انجام۔ اور یاد کیجیے ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کو

اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ ط

وقف لازم

اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّىْ	مَسَّنِىَ	الشَّيْطٰنُ	بِنُصْبٍ	وَّ	عَذَابٍ
ایوب کو	جبکہ	پکارا اس نے	اپنے رب کو	بیشک	چھوا مجھے	شیطان نے	تکلیف	اور	ایذا لگادی مجھے

جب انہوں نے اپنے رب سے فریاد کی کہ شیطان نے مجھے بڑی اذیت اور سخت تکلیف پہنچائی ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ

اُرْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّ	شَرَابٌ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اَهْلَهٗ
مار زمین پر	اپنا پاؤں	یہ	چشمہ ہے نہانے کا	ٹھنڈا	اور	پینے کا	اور عطا کیا ہم نے	اسکو	اسکے گھر والے

(ہم نے حکم دیا) زمین پر اپنا پاؤں مارو یہ ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے اور پینے کیلئے۔ اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ

وَ	مِثْلَهُمْ	مَعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ ذِكْرٰى	لِاُولِى الْاَلْبَابِ	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ
اور	مثل ان کی	انکے ساتھ	یہ رحمت ہے	ہماری طرف سے	اور نصیحت ہے	عقلمندوں کے لیے	اور	پکڑ	اپنے ہاتھ میں

برابر اور عطا فرما دیئے اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل والوں کیلئے نصیحت کے طور پر۔ اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ

ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِّهٖ	وَلَا	تَحْنَثْ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ
جھاڑو	تو مار	اس کو	اور نہ	قسم توڑ	بیشک ہم نے	پایا اس کو	صبر کرنیوالا	اچھا	بندہ ہے	بیشک وہ ہے

میں ایک جھاڑو لے کر اس سے مار اور قسم نہ توڑ بیشک ہم نے اسے صابر پایا کیا خوب اچھا بندہ بیشک وہ بہت

أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي

أَوَّابٌ	وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	إِبْرٰهِيمَ	وَ	إِسْحٰقَ	وَيَعْقُوبَ	أُولِي الْأَيْدِي
بڑا رجوع کرنے والا	اور	یاد کرو	ہمارے بندوں	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کو	قدرت والے

رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہمارے اصحاب بصیرت اور قوت والے بندوں ابراہیم ؑ، اسحاق ؑ اور

وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّآ أَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا

وَ	الْأَبْصَارِ	إِنَّآ	أَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى	الدَّارِ	وَ	إِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
اور	علم والوں کو	بیشک	ہم نے انکو امتیاز بخشا	کھری بات سے	وہ ہے یاد	اس گھر کی	اور	بیشک وہ	ہمارے نزدیک

یعقوب ؑ کا ذکر کیجئے۔ ہم نے انہیں اس گھر کی یاد کیلئے خاص کر لیا تھا۔ اور بے شک وہ (سب) ہماری بارگاہ میں

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ إِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ	الْأَخْيَارِ	وَ	اذْكُرْ	إِسْمٰعِيلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ
برگزیدہ اور	پسندیدہ لوگوں سے ہیں	اور	یاد کرو	اسمٰعیل	اور	الیسع	اور ذوالکفل کو

ضرور برگزیدہ پسندیدہ بندوں میں سے ہیں۔ اور یاد کیجئے اسماعیل ؑ اور الیسع ؑ اور ذوالکفل ؑ کو اور (یہ) سب

وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾

وَكُلٌّ	مِّنَ الْأَخْيَارِ	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَ	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	لَحُسْنَ	مَآبٍ
اور یہ سب	پسندیدہ لوگ تھے	یہ	نصیحت ہے	اور	بیشک	پرہیزگاروں کیلئے	اچھا	ٹھکانہ ہے

پسندیدہ لوگوں میں سے ہیں۔ یہ نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کا ٹھکانا بہت ہی بھلا ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا

جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الْأَبْوَابُ	مُتَّكِئِينَ	فِيهَا	يَدْعُونَ	فِيهَا
باغ	ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہونگے	ان کیلئے	دروازے	تکیہ لگائے ہونگے	اس میں	مانگیں گے	اس میں

رہنے کے باغ ان کیلئے سب دروازے کھلے ہوئے ہوں گے۔ وہ وہاں تکئے لگائے اس میں

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾

اَتْرَابٌ	الطَّرْفِ	قٰصِرٰتُ	وَعِنْدَهُمْ	شَرَابٍ	وَّ	كَثِيرَةٍ	بِفَاكِهَةٍ
ہم عمر بیویاں	نگاہ والی	نیچی	اور پاس انکے ہوں گی	شربت	اور	بہت	پھل

بہت سے میوے اور مشروب طلب کریں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نظروں والی (باحیا) ہم عمر عورتیں ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾

مِنْ نَّفَادٍ	لَهٗ	مَا	لَرِزْقُنَا	هٰذَا	اِنَّ	الْحِسَابِ	لِيَوْمِ	تُوْعَدُوْنَ	مَا	هٰذَا
ختم ہونا	اس کو	نہیں ہے	ہماری روزی ہے	یہ	بیشک	حساب کا	دن	وعدہ دیے جاتے تھے	جو	یہ ہے

(ایمان والو!) یہ ہیں وہ نعمتیں جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے روز حساب کیلئے۔ بے شک یہ ضرور ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

فَبِئْسَ	يَصْلَوْنَهَا	جَهَنَّمَ	مَاٰبٍ	لَشَرَّ	لِلطّٰغِيْنَ	اِنَّ	وَ	هٰذَا
تو برا ہے	داخل ہوں گے اس میں	جہنم	ٹھکانہ ہے	برا	سرکشوں کا	بیشک	اور	یہ ہے

ان کیلئے تو یہ ہے اور بے شک سرکشوں کا بُرا ٹھکانا۔ جہنم کہ اس میں جائیں گے تو کیا ہی بُرا

الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ

مِنْ شَكْلِهٖٓ	اٰخَرُ	وَّ	وَّغَسَّاقٌ	حَمِيْمٌ	فَلْيَذُوْقُوْهُ	هٰذَا	الْمِهَادُ
اس کی شکل سے	اور بھی	اور	اور پیپ	کھولتا پانی	چکھو اس کو	یہ ہے	بچھونا

بچھونا ہے۔ ہاں یہی اب وہ اس کا مزا چکھیں کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ ہے۔ اور اسی شکل میں طرح طرح

اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا

صَالُوا	اِنَّهُمْ	بِهِمْ	مَرْحَبًا	لَا	مَعَكُمْ	مُقْتَحِمٌ	فَوْجٌ	هٰذَا	اَزْوَاجٌ
ملنے والے ہیں	بیشک وہ	ان کو	مبارک ہو	نہ	تمہارے ساتھ	داخل ہونے والی	فوج ہے	یہ	ملتی جلتی

کی چیزیں۔ (جہنمی اپنے ساتھیوں کو آتے ہوئے دیکھ کر آپس میں کہیں گے) یہ ایک (اور) فوج تمہارے ساتھ (جہنم میں) گھستی چلی آرہی ہے

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ

النَّارِ	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ
آگ کو	کہیں گے	بلکہ	تم ہی ہو	نہ	مبارک ہو	تم کو	تم نے	آگے بھیجا	ہمارے لیے	تو برا ہے

(ان کو کوئی خوش آمدید نہیں بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ (آنے والے) کہیں گے بلکہ تم ہی ہو کہ تمہیں کوئی خوش آمدید نہیں یہ (عذاب)

الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

الْقَرَارُ	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ
ٹھکانہ	بولے	اے ہمارے رب	جس نے	آگے بھیجا	ہمارے لیے	یہ	تو زیادہ دے اسکو	عذاب	دگنا	آگ میں

ہمارے آگے تم ہی لائے تو (یہ) کیا ہی بری قرارگاہ ہے۔ وہ بولے اے ہمارے رب! جو یہ مصیبت ہمارے آگے لایا اسے آگ میں دگنا عذاب بڑھادے۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ

وَ	قَالُوْا	مَا لَنَا	لَا	نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ الْاَشْرَارِ	اَتَّخَذْنٰهُمْ
اور	بولے	کیا ہوا ہمیں کہ	نہیں	دیکھتے ہم	ان آدمیوں کو کہ	ہم	گنتے تھے ان کو	شریر لوگوں سے	کیا بنایا ہم نے انکو

اور بولے ہمیں کیا ہوا ہم ان مردوں کو نہیں دیکھتے جنہیں برا سمجھتے تھے۔ کیا ان سے ہمارا مذاق

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾

سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ
ٹھٹھا	یا	پھر گئیں	ان سے	آنکھیں	بیشک	یہ	حق ہے	جھگڑنا	دوزخ والوں کا

ہی تھا یا ان سے آنکھیں پھر گئی ہیں؟ دوزخ والوں کی یہ تکرار یقیناً سچ ہے۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ

قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّمَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	رَبُّ
فرمادیں	صرف	میں	ڈرسنانے والا ہوں	اور نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	اکیلا	زبردست	رب ہے

فرمادیجئے میں تو صرف ڈرسنانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں بجز اللہ کے جو ایک ہے سب پر غالب۔ پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا

نَبَؤٌا	هُوَ	قُلْ	الْغَفَّارُ	الْعَزِيْزُ	بَيْنَهُمَا	وَمَا	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ
خبر ہے	وہ	فرماؤ	بخشنے والا	غالب	انکے درمیان ہے	اور کچھ	زمین کا	اور	آسمانوں کا

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بڑی عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ فرما دیجئے وہ

عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى

بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى	عِلْمٍ	مِنْ	لِيَ	كَانَ	مَا	مُعْرِضُوْنَ	عَنْهُ	اَنْتُمْ	عَظِيْمٌ
عالم بالا کا	علم	کوئی	مجھے	ہے	نہیں	منہ پھیرتے ہو	اس سے	تم	بہت بڑی

بڑی خبر ہے۔ تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو۔ مجھے تو عالم بالا کی جماعت (ملائکہ) کی کوئی خبر نہ تھی جب وہ (تخلیق آدم

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰى اِلَيَّ اِلَّا اَنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ

اِذْ	مُّبِيْنٌ	نَذِيْرٌ	اَنَا	اَنَّمَا	اِلَّا	اِلَيَّ	يُّوْحٰى	اِنْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِذْ
جب	روشن	ڈرانے والا ہوں	میں	یہ کہ	مگر	میری طرف	وحی کی جاتی	نہیں	جھگڑتے تھے	جب

کے بارے میں) جھگڑ رہے تھے۔ مجھے تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ میں فقط ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ

سَوَّيْتُهٗ	فَاِذَا	مِّنْ طِيْنٍ	بَشَرًا	خَالِقٌۢ	اِنِّيْ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	رَبُّكَ	قَالَ
میں درست کرلوں اسے	پھر جب	مٹی سے	آدمی	پیدا کرنے والا ہوں	بیشک میں	فرشتوں کو	تمہارے رب نے	فرمایا

آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا، بے شک میں مٹی سے بشر بنانے والا ہوں۔ تو جب میں اسے درست کرلوں

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

الْمَلٰٓئِكَةُ	فَسَجَدَ	سٰجِدِيْنَ	لَهٗ	فَقَعُوْا	مِنْ رُّوْحِيْ	فِيْهِ	نَفَخْتُ	وَ
فرشتوں نے	تو سجدہ کیا	سجدہ کرتے	اسکے کیلئے	تو گر پڑو	اپنی روح	اس میں	پھونک دوں	اور

اور اس میں اپنی طرف کی (خاص) روح پھونک دوں تو تم اس کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔ پس تمام فرشتے بحکم رب

كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّآ إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّآ	إِبْلِيسَ	اسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِينَ	قَالَ
ان سب نے	اکٹھے سب نے	مگر	ابلیس نے	تکبر کیا	اور	وہ تھا	کافروں سے	فرمایا

العالمین سجدے میں گر پڑے۔ مگر ابلیس اس نے تکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا۔ اس نے

يٰٓإِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ

يٰٓإِبْلِيسُ	مَا	مَنَعَكَ	أَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	أَسْتَكْبَرْتَ	أَمْ
اے ابلیس	کس نے	روکا تجھ کو	یہ کہ	تو سجدہ کرے	اس کو کہ	پیدا کیا میں نے	اپنے ہاتھ سے	کیا تو نے تکبر کیا	یا

فرمایا ابلیس! تجھے کس چیز نے اسے سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ کیا تو نے تکبر کیا یا تو تھا

كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ

كُنْتَ	مِنَ الْعَالِينَ	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِي	مِنْ نَّارٍ	وَ	خَلَقْتَهُ
ہے تو	سرکش لوگوں میں سے	بولا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھے	آگ سے	اور	پیدا کیا اس کو

مرتبہ والوں میں سے ہے؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے بنایا اور اسے

مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَّإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيٓ

مِنْ طِينٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ	رَجِيمٌ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيٓ
مٹی سے	فرمایا	نکل جا	اس سے	بیشک تو	مردود ہے	اور	بیشک	تجھ پر	میری لعنت ہے

مٹی سے بنایا۔ فرمایا تو اس (جنت) سے نکل جا کہ بے شک تو مردود ہو گیا۔ اور بے شک تجھ پر میری لعنت ہے

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِيٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ	قَالَ	رَبِّ	فَأَنْظِرْنِيٓ	إِلَىٰ يَوْمِ	يُبْعَثُونَ	قَالَ	فَإِنَّكَ
قیامت کے دن تک	بولا	اے میرے رب	مہلت دے مجھ کو	دن تک	اٹھنے کے	فرمایا	بیشک تو

قیامت کے دن تک۔ کہنے لگا اے میرے رب! مجھے قیامت کے دن تک کی مہلت عنایت کیجئے۔ رب نے ارشاد فرمایا جا تجھے

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰی يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰی يَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ
مہلت والوں سے ہے	دن تک	وقت مقرر کے	بولا	تیری عزت کی قسم	میں انکو گمراہ کرونگا

مہلت دیدی جاتی ہے۔ اس روز تک جس کا ایک وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس نے کہا تیرے غلبہ کی قسم! میں ان

اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ

اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ	الْحَقَّ
سب کو	مگر	تیرے بندے	ان میں سے	چنے ہوئے	فرمایا	سچی بات سن	اور	سچ ہی

سب کو بہکاؤں گا۔ مگر جو ان میں تیرے برگزیدہ بندے ہیں۔ فرمایا تو حق یہ ہے اور میں حق

اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

اَقُوْلُ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ	مِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
میں کہتا ہوں	میں ضرور بھردونگا	جہنم کو	تجھ سے	اور	ان سے جو	پیروی کریں تیری	ان میں سے	سب سے

ہی فرماتا ہوں۔ کہ میں ضرور جہنم کو تجھ سے اور ان تمام لوگوں سے بھر دوں گا جنہوں نے ان میں سے تیری پیروی کی ہے۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ

قُلْ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	وَّ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ	اِنْ
فرماؤ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی	اجرت	اور	نہیں	میں	بناوٹ والوں میں سے	نہیں

فرما دیجئے میں اس قرآن پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔ یہ تو

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَتَعْلَمُنَّ	نَبَاَهٗ	بَعْدَ	حِيْنٍ
وہ	مگر	نصیحت	جہانوں کیلئے	اور	ضرور جانوگے تم	اس کی خبر	بعد	ایک وقت کے

جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔ اور ایک وقت کے بعد تم ضرور اس کی خبر جان لو گے۔

ایاتہا ۷۵ ۳۹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اتارنا ہے	کتاب کا	اللہ کی طرف سے	عزت والے	حکمت والے	بیشک	ہم نے اتارا	آپ کی طرف	کتاب کو

اس کتاب کا نزول عزت وحکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ بے شک ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل فرما

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۲ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ

بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ
حق کے ساتھ	سو عبادت کرو	اللہ کی	خالص کرتا ہوا	اس کیلئے	دین	خبردار	اللہ کیلئے ہے	دین	خالص

دی ہے تو اللہ کی عبادت کرو اس کیلئے طاعت بندگی کو خالص رکھتے ہوئے۔ سنو! خالص اطاعت اللہ ہی کا حق ہے مگر جن لوگوں

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	مَا	نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى اللّٰهِ
اور	وہ جنہوں نے	بنالیے	اس کے سوا	کارساز	نہیں	عبادت کرتے ہم انکی	مگر	تاکہ قریب کریں ہم کو	اللہ کی طرف

نے اس کے سوا رفیق بنا رکھے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں

زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ

زُلْفٰى	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
نزدیک	بیشک	اللہ	فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	اس چیز میں کہ	وہ	اس میں	اختلاف کر رہے ہیں	بیشک	اللہ

اللہ کے قریب کر دیں اللہ ہی ان کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ کرے گا

لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوْ اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى
نہیں ہدایت دیتا	اس کو جو کہ وہ	جھوٹا	ناشکرا ہو	اگر ارادہ کرے	اللہ	یہ کہ	بنائے	اولاد	تو چن لیتا

بے شک اللہ کسی جھوٹے ناشکرے کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا۔ اگر اللہ کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے جسے

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾ خَلَقَ

مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	خَلَقَ
اس سے جو	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے	پاک ہے	وہ	اللہ	اکیلا ہے	زبردست	پیدا کیا اس نے

چاہتا چن لیتا وہ پاک ہے (اولاد سے) وہی اللہ ہے اکیلا اور طاقت والا۔ اس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَ	يُكَوِّرُ	النَّهَارَ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	لپیٹتا ہے	رات کو	دن پر	اور	لپیٹتا ہے	دن کو

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر

عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ

عَلَى الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	اَلَا	هُوَ
رات پر	اور	مسخر کیا	سورج	اور چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	مدت	مقرر تک	خبردار	وہ ہے

اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے جاری ہے مقرر کی ہوئی مدت تک خبردار وہی بڑی

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا
عزت والا	بخشنے والا	پیدا کیا تم کو	ایک جان سے	پھر	بنایا	اس سے	اسکی بیوی کو

عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ اس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور (اپنی قدرت

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
اور	اتارے	تمہارے لیے	چارپائے	آٹھ	جوڑے	پیدا کرتا ہے تم کو	پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے

ے) تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ نر و مادہ اُتارے وہ تمہیں بناتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک پیدائش کے بعد

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ
پیدائش	بعد	پیدائش کے	اندھیریوں میں	تین	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	اسی کی	بادشاہت

دوسری پیدائش (اس کُل کو تین تاریکیوں کے پردے میں عمل فرماتا ہے) یہ ہے (عظمت والا) اللہ تمہارا رب اسی کی سلطنت ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	تو کہاں	پھیرے جاتے ہو	اگر	تم کفر کرو	تو بیشک	اللہ	بے نیاز ہے	تم سے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں (حق سے) پھیرے جارہے ہو۔ اگر تم ناشکری کرو تو بے شک اللہ بے نیاز ہے تم سے اور

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ
اور	نہیں	پسند کرتا	اپنے بندوں کیلئے	کفر کو	اور اگر	تم شکر کرو	تو پسند کرتا ہے	تمہارے لیے	اور نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا

اپنے بندوں کی ناشکری اسے پسند نہیں اور اگر شکر کرو تو اسے تمہارے لئے پسند فرماتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والی

اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ

وِزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ
بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	اپنے رب کی ہے	تمہارا لوٹنا	تو بتائے گا تم کو	جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک وہ

جان دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کرتے تھے

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ

عَلِیْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِیْبًا	اِلَیْهِ	ثُمَّ
جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف تو	پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتا ہوا	اسکی طرف	پھر

بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے

اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِیَ مَا كَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ

اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِیَ	مَا	كَانَ	یَدْعُوْۤا	اِلَیْهِ	مِنْ قَبْلُ
جب	دیتا ہے اس کو	نعمت	اپنی طرف سے	بھول جاتا ہے	جو	تھا	پکارتا	طرف اسکی	پہلے سے

پکارتا ہے پھر جب (اللہ) اسے اپنی جانب سے کوئی نعمت بخش دیتا ہے تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّیُضِلَّ	عَنْ سَبِیْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ
اور	بناتا ہے	اللہ کیلئے	شریک	تاکہ بہکادے	اسکے راستے سے	فرماؤ	فائدہ اٹھالو	ساتھ کفر اپنے کے

دعا کیا کرتا تھا اور (پھر) اللہ کے لیے (بتوں کو) شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ (دوسرے لوگوں کو بھی) اس کی راہ سے بھٹکا دے فرما

قَلِیْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ

قَلِیْلًا	اِنَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ	النَّارِ	اَمَّنْ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّیْلِ
تھوڑا سا	بیشک تو	آگ	والوں سے ہے	کیا جو کہ	وہ	فرمانبردار ہے	رات کی گھڑیوں میں

دیجئے: (اے کافر!) تو اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا (ظاہری) فائدہ اٹھالے تو بیشک دوزخیوں میں سے ہے۔ کیا وہ جو رات کی

سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ

سَاجِدًا	وَّ	قَآئِمًا	یَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَیَرْجُوْا	رَحْمَةَ رَبِّهٖ
سجدہ کرتے	اور	قیام کرتے	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید کرتا ہے	اپنے رب کی رحمت

گھڑیوں میں سجدے اور قیام کر کے فرمان بجا لاتا ہے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِينَ	يَعْلَمُونَ	وَ	الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّمَا
فرماؤ	کیا	برابر ہیں	وہ جو	جانتے ہیں	اور	وہ جو	نہیں	جانتے	اس کے سوا نہیں کہ

اُمید رکھتا ہے؟ فرما دیجئے کیا وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہوتے ہیں؟

يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

يَتَذَكَّرُ	أُولُو الْأَلْبَابِ	قُلْ	يَا عِبَادِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا
نصیحت پکڑتے ہیں	عقلمند لوگ	فرما دیں	اے میرے بندو	وہ جو	ایمان لائے ہو	ڈرو

مگر نصیحت تو صرف عقلمند ہی لیتے ہیں۔ فرما دیجئے اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ

رَبَّكُمْ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
اپنے رب سے	ان کیلئے جنہوں نے	نیکی کی	اس دنیا میں	نیکی ہے

ڈرو جو لوگ اچھے کام کرتے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں اچھائی ہے

وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

وَ	أَرْضُ	اللَّهِ	وَاسِعَةٌ	إِنَّمَا	يُوَفَّى	الصَّابِرُونَ	أَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ
اور	زمین	اللہ کی	وسیع ہے	اسکے سوا نہیں کہ	پورا دیے جائینگے	صابر لوگ	اجر اپنا	بغیر

اور اللہ کی زمین کشادہ ہے بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر

حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ

حِسَابٍ	قُلْ	إِنِّي	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	مُخْلِصًا	لَهُ
حساب کے	فرما دیں	بیشک میں	حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں میں	اللہ کی	خالص کرکے	اسی کیلئے

حساب کے ملے گا۔ آپ فرما دیجئے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اسی کیلئے اپنی بندگی

الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ اِنِّیْۤ

الدِّیْنَ	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِیْنَ	قُلْ	اِنِّیْ
عبادت	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	فرمانبردار	فرمادیں	بیشک میں

کو خالص رکھتے ہوئے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ فرما دیجئے: اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ

اَخَافُ	اِنْ	عَصَیْتُ	رَبِّیْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قُلِ	اللّٰهَ
ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	اپنے رب کی	عذاب	دن	بڑے سے	فرمادیں	اللہ کی

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں زبردست دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ فرما دیجئے: میں اللہ ہی کی

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِیْنِیْ	فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
میں عبادت کرتا ہوں	خالص کر کے	اس کیلئے	اپنی عبادت	تو تم عبادت کرو	جس کی	تم چاہو	اس کے سوا

عبادت کرتا ہوں اپنے دین کو اسی کے لیے خالص رکھتے ہوئے۔ اب تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِیْنَ	الَّذِیْنَ	خَسِرُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ
فرمادیں	بیشک	خسارہ والے	وہ ہیں جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو

فرما دیجئے نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو

وَ اَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾

وَ	اَهْلِیْهِمْ	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِیْنُ
اور	اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردار	یہ ہے	وہ	خسارہ	کھلا

اور اپنے گھر والوں کو روزِ قیامت کو نقصان میں ڈالا سنو! یہی کھلا نقصان ہے

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ	وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ	ذٰلِكَ
ان کیلئے	ان کے اوپر	پہاڑ ہیں	آگ کے	اور	ان کے نیچے	پہاڑ ہیں	تب جس سے

ان کیلئے ان کے اوپر آگ کے سائے ہوں گے اور ان کے نیچے بھی سائے اس بات سے

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا

يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ	وَ	الَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا
ڈراتا ہے	اللہ	اس سے	اپنے بندوں کو	اے میرے بندو	مجھ سے ڈرو	اور	وہ جو	بچے

اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے پس اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔ اور جو لوگ

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ

الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَاَنَابُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى
بتوں سے	یہ کہ	پوجیں ان کو	اور رجوع کیا	طرف	اللہ کی	ان کے لیے	خوشخبری ہے

بتوں کی عبادت سے بچے رہے اور اللہ کی طرف جھکے انہی کیلئے بشارت ہے

فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ

فَبَشِّرْ	عِبَادِ	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ
تو خوشخبری دو	میرے بندوں کو	وہ جو	سنتے ہیں	بات	تو پیروی کرتے ہیں	اسکی اچھی

تو خوشخبری سنا دیجئے میرے بندوں کو۔ جو غور سے سنتے ہیں بات کو پھر اس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ
یہی	وہ لوگ ہیں کہ	ہدایت کی ان کو	اللہ نے	اور	یہی	وہ ہیں	صاحب	عقل

وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور وہی عقل مند ہیں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ

اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ
تو کیا جس پر	حق ہوئی	اس پر	بات	عذاب کی	تو کیا تو	بچائے گا	اسے جو

تو کیا وہ جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی نجات والوں کے برابر ہو جائے گا تو کیا تم ہدایت دے کر آگ کے

فِي النَّارِ ۚ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

فِي النَّارِ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ	فَوْقِهَا
آگ میں ہے	لیکن	وہ جو	ڈرے	اپنے رب سے	ان کیلئے	بالاخانے ہیں	ان کے	اوپر بھی

مستحق کو بچا لو گے۔ لیکن جو اپنے رب سے ڈرے ان کیلئے بالا خانے ہیں ان پر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ۥ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا

غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا
بالاخانے	بنے ہوئے	بہتی ہیں	ان کے	نیچے	نہریں	وعدہ ہے	اللہ کا	نہیں

بالا خانے بنے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں اللہ کا وعدہ ہے

يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ

يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاۗءِ
خلاف کرتا	اللہ	وعدے کا	کیا نہ	دیکھا تو نے	بیشک	اللہ نے	اتارا	آسمان سے

اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے انسان کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا

مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

مَاۗءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا
پانی	تو چلایا اسے	چشموں میں	زمین میں	پھر	نکالتا ہے	اس سے	کھیتی

پھر اسے زمین میں اس کے چشمے رواں رکھے پھر اس کے ذریعے سے کھیتی

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
مختلف ہیں	اس کے رنگ	پھر	خشک ہوتی ہے	تو دیکھے اسے	زرد رنگ ہے	پھر	کر دیتا ہے اسے

جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اُگاتا ہے پھر وہ پک جاتی ہے پھر تو اسے زرد دیکھتا ہے پھر وہ اسے

حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۲۱ اَفَمَنْ

حُطَامًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي	الْاَلْبَابِ	اَفَمَنْ
ریزہ ریزہ	بیشک	اس میں	نصیحت ہے	واسطے صاحب	عقل کے	کیا جس کا

چورا چورا کر دیتا ہے بے شک اس میں عقل والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔ تو کیا وہ جس کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ

شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ	عَلٰي	نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَوَيْلٌ
کھول دیا	اللہ نے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	تو وہ	اوپر	نور کے ہے	اپنے رب کی طرف سے	تو خرابی ہے ان کیلئے

سینہ اللہ نے فرمانبرداری کیلئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی نور میں ہے؟ مگر افسوس ان پر

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۲

لِّلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	اُولٰۗىِٕكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
سخت ہیں	ان کے دل	ذکر	الٰہی سے	یہی ہیں	میں	گمراہی	ظاہر

جن کے دل اللہ کی یاد کیلئے سخت ہو چکے ہیں وہ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ڰ تَقْشَعِرُّ

اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ
اللہ نے	اتاری	بہترین	بات	کتاب کی صورت میں	ملتی جلتی	دوہرے بیان والی	رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں

اللہ ہی نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے (ایسی) کتاب جس کی سب باتیں آپس میں ایک جیسی ہیں

ع ۲

مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ
اس سے	کھالوں کے	ان کے جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہوتے ہیں

بار بار دہرائی ہوئی اس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ان لوگوں کے جسموں پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى

جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُدَى
کھالیں ان کی	اور دل	طرف	ذکر	الٰہی کے	یہ	ہدایت ہے

پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف یہ اللہ کی ہدایت ہے

اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اللّٰهِ	يَهْدِىْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
اللہ کی	ہدایت دیتا ہے	اس کی	جسے	چاہے	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو

جسے چاہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی

مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ

مِنْ هَادٍ	اَفَمَنْ	يَّتَّقِىْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يَوْمَ
کوئی ہدایت دینے والا	کیا جو	بچے گا	اپنے چہرے سے	برے	عذاب سے	دن

ہدایت دینے والا نہیں۔ تو کیا وہ شخص جو قیامت کے دن برے عذاب سے اپنے چہرے

الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

الْقِيٰمَةِ	وَ	قِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
قیامت کے	اور	فرمایا جائے گا	ظالموں کو	چکھو	جو کچھ	تم تے

کو ڈھال بنائے گا اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ (اب اس کا مزہ)

تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

فَاَتٰىهُمُ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	كَذَّبَ	تَكْسِبُوْنَ
تو آیا ان پر	ان سے پہلے تھے	ان لوگوں نے جو	جھٹلایا	کماتے

چکھو جو کچھ تم کماتے تھے۔ ان سے پہلوں نے جھٹلایا تو انہیں عذاب

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	فَاَذَاقَهُمُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	مِنْ حَيْثُ	الْعَذَابُ
اللہ نے	تو چکھایا ان کو	انہیں خبر نہیں تھی	جہاں سے	عذاب

آیا جہاں سے انہیں خبر نہ تھی۔ اور اللہ نے انہیں دنیا

الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	لَعَذَابُ	وَ	الدُّنْيَا	فِي الْحَيٰوةِ	الْخِزْيَ
آخرت کا	البتہ عذاب	اور	دنیا کی	زندگی میں	ذلت

کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور بے شک آخرت کا عذاب سب

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

فِيْ	لِلنَّاسِ	ضَرَبْنَا	لَقَدْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ	اَكْبَرُ
میں	لوگوں کیلئے	بیان کی ہم نے	بیشک	اور	جانتے	وہ ہوں	اگر	بہت بڑا ہے

سے بڑا ہے کیا اچھا تھا اگر وہ جانتے۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ج

يَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	مَثَلٍ	مِنْ كُلِّ	الْقُرْاٰنِ	هٰذَا
نصیحت پکڑیں	تاکہ وہ	مثالیں	ہر طرح کی	قرآن	اس

ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وقف لازم

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ

ضَرَبَ	یَتَّقُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	ذِیْ عِوَجٍ	غَیْرَ	عَرَبِیًّا	قُرْاٰنًا
بیان فرمائی	ڈریں	تاکہ وہ	کوئی بھی	نہیں اس میں	عربی	قرآن ہے

یہ ایک عربی زبان میں نازل شدہ قرآن ہے جس میں ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اللہ نے

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِیْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا

سَلَمًا	رَجُلًا	وَ	مُتَشٰكِسُوْنَ	شُرَكَآءُ	فِیْهِ	رَّجُلًا	مَثَلًا	اللّٰهُ
پورا	ایک آدمی	اور	کئی بدخو	شریک ہیں	اس میں	ایک آدمی کی	مثال	اللہ تعالیٰ نے

ایک غلام کی مثال بیان فرمائی جس میں کئی آدمی شریک ہیں جو آپس میں سخت اختلاف رکھتے ہیں اور ایک غلام ایسا ہے

لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ یَسْتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ

بَلْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ	مَثَلًا	یَسْتَوِیٰنِ	هَلْ	لِّرَجُلٍ
بلکہ	اللہ کی ہیں	سب تعریفیں	مثال میں	دونوں برابر ہیں	کیا	ایک آدمی کا ہے

جو پورا ایک ہی آدمی کی ملک میں ہے کیا ان دونوں کا حال یکساں ہے؟ سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں بلکہ ان (مشرکوں)

اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَیِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّیِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	مَّیِّتُوْنَ	اِنَّهُمْ	وَ	مَیِّتٌ	اِنَّكَ	یَعْلَمُوْنَ	لَا	اَكْثَرُهُمْ
پھر	مرنے والے ہیں	بیشک وہ بھی	اور	انتقال فرمانے والے ہو	بیشک تم بھی	جانتے	نہیں	اکثر ان کے

کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے حبیب ﷺ آپ اس دنیا سے (ظاہری) پردہ فرماؤ گے اور یقیناً انہیں بھی مرنا ہے۔ پھر

اِنَّكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

تَخْتَصِمُوْنَ	رَبِّكُمْ	عِنْدَ	الْقِیٰمَةِ	یَوْمَ	اِنَّكُمْ
جھگڑو گے	اپنے رب کے	پاس	قیامت کے	دن	تم

تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

جَآءَهٗ	اِذْ	بِالصِّدْقِ	كَذَّبَ	وَ	اللّٰهِ	عَلٰى	كَذَبَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	فَمَنْ
آئے اس کے پاس	جب	سچائی کو	جھٹلائے	اور	اللہ کے	اوپر	جھوٹ باندھے	اس سے جو	اس سے بڑھ کر ظالم	تو کون

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور حق کو جھٹلائے جب اس کے پاس آئے

اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۞ وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

بِالصِّدْقِ	جَآءَ	الَّذِىْ	وَ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مَثْوًى	فِىْ جَهَنَّمَ	اَلَيْسَ
سچائی	لے	وہ جو	اور	کافروں کا	ٹھکانا	جہنم میں	کیا نہیں ہے

کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے۔ اور جو سچائی لے کر آئے

وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۞ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

عِنْدَ	يَشَآءُوْنَ	مَا	لَهُمْ	الْمُتَّقُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	بِهٖٓ	صَدَّقَ	وَ
نزدیک	وہ چاہیں	جو	ان کیلئے ہے	پرہیزگار	وہی ہیں	یہ لوگ	ان کی	تصدیق کی	اور

اور اس کی تصدیق کی وہی پرہیزگار لوگ ہیں۔ انہیں ان کے رب کے ہاں

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۞ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ

اَسْوَاَ	عَنْهُمْ	اللّٰهُ	لِيُكَفِّرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	جَزٰٓؤُا	ذٰلِكَ	رَبِّهِمْ
برے سے برا	ان سے	اللہ	تاکہ دور کرے	نیکوں کا	بدلہ ہے	یہ	اکے رب کے

جو وہ چاہیں گے ملے گا یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ تاکہ اللہ دور کر دے ان سے ان کی برائیاں

الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا

كَانُوْا	الَّذِىْ	بِاَحْسَنِ	اَجْرَهُمْ	وَيَجْزِيَهُمْ	عَمِلُوْا	الَّذِىْ
تھے وہ	اس کا جو	اچھا	اجر ان کا	اور بدلہ دے ان کو	انہوں نے کیا	وہ جو

جو انہوں نے کیں اور انہیں ان کا ثواب دے ان کے بہترین کاموں کے باعث جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ

يَعْمَلُوْنَ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ	وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ
عمل کرتے	کیا نہیں ہے	اللہ	کافی	اپنے بندے کو	اور	ڈراتے ہیں آپ کو	ان سے جو

وہ کرتے تھے۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں اور وہ اللہ کے سوا اپنے دوسرے معبودوں سے آپ کو ڈراتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ ج وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	وَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
اس کے سوا ہیں	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور	جسے	ہدایت دے	اللہ

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کیلئے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور جسے اللہ ہدایت دے اسے

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِى انْتِقَامٍ	وَ	لَئِنْ
تو نہیں	اس کو	کوئی گمراہ کرنے والا	کیا نہیں	اللہ	عزت والا	بدلہ لینے والا	اور	اگر

کوئی بہکانے والا نہیں کیا اللہ تعالیٰ زبردست بدلہ لینے والا نہیں۔ اور اگر آپ ان

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ
آپ ان پوچھیں	کس نے	پیدا کیے	آسمان	اور زمین	تو ضرور کہیں گے	اللہ نے	فرمادیں

سے دریافت فرمائیں کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے اللہ نے فرما دیجئے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِىَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ
بھلا بتاؤ تو	جن کو	پکارتے ہو	سوا	اللہ کے	اگر	ارادہ کرے میرے لیے	اللہ	تکلیف کا	کیا

بھلا بتاؤ تو وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہچانا چاہے تو کیا

هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖ	اَوْ	اَرَادَنِىْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ
وہ	دور کر دینگے	اس کی تکلیف	یا	ارادہ کرے میرے لیے	اپنی رحمت کا	کیا	وہ	بند کر دینگے

وہ اس کی بھیجی تکلیف کو روک سکتے ہیں یا وہ مجھ پر رحمت فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت

رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ

رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِىَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	قُلْ
اس کی رحمت کو	فرما دو	کافی ہے مجھ کو	اللہ	اسی پر	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے	فرما دیں

کو روک رکھیں گے فرما دیجئے مجھے اللہ کافی ہے بھروسے والے اس پر بھروسا کرتے ہیں۔ فرما دیجئے

يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اے میری قوم	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بیشک میں	عمل کرتا ہوں	تو جلدی	جان لو گے تم

اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو میں بھی عمل کر رہا ہوں اور تم جلدی (انجام کو) جان لو گے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	اِنَّآ
کہ کون ہے	آتا ہے اسکو	عذاب	جو رسوا کرے اسکو	اور	اترتا ہے	اس پر	عذاب	دائمی	بیشک ہم

(کہ) کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟ بے شک ہم

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ
اتاری	آپ پر	کتاب	لوگوں کیلئے	حق کے ساتھ	تو جس نے	ہدایت پائی	تو اپنی جان کیلئے

نے حق کے ساتھ لوگوں کیلئے آپ پر قرآن اُتارا تو جس نے ہدایت قبول کی تو اپنے ہی نفع کیلئے

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ

اَللّٰهُ	بِوَكِيْلٍ	عَلَيْهِمْ	مَاۤ اَنْتَ	وَ	عَلَيْهَا	يَضِلُّ	فَاِنَّمَا	ضَلَّ	مَنْ	وَ
اللہ	ذمہ دار	ان کے	نہیں ہو تم	اور	اپنے اوپر	گمراہ ہوگا	تو اسکے سوا نہیں کہ	گمراہ ہوا	جو	اور

اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے ہی نقصان کیلئے گمراہ ہوا اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔ اللہ جانوں کو

يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

فِيْ مَنَامِهَا	لَمْ تَمُتْ	الَّتِيْ	وَ	حِيْنَ مَوْتِهَا	الْاَنْفُسَ	يَتَوَفَّى
اپنی نیند میں	نہ مریں	وہ جو	اور	ان کی موت کے وقت	جانوں کو	وفات دیتا ہے

ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور جنہیں موت نہیں آئی انہیں ان کی نیند کی حالت میں پھر اسے

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى

اِلٰى	الْاُخْرٰى	يُرْسِلُ	وَ	الْمَوْتَ	عَلَيْهَا	قَضٰى	الَّتِيْ	فَيُمْسِكُ
طرف	دوسری کو	بھیجتا ہے	اور	موت کا	اس پر	فیصلہ ہوگیا	اس کو کہ	تو روک رکھتا ہے

روک لیتا ہے جس پر موت کا حکم صادر ہو چکا ہو اور دوسری جانوں کو ایک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ

اَمِ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	لِّقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ
کیا	سوچنے والی کے	واسطے قوم	نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	مقرر کے	مدت

وقتِ مقرر تک چھوڑ دیتا ہے بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو فکر سے کام لیتے ہیں۔ کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا

شَيْـًٔا	كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ	لَوْ	اَوَ	قُلْ	شُفَعَآءَ	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	اتَّخَذُوْا
کچھ	اختیار نہ رکھتے ہوں	اگرچہ	کیا	فرماؤ	سفارشی	اللہ کے	سوائے	بنائے انہوں نے

انہوں نے اللہ کے مقابل کچھ سفارشی بنا رکھے ہیں فرما دیجئے کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں

وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	لِلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	نہ	سمجھتے ہوں	فرماؤ	اللہ کیلئے ہے	سفارش	ساری	اسی کی	بادشاہی ہے	آسمانوں کی

اور نہ عقل رکھیں۔ فرما دیجئے شفاعت تو سب اللہ کے ہاتھ میں ہے اسی کیلئے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

وَ	الْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهُ
اور	زمین کی	پھر	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلے کا

اور زمین کی بادشاہی پھر تمہیں اسی کی طرف پلٹنا ہے۔ مگر جب اللہ وحدہٗ کا ذکر کیا جاتا ہے

اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ

اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ
تو سکڑ جاتے ہیں	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان لاتے	قیامت پر	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے

تو جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دل تنگ ہوتے ہیں اور جب اس کے علاوہ

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ
ان کا جو	سوا اس کے ہیں	تو اس وقت	وہ	خوش ہوتے ہیں	عرض کرو	اے اللہ	پیدا کرنیوالے

ان بتوں کا ذکر کیا جاتا ہے (جن کو وہ پوجتے ہیں) تو وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ آپ عرض کیجئے اے اللہ!

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والے	غیب کے	اور	حاضر کے	تو	فیصلہ فرمائے گا	درمیان

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب اور حاضر کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

عِبَادِكَ	فِيْ مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا
اپنے بندوں کے	اس میں جو	تھے	اس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	یہ کہ	ان لوگوں کیلئے ہو	جو ظالم ہیں	جو

ان باتوں کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور اگر ظالموں کیلئے وہ سب کچھ ہوتا

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ

فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ
میں	زمین ہے	سب	اور	مثل اس کی	اسکے ساتھ	تو فدیہ دیں	اس کا	برے عذاب سے

جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کے برابر تو اسے قیامت کے دن برے عذاب سے رہائی کے بدلے میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَبَدَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مَا	لَمْ	يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ
دن	قیامت کے	اور ظاہر ہوگا	ان کیلئے	اللہ سے	جو	نہ	تھے	خیال کرتے

ضرور دے دیتے اور ان کیلئے اللہ کی طرف سے وہ (عذاب) ظاہر ہوگا جس کا وہ گمان (بھی) نہ کرتے تھے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
اور ظاہر ہوگی	ان کیلئے	برائی اس کی	جو	کمایا	اور	گھیرلے گا	ان کو	جو	تھے	اس کو

اور ان کیلئے (ان کی) وہ برائیاں ظاہر ہوں گی جو انہوں نے کیں۔ اور انہیں وہ (عذاب) گھیر لے گا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ
ٹھٹھا کرتے	پھر جب	پہنچتی ہے	آدمی کو	کوئی تکلیف	پکارتا ہے ہم کو	پھر	جب	عطا فرمائیں ہم اسکو

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ پھر جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب اسے ہم

نِعۡمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ ؕ بَلۡ هِىَ فِتۡنَةٌ وَّلٰـكِنَّ

نِعۡمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اُوۡتِيۡتُهٗ	عَلٰى	عِلۡمٍ	بَلۡ	هِىَ	فِتۡنَةٌ	وَّ	لٰـكِنَّ
نعمت	اپنی پاس سے	تو کہتا ہے	سوا اسکے نہیں کہ	دیا گیا ہوں میں	اوپر	علم کے	بلکہ	وہ	آزمائش ہے	اور	لیکن

اپنے پاس سے کوئی نعمت عطا فرمائیں کہتا ہے یہ تو مجھے ایک علم کی بدولت ملی ہے بلکہ وہ

اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قَدۡ قَالَهَا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَمَاۤ اَغۡنٰى

اَكۡثَرَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	قَدۡ	قَالَهَا	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	فَمَاۤ	اَغۡنٰى
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	کہا تھا یہ	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو نہ	کام آیا

تو آزمائش ہے مگر ان میں اکثر کو علم نہیں۔ ان سے اگلے بھی ایسے ہی کہہ چکے تو ان کا کمایا

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ

عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ	فَاَصَابَهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوۡا
ان کے	جو	تھے	کماتے	تو پہنچی ان کو	برائی	اسکی جو	کمایا انہوں نے

ان کے کچھ کام نہ آیا۔ ہاں ان کی کمائی کی برائیاں ان پر آ پڑیں

وَالَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ۙ وَمَا

وَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ	سَيُصِيۡبُهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوۡا	وَمَا
اور	جن لوگوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	جلد پہنچیں گی انہیں	برائیاں	جو	کمایا انہوں نے	اور نہیں

اور ان لوگوں میں جو ظالم ہیں ان پر بھی ان کی کمائی کی برائیاں آ پڑیں گی اور

هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ

هُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ	اَوَلَمۡ	يَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ
وہ	عاجز کرنیوالے	کیا نہ	جانا انہوں نے	کہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کا

وہ (ہمیں) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ فرمادیتا ہے

يَشَآءُ وَيَقۡدِرُ ۚ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قُلۡ

قُلۡ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	لِّقَوۡمٍ	لَاٰيٰتٍ	فِىۡ ذٰلِكَ	اِنَّ	يَقۡدِرُ	وَ	يَشَآءُ
آپ فرمادیں	مومن کے	واسطے قوم	نشانیاں ہیں	اس میں	بیشک	تنگ فرماتا ہے	اور	چاہے

اور تنگ کردیتا ہے؟ بے شک اس بات میں ایمان والے لوگوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجئے

يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ

مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ	تَقۡنَطُوۡا	لَا	اَنۡفُسِهِمۡ	عَلٰٓى	اَسۡرَفُوۡا	الَّذِيۡنَ	يٰعِبَادِىَ
اللہ کی رحمت سے	مایوس ہوں	نہ	اپنی جانوں کے	اوپر	ظلم کیا ہے	جنہوں نے	اے میرے بندو

اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کرلی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ

الۡغَفُوۡرُ	هُوَ	اِنَّهٗ	جَمِيۡعًا	الذُّنُوۡبَ	يَغۡفِرُ	اللّٰهَ	اِنَّ
بخشنے والا	وہی ہے	بیشک وہ	سارے	گناہ	بخش دے گا	اللہ	بیشک

بے شک اللہ سب گناہ معاف کر دیتا ہے بے شک وہی بہت بخشنے والا

الرَّحِيۡمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيۡبُوۡۤا اِلٰى رَبِّكُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا لَهٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ

يَّاۡتِيَكُمُ	اَنۡ	مِنۡ قَبۡلِ	لَهٗ	اَسۡلِمُوۡا	وَ	اِلٰى رَبِّكُمۡ	اَنِيۡبُوۡۤا	وَ	الرَّحِيۡمُ
آئے تم پر	اس سے کہ	پہلے	اسکے	فرمانبردار ہوجاؤ	اور	اپنے رب کی طرف	رجوع کرو	اور	مہربان

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ اس سے پہلے

الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ

اِلَيۡكُمۡ	اُنۡزِلَ	مَاۤ	اَحۡسَنَ	اتَّبِعُوۡۤا	وَ	تُنۡصَرُوۡنَ	لَا	ثُمَّ	الۡعَذَابُ
تمہاری طرف	اتاری گئی	جو	اچھی	پیروی کرو	اور	مدد کی جائیگی	نہ	پھر	عذاب

کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی۔ اور اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمہارے رب سے تمہاری

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ

مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَ	اَنْتُمْ
تمہارے رب کی طرف سے	اس سے	پہلے	کہ	تم پر آئے	عذاب	اچانک	اور	تم تو

طرف اتاری گئی ہے قبل اس کے کہ عذاب تم پر اچانک آ جائے اور تمہیں

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ

لَا تَشْعُرُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلَ	نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ
خبر نہ ہو	یہ کہ	کہے	کوئی جان	ہائے افسوس	اوپر	اس کے جو	کوتاہی کی میں نے

خبر بھی نہ ہو۔ کہ کوئی شخص کہے ہائے افسوس اس کی اور کوتاہی پر جو میں نے

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	وَ	اِنْ	كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ اَنَّ	اللّٰهَ
اللہ کے بارے میں	اور	بیشک	میں ہنسی بنایا کرتا تھا	یا	کہے	یہ کہ اگر	اللہ

اللہ کے حق (اطاعت) میں کی اور یقیناً میں تو مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔ یا کہے اگر اللہ مجھے

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ

هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ
ہدایت دیتا مجھ کو	تو ہوتا میں	پرہیزگاروں میں سے	یا	کہے	جبکہ	دیکھے	عذاب

ہدایت دے دیتا تو میں ضرور پرہیز گاروں میں ہو جاتا۔ یا کہے جب وہ عذاب کو

لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

لَوْ	اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ
کاش کہ	ہو	میرے لیے	دوسری مرتبہ جانا	تو ہو جاؤں میں	نیک لوگوں میں سے	کیوں نہیں	بیشک	آئیں تیرے پاس

دیکھے اگر مجھے دوبارہ موقع ملے تو میں نیکی کرنے والوں میں ہو جاؤں گا۔ ہاں کیوں نہیں تیرے پاس میری

أٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ

ايٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَاسْتَكْبَرْتَ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	وَ	يَوْمَ
میری آیتیں	تو جھٹلا دیا تونے	ان کو	اور تکبر کیا	اور	تھا تو	کافروں میں سے	اور	دن

آیتیں پہنچیں تو تو نے انہیں جھٹلایا اور تو تکبر کرتا رہا اور تو انکار کرنے والوں میں سے تھا۔ اور قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

الْقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ
قیامت کے	دیکھو گے تم	ان کو جنہوں نے	جھوٹ بولا	اوپر	اللہ کے	ان کے منہ	سیاہ ہوں گے

آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	يُنَجِّيْ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانہ	مغروروں کیلئے	اور	نجات دے گا	اللہ	ان کو جو

کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں۔ اور اللہ بچائے گا

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا	يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَللّٰهُ
پرہیزگار ہیں	انکی کامیابی سے	نہیں	پہنچے گی ان کو	کوئی تکلیف	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے	اللہ

پرہیزگاروں کو ان کی نجات کی جگہ نہ انہیں عذاب چھوئے اور نہ انہیں غم ہو۔ اللہ ہر چیز کا

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ

خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ
پیدا کرنیوالا ہے	ہر چیز کو	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	مختار ہے	اسی کیلئے ہیں	کنجیاں

پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	اُولٰٓىِٕكَ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	وہ جو	منکر ہیں	آیات	خداوندی سے	یہی

اسی کے پاس ہیں اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَیُّهَا

هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	اَفَغَیْرَ	اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ	اَعْبُدُ	اَیُّهَا
وہ ہیں	خسارہ اٹھانیوالے	فرمادیں	کیا سوائے	اللہ کے	حکم دیتے ہو مجھے	کہ میں پوجوں	اے

وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرما دیجئے کیا پھر بھی اے نادانو! تم چاہتے ہو کہ میں اللہ کے علاوہ کسی اور کی

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ

الْجٰهِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَىِٕنْ
جاہلو	اور	بیشک	وحی کی گئی	تمہاری طرف	اور	طرف	ان کی جو	تم سے پہلے تھے	اگر

عبادت کروں؟ اور بے شک وحی کی گئی آپ کی طرف اور ان لوگوں کی طرف جو آپ سے پہلے تھے کہ (اے مخاطب) اگر تو نے

اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

اَشْرَكْتَ	لَیَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِیْنَ	بَلِ
شرک کیا تو نے	تو اکارت جائینگے	تیرے عمل	اور	ہوگا تو	نقصان والوں سے	بلکہ

اللہ کے ساتھ شرک کیا تو تیرے سب عمل ضرور ضائع ہو جائیں گے اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ بلکہ

اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ
اللہ ہی کی	عبادت کر	اور ہوجا	شکرگذاروں سے	اور	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق

اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کا حق تھا

قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

السَّمٰوٰتُ	وَ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	قَبْضَتُهٗ	جَمِيْعًا	وَالْاَرْضُ	قَدْرِهٖ
آسمان	اور	قیامت کے	دن	اسکی مٹھی میں ہوگی	ساری	اور زمین	اسکے قدر کا

اور وہ قیامت کے دن ساری زمین کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سارے آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ

وَنُفِخَ	يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	تَعٰلٰى	وَ	سُبْحٰنَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	مَطْوِيّٰتٌ
اور پھونکا جائے گا	شرک کرتے ہیں	اس سے جو	بلند ہے	اور	پاک ہے وہ	اسکے دائیں ہاتھ میں	لپیٹے ہوں گے

لپیٹ دیئے جائیں گے اور اللہ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔ اور صور پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

اِلَّا	الْاَرْضِ	فِي	مَنْ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَنْ	فَصَعِقَ	فِي الصُّوْرِ
مگر	زمین ہے	میں	جو	اور	آسمانوں ہے	میں	جو	تو بیہوش ہوجائے گا	صور میں

تو بیہوش ہو جائیں گے سب جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں مگر

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾

يَّنْظُرُوْنَ	قِيَامٌ	هُمْ	فَاِذَا	اُخْرٰى	فِيْهِ	نُفِخَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	شَآءَ	مَنْ
دیکھتے ہوں گے	کھڑے	وہ	تو اچانک	دوسری مرتبہ	اس میں	پھونکا جائے گا	پھر	اللہ	چاہے	جسے

جسے اللہ چاہے پھر وہ دوبارہ پھونکا جائے گا تبھی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ

جِايْٓءَ	وَ	الْكِتٰبُ	وُضِعَ	وَ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	الْاَرْضُ	اَشْرَقَتِ	وَ
لایا جائے گا	اور	کتاب	رکھی جائے گی	اور	اپنے رب کے نور سے	زمین	چمک اٹھے گی	اور

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی

بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

يُظْلَمُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	بِالْحَقِّ	بَيْنَهُمْ	قُضِيَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	بِالنَّبِيّٖنَ
ظلم کیے جائیں گے	نہ	وہ	اور	انصاف سے	ان میں	فیصلہ کیا جائے گا	اور	گواہوں کو	اور	نبیوں کو

اور نبیوں اور گواہوں کو لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان حق پر فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾

يَفْعَلُوْنَ	بِمَا	اَعْلَمُ	هُوَ	وَ	عَمِلَتْ	مَا	نَفْسٍ	كُلُّ	وُفِّيَتْ	وَ
وہ کرتے ہیں	جو	خوب جانتا ہے	وہ	اور	عمل کیا اس نے	جو	آدمی کو	ہر	پورا دیا جائے گا	اور

اور ہر ایک کو اس کے عملوں کا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا

جَآءُوْهَا	اِذَا	حَتّٰى	زُمَرًا	جَهَنَّمَ	اِلٰى	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	سِيْقَ	وَ
آئیں اسکے پاس	جب	یہاں تک کہ	گروہ گروہ	جہنم کی	طرف	کافر ہیں	وہ جو	ہانکے جائیں گے	اور

اور کافر دوزخ کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

مِنْكُمْ	رُسُلٌ	يَاْتِكُمْ	اَلَمْ	خَزَنَتُهَآ	لَهُمْ	قَالَ	وَ	اَبْوَابُهَا	فُتِحَتْ
تم میں سے	رسول	آئے تمہارے پاس	کیا نہ	اسکے داروغہ	ان کو	کہیں گے	اور	اسکے دروازے	کھولے جائیں گے

پر پہنچیں گے (پھر) اس کے دروازے کھولے جائیں گے تو اس کے داروغے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس

يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

قَالُوْا	هٰذَا	يَوْمِكُمْ	لِقَآءَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	وَ	رَبِّكُمْ	اٰيٰتِ	عَلَيْكُمْ	يَتْلُوْنَ
کہیں گے	اس کی سے	تمہارے دن	ملاقات	تم کو ڈراتے	اور	تمہارے رب کی	آیتیں	تم پر	پڑھتے

تم میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھتے اور اس دن کے پیش

بَلٰی وَلٰکِنۡ حَقَّتۡ کَلِمَۃُ الۡعَذَابِ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۱﴾ قِیۡلَ

قِیۡلَ	الۡکٰفِرِیۡنَ	عَلَی	الۡعَذَابِ	کَلِمَۃُ	حَقَّتۡ	لٰکِنۡ	وَ	بَلٰی
فرمایا جائے گا	کافروں کے	اوپر	عذاب کی	بات	حق ہوئی	لیکن	اور	کیوں نہیں

آنے سے کہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں مگر عذاب کا حکم کافروں پر ثابت ہو گیا۔ فرمایا جائے گا

ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَی

مَثۡوَی	فَبِئۡسَ	فِیۡہَا	خٰلِدِیۡنَ	جَہَنَّمَ	اَبۡوَابَ	ادۡخُلُوۡۤا
ٹھکانہ	تو برا ہے	اس میں	ہمیشہ رہیں	دوزخ کے	دروازے میں	داخل ہو

داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ اس میں رہنے کیلئے تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے

الۡمُتَکَبِّرِیۡنَ ﴿۷۲﴾ وَ سِیۡقَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّہُمۡ اِلَی الۡجَنَّۃِ زُمَرًا ؕ

زُمَرًا	الۡجَنَّۃِ	اِلَی	رَبَّہُمۡ	اتَّقَوۡا	الَّذِیۡنَ	سِیۡقَ	وَ	الۡمُتَکَبِّرِیۡنَ
گروہ گروہ	جنت کی	طرف	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	وہ جو	چلائے جائینگے	اور	تکبر کرنیوالوں کا

تکبر کرنے والوں کا۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کی سواریاں گروہ درگروہ جنت کی طرف چلائی جائیں گی

حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡہَا وَ فُتِحَتۡ اَبۡوَابُہَا وَ قَالَ لَہُمۡ خَزَنَتُہَا

خَزَنَتُہَا	لَہُمۡ	قَالَ	وَ	اَبۡوَابُہَا	وَفُتِحَتۡ	جَآءُوۡہَا	اِذَا	حَتّٰۤی
اسکے داروغہ	ان کو	کہیں	اور	اسکے دروازے	اور کھولے جائیں	آئیں اس کو	جب	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اسکے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے

سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡہَا خٰلِدِیۡنَ ﴿۷۳﴾ وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ

الۡحَمۡدُ	قَالُوا	وَ	خٰلِدِیۡنَ	فَادۡخُلُوۡہَا	طِبۡتُمۡ	عَلَیۡکُمۡ	سَلٰمٌ
سب تعریفیں	کہیں گے	اور	ہمیشہ رہنے والے	داخل ہو اس میں	مبارک ہو	تم پر	سلام ہو

سلام ہو تم پر خوش و خرم رہو سو جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے کیلئے۔ اور وہ کہیں گے سب خوبیاں

لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

مِنَ الْجَنَّةِ	نَتَبَوَّاُ	الْاَرْضَ	اَوْرَثَنَا	وَ	وَعْدَهٗ	صَدَقَنَا	الَّذِیْ	لِلّٰهِ
جنت سے	ہم جگہ چنتے ہیں	زمین کا	وارث کیا ہم کو	اور	وعدہ اپنا	سچ کردیا ہم سے	جس نے	اللہ کو ہیں

اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں

حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَی الْمَلٰٓئِكَةَ

الْمَلٰٓئِكَةَ	تَرَی	وَ	الْعٰمِلِیْنَ	اَجْرُ	فَنِعْمَ	نَشَآءُ	حَیْثُ
فرشتوں کو	تم دیکھو گے	اور	عمل کرنے والوں کا	اجر	تو اچھا ہے	ہم چاہیں	جہاں

جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب ہے نیک کاموں کا۔ اور اے حبیب کبریا ﷺ آپ فرشتوں

حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

رَبِّهِمْ	بِحَمْدِ	یُسَبِّحُوْنَ	الْعَرْشِ	مِنْ حَوْلِ	حَآفِّیْنَ
اپنے رب کے	ساتھ تعریف	تسبیح کرتے ہیں	عرش کے	آس پاس	حلقہ کیے

کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے اپنے رب کی تعریف میں لگے ہوئے ہیں اور لوگوں کے

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع

الْعٰلَمِیْنَ	رَبِّ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	قِیْلَ	وَ	بِالْحَقِّ	بَیْنَهُمْ	قُضِیَ	وَ
سب جہانوں کا	رب ہے	اللہ کی ہیں	سب تعریفیں	کہا جائے گا	اور	انصاف سے	ان میں	فیصلہ فرما دیا جائے گا	اور

درمیان حق پر فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جائے گا تعریف اللہ کی جو سارے جہان کا رب ہے۔

ع ۸ | ۲۰

ایاتها ۸۵ | ۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ | رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲ غَافِرِ الذَّنْۢبِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	غَافِرِ	الذَّنْۢبِ
حٰمٓ	اتارنا ہے	کتاب کا	اللہ کی طرف سے	عزت والے	حکمت والے	بخشنے والا	گناہوں…

حٰمٓ یہ کتاب نازل کی گئی ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا علم والا۔ جو گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ

وَ	قَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ
اور	قبول کرنیوالا	توبہ کا	سخت	عذاب والا	بڑے انعام والا	نہیں کوئی	معبود	مگر	وہی	اسی کی طرف

توبہ قبول کرنے والا سخت سزا دینے والا اور قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی

الْمَصِيْرُ ۝۳ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ

الْمَصِيْرُ	مَا	يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ
پھرنا ہے	نہیں	جھگڑتے	اللہ کی آیتوں میں	مگر	وہ جو	کافر ہیں	تو نہ	دھوکے میں ڈالے تجھ…

طرف واپسی ہو گی۔ اللہ کی آیتوں میں کافروں کے سوا کوئی جھگڑا نہیں کرتا مگر ان کا شہروں میں چ…

تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ
ان کا پھرنا	شہروں میں	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	گروہوں…

پھرنا تمہیں مغالطہ میں نہ ڈالے۔ ان لوگوں سے پہلے نوح علیہ السلام کے (منکر) لوگوں اور ان کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ	هَمَّتْ	كُلُّ	اُمَّةٍ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	وَجٰدَلُوْا
ان کے بعد کے	اور	قصد کیا	ہر	امت نے	اپنے رسول سے	کہ پکڑیں اس کو	اور جھگڑ…

بہت سی جماعتوں نے (حق کو) جھٹلایا اور ہر اُمت نے ارادہ کیا کہ وہ لوگ اپنے رسول کو اپنی گرفت میں لے

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ كَانَ

بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
باطل سے	کہ ٹال دیں	اس سے	حق کو	تو میں نے ان کو پکڑا	تو کیسا	ہوا

اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تاکہ اس کے ساتھ حق کو مغلوب کر دیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا تو میرا

عِقَابِ ۝۵ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

عِقَابِ	وَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
میرا عذاب	اور	اسی طرح	حق ہوئی	بات	آپ کے رب کی	اوپر	ان کے جو	کافر ہیں

عذاب کیسا (عبرتناک) تھا۔ اور اسی طرح آپ کے رب کا حکم ان لوگوں پر ثابت ہو گیا جنہوں نے کفر کیا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ
کہ وہ	دوزخی ہیں	وہ جو	اٹھاتے ہیں	عرش کو	اور	جو	اسکے گرد ہیں

کہ وہ دوزخی ہیں۔ وہ جو عرش اٹھاتے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ
تسبیح کہتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	بخشش مانگتے ہیں	ان کیلئے جو

تسبیح بیان کرتے اور اس پر ایمان لاتے اور اس طرح مسلمانوں کی مغفرت مانگتے ہیں

اٰمَنُوْا ج رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ
مومن ہیں	اے ہمارے رب	سمائی ہے تو نے	ہر	چیز کو	رحمت	اور	علم میں	تو بخش دے	ان کو جو

اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ تو انہیں بخش دے جنہوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا

رَبَّنَا	الْجَحِيْمِ	عَذَابَ	وَقِهِمْ	سَبِيْلَكَ	اتَّبَعُوْا	وَ	تَابُوْا
اے ہمارے رب	جہنم سے	عذاب	اور بچا ان کو	تیری راہ کی	پیروی کریں	اور	توبہ کریں

توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے رب!

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

مِنْ اٰبَآئِهِمْ	صَلَحَ	مَنْ	وَ	وَعَدْتَّهُمْ	الَّتِيْ	جَنّٰتِ عَدْنِ	وَاَدْخِلْهُمْ
انکے باپوں سے	نیک ہیں	جو کوئی	اور	تو نے ان سے وعدہ کیا	کہ جس کا	ہمیشہ کی جنت میں	اور داخل کر ان کو

اور انہیں بسنے کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کو جو نیک ہوں ان کے

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ لا وَقِهِمُ

قِهِمُ	وَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ
بچا ان کو	اور	حکمت والا	عزت والا	تو ہی ہے	بیشک	انکی اولاد سے	اور	انکی بیویوں سے	اور

باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے ان کو بھی بے شک تو ہی عزت و حکمت والا ہے۔ اور انہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ

هُوَ	ذٰلِكَ	وَ	رَحِمْتَهٗ	فَقَدْ	يَوْمَئِذٍ	السَّيِّاٰتِ	تَقِ	مَنْ	وَ	السَّيِّاٰتِ
وہی ہے	یہ	اور	تو نے رحم فرمایا اس پر	تو بیشک	اس دن	برائیوں سے	بچایا تو نے	جسے	اور	برائیوں سے

برائیوں سے بچا جسے تو نے اس دن برائیوں سے بچا لیا اس پر تو نے رحم فرمایا اور یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

اَكْبَرُ	اللّٰهِ	لَمَقْتُ	يُنَادَوْنَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ
بہت بڑی ہے	اللہ کی	کہ ناراضگی	پکارے جائینگے	کافر ہوئے	وہ جو	بیشک	بڑی	کامیابی

بڑی کامیابی ہے۔ وہ جو کافر ہیں ان کو آواز دی جائے گی بے شک اللہ کی بیزاری تمہاری اپنی بیزاری سے

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ
تمہاری ناراضگی سے	اپنی جانوں پر	جب	بلایا جاتا تم کو	ایمان کی طرف	تو تم کفر کرتے

بڑھ کر ہوئی تھی جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم انکار کر دیتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا
کہیں گے	اے ہمارے رب	مارا تو نے ہم کو	دو مرتبہ	اور	زندہ کیا ہم کو	دو مرتبہ	ہم نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دوبار موت دی اور دوبار ہمیں زندہ فرمایا تو اب ہم نے اپنے گناہوں

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ

فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ
تو کیا	طرف	نکلنے کی ہے	کوئی	راہ	یہ	اس لیے کہ	جب	پکارا جاتا	اللہ

کا اقرار کرلیا تو کیا دوزخ سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ یہ (عذاب) اس لئے ہوا کہ جب اللہ وواحد پکارا جاتا تھا

وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ
اکیلے کو	تو تم کفر کرتے	اور	اگر	شرک کیا جاتا	اسکے ساتھ	تم ایمان لاتے	تو حکم	اللہ	بلند

تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ (کسی کو) شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے تو فیصلہ صرف اللہ کیلئے ہے جو بہت بلند بہت

الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ

الْكَبِيْرِ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَاۗءِ	رِزْقًا
بڑے کا ہے	وہ	وہ ہے جو	دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	اور	اتارتا ہے	تمہارے لیے	آسمان سے	رزق

ہی بڑا ہے۔ وہی ہے کہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے روزی اُتارتا ہے

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

الدِّيْنَ	لَهُ	مُخْلِصِيْنَ	اللّٰهَ	فَادْعُوا	يُّنِيْبُ	مَنْ	اِلَّا	يَتَذَكَّرُ	مَا	وَ
دین	اس کیلئے	خالص کر کے	اللہ کو	تو پکارو	رجوع کریں	جو	مگر	نصیحت لیتے	نہیں	اور

اور نصیحت نہیں مانتا مگر جو رجوع (الی اللہ) میں رہتا ہے۔ تو اللہ کی بندگی کرو خالص اس کے بندے ہو کر اگرچہ

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ

الرُّوْحَ	يُلْقِي	ذُو الْعَرْشِ	الدَّرَجٰتِ	رَفِيْعُ	الْكٰفِرُوْنَ	كَرِهَ	لَوْ	وَ
روح	ڈالتا ہے	عرش کا مالک	درجات والا	بلند	کافر	ناپسند کریں	اگرچہ	اور

یہ کافروں کو ناگوار ہی گزرے۔ وہ درجے بلند کرنے والا اور عرش کا مالک ہے اپنے امر کی روح اپنے

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ ۙ يَوْمَ

يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ	لِيُنْذِرَ	مِنْ عِبَادِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	عَلٰى	مِنْ اَمْرِهٖ
جس دن	ملاقات سے	دن	تاکہ ڈرائے	اپنے بندوں میں سے	جس کے چاہے	اوپر	اپنے حکم سے

بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے القاء کرتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ جس دن

هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ

الْمُلْكُ	لِمَنِ	شَيْءٌ	مِنْهُمْ	اللّٰهِ	عَلَى	يَخْفٰى	لَا	بٰرِزُوْنَ	هُمْ
بادشاہی	کس کی ہے	کوئی چیز	ان کی	اللہ کے	اوپر	چھپی ہوگی	نہیں	نکلیں گے	وہ

لوگ سامنے نکل آئیں گے ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی نہ ہو گی آج

اَلْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

بِمَا	نَفْسٍ	كُلُّ	تُجْزٰى	اَلْيَوْمَ	الْقَهَّارِ	الْوَاحِدِ	لِلّٰهِ	اَلْيَوْمَ
جو کچھ	آدمی کو	ہر	بدلہ دیا جائے گا	آج	زبردست کی ہے	اکیلے	اللہ	آج کے دن

بادشاہت کس کی ہے؟ اکیلے زبردست اللہ کی۔ آج ہر ایک کو بدلہ دیا جائے گا

كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۱۷

كَسَبَتْ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
اس نے کمایا	زیادتی نہیں کسی پر	آج	بیشک	اللہ	جلدی	حساب لینے والا ہے

اس کی کمائی کا آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ مَا

وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا
اور ڈراو ان کو	دن	قریب سے	جب	دل	پاس	گلے کے ہوتے	غم میں بھرے	نہیں

اور (اے حبیب ﷺ!) انہیں قریب آنے والی (قیامت) کے دن سے ڈرایئے جب دل غم سے بھرے ہوئے گلوں میں آ جائیں گے

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ۝۱۸ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْيُنِ
ظالموں کا	کوئی دوست	اور	نہ	سفارشی	جو کہا مانا جائے	جانتا ہے	چوری	آنکھوں کی

ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ اللہ جانتا ہے چوری چھپے کی نگاہ

وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ۝۱۹ وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ

وَ	مَا	تُخْفِى	الصُّدُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	يَقْضِىْ	بِالْحَقِّ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	جو	چھپاتے ہیں	سینے	اور	اللہ	فیصلہ فرمائے گا	حق کے ساتھ	اور	وہ جن کو

اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے۔ اور اللہ سچا فیصلہ فرماتا ہے اور اس کے سوا جن کو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَقْضُوْنَ	بِشَىْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ
پوجتے ہیں	اس کے سوا	نہیں	فیصلہ کرسکتے	کسی چیز کا	بیشک	اللہ	وہ ہے	سننے والا

پوجتے ہیں وہ کچھ فیصلہ نہیں کرتے بے شک اللہ ہی سننے والا اور

الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا	فِي الْاَرْضِ	يَسِيْرُوْا	اَوَلَمْ	الْبَصِيْرُ
انجام	تھا	کیسا ہوا	کہ دیکھتے	زمین میں	سیر کی انہوں نے	کیا نہ	دیکھنے والا

دیکھنے والا ہے۔ اور کیا وہ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا

اٰثَارًا	وَ	قُوَّةً	مِنْهُمْ	اَشَدَّ	هُمْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	الَّذِيْنَ
نشانیوں میں	اور	قوت میں	ان سے	سخت	وہ	تھے	ان سے پہلے	تھے	ان کا جو

جو ان سے پہلے تھے وہ قوت میں اور زمین پر نشان چھوڑنے میں ان سے بڑھ کر تھے مگر اللہ نے انہیں

فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾

مِنْ وَّاقٍ	مِّنَ اللّٰهِ	لَهُمْ	كَانَ	مَا	وَ	بِذُنُوْبِهِمْ	اللّٰهُ	فَاَخَذَهُمُ	فِي الْاَرْضِ
کوئی بچانے والا	اللہ سے	ان کیلئے	تھا	نہیں	اور	انکے گناہوں کے سبب	اللہ نے	تو پکڑا ان کو	زمین میں

ان کے گناہوں کے بدلے میں پکڑ لیا اور انہیں اللہ سے چھڑانے والا کوئی نہ تھا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا

فَكَفَرُوْا	بِالْبَيِّنٰتِ	رُسُلُهُمْ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ
تو انکار کیا انہوں نے	دلائل لے کر	انکے رسول	آئے تھے ان کے پاس	اس لیے کہ وہ	یہ

یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لائے تھے مگر وہ نہ مانے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	الْعِقَابِ	شَدِيْدُ	قَوِيٌّ	اِنَّهٗ	اللّٰهُ	فَاَخَذَهُمُ
بھیجا ہم نے	بیشک	اور	عذاب والا ہے	سخت	زبردست	بیشک وہ	اللہ نے	تو پکڑا ان کو

پھر اللہ نے انہیں پکڑ لیا وہ طاقتور اور سخت سزا دینے والا ہے۔ اور بے شک ہم نے

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
موسیٰ کو	اپنی نشانیوں سے	اور	سند	روشن سے	طرف	فرعون کے	اور ہامان

موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون

وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا

وَ	قَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا
اور	قارون کے	تو بولے	جادوگر ہے	جھوٹا	پھر جب	لایا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے

کی طرف تو انہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے بڑا جھوٹا۔ پھر جب وہ ان پر ہمارے پاس سے حق لائے بولے

قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا

قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا
تو بولے	قتل کردو	بیٹے	ان کے	جو ایمان لائے	اسکے ساتھ	اور	زندہ رکھو

جو اس پر ایمان لائے ان کے بیٹے قتل کرو اور عورتیں زندہ رکھو

نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ
ان کی عورتیں کو	اور	نہیں	داؤ	کافروں کا	مگر	بھٹکتا پھرتا	اور	بولا	فرعون

اور ان کافروں کی تدبیر ضائع ہی جانے والی تھی۔ اور فرعون بولا

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ

ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّبَدِّلَ
مجھے چھوڑ دو	میں قتل کردوں	موسیٰ کو	اور وہ بلا لائے	اپنے رب کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	بدل دے

مجھے چھوڑو میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کروں اور وہ اپنے رب کو پکارے میں ڈرتا ہوں کہیں

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ

دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنِّيْ
تمہارا دین	یا	یہ کہ	پھیلائے	زمین میں	فساد	اور	فرمایا	موسیٰ نے	بیشک میں

وہ تمہارا دین نہ بدل دے یا زمین میں فساد مچائے۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع

عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	مِّنْ كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ
پناہ لیتا ہوں	اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	ہر ایک	متکبر سے جو	نہ	ایمان رکھتا ہو	یوم حساب پر

ہر متکبر سے جو روزِ حساب کو نہیں مانتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ

وَ	قَالَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ	مِّنْ اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗ	اَتَقْتُلُوْنَ
اور	کہا	ایک مرد مسلمان نے	آل	فرعون سے	چھپائے ہوئے تھا	اپنا ایمان	کیا قتل کرتے ہو

اور آلِ فرعون میں سے ایک مؤمن شخص نے جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہا کیا تم ایک شخص کو

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ

رَجُلًا	اَنْ	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ	اللّٰهُ	وَ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اس آدمی کو جو	یہ کہ	کہتا ہے	میرا رب	اللہ ہے	اور	بیشک	لایا تمہارے پاس	دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے

اس لئے قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ

وَ	اِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ	يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ
اور	اگر	ہوگا	جھوٹا	تو اس پر ہوگا	اس کا جھوٹ	اور اگر	ہے وہ	سچا	تو پہنچے گی تم کو	بعض

نشانی لایا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس چیز سے وہ تمہیں ڈراتا ہے

الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

الَّذِیْ	یَعِدُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَهْدِیْ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ
وہ سزا جو	وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	اس کو جو	ہو	حد سے بڑھنے والا	جھوٹا

وہ عذاب تم پر پہنچ کر رہے گا بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے نکلنے والا اور بڑا جھوٹا ہو۔

یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

یٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْیَوْمَ	ظٰهِرِیْنَ	فِی الْاَرْضِ	فَمَنْ	یَّنْصُرُنَا	مِنْۢ بَاْسِ
اے میری قوم	تمہارے لیے	بادشاہی ہے	آج	غالب ہو	زمین میں	تو کون	مدد کرے گا ہماری	عذاب

اے میرے لوگو! آج سلطنت تمہاری ہے (اس حال میں کہ) تم زمین میں غلبہ رکھتے ہو تو کون ہماری مدد کرے گا اللہ کے

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِیْكُمْ اِلَّا مَاۤ اَرٰی وَ مَاۤ

اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَاۤ	اُرِیْكُمْ	اِلَّا	مَاۤ	اَرٰی	وَ	مَاۤ
اللہ سے	اگر	ہمارے پاس آئے	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھاتا میں تم کو	مگر	جو	خود دیکھتا ہوں	اور	نہیں

عذاب سے اگر وہ ہم پر آجائے فرعون بولا میں تو تمہیں وہی رائے دیتا ہوں جسے خود (صحیح) سمجھتا ہوں اور میں

اَهْدِیْكُمْ اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْۤ

اَهْدِیْكُمْ	اِلَّا	سَبِیْلَ	الرَّشَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِیْۤ	اٰمَنَ	یٰقَوْمِ	اِنِّیْۤ
دکھاتا میں تم کو	مگر	راہ	بھلائی کی	اور	کہا	اس نے جو	ایمان لایا	اے میری قوم	بیشک میں

تمہاری رہنمائی نہیں کرتا مگر کامیابی کے راستہ کی طرف۔ اور جو ایمان والا تھا کہنے لگا اے میرے لوگو! بے شک

اَخَافُ عَلَیْكُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ ۙ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	مِّثْلَ	یَوْمِ	الْاَحْزَابِ	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ	نُوْحٍ
ڈرتا ہوں	تم پر	مثل	دن	گروہ کے	مثل	عادت	قوم	نوح کے

میں تم پر پہلے گروہوں کے جیسے دن کا خوف رکھتا ہوں۔ جیسا حشر گزرا نوح علیہ السلام کی قوم

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا

وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا
اور	عاد کے	اور	ثمود کے	اور ان کے جو	بعد ان کے ہوئے	اور	نہیں	اللہ	چاہتا	ظلم

اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد اوروں پر اور اللہ بندوں پر

لِّلْعِبَادِ ۝۳۱ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲ۙ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ

لِّلْعِبَادِ	وَ	يٰقَوْمِ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ	التَّنَادِ	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ
بندوں پر	اور	اے میری قوم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	دن	پکارے	جس دن	پھرو گے

ظلم نہیں چاہتا۔ اور اے میری قوم میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں جس دن پکار مچے گی۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو

مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
پیٹھ دیتے	نہیں	تمہارے لیے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ

گے تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا مگر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے راہ دکھانے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	وَ	لَقَدْ	جَاۗءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ
تو نہیں	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور	بیشک	آئے تمہارے پاس	یوسف	پہلے	دلائل لے کر

والا کوئی نہیں ہوتا۔ اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام تمہارے پاس واضح نشانیوں کیساتھ آچکے

فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ

فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	جَاۗءَكُمْ	بِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَّبْعَثَ
تو ہمیشہ رہے تم	شک میں	اس سے جو	آیا تمہارے	پاس	یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوئے	تو تم نے کہا	ہر گز نہ	بھیجے گا

مگر جو کچھ وہ لائے اس پر تم شک ہی کرتے رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے اس کے بعد

اللهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اللهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ
اللہ	بعد اس کے	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس کو جو	ہو	حد سے گزرنے والا

اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا اس طرح اللہ اسے جو حد سے نکلنے والا اور شک کرنے والا ہو

مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ

مُّرْتَابٌ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْۤ اٰيٰتِ	اللهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
شک کرنیوالا	وہ جو	جھگڑتے ہیں	آیتوں میں	اسی کے	بغیر	سند کے	جو آئی پاس ہو

گمراہ کر دیتا ہے۔ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے رہتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللهُ
بہت بڑی	ناراضگی ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	ان کے جو	مومن ہیں	اسی طرح	مہر کر دے گا	اللہ

آئی ہو (ان کا یہ جھگڑا) بہت بڑی خفگی کا سبب ہے اللہ کے نزدیک اور ایمان والوں کے نزدیک

عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

عَلٰي	كُلِّ	قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ
اوپر	ہر	دل	متکبر کے	سخت گیر کے	اور	بولا	فرعون	اے ہامان	بنا	میرے لیے

اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے مغرور سرکش کے دل پر۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان! میرے لئے

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ
محل	تاکہ میں	پہنچوں	راہوں پر	راستے	آسمانوں کے	تو میں جھانکوں

ایک بلند عمارت بنا تاکہ میں راستوں کو پہنچ جاؤں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ

اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ
طرف	خدا	موسیٰ کے	اور	بیشک میں	اسے خیال کرتا ہوں	جھوٹا	اور	اسی طرح	زینت دی گئی	فرعون کیلئے

خدا کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اس طرح فرعون کیلئے اس کی

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع

سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ تَبَابٍ
برے	عمل اس کے	اور	روکا گیا	راہ سے	اور	نہیں	مکر	فرعون کا	مگر	ہلاکت میں

بدعملی خوشنما کردی گئی اور وہ (اللہ کی) راہ سے روک دیا گیا اور فرعون کی پرفریب تدبیر محض ہلاکت ہی میں تھی۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج يٰقَوْمِ

وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	يٰقَوْمِ
اور	بولا	وہ جو کہ	ایمان لایا تھا	اے میری قوم	میری پیروی کرو	راہ دکھاؤں تم کو	راستہ	بھلائی کا	اے میری قوم

اور وہ ایمان والا بولا اے میری قوم! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کی راہ بتاؤں۔ اے میری قوم!

اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

اِنَّمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ	دَارُ	الْقَرَارِ
اسکے سوا نہیں کہ	یہ	زندگی	دنیا کی	(تھوڑا) فائدہ ہے	اور	بیشک	آخرت کا	یہ	گھر ہے	رہنے کا

دنیا کی یہ زندگی تو صرف سازوسامان ہے اور آخرت ہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
جس نے	عمل کیا	برا	نہ	دیا جائیگا بدلہ	مگر	اسی جیسا	اور	جو کوئی	عمل کرے	اچھا

جس نے برا عمل کیا اسے اسی کی مانند جزا دی جائے گی اور جس مرد یا عورت

مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
مرد ہو	یا	عورت ہو	اور	وہ ہو	مؤمن	تو یہی لوگ	داخل ہونگے	جنت میں

نے درست عمل کیا اور وہ مؤمن بھی ہوا تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ	يٰقَوْمِ	مَا لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ
وہ رزق دیئے جائینگے	اس میں	بے	حساب	اور	اے میری قوم	کیا ہوا مجھے	میں بلاتا ہوں تمہیں

جہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ اور اے میرے لوگو! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ

اِلَى النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى النَّارِ	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ
نجات کی طرف	اور	تم مجھے بلاتے ہو	آگ کی طرف	تم مجھے بلاتے ہو	کہ میں انکار کروں	اللہ کا

طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ

وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	الْعَزِيْزِ
اور	میں شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	جو	نہیں	مجھے	اس کا	کوئی علم	اور	میں	بلاتا ہوں تمہیں	طرف	غالب

اور ایسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے علم نہیں اور میں تمہیں بڑی عزت والے بہت بخشنے والے (رب)

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا

الْغَفَّارِ	لَا	جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا
بخشنے والے کے	نہیں	کوئی شک	یہ کہ	تم بلاتے ہو مجھے	اسکی طرف	نہیں	اس کیلئے	بلانا	دنیا میں

کی طرف بلاتا ہوں۔ کوئی شک نہیں کہ یقیناً جس کی طرف مجھے بلاتے ہو ایسا بلانا نہیں

وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ

وَ	لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ
اور	نہ	آخرت میں	اور	یہ کہ	پھرنا ہے ہمیں	طرف	اللہ کی	اور	یہ کہ	حد سے بڑھنے والے	وہی ہیں

کام کا نہیں دنیا میں نہ آخرت میں اور یہ ہمارا پھرنا اللہ کی طرف ہے اور یہ کہ حد سے

اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ

اَصْحٰبُ النَّارِ	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَ	اُفَوِّضُ
آگ والے	سو تم جلد یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں	تمہیں	اور	میں سونپتا ہوں

گزرنے والے ہی دوزخی ہیں۔ جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں جلد ہی اسے یاد کرو گے اور میں اپنے

اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا

اَمْرِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ	فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا
اپنا کام	طرف	اللہ کے	بیشک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	سو اسے بچالیا	اللہ نے	برائیاں سے	جو

کام اللہ کو سونپتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ پھر اللہ نے اسے ان کی

مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ج اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ

مَكَرُوْا	وَ	حَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ
داؤ کرتے تھے	اور	گھیرلیا	فرعون والوں کو	برے	عذاب نے	آگ کے	وہ حاضر کیے جاتے ہیں

چالوں کی برائیوں سے بچا لیا اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔ آگ جس پر وہ

عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ

عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّ	عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ
اس پر	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو تم	فرعون والوں کو

صبح شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا) ڈال دو

أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٣٦﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ

أَشَدَّ	الْعَذَابِ	وَ	إِذْ	يَتَحَاجُّونَ	فِي النَّارِ	فَيَقُولُ
شدید ترین	عذاب	اور	جب	وہ باہم جھگڑیں گے	آگ میں	تو کہیں گے

آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں۔ اور جب وہ دوزخ میں آپس میں جھگڑیں گے تو

الضُّعَفَٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ

الضُّعَفَٰٓؤُا	لِلَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوٓا	إِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُّغْنُونَ
کمزور	ان لوگوں سے	جو بڑے بنتے تھے	بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	دور کردو گے

کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بے شک ہم تمہارے ہی پیروکار تھے تو کیا تم

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٣٧﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ إِنَّ

عَنَّا	نَصِيبًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ	الَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوٓا	إِنَّا	كُلٌّ	فِيهَآ	إِنَّ
ہم سے	کچھ حصہ	آگ کا	کہیں گے	وہ لوگ جو	بڑے بنتے تھے	بیشک ہم	سب	اس میں ہیں	بیشک

آگ کا کوئی حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو۔ تکبر کرنے والے کہیں گے ہم سب (اسی) آگ میں ہیں بے شک

اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٣٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ
اللہ	کرچکا	فیصلہ	درمیان	بندوں کے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	آگ میں ہیں	داروغہ کو

اللہ نے بندوں کے درمیان (قطعی) فیصلہ فرما دیا ہے۔ اور جو آگ میں ہیں اس کے داروغوں سے

جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٣٩﴾ قَالُوٓا

جَهَنَّمَ	ادْعُوا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ الْعَذَابِ	قَالُوٓا
جہنم کے	تم دعا کرو	اپنے رب سے	ہلکا کردے	ہم سے	ایک دن	عذاب سے	وہ کہیں گے

کہیں گے اپنے رب سے دُعا کرو ہم پر عذاب کا ایک دن ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا

اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ

اَوَلَمۡ	تَكُ	تَاۡتِيۡكُمۡ	رُسُلُكُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ	قَالُوۡا	بَلٰى	قَالُوۡا	فَادۡعُوۡا
کیا نہیں	تھے	آئے تمہارے پاس	تمہارے رسول	نشانیوں کیساتھ	وہ کہیں گے	ہاں	وہ کہیں گے	تو تم پکارو

تمہارے پاس تمہارے رسول روشن نشانیاں نہیں لائے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں پھر تم ہی دعا کرو

وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ

وَ	مَا	دُعٰٓؤُا	الۡكٰفِرِيۡنَ	اِلَّا	فِىۡ ضَلٰلٍ	اِنَّا	لَنَنۡصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيۡنَ
اور	نہ	پکارتے	کافر	مگر	گمراہی میں	بیشک ہم	ضرور مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں کی	اور ان کی جو

اور کافروں کی دعا تو اکارت ہی جانے والی ہے۔ بے شک ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں

اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ﴿۵۱﴾ لا يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ

اٰمَنُوۡا	فِى	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	وَيَوۡمَ	يَقُوۡمُ	الۡاَشۡهَادُ	يَوۡمَ	لَا	يَنۡفَعُ
ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا کے	اور جس دن	کھڑے ہونگے	گواہ	وہ دن	نہ	نفع دے گا

کو ضرور مدد دیں گے دنیا کی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو

الظّٰلِمِيۡنَ مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدۡ

الظّٰلِمِيۡنَ	مَعۡذِرَتُهُمۡ	وَ	لَهُمُ	اللَّعۡنَةُ	وَ	لَهُمۡ	سُوۡٓءُ	الدَّارِ	وَ	لَقَدۡ
ظالموں کو	ان کا عذر	اور	ان کیلئے	لعنت ہے	اور	ان کیلئے	برا ہے	گھر	اور	بیشک

ان کی معذرت فائدہ نہ دے گی اور ان پر لعنت پڑے گی اور ان کے لیے بدترین گھر ہوگا۔ اور بے شک ہم نے

اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى وَاَوۡرَثۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ لا هُدًى

اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡهُدٰى	وَ	اَوۡرَثۡنَا	بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ	الۡكِتٰبَ	هُدًى
عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	رہنمائی	اور	وارث کیا ہم نے	اولاد	یعقوب کو	کتاب کا	ہدایت

موسیٰ علیہ السلام کو رہنمائی عطا فرمائی اور ہم نے وارث کیا بنی اسرائیل کو کتاب کا

وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

وَّاسْتَغْفِرْ	حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعْدَ	اِنَّ	فَاصْبِرْ	لِاُولِي الْاَلْبَابِ	ذِكْرٰى	وَ
اور بخشش مانگو	سچا ہے	اللہ کا	وعدہ	بیشک	تو صبر کرو	عقلمندوں کے لیے	نصیحت	اور

عقل مندوں کو رہنمائی اور نصیحت کیلئے۔ تو اے محبوب ﷺ! صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی امت

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	وَالْاِبْكَارِ	بِالْعَشِيِّ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	وَسَبِّحْ	لِذَنْۢبِكَ
وہ جو	بیشک	اور صبح کو	شام کو	اپنے رب کے	ساتھ حمد کے	اور پاکی بولو	اپنوں کے گناہوں کی

کے گناہوں کی معافی چاہو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے صبح اور شام اسکی تسبیح بیان کرو۔ وہ جو اللہ کی آیتوں میں

يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اِنْ	اَتٰىهُمْ	سُلْطٰنٍ	بِغَيْرِ	اللّٰهِ	فِيْۤ اٰيٰتِ	يُجَادِلُوْنَ
ان کے دلوں میں	نہیں	جو انہیں ملی ہو	سند کے	بغیر	اللہ کی	آیتوں میں	جھگڑتے ہیں

جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو انہیں ملی ہو ان کے دلوں میں نہیں

اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

السَّمِيْعُ	هُوَ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	فَاسْتَعِذْ	بِبَالِغِيْهِ	هُمْ	مَّا	كِبْرٌ	اِلَّا
سننے والا	وہی ہے	بیشک وہ	اللہ کی	تو پناہ مانگو	اس کو پانے والے	وہ	جو نہیں	تکبر	مگر

مگر ایک بڑائی کی ہوس جسے نہ پہنچیں گے تو تم اللہ کی پناہ مانگو بے شک وہی

الْبَصِيْرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

مِنْ خَلْقِ النَّاسِ	اَكْبَرُ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	لَخَلْقُ	الْبَصِيْرُ
آدمیوں کی پیدائش سے	بہت بڑی ہے	زمین کی	اور	آسمانوں	یقیناً پیدائش	دیکھنے والا

سنتا دیکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا بنانا انسانوں کے بنانے سے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر	اندھا

زیادہ بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتے

وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ

وَ	الْبَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا	الْمُسِيْٓءُ
اور	دیکھنے والا	اور وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور	نہ	بدکار

اور نہ وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور برے لوگ مگر تم

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ

قَلِيْلًا	مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ
تھوڑا ہے	جو	نصیحت لیتے ہو تم	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور لیکن

کم ہی نصیحت لیتے ہو۔ بے شک قیامت ضرور آئے گی اس میں کوئی شک نہیں لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ
اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	فرمایا	تمہارے رب نے	مجھے پکارو	میں قبول کرونگا

اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے۔ اور آپ ﷺ کے رب نے فرمایا میرے حضور دعا کرو

لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ
تمہاری دعا	بیشک	وہ جو	تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے	جلدی داخل ہونگے

میں (ضرور) قبول کروں گا بے شک جو لوگ میری بندگی سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہونے کی حالت میں

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
جہنم میں	ذلیل ہوکر	اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم آرام پاؤ	اس میں

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
اور	دن کو	جاگنے کیلئے	بیشک	اللہ	فضل والا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن	اکثر

اور دن روشن بنایا بے شک اللہ لوگوں پر فضل والا ہے لیکن بہت

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ

النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ
لوگ	شکر نہیں کرتے	یہ ہے تمہارا	اللہ	تمہارا پالنے والا	پیدا کرنے والا	ہر	شے کا	نہیں	کوئی معبود

آدمی شکر نہیں کرتے۔ وہ ہے اللہ تمہارا رب ہر چیز کا بنانے والا اس کے

اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
مگر	وہی	تو کہاں	اوندھے جاتے ہو	یوں ہی	اوندھے ہوتے ہیں	وہ جو	تھے	آیات	اسی کا

سوا کسی بندگی نہیں تو کہاں بھٹکے جاتے ہو۔ اس طرح وہ لوگ بھٹکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ

يَجْحَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّالسَّمَآءَ
انکار کرتے	اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	قرار کی جگہ	اور آسمان کو

انکار کرتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو

ع ۶

وقف لازم

بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

بِنَآءً	وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
چھت	اور	صورتیں بنائیں تمہاری	تو اچھی بنائیں	صورتیں تمہاری	اور	روزی دی تم کو	پاکیزہ چیزوں سے

چھت بنایا اور تمہاری شکل و صورت بنائی پھر تمہاری شکلوں کو خوبصورت بنایا اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ
یہ ہے تمہارا	اللہ	تمہارا رب	سو برکت والا ہے	اللہ	رب	جہانوں کا	وہی	زندہ ہے	نہیں	کوئی معبود

یہ ہے اللہ تمہارا رب تو برکت والا ہے اللہ سارے جہان کا رب۔ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
مگر	وہی	تو اسی کو پکارو	خالص کرکے	اسی کیلئے	دین	تمام تعریفیں	اللہ	رب

تو اسی کی عبادت کرو اس کیلئے بندگی کو خالص کرتے ہوئے تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سب

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
جہانوں کی ہیں	فرماؤ	بیشک میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	میں پوجوں	ان کو جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے

جہانوں کا رب ہے۔ فرما دیجئے مجھے روکا گیا ہے ان کی عبادت سے جنہیں تم پوجتے ہو اللہ کو چھوڑ کر جب

اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۟ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ
اللہ کے	جبکہ	آئیں میرے پاس	روشن دلیلیں	میرے رب کی طرف سے	اور	میں حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	جھک جاؤں

کہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس روشن دلیلیں آگئیں اور مجھے حکم ہوا کہ رب العالمین

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

لِرَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ
واسطے رب	جہانوں کے	وہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر	نطفہ سے

کے حضور جھک جاؤں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر خون کے لوتھڑے سے

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	یُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچہ بنا کر	پھر	تا کہ پہنچو	جوانی اپنی کو	پھر

پھر تمہیں نکالتا ہے بچہ بنا کر پھر تمہیں باقی رکھتا ہے کہ اپنی جوانی کو پہنچو پھر اس لئے کہ

لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا

لِتَكُوْنُوْا	شُیُوْخًا	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	یُّتَوَفّٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا
تا کہ ہو جاؤ	بوڑھے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	فوت ہو جاتے ہیں	پہلے اس سے	اور	تا کہ پہنچو تم

بوڑھے ہو اور تم میں کوئی پہلے ہی اٹھا لیا جاتا ہے اور اس لئے کہ تم

اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا

اَجَلًا	مُّسَمًّى	وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِیْ	یُحْیٖ	وَ	یُمِیْتُ	فَاِذَا
مدت	مقرر کو	اور	تا کہ تم	سمجھو	وہ	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	تو جب

ایک مقرر وعدہ تک پہنچو اور اس لئے کہ تم سمجھو۔ وہی ہے کہ زندہ کرتا اور مارتا ہے پھر جب کوئی

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ

قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	یَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَیَكُوْنُ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِیْنَ
حکم فرماتا ہے	کسی کام کا	تو اسکے سوا نہیں کہ	فرماتا ہے	اس کو	ہو جا	تو ہو جاتا ہے	کیا نہ	دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو

حکم فرماتا ہے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا جبھی وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

ع ۷

معانقۃ ۱۳

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ۙ۶۹ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

گَذَّبُوْا	اَلَّذِيْنَ	يُصْرَفُوْنَ	اَنّٰى	اللّٰهِ	فِيْٓ اٰيٰتِ	يُجَادِلُوْنَ
جنہوں نے جھٹلایا	وہ	پھیرے جاتے ہیں	کہاں	اللہ کی	آیتوں میں	جھگڑتے ہیں

جو ہماری آیتوں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں؟ وہ کدھر پھرے جا رہے ہیں؟ وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڦ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ۙ۷۰ اِذِ

اِذِ	يَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	رُسُلَنَا	بِهٖ	اَرْسَلْنَا	بِمَآ	وَ	بِالْكِتٰبِ
جب	جان لیں گے	تو عنقریب	اپنے رسولوں کو	اسکے ساتھ	بھیجا ہم نے	اس کو جو	اور	کتاب کو

اور اس چیز کو جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا جھٹلا دیا ہاں وہ جلد ہی جان لیں گے۔ جب ان کی

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ۙ۷۱ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ

ثُمَّ	فِي الْحَمِيْمِ	يُسْحَبُوْنَ	السَّلٰسِلُ	وَ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	الْاَغْلٰلُ
پھر	کھولتے پانی میں	گھسیٹے جائینگے	زنجیریں	اور	ان کی گردنوں میں	طوق ہونگے

گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں اس حال میں وہ گھسیٹے جائیں گے۔ سخت گرم پانی میں پھر (بھڑکتی)

فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ۚ۷۲ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ۙ۷۳

تُشْرِكُوْنَ	كُنْتُمْ	مَا	اَيْنَ	لَهُمْ	قِيْلَ	ثُمَّ	يُسْجَرُوْنَ	النَّارِ	فِي
شریک بناتے	تھے تم	جو	کہاں ہیں	ان کو	فرمایا جائے گا	پھر	دھکائے جائینگے	آگ	میں

آگ میں وہ جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر ان سے فرمایا جائے گا کہاں گئے وہ جو تم شریک بتاتے تھے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ

مِنْ قَبْلُ	نَّدْعُوْا	نَكُنْ	لَّمْ	بَلْ	عَنَّا	ضَلُّوْا	قَالُوْا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ
اس سے پہلے	پوجتے	تھے ہم	نہیں	بلکہ	ہم سے	وہ گم ہوگئے	کہیں گے	اللہ کے	سوائے

اللہ کے مقابل کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم پہلے کچھ پوجتے ہی نہ تھے۔

شَيْـًٔا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
کچھ	ایسے ہی	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ	اس لیے کہ	تم تھے

اور اللہ اسی طرح کافروں کو گمراہی میں ڈالتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ تم

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾

تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ
خوش ہوتے	زمین میں	بغیر	حق کے	اور	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	اتراتے

زمین میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس لئے کہ تم اتراتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى
داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہیں	اس میں	تو برا ہے	ٹھکانہ

دوزخ کے دروازوں میں وہاں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ ہاں تکبر کرنے والوں کی بستی کیا ہی

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ
تکبر والوں کا	تو آپ صبر کریں	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	تو اگر	دکھائیں ہم آپ کو	بعض حصہ

بری ہے۔ تو (اے حبیب ﷺ) آپ (ان کی ایذا رسانیوں پر) صبر فرمائیں بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے تو اگر ہم دکھادیں آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ جس کا

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اس عذاب کا	جو وعدہ دیتے ہم انکو	یا	ہم تمہیں وفات دیں	تو ہماری طرف	لوٹائے جائیں گے	اور	بیشک	ہم نے بھیجے

ان سے وعدہ فرماتے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ کو ظاہری وفات دے دیں (عذاب ان سے ٹل نہیں سکتا) کیونکہ یہ ہماری ہی طرف واپس لائے جائیں گے۔

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ

رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّمْ
رسول	آپ سے پہلے	ان میں سے بعض	جس کسی کا	احوال بیان کیا ہم نے	آپ پر	اور	ان میں سے	کسی کا	نہیں

اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے (بھی) رسول بھیجے ان میں سے بعض کا حال ہم نے آپ پر بیان فرما دیا

نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

نَقْصُصْ	عَلَيْكَ	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا
بیان کیا ہم نے	آپ پر	اور	نہیں	ہے	کسی رسول کیلئے	یہ کہ	لائے	کوئی نشانی	مگر

اور بعض کا حال ان میں سے آپ پر بیان نہیں فرمایا اور کسی رسول کیلئے نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی لے آئے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

بِاِذْنِ اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ
اللہ کے حکم سے	تو جب	آئے گا	حکم	اللہ کا	تو فیصلہ ہوگا	انصاف سے	اور	نقصان اٹھائینگے	اس جگہ

مگر اللہ کے اذن سے، پھر جب امرِ الٰہی آ جائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ ہو گا اور وہاں باطل

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

الْمُبْطِلُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا
باطل پرست لوگ	اللہ	وہ ہے جس نے	بنائے	تمہارے لیے	چوپائے	تا کہ تم سوار ہو

والے نقصان اٹھائیں گے۔ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے کہ کسی

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا

مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوْا
ان میں سے بعض پر	اور	بعض کو	کھاؤ	اور	تمہارے لیے	اس میں	کتنے ہی فائدے ہیں	اور	تا کہ پہنچو

پر سوار ہو اور کسی کا گوشت کھاؤ۔ اور تمہارے لئے ان میں کتنے ہی فائدے ہیں اور اس کے

عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ

عَلَى الْفُلْكِ	وَ	عَلَيْهَا	وَ	فِي صُدُورِكُمْ	حَاجَةً	عَلَيْهَا
کشتیوں پر	اور	ان پر	اور	اپنے دل کی مرادوں کو	ضرورت کو	اس پر

کہ تم ان کی پیٹھ پر اپنے دل کی مرادوں کو پہنچو اور ان پر اور کشتیوں

تُحْمَلُونَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ﴿۸۱﴾

تُنْكِرُونَ	اللَّهِ	آيَاتِ	فَأَيَّ	آيَاتِهِ	يُرِيكُمْ	وَ	تُحْمَلُونَ
انکار کرتے ہو	اللہ کی	نشانی کا	تو کس	اپنی نشانیاں	دکھاتا ہے تم کو	اور	سوار ہوتے ہو

پر سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے؟

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوا	فِي الْأَرْضِ	يَسِيرُوا	أَفَلَمْ
انجام	ہوا	کیسا	کہ دیکھیں	زمین میں	پھرے وہ	کیا نہیں

تو کیا وہ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا؟

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ أَشَدَّ قُوَّةً وَّ

وَّ	قُوَّةً	أَشَدَّ	وَ	مِنْهُمْ	أَكْثَرَ	كَانُوا	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِينَ
اور	قوت میں	سخت	اور	ان سے	زیادہ	تھے وہ	ان سے پہلے تھے	ان کا جو

وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور قوت اور

آثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

يَكْسِبُونَ	كَانُوا	مَّا	عَنْهُمْ	أَغْنَى	فَمَا	فِي الْأَرْضِ	آثَارًا
کرتے	تھے وہ	جو	ان کے	کام آیا	تو نہ	زمین میں	نشان ہیں انکے

زمین پر نشان چھوڑنے میں بڑھ کر تھے مگر ان کی کمائی ان کے کام نہ آئی۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرِحُوْا	بِمَا	عِنْدَهُمْ
تو جب	آئے انکے پاس	ان کے رسول	دلائل کے ساتھ	خوش ہوئے	اس پر جو	پاس ان کے تھا

تو جب ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لائے (تو) وہ خوش ہوتے رہے اس

مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا

مِّنَ الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَلَمَّا
علم سے	اور	گھیر لیا	ان کو	اس نے کہ	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	پھر جب

علم پر جو ان کے پاس تھا اور انہیں گھیر لیا اسی (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ پھر جب

رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهٖ
دیکھا انہوں نے	ہمارا عذاب	تو بولے	ایمان لائے ہم	اللہ پر	اکیلے پر	اور	انکار کیا ہم نے	اس کا	کرتے تھے ہم	اسکے ساتھ

انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا بولے ہم ایمان لائے اللہ پر جو ایک ہے اور ہم نے اس کا انکار کیا جسے ہم اس کا

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ

مُشْرِكِيْنَ	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ
شریک ٹھہراتے	تو نہ	ہوا کہ	نفع دیتا ان کو	ان کا ایمان	جب	دیکھا انہوں نے	ہمارا عذاب	یہی دستور ہے

شریک ٹھہراتے تھے۔ تو ان کے ایمان نے انہیں کام نہ دیا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا اللہ کا

اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	فِيْ عِبَادِهٖ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ
اللہ کا	جو	بیشک	گزر چکا	اسکے بندوں میں	اور نقصان اٹھایا	اس جگہ	کافروں نے

دستور ہے جو اس کے بندوں میں گزر چکا اور وہاں کافر خسارے میں رہے۔

ایاتھا ۵۴ ﴿۴۱ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱﴾ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

حٰمٓ	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
حٰمٓ	یہ اتارا ہے	بڑے رحم والے	مہربان کا	یہ کتاب ہے کہ	مفصل ہیں	اس کی آیتیں

حٰمٓ یہ نازل کیا ہوا ہے بڑے رحم والے مہربان کا۔ ایک کتاب جس کی آیتیں کھول کر بیان کر دی گئیں ہیں

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ
قرآن	عربی زبان میں	واسطے قوم	علم والی کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	تو منہ پھیرا

عربی زبان کا قرآن اس قوم کیلئے جو علم رکھتی ہے۔ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا مگر ان میں سے

اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ	اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ
اکثر ان کے نے	تو وہ	نہیں	سنتے	اور بولے	ہمارے دل	میں	غلاف ہیں	اس سے جو	آپ بلاتے ہیں ہم کو

اکثر نے کنارہ کرلیا ہے سو وہ سنتے ہی نہیں۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دل تو اس سے پردوں میں ہیں جس کی طرف آپ ہمیں

اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اِلَيْهِ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْۢ بَيْنِنَا	وَ	بَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا
جس کی طرف	اور	ہمارے کانوں میں	بوجھ ہے	اور	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	پردہ ہے	تو تم عمل کرو	بیشک ہم

بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان (مضبوط) پردہ ہے تو آپ (اپنا) کام کریں بے

عْمَلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

عْمَلُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
عمل کرنیوالے ہیں	فرماؤ	اسکے سوانہیں کہ	میں	آدمی ہوں	تمہارے جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ یقینا	تمہارا خدا	خدا

شک ہم (اپنا) کام کررہے ہیں۔ فرمادیجئے ظاہراً آدمی ہونے میں میں تم جیسا آدمی ہی ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶

وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ	وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ
ایک ہے	تو سیدھے رہو	اس کی طرف	اور	بخشش مانگو اس سے	اور خرابی ہے	مشرکوں کے لیے

(میرا اور) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے معافی مانگو اور مشرکوں کیلئے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	اِنَّ
وہ جو	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت کا	وہ	انکار کرتے ہیں	بیشک

وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ قُلْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	قُلْ
وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	ان کیلئے	اجر ہے	نہ	ختم ہونے والا	فرمادیجئے

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کیلئے بے انتہا ثواب ہے۔ فرما دیجئے

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَتَجْعَلُوْنَ
کیا تم	انکار کرتے ہو	اس ذات کا جس نے	پیدا کیا	زمین کو	دو دنوں میں	اور بناتے ہو

کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں بنایا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

لَهٗ	اَنْدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا
اس کا	ہمسر	یہ ہے	پالنے والا	جہانوں کا	اور	بنائے	اس میں	لنگر ڈالے	اسکے اوپر سے

حالانکہ وہی سارے جہان کا رب ہے۔ اور اس نے اس میں اوپر سے مضبوط پہاڑ رکھے ہیں

وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً

وَ	بٰرَكَ	فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	سَوَآءً
اور	برکت رکھی	اس میں	اور	اندازہ رکھا	اس میں	انکی روزی کا	چار دنوں میں	برابر ہے

اور اس میں برکتیں رکھی ہیں اور اس میں اس کی غذاؤں کا اندازہ چار دنوں میں ٹھہرایا ہے وہ طلب

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا

لِلسَّآئِلِيْنَ	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَآءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا
مانگنے والوں کیلئے	پھر	قصد فرمایا	طرف	آسمان کی	اور	وہ	دھواں تھا	تو فرمایا	اس کو

کرنے والوں کیلئے برابر ہے۔ پھر قصد فرمایا آسمان کی طرف اور وہ دھواں تھا تو اس کو

وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ كَرْهًا	قَالَتَآ	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ
اور	زمین کو	آؤ	خوشی سے	یا مجبور ہوکر	بولے	ہم آئے	خوشی سے

اور زمین کو فرمایا کہ دونوں حاضر ہو جاؤ خوشی سے یا ناخوشی سے دونوں نے کہا ہم حاضر ہوئے خوشی سے۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ

فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى	فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ
تو بنایا ان کو	سات	آسمان	دودنوں میں	اور	وحی کی	اور ہر آسمان میں

تو انہیں پورے سات آسمان بنا دیا دو دن میں اور ہر آسمان میں اسی آسمان سے متعلق کاموں کا حکم بھیجا

اَمْرَهَا ۭ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	وَحِفْظًا	بِمَصَابِيْحَ	الدُّنْيَا	السَّمَآءَ	زَيَّنَّا	وَ	اَمْرَهَا
یہ ہے	اور حفاظت کیلئے	چراغوں سے	دنیا کو	آسمان	ہم نے سجایا	اور	اسی کے کام کی

اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا اور اسے محفوظ کر دیا یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

صٰعِقَةً	اَنْذَرْتُكُمْ	فَقُلْ	اَعْرَضُوْا	فَاِنْ	الْعَلِيْمِ	الْعَزِيْزِ	تَقْدِيْرُ
ایک کڑک سے	میں نے تم کو ڈرایا	تو فرمادیجئے	منہ پھیریں	تو اگر	جاننے والے کا	عزت والے	ٹھیرایا ہوا

بڑے زبردست بہت علم والے کا۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو آپ فرما دیں کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایک زبردست

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	الرُّسُلُ	جَآءَتْهُمُ	اِذْ	وَّثَمُوْدَ	عَادٍ	صٰعِقَةِ	مِّثْلَ
ان کے آگے سے	رسول	آئے انکے پار	جب	اور ثمود کے	عاد	کڑک	مثل

کڑک سے جیسی کڑک عاد اور ثمود پر آئی تھی۔ جب ان کے آگے یا ان کے پیچھے رسول آئے

وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا

رَبُّنَا	شَآءَ	لَوْ	قَالُوْا	اللّٰهَ	اِلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اَلَّا	مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ
ہمارا رب	چاہتا	اگر	بولے	اللہ کو	مگر	پوجو	نہ	ان کے پیچھے سے	اور

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بولے ہمارا رب چاہتا

لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

عَادٌ	فَاَمَّا	كٰفِرُوْنَ	بِهٖ	اُرْسِلْتُمْ	بِمَآ	فَاِنَّا	مَلٰۗىِٕكَةً	لَاَنْزَلَ
عاد نے	تو پھر	منکر ہیں	اس کے	جو بھیجے گئے ہو تم	اس چیز سے	تو ہم	فرشتے	تو اتارتا

تو فرشتے اُتارتا تو جو کچھ تم لے کر بھیجے گئے ہم اسے نہیں مانتے۔ ہاں وہ جو عاد تھے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ط

فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً
تکبر کیا	زمین میں	بغیر	حق کے	اور	بولے	کون ہے	زیادہ	ہم سے	طاقت ط

انہوں نے زمین پر ناحق تکبر کیا اور کہا ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ط وَكَانُوْا

اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	كَانُوْا
کیا نہیں	دیکھتے	کہ	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	بہت زیادہ	ان سے	طاقتور	اور	تھے

مگر کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ طاقتور ہے؟ اور وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ اَيَّامٍ

بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ اَيَّامٍ
ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	تو بھیجی ہم نے	ان پر	آندھی	تند و تیز	دنوں میں

ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ سو ہم نے منحوس دنوں میں ان پر خوفناک تند و تیز ہوا چلائی

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط

نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
منحوس	کہ چکھائیں ہم ان کو	عذاب	رسوائی کا	زندگی میں	دنیا کی

تاکہ انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ

وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَ	هُمْ	لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ
اور یقیناً عذاب	آخرت کا	بہت رسوا کن ہے	اور	وہ	نہ	مدد دیے جائیں گے	اور	وہ جو	ثمود تھے

اور آخرت کا عذاب تو زیادہ رسوا کن ہو گا اور انہیں مدد نہیں ملے گی۔ اور رہے ثمود کے لوگ تو

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوْا	الْعَمٰى	عَلَى	الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ
تو ہم نے راہ دکھائی انکو	تو پسند کیا انہوں نے	اندھا رہنے کو	اوپر	ہدایت کے	تو پکڑا ان کو	کڑک نے

ہم نے انہیں ہدایت فرمائی تو انہوں نے گمراہی کو ہدایت پر ترجیح دی تو انہیں سخت

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾ ج وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْعَذَابِ الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ذلت کے عذاب کی	بدلے اسکے جو	تھے وہ	کرتے	اور	نجات دی ہم نے	ان کو جو	ایمان لائے

ذلت کے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا اس کے سبب جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ ع وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ

ع ٢ ١٢

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَيَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ	اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ
اور	تھے	پرہیزگار	اور جس دن	اکٹھے کیے جائینگے	دشمن	اللہ تعالیٰ کے	آگ کی طرف	تو وہ

جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف ہانکے جائیں گے تو پھر ان کو

يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ
روکے جائینگے	یہاں تک کہ	جب وہ	آئینگے اسکے پاس تو	گواہی دینگے	ان پر	ان کے کان

ایک جگہ روک لیا جائیگا۔ یہاں تک کہ پچھلے آ ملیں یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے ان کے کان

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

وَاَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ
اور ان کی آنکھیں	اور	ان کے چمڑے	جو	تھے وہ	کام کرتے	اور کہیں گے	اپنی کھالوں سے

اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے سب ان پر ان کے کئے کی گواہی دیں گے۔ اور وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے کہ تم نے

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ

لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ
کیوں	گواہی دی تم نے	ہم پر	کہیں گے	بلوایا ہم کو	اللہ نے	جس نے	گویائی بخشی	ہر	چیز کو	اور	اسی نے

ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ کہیں گی ہمیں اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت دی ہے اور

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ

خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ
پیدا کیا تم کو	پہلی	مرتبہ	اور اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	اور	جو	تھے تم	چھپتے

اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ مگر تم اس لئے تو نہیں چھپاتے تھے

اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اَنْ	يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ
یہ کہ	گواہی دینگے	تم پر	تمہارے کان	اور	نہ	آنکھیں تمہاری	اور	نہ	چمڑے تمہارے	اور لیکن

کہ تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری جلدیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی بلکہ

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ

ظَنَنْتُمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ
خیال کیا تم نے	کہ بیشک	اللہ	نہیں	جانتا	بہت سی	وہ چیزیں جو	کرتے ہو تم	اور	یہ	تمہارا خیال تھا

تم خیال کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے عملوں کو نہیں جانتا۔ اور تمہارے اسی گمان نے

الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ

الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	فَاِنْ
جو	خیال کیا تم نے	اپنے رب کے متعلق	ہلاک کر دیا اس نے تم کو	تو ہو گئے تم	خسارہ اٹھانے والوں میں سے	تو اگر

جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا تمہیں ہلاک کر دیا تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔ تو اگر

يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا	هُمْ	مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ
صبر کریں وہ	تو آگ	ٹھکانہ ہے	ان کا	اور	اگر	معافی مانگیں	تو نہیں	وہ	معاف کیے جائینگے

وہ صبر کریں تب بھی آگ ان کا ٹھکانا ہے اور اگر وہ (اللہ کو) راضی کرنا چاہیں تو ان کی یہ بات قبول نہ کی جائے گی۔

وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ	مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اور	مقرر کیے ہم نے	ان کے لیے	ساتھی	تو سجائے انہوں نے	ان کے لیے	جو ان کے آگے تھے

اور ہم نے ان پر کچھ ساتھی متعین کیے انہوں نے انہیں بلا کر دکھایا جو ان کے آگے ہے

وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْۤ اُمَمٍ	قَدْ
اور	جو	ان کے پیچھے تھے	اور	حق ہوئی	ان پر	بات	گروہوں میں	جو بیشک

اور جو ان کے پیچھے اور ان پر بات پوری ہوئی ان گروہوں کے ساتھ جو

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
گزر چکے	ان سے پہلے	جنوں میں سے	اور انسانوں سے	بیشک وہ	تھے

ان سے پہلے گزر چکے جن اور آدمیوں کے بے شک وہ

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

خٰسِرِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ
خسارہ اٹھانیوالے	اور بولے	وہ جو	کافر تھے	نہ	سنو	اس	قرآن کو

نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور کافر بولے یہ قرآن نہ سنو اور اس (کی قرأت کے اوقات)

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	شور کرو	اس میں	تاکہ تم	غالب رہو	تو ہم ضرور چکھائیں گے	ان کو	جو کافر تھے

میں بیہودہ غل غپاڑہ مچاؤ شاید کہ یونہی تم غالب آ جاؤ۔ سو ہم ضرور ان کافروں کو

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

عَذَابًا	شَدِيْدًا	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
عذاب	سخت	اور ضرور بدلہ دیں گے ہم ان کو	برا	اس کا	وہ جو کام کرتے تھے

سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور ضرور انہیں ان کے بدترین عملوں کا بدلہ دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
یہ	بدلہ ہے	دشمنان	خدا کا	آگ	ان کے لیے	اس میں	گھر ہے	ہمیشہ کا

یہ ہو گا اللہ کے دشمنوں کا بدلہ (یعنی) آگ اس میں ان کیلئے ہمیشہ کا گھر ہو گا

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بدلہ ہے	اس کا جو	تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں

بدلہ اس بات کا کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے

رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا
اے ہمارے رب	دکھا ہم کو	وہ دونوں فریق	جنہوں نے گمراہ کیا ہم کو	جنوں میں سے	اور انسانوں سے	کہ ہم کر دیں انکو

اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں (پامال) کر دیں

تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِیَکُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِیۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	اِنَّ	مِنَ الۡاَسۡفَلِیۡنَ	لِیَکُوۡنَا	اَقۡدَامِنَا	تَحۡتَ
وہ جنہوں نے	بیشک	وہ ذلیل لوگوں سے	تاکہ ہوں	اپنے قدموں کے	نیچے

اپنے قدموں کے نیچے تاکہ وہ سب سے زیادہ ذلیل ہونے والوں میں سے ہو جائیں۔ بے شک جن لوگوں نے کہا

قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَیۡہِمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا

اَلَّا	الۡمَلٰٓئِکَۃُ	عَلَیۡہِمُ	تَتَنَزَّلُ	اسۡتَقَامُوۡا	ثُمَّ	اللّٰہُ	رَبُّنَا	قَالُوۡا
یہ کہ نہ	فرشتے	ان پر	اترتے ہیں	جمے رہے	پھر	اللہ ہے	ہمارا رب	کہا

ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (اس پر مضبوطی سے) قائم رہے ان پر فرشتے اُترتے ہیں کہ نہ

تَخَافُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّۃِ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ

کُنۡتُمۡ	الَّتِیۡ	بِالۡجَنَّۃِ	اَبۡشِرُوۡا	وَ	تَحۡزَنُوۡا	لَا	وَ	تَخَافُوۡا
تھے تم	جو	جنت کی	خوشخبری حاصل کرو	اور	غم کھاؤ	نہ	اور	خوف کرو

خوف کرو اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کے ساتھ خوش ہو جاؤ جس کا تم سے

تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾ نَحۡنُ اَوۡلِیٰٓؤُکُمۡ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ ۚ

فِی الۡاٰخِرَۃِ	وَ	الدُّنۡیَا	فِی الۡحَیٰوۃِ	اَوۡلِیٰٓؤُکُمۡ	نَحۡنُ	تُوۡعَدُوۡنَ
آخرت میں	اور	دنیا کے	زندگی میں	دوست ہیں تمہارے	ہم	وعدہ دیے جاتے

وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے دوست ہیں دنیا کی زندگی میں اور

وَ لَکُمۡ فِیۡہَا مَا تَشۡتَہِیۡۤ اَنۡفُسُکُمۡ وَ لَکُمۡ فِیۡہَا مَا

مَا	فِیۡہَا	لَکُمۡ	وَ	اَنۡفُسُکُمۡ	تَشۡتَہِیۡۤ	مَا	فِیۡہَا	وَ لَکُمۡ
جو کچھ	اس میں	تمہارے لیے ہے	اور	تمہارا جی	چاہے	جو	اس میں	اور تمہارے لیے ہے

آخرت میں اور تمہارے لئے ہے اس میں جو تمہارا جی چاہے اور جو مانگو گے تمہارے لئے

تَدَّعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِیۡمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا

قَوۡلًا	اَحۡسَنُ	مَنۡ	وَ	رَّحِیۡمٍ	مِّنۡ غَفُوۡرٍ	نُزُلًا	تَدَّعُوۡنَ
بات میں	بہتر ہے	کون	اور	مہربان	بخشنے والے کی طرف سے	مہمانی ہے	تم مانگو

اس میں ہوگا۔ بخشنے والے مہربان کی طرف سے ہے۔ اور اس سے اچھا قول کس کا ہے

مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۳﴾

مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ	اِنَّنِیۡ	وَّقَالَ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اِلَی اللّٰہِ	دَعَاۤ	مِّمَّنۡ
فرمانبرداروں میں ہوں	بیشک میں	اور کہے	اچھے	کام کرے	اور	اللہ کی طرف	بلائے	اس سے جو

جس نے اللہ کی طرف بلایا اور درست عمل کرتا رہا اور کہا میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسۡتَوِی الۡحَسَنَۃُ وَلَا السَّیِّئَۃُ ؕ اِدۡفَعۡ

اِدۡفَعۡ	السَّیِّئَۃُ	وَلَا	الۡحَسَنَۃُ	تَسۡتَوِی	لَا	وَ
ٹال دے	برائی	اور نہ	نیکی	برابر	نہیں	اور

اور اچھائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتیں اسے اس بات سے دور کر

بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِیۡ بَیۡنَکَ وَبَیۡنَہٗ عَدَاوَۃٌ کَاَنَّہٗ

کَاَنَّہٗ	عَدَاوَۃٌ	بَیۡنَہٗ	وَ	بَیۡنَکَ	الَّذِیۡ	فَاِذَا	اَحۡسَنُ	ہِیَ	بِالَّتِیۡ
گویا وہ	دشمنی ہے	اسکے درمیان	اور	تیرے درمیان	وہ جو کہ	تو پھر	اچھی ہو	وہ	ایسی طرح سے

جو بہت عمدہ ہو تو وہ شخص جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے وہ

وَلِیٌّ حَمِیۡمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا یُلَقّٰہَاۤ اِلَّا الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا ۚ وَمَا

وَمَا	صَبَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	اِلَّا	یُلَقّٰہَاۤ	مَا	وَ	حَمِیۡمٌ	وَلِیٌّ
اور نہیں	صابر ہیں	ان کو جو	مگر	توفیق ہوتی اسکی	نہیں	اور	گہرا	دوست ہے

گہرا دوست ہو۔ اور یہ خوبی نہیں دی جاتی مگر انہی لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا اور یہ خوبی نہیں

يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ	يَنْزَغَنَّكَ	وَاِمَّا	ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ	اِلَّا	يُلَقّٰهَآ
شیطان کی طرف سے	وسوسہ آئے تجھ کو	اور اگر	بڑے نصیب والے کو	مگر	توفیق ہوتی اسکی

عطا کی جاتی مگر بڑے نصیب والوں کو۔ اور (اے مخاطب!) اگر شیطان کی طرف سے تجھے کوئی

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

السَّمِيْعُ	هُوَ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	فَاسْتَعِذْ	نَزْغٌ
سننے والا	وہی ہے	بیشک وہ	اللہ کی	تو پناہ مانگ	کوئی وسوسہ

وسوسہ پہنچے تو (فوراً) اللہ کی پناہ لے بے شک وہی خوب سننے والا بہت

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ

وَالْقَمَرُ	وَالشَّمْسُ	النَّهَارُ	وَ	الَّيْلُ	مِنْ اٰيٰتِهِ	وَ	الْعَلِيْمُ
اور چاند ہے	اور سورج	دن ہے	اور	رات ہے	اسکی نشانیوں میں سے	اور	جاننے والا

جاننے والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ

خَلَقَهُنَّ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اسْجُدُوْا	وَ	لِلْقَمَرِ	لَا	وَ	لِلشَّمْسِ	لَا تَسْجُدُوْا
پیدا کیا ان کو	جس نے	اللہ کو	سجدہ کرو	اور	چاند کو	نہ	اور	سورج کو	مت سجدہ کرو

سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے اسے پیدا کیا

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

عِنْدَ	فَالَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَاِنِ	تَعْبُدُوْنَ	اِيَّاهُ	كُنْتُمْ	اِنْ
پاس	تو وہ جو	تکبر کریں	تو اگر	عبادت کرتے	خاص اس کی	ہو تم	اگر

اگر تم اس کے بندے ہو۔ تو اگر یہ تکبر کریں

رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْئَمُوْنَ
تیرے رب کے ہیں	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	رات	اور دن	اور	وہ	نہیں	تھکتے

تو وہ جو تمہارے رب کے پاس فرشتے ہیں رات دن اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اکتاتے نہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا
اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ تو	دیکھتا ہے	زمین کو	دبی ہوئی	تو جب	اتارتے ہیں ہم

اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آپ زمین خشک دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ
اس پر	پانی	تو لہلہاتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	وہ جس نے	زندہ کیا اس کو	وہ زندہ کرنے والا ہے

پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز و شاداب ہوجاتی ہے اور نمو پانے لگتی ہے بے شک وہ جس نے

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
مردوں کو	بیشک وہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر ہے	بیشک	وہ جو

اسے زندہ کیا وہ مردوں کو بھی ضرور زندہ کرے گا وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو لوگ ہماری آیتوں

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	لَا يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَفَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي النَّارِ
ٹیڑھے چلتے ہیں	ہماری آیتوں میں	چھپے نہیں	ہم سے	تو کیا جو	ڈالا جائے گا	آگ میں

میں کج روی کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں تو کیا وہ

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا

مَا	اِعْمَلُوْا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	اٰمِنًا	يَّاْتِيْٓ	مَّنْ	اَمْ	خَيْرٌ
جو	عمل کرو	قیامت کے	دن	امان سے	آئے گا	وہ جو	یا	بہتر ہے

جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو روزِ قیامت کو امن میں رہے گا؟

شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	بَصِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اِنَّهٗ	شِئْتُمْ
وہ جو	بیشک	دیکھنے والا ہے	جو تم کرتے ہو	اس کو	بیشک وہ	تم چاہو

تم جو چاہو کرو وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے۔ بیشک جنہوں نے

كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ

لَكِتٰبٌ	اِنَّهٗ	وَ	جَآءَهُمْ	لَمَّا	بِالذِّكْرِ	كَفَرُوْا
کتاب ہے	بیشک وہ	اور	آیا ان کے پاس	جب	قرآن سے	کافر ہوئے

قرآن کے ساتھ کفر کیا جب وہ ان کے پاس آ گیا اور بیشک وہ (قرآن) ضرور بڑی

عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لَا

لَا	وَ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	الْبَاطِلُ	يَاْتِيْهِ	لَا	عَزِيْزٌ
نہ	اور	اس کے آگے سے	باطل	آتا اسکے پاس	نہیں	عزت والی

عزت والی کتاب ہے۔ اس (قرآن) کے پاس باطل نہیں آ سکتا نہ اس کے سامنے سے اور نہ اس کے

مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ

يُقَالُ	مَا	حَمِيْدٍ	مِّنْ حَكِيْمٍ	تَنْزِيْلٌ	مِنْ خَلْفِهٖ
فرمایا جاتا	نہیں	تعریف کیئے گئے	حکمت والے کی طرف سے	اتارا گیا ہے	اسکے پیچھے سے

پیچھے سے نازل کیا ہوا ہے بڑی حکمت والے خوب حمد کیے ہوئے (رب) کا۔ (اے حبیب ﷺ!) جو

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

رَبَّكَ	اِنَّ	مِنْ قَبْلِكَ	لِلرُّسُلِ	قِيْلَ	قَدْ	مَا	اِلَّا	لَكَ
تمہارا رب	بیشک	آپ سے پہلے	رسولوں کو	فرمایا جاتا تھا	جو	وہی	مگر	آپ کو

آپ سے کہی جاتی ہیں (یہ) وہی باتیں ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی جا چکی ہیں بے شک آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

جَعَلْنٰهُ	لَوْ	وَ	اَلِيْمٍ	ذُوْعِقَابٍ	وَ	لَذُوْمَغْفِرَةٍ
بنا دیتے ہم اس کو	اگر	اور	دردناک والے	عذاب	اور	بخشش والا ہے

ضرور معافی والا (بھی) ہے اور دردناک سزا دینے والا (بھی) ہے۔ اور اگر ہم اس (کتاب)

قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ

اٰيٰتُهٗ	فُصِّلَتْ	لَا	لَوْ	لَقَالُوْا	اَعْجَمِيًّا	قُرْاٰنًا
اس کی آیتیں	مفصل	نہیں	کیوں	تو کہتے	عجمی زبان میں	قرآن

کو عجمی زبان کا قرآن بنا دیتے تو یقیناً یہ کہتے کہ اس کی آیتیں واضح طور پر بیان کیوں نہیں کی گئیں کیا

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ

وَ	هُدًى	اٰمَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	هُوَ	قُلْ	وَّعَرَبِيٌّ	ءَاَعْجَمِيٌّ
اور	ہدایت	مومن ہیں	ان کیلئے جو	وہ	فرماؤ	اور عربی نبی	کیا عجمی قرآن

کتاب عجمی ہے اور رسول عربی ہے (اس لیے اے محبوب مکرم! ہم نے قرآن بھی آپ ہی کی

شِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ

وَ	وَقْرٌ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	وَ	شِفَآءٌ
اور	بوجھ ہے	ان کے کانوں میں	ایمان لاتے	نہیں	وہ جو	اور	شفاء ہے

زبان میں اتار دیا ہے)۔ فرما دیجئے: وہ (قرآن) ایمان والوں کیلئے ہدایت (بھی) ہے اور شفا (بھی) ہے اور جو لوگ ایمان نہیں

هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ أُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ

هُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى	أُولٰٓئِكَ	يُنَادَوْنَ	مِنْ مَّكَانٍۭ
وہ	ان پر	اندھا پن ہے	یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں	جگہ سے

رکھتے ان کے کانوں میں بہرے پن کا بوجھ ہے وہ ان کے حق میں نابینا پن (بھی) ہے (گویا) وہ لوگ کسی دور کی جگہ سے

بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ؕ وَ

بَعِيدٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيهِ	وَ
دور کی	اور	بیشک	عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور

پکارے جاتے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر

لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَإِنَّهُمْ

لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	إِنَّهُمْ
اگر نہ ہوتی	بات جو	پہلے گذر چکی	تمہارے رب کی طرف سے	تو فیصلہ ہو جاتا	انکے درمیان	اور	بیشک وہ

تمہارے رب کی طرف سے پہلے ہی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اب وہ اس کے بارے میں

لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿٤٥﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ

لَفِي شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيبٍ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهِ	وَ	مَنْ	أَسَاءَ
البتہ شک میں ہیں	اس سے	متردد ہیں	جو	عمل کرے	نیک	تو اسی کیلئے ہے	اور	جو	برا کرے

ایک پریشان کن شک میں پڑے ہیں۔ جس نے درست عمل کیا وہ اس کے اپنے لئے ہے اور جس نے

فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

فَعَلَيْهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيدِ
تو اسی پر ہے	اور	نہیں	تمہارا رب	ظلم کرنے والا	بندوں پر

برا کام کیا وہ اسی کے خلاف ہے اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا

اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَمَا	تَخْرُجُ	مِنْ ثَمَرٰتٍ	مِّنْ اَكْمَامِهَا	وَمَا
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور جو	نکلتا ہے	کوئی پھل	اپنے غلافوں سے	اور نہ

قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور پھلوں میں سے کوئی پھل اپنے غلافوں سے باہر نہیں آتا اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور

تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ

تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ
حاملہ ہوتی ہے	کوئی مادہ	اور	نہ	جنتی ہے	مگر	اس کے علم سے	اور جس دن	پکارے گا ان کو	کہاں ہیں

نہ کوئی مادہ بچہ جنتی ہے مگر سب اس کے علم میں ہے اور جس دن اللہ انہیں ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے (اے

شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

شُرَكَآءِيْ	قَالُوْۤا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ شَهِيْدٍ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
میرے شریک	کہیں گے	ہم تجھ سے کہہ چکے	نہیں	ہم میں سے	کوئی گواہ	اور گم ہو گیا	ان سے	جو

رب!) ہم تیری بارگاہ میں عرض کر چکے کہ ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا نہیں (کہ وہ تیرے شریک ہیں)۔ اور گم ہو جائیں گے

كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْـَٔمُ

كَانُوْا	يَدْعُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَظَنُّوْا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ	لَا	يَسْـَٔمُ
تھے	پکارتے	پہلے	اور سمجھ لیے	کہ نہیں	ان کیلئے	کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں	نہیں	تھکتا

ان سے وہ سب جن کی وہ پہلے (دنیا میں) پوجا کرتے تھے اور سمجھ لیں گے کہ انہیں بھاگنے کا کوئی موقع نہیں۔ آدمی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ؗ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾

الْاِنْسَانُ	مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ	وَ	اِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوْسٌ	قَنُوْطٌ
انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر	پہنچے اس کو	برائی	تو ہوتا ہے ناامید	مایوس

بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا اور کوئی برائی پہنچے تو ناامید آس توڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ

لِیْ	ھٰذَا	لَیَقُوْلَنَّ	مَسَّتْهُ	ضَرَّآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	مِّنَّا	رَحْمَةً	اَذَقْنٰهُ	وَلَئِنْ
میرے لئے	یہ	تو ضرور کہے گا	جو پہنچی اسکو	تکلیف کے	بعد	اپنی طرف سے	رحمت	ہم اس کو چکھائیں	اور اگر

اور اگر ہم اسے کچھ اپنی رحمت کا مزہ دیں اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی تو کہے گا یہ تو میری ہے

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ

عِنْدَهٗ	لِیْ	اِنَّ	رَبِّیْٓ	اِلٰی	رُّجِعْتُ	وَّلَئِنْ	قَآئِمَةً	السَّاعَةَ	اَظُنُّ	وَمَآ
اسکے پاس	میرے لیے	بیشک	اپنے رب کی	طرف	میں لوٹایا گیا	اور اگر	قائم ہونے والی	قیامت کو	خیال کرتا میں	اور نہیں

اور میرے گمان میں قیامت قائم نہ ہو گی اور اگر میں رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو ضرور میرے لئے

لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

مِّنْ عَذَابٍ	لَنُذِیْقَنَّهُمْ	وَ	عَمِلُوْا	بِمَا	کَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	فَلَنُنَبِّئَنَّ	لَلْحُسْنٰی
عذاب	ضرور چکھائینگے ہم انکو	اور	انہوں نے کیا	جو	کافر ہوئے	ان کو جو	تو ہم ضرور خبر دینگے	خوبی ہی ہے

اس کے پاس بھلائی ہی ہے تو ضرور ہم بتا دیں گے کافروں کو جو انہوں نے کیا اور ضرور انہیں سخت ترین عذاب (کا مزہ)

غَلِيْظٍ ۞ ۵۰ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ	اَعْرَضَ	الْاِنْسَانِ	عَلٰی	اَنْعَمْنَا	اِذَآ	وَ	غَلِیْظٍ
اور دور ہٹ جاتا ہے اپنی طرف	منہ پھیرتا ہے	انسان کے	اوپر	ہم انعام کرتے ہیں	جب	اور	سخت

چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ کنارہ کر جاتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۞ ۵۱ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ

مِنْ عِنْدِ	کَانَ	اِنْ	اَرَءَیْتُمْ	قُلْ	فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِیْضٍ	الشَّرُّ	مَسَّهُ	اِذَا	وَ
پاس سے	ہو	اگر	کیا دیکھا تم نے	فرماؤ	تو چوڑی دعا کرنیوالا ہے	تکلیف	اسے پہنچتی ہے	جب	اور

اور جب اسے برائی پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دُعائیں مانگنے لگتا ہے۔ فرمادیجئے کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ (قرآن) اللہ کیطرف

اللّٰہِ ثُمَّ کَفَرْتُمْ بِہٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ ھُوَ فِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ﴿۵۲﴾

اللّٰہِ	ثُمَّ	کَفَرْتُمْ	بِہٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	ھُوَ	فِیْ شِقَاقٍ	بَعِیْدٍ
اللہ کے	پھر	تم منکر ہوگئے	اس کے	تو کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے کہ	وہ	ضد میں ہے	دور کی

سے ہوا پھر تم نے اسکا انکار کیا تو اس سے بڑا گمراہ کون ہو سکتا ہے جو انتہا درجے کی مخالفت میں پڑا ہوا ہے۔

سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَھُمْ اَنَّہُ

سَنُرِیْھِمْ	اٰیٰتِنَا	فِی الْاٰفَاقِ	وَ	فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ	حَتّٰی	یَتَبَیَّنَ	لَھُمْ	اَنَّہُ
جلدی دکھائیں گے ہم انکو	اپنی آیتیں	دنیا بھر میں	اور	ان کی جانوں میں	یہاں تک	ظاہر ہوجائے	ان کیلئے کہ	بیشک وہ

عنقریب ہم انہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں گے (عالم کے) اطراف میں اور ان کے نفسوں میں یہاں تک کہ ان پر ظاہر

الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ اَنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّھُمْ

الْحَقُّ	اَوَلَمْ	یَکْفِ	بِرَبِّکَ	اَنَّہٗ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	شَھِیْدٌ	اَلَآ	اِنَّھُمْ
حق ہے	کیا نہیں	کافی	آپ کا رب	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	گواہ ہے	خبردار	بیشک وہ

ہوجائے کہ یقیناً وہی (قرآن) حق ہے (اے حبیب ﷺ!) کیا (انہیں) یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔ سن لو بے

فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّھِمْ ؕ اَلَآ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

فِیْ مِرْیَةٍ	مِّنْ لِّقَآءِ	رَبِّھِمْ	اَلَآ	اِنَّہٗ	بِکُلِّ	شَیْءٍ	مُّحِیْطٌ
شک میں ہیں	ملاقات کے	اپنے رب کی	خبردار	بیشک وہ	ہر	چیز کو	گھیرنے والا ہے

شک ان کفار کو اپنے رب کے حضور پیش ہونے میں شک ہے خبردار! بے شک وہ (اپنے علم و قدرت سے) ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

ع

ایاتہا ۵۳ — ۴۲ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَکِّیَّةٌ ۶۲ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ عٓسٓقٓ ۝۲ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

مِنْ قَبْلِكَ	الَّذِيْنَ	اِلَى	وَ	اِلَيْكَ	يُوْحِيْٓ	كَذٰلِكَ	عٓسٓقٓ	حٰمٓ
آپ سے پہلے تھے	ان کی جو	طرف	اور	آپ کی طرف	وحی کرتا ہے	ایسے ہی	عٓسٓقٓ	حٰمٓ

حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح آپ کی طرف (دلائل ومضامین) بھیجتا ہے جس طرح آپ سے پہلے

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ

هُوَ	وَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لَهٗ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	اللّٰهُ
وہ	اور	زمین میں ہے	اور جو	آسمانوں میں ہے	جو	اسی کا ہے	حکمت والا	عزت والا	اللہ

(پیغمبروں) کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے اور وہ عالی مرتبہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۴ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

الْمَلٰۗىِٕكَةُ	وَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	يَتَفَطَّرْنَ	السَّمٰوٰتُ	تَكَادُ	الْعَظِيْمُ	الْعَلِيُّ
فرشتے	اور	اپنے اوپر سے	شق ہو جائیں	آسمان	قریب ہے کہ	حکمت والا	بلند ہے

اور صاحب عظمت ہے۔ قریب ہے کہ (ہیبت الٰہیہ سے) آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اَلَآ	فِي الْاَرْضِ	لِمَنْ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	رَبِّهِمْ	بِحَمْدِ	يُسَبِّحُوْنَ
اللہ	بیشک	خبردار	زمین میں ہے	ان کیلئے جو	اور بخشش مانگتے ہیں	اپنے رب کے	ساتھ حمد کے	تسبیح کرتے ہیں

کیساتھ اسکی پاکی بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کیلئے بخشش مانگتے ہیں سن لو یقیناً اللہ ہی

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَوْلِيَاۗءَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اتَّخَذُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ	هُوَ
اللہ	والی	اللہ کے سوا	بنا رکھے ہیں	وہ جنہوں نے	اور	مہربان	بخشنے والا	وہی ہے

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو دوست بنایا اللہ ان (کے اعمال)

حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا

حَفِيظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَآ	أَنتَ	عَلَيْهِم	بِوَكِيلٍ	وَ	كَذَٰلِكَ	أَوْحَيْنَآ
نگہبان ہے	ان پر	اور	نہیں	تم	ان کے	ذمہ دار	اور	ایسے ہی	وحی کی ہم نے

پر نگران ہے اور آپ ان کافروں کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی زبان میں

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

إِلَيْكَ	قُرْآنًا عَرَبِيًّا	لِّتُنذِرَ	أُمَّ الْقُرَىٰ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنذِرَ	يَوْمَ	الْجَمْعِ
آپ کی طرف	عربی قرآن	تاکہ تم ڈراؤ	مکہ والوں کو	اور	جو	اسکے گرد ہیں	اور	تم ڈراؤ	دن	قیامت کے

قرآن کی وحی کی تاکہ آپ مکہ والوں کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ارد گرد رہتے ہیں ڈر سنائیں اور آپ جمع ہونے کے اس دن کا

لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

لَا	رَيْبَ	فِيهِ	فَرِيقٌ	فِي الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيقٌ	فِي السَّعِيرِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللَّهُ
نہیں	شک	اس میں	ایک گروہ	جنت میں	اور	ایک گروہ	دوزخ میں	اور اگر	چاہے	اللہ

خوف دلائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس دن) ایک گروہ جنت میں ہوگا اور دوسرا گروہ دوزخ میں ہوگا۔ اور اللہ چاہتا تو

لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

لَجَعَلَهُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ	لَٰكِن	يُدْخِلُ	مَن	يَشَآءُ	فِي رَحْمَتِهِ
تو بنائے ان کو	امت	ایک	اور	لیکن	داخل کرتا ہے	جسے	چاہے	اپنی رحمت میں

ان سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن اللہ اپنی رحمت میں لیتا ہے جسے چاہے

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٨﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ

وَ	الظَّالِمُونَ	مَا	لَهُم	مِّن وَلِيٍّ	وَ	لَا	نَصِيرٍ	أَمِ	اتَّخَذُوا	مِن دُونِهِ
اور	ظالم	نہیں	ان کیلئے	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار	کیا	ٹھہراتے ہیں	اللہ کے سوا

اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار۔ کیا انہوں نے اس کے علاوہ رفیق بنا رکھے ہیں؟

اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	الْمَوْتٰى	يُحْيِ	هُوَ	وَ	الْوَلِيُّ	هُوَ	فَاللّٰهُ	اَوْلِيَآءَ
شے کے	ہر	اوپر	وہ	اور	مردوں کو	زندہ کرتا ہے	وہی	اور	والی	وہی ہے	تو اللہ	والی

مگر اللہ ہی رفیق ہے اور وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝۹ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهِ	اِلَى	فَحُكْمُهٗ	مِنْ شَيْءٍ	فِيْهِ	اخْتَلَفْتُمْ	مَا	وَ	قَدِيْرٌ
اللہ	یہ ہے	اللہ کے ہے	طرف	تو اس کا فیصلہ	کچھ بھی	اس میں	اختلاف کرو تم	جو	اور	قادر ہے

قادر ہے۔ اور جو اختلاف بھی تم کسی بات میں کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے یہ ہے اللہ میرا رب

رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فَاطِرُ	اُنِيْبُ	اِلَيْهِ	وَ	تَوَكَّلْتُ	عَلَيْهِ	رَبِّيْ
اور زمین کا	آسمانوں کا	پیدا کرنے والا	میں رجوع کرتا ہوں	اسی کی طرف	اور	میں نے بھروسہ کیا	اسی پر	میرا رب

اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا اس نے تم میں سے تمہارے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ

يَذْرَؤُكُمْ	اَزْوَاجًا	مِنَ الْاَنْعَامِ	وَ	اَزْوَاجًا	مِنْ اَنْفُسِكُمْ	لَكُمْ	جَعَلَ
پھیلاتا ہے تم کو	جوڑے	چوپایوں سے	اور	جوڑے	تمہاری اپنی جانوں سے	تم کو	بنایا

جوڑے بنائے اور مویشیوں کے جوڑے اس (تدبیر) سے (زمین میں) تمہیں پھیلاتا ہے، اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ

فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱۱ لَهٗ مَقَالِيْدُ

مَقَالِيْدُ	لَهٗ	الْبَصِيْرُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	وَ	شَيْءٌ	كَمِثْلِهٖ	لَيْسَ	فِيْهِ
کنجیاں	اسی کیلئے ہیں	دیکھنے والا	سننے والا	وہ ہے	اور	کوئی چیز	اس کی مثل	نہیں ہے	اس میں

(ہر بات) بہت سننے والا (ہر چیز کو) خوب دیکھنے والا ہے۔ وہی مالک ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	وسیع کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہے	اور	تنگ فرماتا ہے	بیشک وہ	ہر

آسمانوں اور زمینوں کی کنجیوں کا جس کیلئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہے) تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر چیز

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّالَّذِيْٓ
چیز کو	جانتا ہے	مقرر کیا	تمہارے لیے	دین	جس کا	حکم دیا تھا	اس کا	نوح کو	اور وہ جو

کو خوب جاننے والا ہے۔ تمہارے لئے دین کا وہ راستہ مقرر فرمایا جس کا حکم اس نے نوح علیہ السلام کو دیا اور جو ہم نے آپ کی طرف

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰٓى	اَنْ
وحی کی ہم نے	آپکی طرف	اور جو	حکم دیا ہم نے	اس کا	ابراہیم	اور	موسیٰ	اور عیسیٰ کو	یہ کہ

وحی کی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیا کہ دین پر قائم رہو اور

اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَ	لَا تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى	الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ
ٹھیک رکھو	دین	اور	پھوٹ نہ ڈالو	اس میں	بڑی بات ہے	اوپر	مشرکوں کے	جو	بلاتے ہو ان کو

اس میں تفرقہ نہ ڈالو مشرکوں پر بہت ہی گراں ہے وہ جس کی طرف تم انہیں بلاتے ہو اور

اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

اِلَيْهِ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُّنِيْبُ
طرف اسکی	اللہ	چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف اسکو	جو	رجوع کرے

اللہ اپنے قرب کیلئے چن لیتا ہے جسے چاہے اور اپنی طرف راہ دیتا ہے اسے جو رجوع کرتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

كَلِمَةٌ	وَلَوْلَا	بَيْنَهُمْ	بَغْيًا	الْعِلْمُ	مَا جَآءَهُمُ	مِنْۢ بَعْدِ	اِلَّا	تَفَرَّقُوْٓا	مَا	وَ
بات	اور اگر نہ ہوتی	آپس کے	حسد سے	علم	اسکے کہ آیا انکے پاس	بعد	مگر	اختلاف کیا انہوں نے	نہ	اور

اور انہوں نے پس میں تفرقہ نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ انہیں علم آچکا تھا آپس کے حسد سے اور اگر تمہارے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	وَ	بَيْنَهُمْ	لَقُضِيَ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	اِلٰٓى	مِنْ رَّبِّكَ	سَبَقَتْ
وہ جو	بیشک	اور	ان میں	تو فیصلہ ہو جاتا	مقرر کے	مدت	طرف	تمہارے رب کی طرف سے	پہلے گذری ہوئی

رب کی ایک بات طے نہ چکی ہوتی ایک مقرر معیاد تک تو کب کا ان میں فیصلہ کر دیا ہوتا اور بے شک

اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ

فَلِذٰلِكَ	مُرِيْبٍ	مِّنْهُ	لَفِيْ شَكٍّ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	الْكِتٰبَ	اُوْرِثُوا
تو اسی لیے	دھوکا ڈالنے والے	اس سے	البتہ شک میں ہیں	ان کے بعد	کتاب کے	وارث ہوئے

وہ جو ان کے بعد کتاب کے وارث ہوئے وہ اس سے ایک دھوکا ڈالنے والے شک میں ہیں۔ پس آپ اسی بات

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ

بِمَآ	اٰمَنْتُ	وَقُلْ	اَهْوَآءَهُمْ	تَتَّبِعْ	لَا	وَ	اُمِرْتَ	كَمَآ	اسْتَقِمْ	وَ	فَادْعُ
اس پر جو	میں ایمان لایا	اور کہو	انکے خواہشوں کی	پیروی کر	نہ	اور	آپ کو حکم ہوا	جیسے	ثابت قدم رہو	اور	بلاؤ

کے لیے بلائیں اور جو حکم آپ کو دیا گیا ہے اس پر قائم رہیں اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلیں اور فرما دیجئے میں اس پر جو اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ

رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّنَا	اَللّٰهُ	بَيْنَكُمْ	لِاَعْدِلَ	وَاُمِرْتُ	مِنْ كِتٰبٍ	اللّٰهُ	اَنْزَلَ
تمہارا رب ہے	اور	ہمارا رب ہے	اللہ	تم میں	انصاف کروں	اور مجھے حکم ہے کہ	کتاب سے	اللہ نے	اتاری

کتاب میں اُتارا ہے ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان عدل کروں اللہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی

لَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۖ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ۖ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ

لَنَآ	اَعۡمَالُنَا	وَ	لَكُمۡ	اَعۡمَالُكُمۡ	لَا	حُجَّةَ	بَيۡنَنَا	وَ	بَيۡنَكُمۡ	اَللّٰهُ	يَجۡمَعُ
ہمارے لیے	ہمارا عمل	اور	تمہارے لیے	تمہارا عمل	نہیں	حجت	ہمارے	اور	تمہارے درمیان	اللہ	جمع کرے گا

ہمارے عمل ہمارے لئے ہیں اور تمہارے عمل تمہارے لئے ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہمیں آپس میں اکٹھا

بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝١٥ وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

بَيۡنَنَا	وَ	اِلَيۡهِ	الۡمَصِيۡرُ	وَ	الَّذِيۡنَ	يُحَآجُّوۡنَ	فِى اللّٰهِ	مِنۡ بَعۡدِ	مَا
ہم سب کو	اور	اسی کی طرف	پھرنا ہے	اور	وہ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بعد	اسکے

کرے اور اسی کی طرف (سب کا) پلٹنا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اسے مان لیا گیا

اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ

اسۡتُجِيۡبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمۡ	دَاحِضَةٌ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	وَ	عَلَيۡهِمۡ	غَضَبٌ
قبول کر چکے	اس کو	ان کی دلیل	کمزور ہے	نزدیک	انکے رب کے	اور	ان پر	غضب ہے

حجت بازی کرتے ہیں ان کی حجت ان کے رب کے ہاں ردّ ہونے والی ہے اور ان پر غضب ہو گا

وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۝١٦ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ۖ

وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	اَللّٰهُ	الَّذِىۡ	اَنۡزَلَ	الۡكِتٰبَ	بِالۡحَقِّ	وَالۡمِيۡزَانَ
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	اللہ	وہ ہے جس نے	اتاری	کتاب	ساتھ حق کے	اور میزان

اور انہیں سخت عذاب ہو گا۔ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور انصاف کی ترازو

وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ۝١٧ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ

وَمَا	يُدۡرِيۡكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيۡبٌ	يَسۡتَعۡجِلُ	بِهَا	الَّذِيۡنَ
اور کیا	معلوم تجھ کو کہ	شاید	قیامت	قریب ہو	جلدی کرتے ہیں	اس کی	وہ جو

(اے مخاطب!) تو کیا جانے؟ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی ہو۔ اسے وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں جو اس کا

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا
نہیں	ایمان لاتے	اس پر	اور	وہ جو	ایمان لائے	ڈرتے ہیں	اس سے	اور	جانتے ہیں	کہ وہ

یقین نہیں رکھتے اور جو اس کے آنے کا یقین رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں

الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

الْحَقُّ	اَلَآ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ
حق ہے	خبردار	بیشک	وہ جو	جھگڑتے ہیں	قیامت کے بارے میں	البتہ گمراہی میں ہیں	دور کی

کہ اس کا آنا برحق ہے خبردار جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ ضرور پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ

اَللّٰهُ	لَطِيْفٌ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	مَنْ
اللہ	لطف فرماتا ہے	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور	وہ	طاقتور ہے	عزت والا	جو

اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے جسے چاہے روزی دیتا ہے وہی قوت و عزت والا ہے۔ جو آخرت

كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ

كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ	وَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ
ہے	چاہتا	کھیتی	آخرت کی	زیادہ کرینگے ہم	اس کیلئے	اسکی کھیتی میں	اور	جو	ہے	چاہتا

کی کھیتی چاہے ہم اس کیلئے اس کی کھیتی بڑھا دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہے

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ

حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ	اَمْ	لَهُمْ
کھیتی	دنیا کی	ہم دینگے اسکو	اس سے	اور	نہیں	اس کیلئے	آخرت میں	کوئی حصہ	کیا ہیں	انکے

ہم اسے اس میں سے کچھ دیں گے لیکن آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔ کیا ان کے کوئی

شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	لَمْ	يَاْذَنْ	بِهٖ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةُ
شریک	کردیا انہوں نے	ان کیلئے	کوئی دین	جو	نہیں	حکم دیا	اس کا	اللہ نے	اور	اگر	نہ ہوتا	امر

ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کیلئے دین کا کوئی ایسا رستہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی نہیں اور فیصلے

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى

الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تَرَى
فیصلے کا	البتہ فیصلہ ہوجاتا	انکے درمیان	اور	بیشک	ظالموں کیلئے	عذاب ہے	دردناک	دیکھے گا تو

کی بات نہ طے ہوچکی ہوتی تو ان کے درمیان معاملہ طے کردیا جاتا اور بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہوگا۔ آپ ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ظالموں کو	سہمے ہوئے	اس وجہ سے جو	کیا انہوں نے	اور وہ	واقع ہونیوالا ہے	ان پر	اور وہ جو	ایمان لائے

کو دیکھیں گے کہ اپنی کمائی کے انجام سے سہمے ہوئے ہیں مگر وہ ان پر آکر رہے گا اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ
اور	عمل کیے	اچھے	پھلواریوں میں ہیں	جنت کی	ان کیلئے ہے	جو	وہ چاہیں	نزدیک

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ باغوں کے سرسبز خطوں میں ہوں گیا ان کیلئے ان کے رب کے

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ

رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ
انکے رب کے	یہ	وہ ہے	فضل	بڑا	یہ	وہ ہے جس کی	خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو

ہاں جو وہ چاہیں گے ہوگا یہی بڑا فضل ہے۔ یہ ہے وہ جس کی خوشخبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّاۤ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	اَجْرًا
جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	فرماؤ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	اجرت

جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے آپ فرمادیجئے اس (تبلیغ رسالت) پر میں تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا اپنے قرابت

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ

اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِی	الْقُرْبٰی	وَ	مَنْ	یَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ لَهٗ	فِیْهَا	حُسْنًا	اِنَّ
مگر	محبت	میں	قرابت کی	اور	جو	کمائے	نیکی	زیادہ کرینگے ہم اس کیلئے	اس میں	خوبی	بیشک

داروں کی محبت کے سوا اور جو نیکی کرے ہم اس کیلئے اس کی نیکی کو خوب بڑھائیں گے بے شک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ یَّشَاِ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	اَمْ	یَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ	یَّشَاِ
اللہ	بخشنے والا	قدردان ہے	کیا	کہتے ہیں	بنالیا ہے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تو اگر	چاہتا

بہت بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ کیا وہ (یہ) کہتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا پھر اگر اللہ چاہے تو

اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ وَیَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ

اللّٰهُ	یَخْتِمْ	عَلٰی	قَلْبِكَ	وَیَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ	یُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ
اللہ	مہر کرتا	اوپر	تمہارے دل کے	اور مٹاتا ہے	اللہ	باطل کو	اور	ثابت فرماتا ہے	حق کو	اپنے حکم سے

مہر فرمادے آپ کے (پاکیزہ) دل پر (صبر و استقامت کی) اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور اپنے کلمات سے حق کو ثابت رکھتا ہے بے

اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	یَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ
بیشک وہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	اور	وہ	وہ ہے	جو قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے

شک وہ سینوں کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور گناہوں سے

وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

وَ	يَعْفُوْا	عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ
اور	درگزر فرماتا ہے	گناہوں سے	اور	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور	قبول کرتا ہے	وہ جو

درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور دعا قبول فرماتا ہے ان کی جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	اور	زیادہ دے گا ان کو	اپنے فضل سے	اور کافر	ان کیلئے

ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور انہیں اپنے فضل سے اور انعام دیتا ہے اور کافروں کیلئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَ	لَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي الْاَرْضِ
عذاب ہے	سخت	اور	اگر	فراخ کرے	اللہ	رزق	واسطے بندوں اپنے کے	تو سرکشی کرتے	زمین میں

سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کا رزق کھول دیتا تو وہ زمین پر بغاوت کر دیتے لیکن وہ ایک

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

وَ	لٰكِنْ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
اور	لیکن	اتارتا ہے	اندازے سے	جو	چاہے	بیشک وہ	اپنے بندوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا	اور	وہ	وہ ہے جو

اندازے سے جتنا چاہتا ہے عنایت کرتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے۔ اور وہی ہے جو لوگوں کے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	قَنَطُوْا	وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَ	هُوَ	الْوَلِيُّ
اتارتا ہے	بارش	بعد اسکے کہ	جو	مایوس ہوئے	اور	پھیلاتا ہے	اپنی رحمت	اور	وہ	کارساز ہے

ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہی کار ساز

الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا

فِيْهِمَا	بَثَّ	وَمَا	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	خَلْقُ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	وَ	الْحَمِيْدُ
ان میں	پھیلائے	اور جو	اور زمین کی	آسمانوں کی	تخلیق	اسکی نشانیوں میں سے ہے	اور	تعریف کیا گیا

اور صاحب تعریف ہے۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانداروں کا (پیدا

مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ع وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ

مِّنْ مُّصِيْبَةٍ	اَصَابَكُمْ	مَآ	وَ	قَدِيْرٌ	يَشَآءُ	اِذَا	جَمْعِهِمْ	عَلٰى	وَهُوَ	مِنْ دَآبَّةٍ
کوئی مصیبت	پہنچے تم کو	جو	اور	قادر ہے	چاہے	جب	انکے جمع کرنیکے	اوپر	اور وہ	جانور

کرنا) جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلا دیئے اور وہ جب بھی چاہے ان کے جمع کرنے پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت کہیں پہنچی تو

فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	مَآ	وَ	عَنْ كَثِيْرٍ	يَعْفُوْا	وَ	اَيْدِيْكُمْ	كَسَبَتْ	فَبِمَا
تم	نہیں	اور	بہت کچھ	معاف کرتا ہے	اور	تمہارے ہاتھوں کی	کمائی ہے	تو اسکا سبب

وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی کے سبب (پہنچی) اور (تمہاری) بہت سی خطاؤں کو وہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور تم زمین میں اللہ کو

بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ صلے وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

مِنْ وَّلِيٍّ	اللّٰهِ	مِّنْ دُوْنِ	لَكُمْ	مَا	وَ	فِى الْاَرْضِ	بِمُعْجِزِيْنَ
کوئی دوست	اللہ کے	سوائے	تمہارے لیے	نہیں	اور	زمین میں	عاجز کرنیوالے

عاجز نہیں کر سکتے اور نہ اللہ کے مقابل تمہارا کوئی دوست ہے

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ

يُسْكِنِ	يَّشَا	اِنْ	كَالْاَعْلَامِ	الْبَحْرِ	فِى	الْجَوَارِ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	وَ	نَصِيْرٍ	لَا	وَّ
ٹھہرا دے	چاہے	اگر	پہاڑوں جیسی	سمندر	میں	کشتیاں	اسکی نشانیوں میں سے	اور	مددگار	نہ	اور

اور نہ مددگار۔ اور یہ دریا (سمندر) میں چلنے والے پہاڑوں جیسے جہاز اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا

الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

الرِّيْحَ	فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى	ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ
ہوا کو	تو ہو جائیں	ٹھہری ہوئی	اوپر	اسکی پیٹھ کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے ایک	صبر والے

ساکن کر دے اور وہ اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کیلئے

شَكُوْرٍ ۙ﴿۳۳﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

شَكُوْرٍ	اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَ	يَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ	وَ	يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
شکر گزار کے	یا	ہلاک کرے ان کو	بدلے	انکی کمائی کے	اور	معاف کرتا ہے	بہت کچھ	اور	جان جائیں	وہ جو

نشانیاں ہیں۔ یا وہ ان (جہازوں) کو لوگوں کے اعمال کے سبب تباہ کر دے مگر وہ بہت سی باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔ اور ہماری

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
جھگڑتے ہیں	ہماری آیتوں میں	نہیں	ان کیلئے	کوئی پناہ کی جگہ	تو جو	دیے گئے ہو تم	کچھ بھی

آیتوں میں جھگڑنے والے جان لیں کہ ان کیلئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔ تو جو کچھ تمھیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَ	اَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ
تو سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور	جو	پاس	اللہ کے ہے	بہتر ہے	اور	باقی رہنے والا	ان کیلئے جو

زندگی کا (عارضی) فائدہ ہے اور جو اللہ کے پاس ہے بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کیلئے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ
ایمان لائے	اور	اوپر	اپنے رب کے	بھروسہ کرتے ہیں	اور	وہ جو	بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

جو ایمان لائے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور

وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

وَالْفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا	مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا
اور بے حیائیوں سے	اور	جب	بھی	غصہ آئے	وہ	معاف کرتے ہیں	اور وہ جنہوں نے	قبول کیا

بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جب غصہ آئے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور وہ جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا

لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

لِرَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
اپنے رب کو	اور	قائم کیا	نماز کو	اور کام ان کا	مشورہ کرنا ہے	آپس میں	اور	اس سے جو	دیا ہم نے ان کو

اور نماز قائم رکھی اور ان کا کام ان کے آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں

يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾

يُنْفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ
خرچ کرتے ہیں	اور وہ کہ	جب	پہنچے ان کو	بغاوت	وہ	بدلہ لیتے ہیں

خرچ کرتے ہیں۔ اور جو جب ان پر زیادتی ہو بدلہ لیتے ہیں۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۗ

وَ	جَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ
اور	بدلہ	برائی کا	برائی ہے	اسکے برابر	تو جو	معاف کرے	اور	درست کرے	تو اجر اس کا	اوپر	اللہ کے ہے

اور برائی کا بدلہ اسی طرح کی برائی ہے اور جس نے معاف کر دیا اور صلح کر لی کی اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ	ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا
بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	ظالموں کو	اور	جو	بدلہ لے	بعد	اپنی مظلومی پر	تو یہ لوگ ہیں کہ	نہیں

بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور بے شک جو اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے لے تو ان لوگوں

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْ سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ
ان پر	کوئی مواخذہ	اسکے سوا نہیں کہ	مواخذہ کی راہ	اوپر	ان کے ہے	جو ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر

پر (گرفت کی) کوئی راہ نہیں۔ (مواخذہ کی) راہ ان ہی لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے

وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ

وَ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَمَنْ
اور	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	بغیر	حق کے	یہی لوگ ہیں	ان کیلئے ہے	عذاب	دردناک	اور	جو

اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں ان کیلئے نہایت دردناک عذاب ہے۔ اور بے شک جس

صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ الْاُمُوْرِ	وَ	مَنْ يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا لَهٗ
صبر کرے	اور	بخش دے	تو بیشک	یہ	ضرور	ہمت کے کاموں سے ہے	اور	جسے گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں اسکا

نے صبر کیا اور بخش دیا تو یہ ضرور ہمت کے کام ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کا کوئی رفیق نہیں

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْ بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ
کوئی رفیق	اس کے بعد	اور دیکھو گے تم	ظالموں کو	جب	دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا

اللہ کے مقابل اور آپ ظالموں کو دیکھو گے کہ جب عذاب دیکھیں گے کہیں گے کیا

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ

اِلٰى	مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ	وَ	تَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ الذُّلِّ
طرف	لوٹنے کی ہے	کوئی راہ	اور	دیکھو گے تم انکو	پیش کیے جائینگے	اس پر	ڈرتے ہونگے	ذلت سے

واپس جانے کا کوئی راستہ ہے۔ اور تم انہیں دیکھیں گے کہ ذلت سے دبے ہوئے

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

اِنَّ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	وَقَالَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ	يَنْظُرُوْنَ
بیشک	جو ایمان لائے	وہ	اور کہیں گے	چھپی نگاہوں سے	دیکھتے ہوں گے

کن انکھیوں سے دیکھتے اس (عذاب) کے سامنے لائے جائیں گے اور ایمان والے کہیں گے

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ

اَلَآ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	اَهْلِيْهِمْ	وَ	اَنْفُسَهُمْ	خَسِرُوْٓا	الَّذِيْنَ	الْخٰسِرِيْنَ
خبردار	قیامت کے	دن	اپنے گھر والوں کو	اور	اپنی جانوں کو	کہ خسارہ دیا	وہ ہے	نقصان والے

نقصان پانے والے وہی ہیں جنہوں نے روزِ قیامت کو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝۴۵ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ

اَوْلِيَاۗءَ	مِّنْ	لَهُمْ	كَانَ	مَا	وَ	مُّقِيْمٍ	فِيْ عَذَابٍ	الظّٰلِمِيْنَ	اِنَّ
دوست	کوئی	ان کیلئے	ہے	نہیں	اور	ہمیشہ	عذاب میں	ظالم ہیں	بیشک

کو نقصان دیا سنو! ظالم دائمی عذاب میں رہیں گے۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی والی نہیں

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝۴۶ ۭ

مِنْ سَبِيْلٍ	فَمَا لَهٗ	اللّٰهُ	يُّضْلِلِ	مَنْ	وَ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	يَنْصُرُوْنَهُمْ
کوئی راستہ	تو نہیں اس کیلئے	اللہ	گمراہ کرے	جس کو	اور	اللہ کے سوا	جو ان کی مدد کریں

جو ان کی مدد کریں مگر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ نہیں ملتی

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

مَرَدَّ لَهٗ	لَا	يَوْمٌ	يَّاْتِيَ	اَنْ	مِّنْ قَبْلِ	لِرَبِّكُمْ	اِسْتَجِيْبُوْا
لوٹنا اس کا	کہ نہ ہو	ایسا دن	آجائے	یہ کہ	اس سے پہلے	اپنے رب کا	حکم مانو

اپنے رب کا حکم مانو اس دن کے آنے سے پہلے جسے اللہ کی طرف سے ٹلنا

مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَىٕذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِیْرٍ ﴿۴۷﴾

مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ مَّلْجَاٍ	یَّوْمَىٕذٍ	وَّ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نَّكِیْرٍ
اللہ سے	نہیں	تمہارے لیے	کوئی پناہ کی جگہ	اس دن	اور	نہیں	تمہارے لیے	کوئی انکار

اس دن تمہیں کوئی جائے پناہ نہ ملے گی اور نہ تمہارے لئے کوئی انکار (کا موقع) ہو گا۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ؕ اِنْ عَلَیْكَ

فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَیْهِمْ	حَفِیْظًا	اِنْ	عَلَیْكَ
تو اگر	منہ پھیریں	تو نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	نہیں	آپ پر

تو اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ پر تو صرف پہنچا دینا ہے اور بے شک جب انسان کو ہم

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنْ

اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اِنَّاۤ	اِذَاۤ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَ اِنْ
مگر	پہنچانا	اور	بیشک ہم	جب	چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	خوش ہو جاتا ہے	اس سے	اور اگر

(ذائقہ) چکھاتے ہیں اپنی طرف سے رحمت کا تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ایسے لوگوں کو کوئی مصیبت پہنچے ان کے

تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ

تُصِبْهُمْ	سَیِّئَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَیْدِیْهِمْ	فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ	لِلّٰهِ
پہنچے ان کو	برائی	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو بیشک	انسان	ناشکرا ہے	اللہ ہی کی

گناہوں کے سبب جو پہلے وہ کر چکے ہیں تو ساری مہربانیاں بھول جاتا ہے یقیناً انسان بڑا ناشکرا ہے۔ اللہ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	یَخْلُقُ	مَا	یَشَآءُ	یَهَبُ	لِمَنْ	یَّشَآءُ
بادشاہی ہے	آسمانوں میں	اور زمین میں	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے	عطا کرتا ہے	جسے	چاہے

ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت پیدا کرتا ہے جو چاہے جسے چاہے

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

اِنَاثًا	وَ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَ	اِنَاثًا
لڑکیاں	اور	عطا کرتا ہے	جسے	چاہے	لڑکے	یا	دونوں ملادے ان کیلئے	بیٹے	اور	بیٹیاں

بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے۔ یا دونوں ملے جلے دے بیٹے اور بیٹیاں

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

وَيَجْعَلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ
اور کردے	جسے	چاہے	بانجھ	بیشک وہ	جاننے والا	قدرت والا ہے	اور	نہیں	ہے	کسی آدمی کیلئے	یہ کہ

اور جسے چاہے بانجھ کر دے بے شک وہ علم و قدرت والا ہے۔ اور کسی بشر کیلئے ممکن نہیں

يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

يُّكَلِّمَهٗ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا
کلام کرے اس سے	اللہ	مگر	وحی سے	یا	پردے کے پیچھے سے	یا	بھیجتا ہے	فرشتہ

کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغام بھیجے اور وہ اس کی

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
تو وحی کرتا ہے	اپنے حکم سے	جو	چاہتا ہے	بیشک وہ	بلند ہے	حکمت والا	اور	اسی طرح	وحی کی ہم نے

اجازت سے ہو اور جو وہ چاہے وحی کر دے وہ عالی مرتبہ اور دانا ہے۔ سو اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ اَمْرِنَا	مَا	كُنْتَ	تَدْرِيْ	مَا	الْكِتٰبُ	وَ	لَا	الْاِيْمَانُ
آپکی طرف	روح	اپنے حکم سے	نہیں	تھے آپ	جانتے	کہ کیا ہے	کتاب	اور	نہ	شرعی احکام کی تفصیل

(قلوب وارواح) کی وحی فرمائی (جو قرآن ہے) اور آپ (وحی سے قبل اپنی ذاتی درایت وفکر سے) نہ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان (کے

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ

وَ	لٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ نَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِنَا	وَ	اِنَّكَ
اور	لیکن	بنایا ہم نے اسکو	نور	ہدایت دیتے ہیں	اسکے ساتھ	جسے چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور	بیشک آپ

شرعی احکام کی تفصیلات کو ہی جانتے تھے جو بعد میں نازل اور مقرر ہوئیں) مگر ہم نے اسے نور بنا دیا۔ ہم اس (نور) کے ذریعے اپنے بندوں میں سے

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

لَتَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي
راہنمائی کرتے ہیں	طرف	راہ	سیدھی کی	رستہ	اللہ کا	وہ جو کہ	اس کیلئے ہے	جو	میں

جسے چاہتے ہیں ہدایت سے نوازتے ہیں اور بیشک آپ ہی صراط مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرماتے ہیں۔ یہ صراط مستقیم اللہ کی راہ (ہے)

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِلَى	اللّٰهِ	تَصِيْرُ	الْاُمُوْرُ
آسمانوں	اور	جو	زمین میں ہے	خبردار	طرف	اللہ کے	پلٹتے ہیں	سب کام

جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے سن لو! اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹتے ہیں۔

اٰیاتھا ۸۹ — ۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ — رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب	روشن کی	بیشک ہم نے	بنایا اس کو	عربی قرآن	تاکہ تم

حٰمٓ۔ روشن کتاب کی قسم ہے۔ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ

تَعۡقِلُوۡنَ ۝۳ وَ اِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ۝۴ اَفَنَضۡرِبُ

اَفَنَضۡرِبُ	حَكِيۡمٌ	لَعَلِىٌّ	لَدَيۡنَا	فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ	اِنَّهٗ	وَ	تَعۡقِلُوۡنَ
کیا دور کر دینگے	حکمت والی	بلند مرتبہ ہے	ہمارے پاس	اصل کتاب میں	بیشک وہ	اور	تم سمجھو

تم لوگ سمجھو سکو۔ اور یہ کتاب ہمارے پاس اصل کتاب میں ہے جو بلند مرتبہ اور حکمت بھری ہے۔ تو کیا ہم (اپنی) نصیحت کا

عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ۝۵ وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ

مِنۡ نَّبِىٍّ	اَرۡسَلۡنَا	كَمۡ	وَ	مُّسۡرِفِيۡنَ	قَوۡمًا	كُنۡتُمۡ	اَنۡ	صَفۡحًا	الذِّكۡرَ	عَنۡكُمُ
غیب بتانے والے نبی	بھیجے ہم نے	کتنے	اور	حد سے بڑھنے والی	قوم	ہو تم	یہ کہ	اعراض کرتے ہوئے	نصیحت	ہم تم سے

پہلو تم سے پھیر لیں؟ اس وجہ سے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔ اور ہم نے کتنے ہی غیب بتانے والے نبی

فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۶ وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ

بِهٖ	كَانُوۡا	اِلَّا	نَّبِىٍّ	مِّنۡ	يَاۡتِيۡهِمۡ	مَا	وَ	فِى الۡاَوَّلِيۡنَ
اس سے	تھے	مگر	غیب بتانیوالا نبی	کوئی	آیا ان کے پاس	نہیں	اور	پہلے لوگوں میں

(تم سے) پہلے لوگوں میں بھیجے۔ اور ان کے پاس جو غیب بتانے والا (نبی) آیا اس کا

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۷ فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ

مَثَلُ	مَضٰى	وَّ	بَطۡشًا	مِنۡهُمۡ	اَشَدَّ	فَاَهۡلَكۡنَاۤ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ
مثال	گزر چکی	اور	پکڑ میں	ان میں سے	زیادہ سخت کو	تو ہم نے ہلاک کیا	ٹھٹھا کرتے

مذاق ہی اڑایا کرتے تھے۔ تو ہم نے وہ ہلاک کر دیئے جو ان سے بھی پکڑ میں سخت تھے اور اگلوں کا حال (کئی جگہ پہلے)

الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۸ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ

لَيَقُوۡلُنَّ	الۡاَرۡضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	مَّنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	وَلَئِنۡ	الۡاَوَّلِيۡنَ
تو ضرور کہیں گے	زمین	اور	آسمان	پیدا کیے	کس نے	آپ ان سے پوچھو	اور اگر	پہلے لوگوں کی

گزر چکا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا تو وہ ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝٩ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيزُ	الْعَلِيمُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ	مَهْدًا	وَ	جَعَلَ
پیدا کیا ان کو	عزت والے	جاننے والے نے	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	بنائے

انہیں اس غالب اور علم والے نے بنایا ہے۔ وہ جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا اور اس میں

لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝١٠ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

لَكُمْ	فِيهَا	سُبُلًا	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ	وَالَّذِي	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً
تمہارے لیے	اس میں	راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور وہ جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی

تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ کہیں راہ لے۔ اور وہ جس نے آسمان سے پانی اُتارا ایک معین مقدار میں

بِقَدَرٍ ۚ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝١١ وَالَّذِي خَلَقَ

بِقَدَرٍ	فَأَنْشَرْنَا	بِهِ	بَلْدَةً	مَيْتًا	كَذَٰلِكَ	تُخْرَجُونَ	وَالَّذِي	خَلَقَ
اندازے سے	تو زندہ کیا ہم نے	اس سے	شہر	مردہ	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور وہ جس نے	پیدا کیے

پھر ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا اسی طرح تم (زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے ہر قسم کی

الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝١٢

الْأَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنَ الْفُلْكِ	وَالْأَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُونَ
جوڑے	سارے	اور	بنائیں	تمہارے لیے	کشتیاں	اور چوپائے	جن پر	تم سوار ہوتے ہو

مخلوق پیدا کی اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپائے بنا دیئے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

لِتَسْتَوُوا	عَلَىٰ	ظُهُورِهِ	ثُمَّ	تَذْكُرُوا	نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	إِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ
کہ بیٹھو تم	اوپر	انکی پیٹھوں کے	پھر	یاد کرو	نعمت	اپنے رب کی	جب	تم برابر ہو جاؤ	اس پر

تاکہ جب تم ان کی پیٹھوں پر سوار ہو جاؤ ٹھیک سے بیٹھ لو تو اپنے رب کے احسان کو یاد کرو

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّآ

وَتَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِیْنَ	وَاِنَّآ
اور کہو	پاک ہے	وہ جس نے	تابع کیا	ہمارے لیے	اس کو	اور	نہیں	تھے ہم	اسکے	قابو میں لانے والے	اور بیشک

اور یوں کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور بیشک

اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اِلٰی	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ عِبَادِهٖ	جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
ہم طرف	اپنے رب کی	لوٹنے والے ہیں	اور	بنائے انہوں نے	اس کیلئے	اسکے بندوں سے	ٹکڑا	بیشک	انسان

ہمیں اپنے رب ہی کی طرف پلٹنا ہے۔ مگر لوگوں نے اس کے بعض بندوں کو اس کا ایک حصہ بنا دیا ہے بے شک

لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿۱۶﴾

لَكَفُوْرٌ	مُّبِیْنٌ	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا	یَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصْفٰىكُمْ	بِالْبَنِیْنَ
ناشکرا ہے	کھلا ہوا	کیا	لے لیں	اس سے جو	پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور	نوازا تم کو	بیٹوں سے

انسان کھلا ناشکرا ہے۔ کیا اس نے ان میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے بیٹیاں لے لی ہیں اور تمہیں بیٹوں کیلئے چن لیا ہے؟

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	اس کی جو	بیان کرتا ہے	رحمن کے لیے	مثال	تو ہو جاتا ہے	اس کا منہ

اور جب خوشخبری سنائی جائے ان میں سے کسی کو اس چیز کی جس کے ساتھ اس نے رحمن کیلئے مثل بیان کی (یعنی بیٹی کی) تو (دن

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ

مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِیْمٌ	اَوَ	مَنْ	یُّنَشَّؤُا	فِی الْحِلْیَةِ	وَهُوَ	فِی الْخِصَامِ
کالا	اور	وہ ہوتا ہے	غم کا بھرا ہوا	کیا	جو	پرورش پائے	زیوروں میں	اور وہ	بحث میں

بھر) اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصہ کھاتا رہتا ہے۔ اور کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور بحث میں واضح بات بھی نہ کر

ع ۱۵

غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِکَۃَ الَّذِیْنَ ھُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

غَیْرُ مُبِیْنٍ	وَ	جَعَلُوْا	الْمَلٰٓئِکَۃَ	الَّذِیْنَ	ھُمْ	عِبٰدُ	الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا
صاف بات نہ کرے	اور	بنایا انہوں نے	فرشتوں کو	جو کہ	وہ	بندے ہیں	رحمن کے	عورتیں

(اللہ نے اپنے لئے اسے چنا؟)۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمن کے بندے ہیں عورتیں ٹھہرایا کیا ان کے

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ

اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَيُسْـَٔلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ شَآءَ
کیا حاضر تھے وہ	انکی پیدائش پر	جلدی لکھی جائے گی	ان کی گواہی	اور وہ پوچھے جائیں گے	اور	بولے	اگر چاہتا

بناتے وقت یہ حاضر تھے اب لکھ لی جائے گی انکی گواہی اور ان سے جواب طلب ہو گا۔ اور بولے اگر رحمن

الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا

الرَّحْمٰنُ	مَا	عَبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا
اللہ	تو نہ	عبادت کرتے ہم انکی	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	نہیں	وہ	مگر

چاہتا ہم انہیں نہ پوجتے انہیں اس کی حقیقت کچھ معلوم نہیں یونہی قیاس

يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

يَخْرُصُوْنَ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
اٹکل کرتے ہیں	کیا	دی ہم نے ان کو	کتاب	اس سے پہلے	کہ وہ	اس سے	سند لیتے ہیں

آرائیاں کرتے ہیں۔ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی جسے وہ مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں؟

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ
بلکہ	بولے	بیشک ہم نے	پایا ہم نے	اپنے باپ دادا کو	اوپر	ایک دین کے	اور	ہم	اوپر	قدموں انکے	راہ پانے والے ہیں

بلکہ وہ تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے نقش قدم پر راہ ہدایت پاتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

قَالَ	اِلَّا	مِّنْ نَّذِيْرٍ	فِىْ قَرْيَةٍ	مِنْ قَبْلِكَ	اَرْسَلْنَا	مَاۤ	كَذٰلِكَ	وَ
کہا	مگر	کوئی ڈرانے والا	کسی بستی میں	آپ سے پہلے	بھیجا ہم نے	نہیں	اسی طرح	اور

اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا (نبی) نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے

مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

مُّقْتَدُوْنَ	اٰثٰرِهِمْ	عَلٰۤى	اِنَّا	وَ	اُمَّةٍ	عَلٰۤى	اٰبَآءَنَا	وَجَدْنَاۤ	اِنَّا	مُتْرَفُوْهَاۤ
پیروی کرنیوالے ہیں	انکے قدموں کے	اوپر	بیشک ہم	اور	ایک دین کے	اوپر	اپنے باپوں کو	پایا	ہم نے	اسکے دولتمندوں نے

یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور بے شک ہم انہی کے نشاناتِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا

اِنَّا	قَالُوْۤا	اٰبَآءَكُمْ	عَلَيْهِ	وَجَدْتُّمْ	مِمَّا	بِاَهْدٰى	جِئْتُكُمْ	اَوَلَوْ	قٰلَ
بیشک ہم	بولے	اپنے باپ دادا کو	اس پر	پایا تم نے	اس سے جو	زیادہ اچھا	لاؤں میں تمہارے پاس	کیا اگر	فرمایا

نبی نے فرمایا کیا اگرچہ تمہارے پاس میرا لایا ہوا دین اس سے بہتر ہو جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟ وہ بولے جس چیز کے

بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرْ	مِنْهُمْ	فَانْتَقَمْنَا	كٰفِرُوْنَ	بِهٖ	اُرْسِلْتُمْ	بِمَاۤ
انجام	ہوا	کیسا ہوا	تو دیکھ	ان سے	تو بدلہ لیا ہم نے	منکر ہیں	ساتھ اسکے	بھیجے گئے ہو تم	وہ جو کہ

ساتھ آپ بھیجے گئے ہیں ہم یقیناً اس کے منکر ہیں۔ ہم نے ان سے بدلا لے لیا تو آپ دیکھئے کہ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ مِّمَّا

مِّمَّا	بَرَآءٌ	اِنَّنِىْ	وَقَوْمِهٖۤ	لِاَبِيْهِ	اِبْرٰهِيْمُ	قَالَ	اِذْ	وَ	الْمُكَذِّبِيْنَ
اس سے	بیزار ہوں	بیشک میں	اور اپنی قوم کو	اپنے باپ کو	ابراہیم نے	فرمایا	جب	اور	جھٹلانے والوں کا

والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا میں بیزار ہوں

تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	الَّذِیْ	فَطَرَنِیْ	فَاِنَّهٗ	سَیَهْدِیْنِ	وَجَعَلَهَا	كَلِمَةً
تم پوجتے ہو	مگر	وہ جس نے	پیدا کیا مجھ کو	تو بیشک وہی	مجھے راہ دکھائیگا	اور بنایا اس کو	کلمہ

تمہارے معبودوں سے۔ ہاں جس اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہ دکھائے گا۔ اور اس نے بات کو

بَاقِیَةً فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ

بَاقِیَةً	فِیْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰۤؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ
باقی رہنے والا	اسکی نسل میں	تاکہ وہ	لوٹیں	بلکہ	میں نے انکو فائدہ دیا	ان کو	اور ان کے آباء کو

اپنی پشت میں باقی رہنے والا کلمہ بنایا تاکہ وہ رجوع کریں۔ بلکہ میں نے (اس دنیا میں) انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا

حَتّٰی	جَآءَهُمْ	الْحَقُّ	وَ	رَسُوْلٌ	مُّبِیْنٌ	وَلَمَّا	جَآءَهُمْ	الْحَقُّ	قَالُوْا
یہاں تک کہ	آیا انکے پاس	حق	اور	رسول	بیان کرنے والا	اور جب	آیا ان کے پاس	حق	بولے

پہنچایا یہاں تک کہ ان کے پاس حق آ گیا اور واضح بیان والے رسول (تشریف لے آئے)۔ اور جب ان کے پاس حق پہنچا تو

هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى

هٰذَا	سِحْرٌ	وَّ	اِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	عَلٰی
یہ	جادو ہے	اور	ہم	اسکے	منکر ہیں	اور	بولے	کیوں	نہیں	اتارا گیا	یہ	قرآن	اوپر

کہنے لگے یہ جادو ہے اور بے شک ہم اس کے منکر ہیں۔ اور بولے کیوں نہ اُتارا گیا یہ قرآن

رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ

رَجُلٍ	مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ	عَظِیْمٍ	اَهُمْ	یَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ
ایک آدمی کے	دونوں بستیوں میں سے	بڑے پر	کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	تمہارے رب کی

ان دو شہروں کے کسی بڑے آدمی پر۔ کیا تمہارے رب کی رحمت وہ بانٹتے ہیں ہم نے ان میں

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

رَفَعْنَا	وَ	الدُّنْيَا	فِي الْحَيٰوةِ	مَّعِيشَتَهُمْ	بَيْنَهُمْ	قَسَمْنَا	نَحْنُ
بلند کیا	اور	دنیا کی	زندگی میں	ان کے معاش کے سامان	انکے درمیان	تقسیم کرتے ہیں	ہم

انکی زیست کا سامان دنیا کی زندگی میں بانٹا اور ان میں ایک دوسرے

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

سُخْرِيًّا	بَعْضًا	بَعْضُهُمْ	لِّيَتَّخِذَ	دَرَجٰتٍ	بَعْضٍ	فَوْقَ	بَعْضَهُمْ
محکوم	بعض کو	بعض ان کا	تاکہ بنائے	درجوں میں	بعض کے	اوپر	انکے بعض کو

پر درجوں میں بلندی دی کہ ان میں ایک دوسرے کے کام بنائے اور تمہارے رب کی

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَا أَنْ يَّكُونَ النَّاسُ

النَّاسُ	يَّكُونَ	أَنْ	لَوْلَا	وَ	يَجْمَعُونَ	مِّمَّا	خَيْرٌ	رَبِّكَ	رَحْمَتُ	وَ
لوگ	ہوجائیں	یہ کہ	اگر نہ ہوتا	اور	جمع کرتے ہیں	اس سے جو	بہتر ہے	تمہارے رب کی	رحمت	اور

رحمت اس (مال و دولت) سے بہتر ہے جسکو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ (خدشہ) نہ ہوتا کہ سب لوگ

أُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

مِّنْ فِضَّةٍ	سُقُفًا	لِبُيُوتِهِمْ	بِالرَّحْمٰنِ	يَّكْفُرُ	لِمَنْ	لَّجَعَلْنَا	أُمَّةً وَّاحِدَةً
چاندی سے	چھت	انکے گھروں کے	رحمٰن کے ساتھ	کفر کرے	اس کیلئے جو	تو ہم بناتے	ایک جماعت

ایک ہی اُمت بن جائیں گے تو ہم ان کیلئے جو رحمٰن کا انکار کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتیں

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا

عَلَيْهَا	سُرُرًا	وَ	أَبْوَابًا	لِبُيُوتِهِمْ	وَ	يَظْهَرُونَ	عَلَيْهَا	مَعَارِجَ	وَ
اس پر	تخت کہ	اور	دروازے	انکے گھروں کیلئے	اور	چڑھیں	اس پر	سیڑھیاں	اور

اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں چاندی کے بنا دیتے۔ اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ صوفے بھی

يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

يَتَّكِـُٔوْنَ	وَ	زُخْرُفًا	وَ	اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
تکیہ لگائیں	اور	آرائش کا سامان	اور	نہیں	سب کچھ	یہ	مگر	سامان	زندگی کا	دنیا کی

جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھے ہیں۔ اور (چاندی کے علاوہ) سونے کے (بھی) اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر سامان دنیوی زندگی کا اور

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ ع وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	مَنْ	يَّعْشُ	عَنْ ذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
اور آخرت	نزدیک	تمہارے رب کے	پرہیزگاروں کیلئے ہے	اور	جو	منہ پھیرے	ذکر	رحمن سے

آخرت آپ کے رب کے پاس (صرف) پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ اور جو اندھا بن گیا رحمن کے ذکر کی طرف سے ہم اس کیلئے

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ

نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ
ہم مقرر کر دیتے ہیں	اس کیلئے	شیطان	تو وہ	اس کا	ساتھی ہے	اور	بیشک وہ	البتہ روکتے ہیں ان کو	راہ سے

ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ (ہر وقت) اس کا ساتھی ہے۔ اور بے شک وہ شیاطین ان کو راہ راست

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ

وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ
اور خیال کرتے ہیں	کہ وہ	راہ پر ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس	کہے گا

سے روکتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب کافر ہمارے پاس آئیگا اپنے شیطان سے کہے گا

يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَ

يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَ
اے کاش	میرے	اور	تیرے درمیان	دوری ہوتی	مشرق مغرب کی	تو برا ہے	ساتھی	اور

ہائے کسی طرح میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا تو کیا ہی برا ساتھی ہے۔ مگر آج جب

لَنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡیَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ فِی الۡعَذَابِ مُشۡتَرِکُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنۡتَ

لَنۡ یَّنۡفَعَکُمُ	الۡیَوۡمَ	اِذۡ	ظَّلَمۡتُمۡ	اَنَّکُمۡ	فِی الۡعَذَابِ	مُشۡتَرِکُوۡنَ	اَفَاَنۡتَ
ہرگز نہ نفع دے گا تم کو	آج	جبکہ	تم ظلم کر چکے	کہ تم	عذاب میں	شریک ہو	کیا تم

تم ظلم کر چکے ہو ان باتوں سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔ تو کیا تم بہرے

تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَہۡدِی الۡعُمۡیَ وَ مَنۡ کَانَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا

تُسۡمِعُ	الصُّمَّ	اَوۡ	تَہۡدِی	الۡعُمۡیَ	وَ	مَنۡ	کَانَ	فِیۡ ضَلٰلٍ	مُّبِیۡنٍ	فَاِمَّا
سناؤ گے	بہروں کو	یا	راہ دکھاؤ گے	اندھوں کو	اور	جو	ہو	گمراہی میں	کھلی	تو اگر

کو سناؤ گے یا اندھے کو اور اسے جو کھلی گمراہی میں ہے راہ دکھاؤ گے۔ پس اگر

نَذۡہَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا مِنۡہُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اَوۡ نُرِیَنَّکَ الَّذِیۡ وَعَدۡنٰہُمۡ فَاِنَّا

نَذۡہَبَنَّ	بِکَ	فَاِنَّا	مِنۡہُمۡ	مُّنۡتَقِمُوۡنَ	اَوۡ	نُرِیَنَّکَ	الَّذِیۡ	وَعَدۡنٰہُمۡ	فَاِنَّا
لیجائیں ہم	آپ کو	تو ہم	ان سے	بدلہ لینے والے ہیں	اور یا	دکھائیں آپ کو	وہ جو	وعدہ دیا ہے ہم نے انکو	تو ہم

ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو بے شک (پھر بھی) ہم ان سے (ضرور) بدلہ لیں گے۔ یا ہم آپ کو دکھا دیں وہ (عذاب)

عَلَیۡہِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فَاسۡتَمۡسِکۡ بِالَّذِیۡۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ ۚ اِنَّکَ

عَلَیۡہِمۡ	مُّقۡتَدِرُوۡنَ	فَاسۡتَمۡسِکۡ	بِالَّذِیۡۤ	اُوۡحِیَ	اِلَیۡکَ	اِنَّکَ
ان پر	قدرت رکھنے والے ہیں	تو تھام لو	اس کو جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	بیشک آپ

جس کا ہم نے ان سے وعدہ فرمایا تو بے شک ہم ان پر بڑی قدرت والے ہیں۔ تو مضبوط تھامے رہو اسے جو تمہاری طرف وحی

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَ اِنَّہٗ لَذِکۡرٌ لَّکَ وَ لِقَوۡمِکَ ۚ وَ سَوۡفَ

عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِیۡمٍ	وَ	اِنَّہٗ	لَذِکۡرٌ	لَّکَ	وَلِقَوۡمِکَ	وَ	سَوۡفَ
اوپر	راہ	سیدھی کے ہیں	اور	بیشک وہ	نصیحت ہے	آپ کیلئے	اور آپ کی قوم کیلئے	اور	جلدی

کی گئی بے شک تم سیدھی راہ پر ہو۔ اور بے شک یہ قرآن کریم تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے عزت و عظمت کا باعث

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا

تُسْـَٔلُوْنَ	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَآ	اَجَعَلْنَا
پوچھے جاؤ گے	اور پوچھو	ان سے جو	بھیجے ہم نے	تم سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	کیا ٹھہرائے ہم نے

ہے اور عنقریب تم سب سے پوچھا جائے گا۔ اے محبوب آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو اپنے رسول بھیجے تھے

ع

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

مِنْ دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ
سوائے	رحمن کے	معبود جو	پوجے جائیں	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر

ان کے حالات معلوم کر لیں کیا ہم نے ۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَلَمَّا
طرف	فرعون کے	اور اسکے سرداروں کے	تو فرمایا	بیشک میں	رسول ہوں	رب	جہانوں کا	پھر جب

اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ تو جب

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	مَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ
لایا انکے پاس	ہماری نشانیاں	تو جبھی وہ	ان سے	ہنس دیتے تھے	اور	نہیں	دکھاتے تھے ہم انکو	کوئی نشانی

وہ ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو اسی وقت وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔ اور ہم انہیں کوئی نشانی نہ دکھاتے مگر وہ اس

اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اِلَّا	هِىَ	اَكْبَرُ	مِنْ اُخْتِهَا	وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
مگر	وہ	بڑی ہوتی تھی	پہلی سے	اور	پکڑا ہم نے ان کو	عذاب میں	تا کہ وہ	باز آئیں

سے پہلے دکھائی ہوئی نشانی سے بڑی ہوتی اور ہم نے انہیں (کئی بار طرح طرح کے) عذاب میں پکڑا تاکہ وہ (اپنی ہٹ دھرمی سے) باز آجائیں۔

وَقَالُوْا یٰۤاَیُّہَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا

اِنَّنَا	عِنْدَكَ	عَهِدَ	بِمَا	رَبَّكَ	لَنَا	ادْعُ	السّٰحِرُ	یٰۤاَیُّہَ	قَالُوْا	وَ
بیشک ہم	تیرے پاس ہے	جو عہد	اسکے سبب	اپنے رب سے	ہمارے لیے	دعا کر	جادوگر	اے بڑے	بولے	اور

اور بولے کہ اے جادوگر! ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر اس عہد کے سبب جو اس کا تیرے پاس ہے بے شک ہم ہدایت پر

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

یَنْكُثُوْنَ	هُمْ	اِذَا	الْعَذَابَ	عَنْهُمُ	كَشَفْنَا	فَلَمَّا	لَمُهْتَدُوْنَ
توڑ دیتے	وہ عہد	تو جبھی	عذاب	ان سے	ٹال دیتے ہیں	تو جب	ہدایت پر ہیں

آ ئیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے وہ مصیبت ٹال دی جبھی وہ عہد توڑ گئے۔

وَنَادٰی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ

وَهٰذِهِ	مِصْرَ	مُلْكُ	لِیْ	اَلَیْسَ	یٰقَوْمِ	قَالَ	فِیْ قَوْمِهٖ	فِرْعَوْنُ	نَادٰی	وَ
اور یہ	مصر میں	حکومت	میری	کیا نہیں	اے میری قوم	کہا	اپنی قوم میں	فرعون نے	پکارا	اور

اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا کہا اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت اور یہ نہریں

الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا

مِّنْ هٰذَا	خَیْرٌ	اَنَا	اَمْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ	مِنْ تَحْتِیْ	تَجْرِیْ	الْاَنْهٰرُ
اس سے کہ	بہتر ہوں	میں	یا	کیا تم دیکھتے نہیں	میرے نیچے	بہتی ہیں	نہریں

جو میرے نیچے بہتی ہیں میری نہیں؟ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ کیا میں اس شخص سے بہتر نہیں جو ذلیل ہے

الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ وَّلَا یَكَادُ یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

مِّنْ ذَهَبٍ	اَسْوِرَةٌ	عَلَیْهِ	اُلْقِیَ	لَآ	فَلَوْ	یُبِیْنُ	یَكَادُ	لَا	وَ	مَهِیْنٌ	هُوَ	الَّذِیْ
سونے کے	کنگن	اس پر	ڈالے گئے	نہ	تو کیوں	صاف بولے	قریب کہ	نہیں	اور	ذلیل ہے	وہ	جو کہ

اور صاف بات بھی نہیں کر سکتا۔ (اگر یہ رسول ہیں) تو کیوں نہ ڈالے گئے

أَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ

أَوْ جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِيْنَ	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ
یا آتے	اس کے ساتھ	فرشتے	قریب رہتے	تو کم عقل کر دیا	اپنی قوم کو

ان پر سونے کے کنگن یا ان کے پاس لگاتار فرشتے آتے۔ پھر (ان باتوں سے) فرعون نے اپنی قوم کو بے وقوف بنا لیا

فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

فَاَطَاعُوْهُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا
تو انہوں نے اسکی پیروی کی	بیشک وہ	تھے	قوم	نافرمان	تو جب	غصہ دلایا انہوں نے ہم کو	بدلہ لیا ہم نے

اس لئے انہوں نے اس کی بات مان لی بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ پھر جب انہوں نے وہ کیا جس سے ہمارا غضب اُن پر آیا ہم نے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

ع

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ
ان سے	تو غرق کیا ہم نے ان کو	سب کو	تو کیا ہم نے انکو	اگلی داستان	اور	کہاوت	پچھلوں کیلئے

ان سے بدلا لیا تو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔ تو ہم نے انہیں (عبرت کی) اگلی کہانی اور بعد میں آنے والوں کیلئے (سبق آموز) کہاوت بنا دیا۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ	مَرْيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّوْنَ	وَ	قَالُوْٓا
اور	جب	بیان کی گئی	بیٹے	مریم کی	مثال	تو جبھی	تمہاری قوم	اس سے	ہنسنے لگتے ہیں	اور	بولے

اور جب ابنِ مریم کی مثال دی گئی تو تمہارے لوگ اسکے بارے میں چلانے لگے۔ اور کہنے لگے

ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

ءَاٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ	اَمْ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ
کیا ہمارے خدا	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں	بیان کرتے اسکو	تمہارے لیے	مگر	جھگڑا	بلکہ	وہ	قوم ہیں

کیا ہمارے خدا بہتر ہیں یا وہ؟ انہوں نے تم سے اس کی بات صرف جھگڑنے کیلئے کی ہے نہیں بلکہ

خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیْٓ

خَصِمُوْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِیْٓ
جھگڑالو	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ کہ	انعام کیا ہم نے	اس پر	اور	بنایا ہم نے اسکو	مثال	واسطے اولاد

وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ نہیں ہیں وہ مگر ایک (مقدس) بندے جن پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے انہیں بنی اسرائیل کیلئے (اپنی

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِی الْاَرْضِ

اِسْرَآءِيْلَ	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ	مَّلٰٓئِكَةً	فِی الْاَرْضِ
اسرائیل کے	اور اگر	ہم چاہتے	تو تمہارے بدلے میں	فرشتے	زمین میں

قدرت کا) عجیب نمونہ بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تمہارے بدلے ضرور فرشتے پیدا کر دیتے جو زمین میں

يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا

يَخْلُفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُوْنِ	هٰذَا
بساتے	اور	بیشک وہ	نشانی ہے	قیامت کی	تو نہ	شک کرنا	اس میں	اور پیروی کرو میری	یہ ہے

تمہارے پیچھے آباد رہتے۔ اور بیشک عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی خبر ہیں تو ہرگز قیامت میں شک نہ کرنا

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
راہ	سیدھی	اور	نہ	روکے تم کو	شیطان	بیشک وہ	تمہارا	دشمن ہے

اور میرے پیروکار ہونا یہ سیدھی راہ ہے۔ اور ہرگز شیطان تمہیں نہ روک دے بے شک وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

مُّبِيْنٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ
کھلا	اور	جب	لائے	عیسیٰ	نشانیاں	تو فرمایا	بیشک	لایا ہوں میں تمہارے پاس	حکمت

کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ علیہ السلام واضح نشانات لے کر آئے تو اس نے کہا میں تمہارے پاس دانائی لایا ہوں

وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُونِ ﴿۶۳﴾

وَلِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِي	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيعُونِ
اور تاکہ بیان کروں میں	تمہارے لیے	بعض	وہ چیزیں کہ تم	اختلاف کرتے ہو	اس میں	تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا

اور تاکہ تم پر بعض باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے ہو وضاحت کروں سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۴﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيمٌ
بیشک	اللہ	وہی ہے	میرا رب	اور	تمہارا رب	تو عبادت کرو اسی کی	یہ ہے	راہ	سیدھی

اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی سو اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ

فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْ عَذَابِ
تو اختلاف کیا	گروہوں نے	ان میں سے	تو خرابی ہے	ان کو جو	ظالم ہیں	عذاب سے

پھر ان گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا تو ظالموں کیلئے دردناک دن کے عذاب کی خرابی ہے۔

يَوْمٍ اَلِيمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

يَوْمٍ	اَلِيمٍ	هَلْ	يَنْظُرُونَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
دن	دردناک کے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے انکے پاس	اچانک	اور ان کو

وہ نہیں انتظار کر رہے مگر قیامت کا کہ ان پر اچانک آ جائے اور انہیں

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

لَا يَشْعُرُونَ	اَلْاَخِلَّاءُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا
خبر نہ ہو	دوست	اس دن	بعض ان کے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	مگر

خبر (بھی) نہ ہو۔ گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے

الْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۷﴾ یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾

تَحْزَنُوْنَ	اَنْتُمْ	لَآ	وَ	الْیَوْمَ	عَلَیْکُمُ	خَوْفٌ	لَا	یٰعِبَادِ	الْمُتَّقِیْنَ
غمگین ہو گے	تم	نہ	اور	آج	تم پر	خوف	نہیں	اے میرے بندوں	پرہیزگار لوگ

مگر پرہیزگار۔ ان سے فرمایا جائے گا اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ ہی (کبھی) تم غمگین ہو گے ہو۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	الْجَنَّةَ	اُدْخُلُوا	مُسْلِمِیْنَ	وَکَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا	اٰمَنُوْا	اَلَّذِیْنَ
تم	جنت میں	داخل ہو جاؤ	مسلمان	اور تھے	ہماری آیتوں پر	ایمان لائے	وہ جو

وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور فرمانبردار تھے۔ تم اور تمہاری بیویاں خوش و خرم

وَاَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

مِّنْ ذَهَبٍ	بِصِحَافٍ	عَلَیْهِمْ	یُطَافُ	تُحْبَرُوْنَ	وَاَزْوَاجُکُمْ
سونے کے	پیالے	ان پر	پھیرے جائینگے	تم خاطریں کیے جاؤ گے	اور تمہاری بیویاں

جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی رکابیوں کا دور چلے گا اور گلاسوں کا

وَّاَکْوَابٍ وَفِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ وَاَنْتُمْ فِیْهَا

فِیْهَا	وَاَنْتُمْ	الْاَعْیُنُ	وَتَلَذُّ	الْاَنْفُسُ	تَشْتَهِیْهِ	مَا	وَفِیْهَا	اَکْوَابٍ	وَّ
اس میں	اور تم	آنکھیں	اور لذت پائیں	نفس	چاہیں	وہ ہے جو	اور اس میں	جام	اور

اور وہاں وہ ہر چیز ہو گی جسے ان کے دل چاہیں گے اور آنکھیں لذت پائیں گی اور تم وہاں

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا کُنْتُمْ

کُنْتُمْ	بِمَا	اُوْرِثْتُمُوْهَا	الَّتِیْٓ	الْجَنَّةُ	تِلْكَ	وَ	خٰلِدُوْنَ
تھے تم	بدلہ اس کا جو	تم وارث بنائے گئے	جس کے	جنت ہے	یہ	اور	ہمیشہ رہو گے

ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث کیے گئے ان نیک کاموں کے سبب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ إِنَّ

تَعْمَلُوْنَ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِّنْهَا	تَأْكُلُوْنَ	إِنَّ
عمل کرتے	تمہارے لیے	اس میں	میوے ہیں	بہت	اس سے	تم کھاتے ہو	بیشک

جو تم کرتے تھے۔ تمہارے لئے اس میں بہت میوے ہیں کہ ان میں سے کھاؤ۔ بے شک

الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ عَذَابِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ	لَا	يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ
مجرم	عذاب میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہیں گے	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ

مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ان پر اس کا وقفہ نہ ہو گا

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾

فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الظّٰلِمِيْنَ
اس میں	ناامید ہونگے	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے وہ	خود ہی	ظالم

اور وہ اس میں مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے۔

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ

وَ	نَادَوْا	يٰمٰلِكُ	لِيَقْضِ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	إِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ	لَقَدْ
اور	وہ پکاریں گے	اے مالک	چاہیے کہ فیصلہ کردے	ہم پر	تیرا رب	فرمائے گا	بیشک	ٹھہرنے والے ہو	بیشک

اور وہ پکاریں گے اے مالک تیرا رب ہمیں تمام کر چکے وہ فرمائے گا کہ تمہیں تو ٹھہرنا ہے۔ یقیناً ہم

جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ أَمْ أَبْرَمُوْا أَمْرًا

جِئْنٰكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ	أَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ	أَمْ	أَبْرَمُوْا	أَمْرًا
لائے ہم تمہارے پاس	حق	اور	لیکن	اکثر تم میں سے	حق کو	ناپسند کرتے ہیں	کیا	پکا ارادہ کر چکے ہیں	کسی کام کا

تمہارے پاس حق لائے لیکن تمہارے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ کیا انہوں نے (اپنا) کام پختہ کر لیا ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ

فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ	اَمْ	یَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ
تو ہم بھی	ارادہ کر چکے ہیں	کیا	خیال کرتے ہیں	کہ ہم	نہیں	سنتے	انکی پوشیدہ باتیں	اور انکے مشورے

تو بے شک ہم بھی (اپنا) کام پکا کرنے والے ہیں۔ کیا اس گھمنڈ میں ہیں کہ ہم ان کی آہستہ بات اور ان کی نہیں سنتے

بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَیْهِمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا

بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَیْهِمْ	یَكْتُبُوْنَ	قُلْ	اِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا
کیوں نہیں	اور	ہمارے فرشتے	ان کے پاس	لکھتے ہیں	فرمادو	اگر	ہوتا	رحمان کا	کوئی بیٹا	تو میں

ہاں کیوں نہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔ فرما دیجئے اگر رحمن کے کوئی بیٹا ہوتا تو میں سب سے

اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

اَوَّلُ	الْعٰبِدِیْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعَرْشِ
سب سے پہلے	عبادت کرتا	پاک ہے	رب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	رب	عرش کا

پہلا عبادت گزار ہوتا۔ پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا رب ان باتوں سے

عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَیَلْعَبُوْا حَتّٰى یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ

عَمَّا	یَصِفُوْنَ	فَذَرْهُمْ	یَخُوْضُوْا	وَ	یَلْعَبُوْا	حَتّٰى	یُلٰقُوْا	یَوْمَهُمُ
اس سے جو	بیان کرتے ہیں	تو چھوڑ دو ان کو	بیہودہ باتیں کریں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	ملیں	اپنے دن کو

جو وہ بیان کرتے ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ شغل اور دل لگی میں پڑے رہیں یہاں تک کہ

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ

الَّذِیْ	یُوْعَدُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	فِی السَّمَآءِ	اِلٰهٌ	وَ	فِی الْاَرْضِ	اِلٰهٌ
جو کہ	وعدہ دیے جاتے ہیں	اور	وہ	وہ ہے جو	آسمانوں میں	خدا ہے	اور	زمین میں	خدا ہے

وہ پائیں اپنے اس دن کو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اور وہی واحد یکتا آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ	وَ	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ
اور وہ	حکمت والا	علم والا ہے	اور	برکت والا ہے	وہ	کہ اسی کی	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور	زمین میں

اور وہی بہت حکمت والا بڑا علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والا ہے وہ کہ اسی کیلئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی

وَمَا بَيْنَهُمَا ج وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	اور اسی کے پاس ہے	علم	قیامت کا	اور اسی کی طرف	تم پھیرے جاؤ گے

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور تمہیں اسی کی طرف پھرنا۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ

وَ	لَا يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنْ شَهِدَ
اور	نہیں ہیں مالک	وہ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	شفاعت کے	مگر	جو گواہی دے

اور جن کو یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے ہاں شفاعت کا اختیار انہیں ہے

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَهُمْ
حق کی	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	آپ ان سے پوچھو	کس نے	پیدا کیا ان کو

جو حق کی گواہی دیں اور علم رکھیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَأَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	وَقِيْلِهٖ	يٰرَبِّ	إِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ
تو کہیں گے	اللہ نے	تو کہاں	پھیرے جاتے ہیں	اور اس کا کہنا	اے میرے رب	بیشک	یہ	قوم

وہ ضرور کہیں گے اللہ نے پھر وہ کدھر اُلٹے جا رہے ہیں؟ اور اکثر پیغمبروں کا کہنا ہے کہ میرے رب! یہ وہ قوم ہے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع

يَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	سَلٰمٌ	قُلْ	وَ	عَنْهُمْ	فَاصْفَحْ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا
جانیں گے	پھر جلدی	بس سلام ہے	فرماؤ	اور	ان سے	تو درگزر کرو	ایمان لاتی	نہیں

جو ایمان نہیں لاتے ۔ تو آپ ان سے منہ پھیر لیں اور فرما دیں (بس ہمارا) سلام ہے تو عنقریب وہ جان لیں گے۔

رکوعاتھا ۳ — ۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ — ایاتھا ۵۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

كُنَّا	اِنَّا	مُّبٰرَكَةٍ	فِيْ لَيْلَةٍ	اَنْزَلْنٰهُ	اِنَّآ	الْمُبِيْنِ	الْكِتٰبِ	وَ	حٰمٓ
ہم ہیں	بیشک	برکت والی	رات میں	اتارا اس کو	بیشک ہم نے	روشن کی	کتاب	قسم ہے	حٰمٓ

حٰمٓ۔ قسم اس روشن کتاب کی۔ ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں اُتارا ہے بے شک ہم

مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا

اِنَّا	مِّنْ عِنْدِنَا	اَمْرًا	حَكِيْمٍ	اَمْرٍ	كُلُّ	يُفْرَقُ	فِيْهَا	مُنْذِرِيْنَ
بیشک ہم	ہماری طرف سے	حکم ہے	حکمت والا	کام	ہر	تقسیم ہوتا ہے	اس میں	ڈر سنانے والے

خبردار کرنے والے ہیں۔ اس میں ہر حکمت والا معاملہ طے کر دیا جاتا ہے۔ ہماری طرف کے اُمر سے بے شک ہم

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾

الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	اِنَّهٗ	مِّنْ رَّبِّكَ	رَحْمَةً	مُرْسِلِيْنَ	كُنَّا
جانتا	سنتا	وہی ہے	بیشک	آپ کے رب کی	رحمت	بھیجنے والے	ہیں ہم

ہی بھیجنے والے ہیں۔ رحمت (کیلئے) آپ کے رب کی طرف سے یقیناً وہی بہت سننے والا بہت جاننے والا ہے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ	لَآ	اِلٰهَ
رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین رکھنے والے	نہیں کوئی	معبود

وہ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ
مگر	وہی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	رب ہے تمہارا	اور رب ہے	تمہارے باپوں کا	پہلوں کا	بلکہ	وہ	شک میں ہیں

کی بندگی نہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب۔ بلکہ وہ شک میں پڑے

يَلْعَبُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝ يَّغْشَى

يَلْعَبُوْنَ	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ	يَّغْشَى
کھیلتے ہیں	تو انتظار کرو	جس دن	لائے گا	آسمان	دھواں	ظاہر	ڈھانپ لے گا

کھیل رہے ہیں۔ پس انتظار کرو اس دن کا جب آسمان صاف دھواں لے آئے گا۔ جو ڈھانپ لے گا

النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا
لوگوں کو	یہ ہے	عذاب	دردناک	اے ہمارے رب	دور کردے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم

ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب۔ (اس دن کہیں گے) اے ہمارے رب! یہ عذاب ہم سے ٹال دے

مُؤْمِنُوْنَ ۝ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ ثُمَّ

مُؤْمِنُوْنَ	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	ثُمَّ
ایمان لاتے ہیں	کہاں سے	ان کیلئے	نصیحت	اور	بیشک	آیا انکے پاس	رسول	بیان فرمانیوالا	پھر

بے شک ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہاں سے ہو انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانیوالا رسول تشریف لا چکا۔

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

وقف لازم

تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ	اِنَّا	كَاشِفُوْا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ
روگردان ہوئے	اس سے	اور	بولے	سکھایا ہوا	دیوانہ ہے	بیشک ہم	دور کرنیوالے ہیں	عذاب	تھوڑا سا	بیشک تم

پھر اس سے روگرداں ہوئے اور اسے بولے سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ہم عذاب کو تھوڑا ہٹانے والے ہیں مگر تم پھر وہی

عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

وقف لازم

عَآئِدُوْنَ	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ	الْكُبْرٰى	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ
پھر وہی کروگے	جس دن	پکڑیں گے ہم	پکڑ	بڑی	بیشک ہم	بدلہ لینے والے ہیں	اور	بیشک

کرنے والے ہو۔ جس دن ہم بڑی سختی سے پکڑ لیں گے ہم بدلہ لینے والے ہیں۔ اور بے شک

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْا اِلَيَّ

فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	وَجَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ	اَنْ	اَدُّوْا	اِلَيَّ
آزمایا ہم نے	ان سے پہلے	قوم	فرعون کو	اور آیا ان کے پاس	رسول	معزز	یہ کہ	سپرد کرو	میری طرف

ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور بزرگی والے رسول (موسیٰ) ان کے پاس تشریف لائے۔ کہ اللہ کے بندوں (بنی

عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْ

عِبَادَ	اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	وَّ	اَنْ	لَا	تَعْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِنِّيْ
بندے	اللہ کے	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	اور	یہ کہ	نہ	سرکشی کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک میں

اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو، میں تمہارے

اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ ۚ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ

اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	اَنْ
لایا ہوں تمہارے پاس	سند	روشن	اور	بیشک میں	پناہ لیتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی	یہ کہ

پاس ایک روشن دلیل لایا ہوں۔ اور میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور تمہارے رب کی اس سے

تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ

تَرْجُمُوْنِ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	لِيْ	فَاعْتَزِلُوْنِ	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنَّ
پتھراؤ کرو مجھ پر	اور	اگر	نہ	ایمان لاؤ	مجھ پر	تو چھوڑ دو مجھے	تو دعا کی	اپنے رب	بیشک

کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ اور اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھ سے الگ رہو۔ پھر اس نے اپنے

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾

هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ	مُّجْرِمُوْنَ	فَاَسْرِ	بِعِبَادِيْ	لَيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ
یہ	قوم ہے	مجرموں کی	تو لے چل	میرے بندوں کو	رات میں	بیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے

رب کو پکارا کہ یہ مجرم قوم ہے۔ (ہم نے فرمایا) تو لے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ جَنّٰتٍ
اور چھوڑ دے	دریا کو	چلتا ہوا	بیشک وہ	لشکر ہیں	غرق کیے گئے	کتنے	چھوڑ گئے وہ	باغوں سے

اور آپ دریا کو یونہی ٹھہرا ہوا چھوڑ دیں بے شک وہ لشکر ڈبو دیا جائے گا۔ کتنے چھوڑ گئے باغ

وَّعُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا

وَ	عُيُوْنٍ	وَ	زُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِيْمٍ	وَّنَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِيْهَا
اور	چشمے	اور	کھیتیاں	اور مقام	اچھے	اور نعمتیں کہ	تھے	اس میں

اور چشمے۔ اور کھیت اور عمدہ مکان۔ اور نعمتیں جن میں وہ خوش

فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾ كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

فٰكِهِيْنَ	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَمَا	بَكَتْ	عَلَيْهِمُ
خوش رہتے تھے	اسی طرح	اور	وارث بنایا ہم نے اس کا	قوم	دوسری کو	تو نہ	روئے	ان پر

خوش رہتے تھے۔ ایسا ہی ہوا اور ہم نے ان چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو کر دیا۔ تو ان کی تباہی پر نہ

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا

السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُنْظَرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَجَّيْنَا
آسمان	اور	زمین	اور	نہ	ہوئے وہ	مہلت دیے گئے	اور	بیشک	نجات دی ہم نے

آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ انہیں مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنَ الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ	مِنْ فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا
یعقوب کی اولاد کو	عذاب سے	ذلیل کرنیوالے	فرعون سے	بیشک وہ	تھا	متکبر

بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے عذاب سے نجات دی۔ فرعون سے بے شک وہ متکبر

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ	وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰى	عِلْمٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ
حد سے گذرنے والا	اور	بیشک	ہم نے چن لیا ان کو	اوپر	علم کے	اوپر	جہانوں کے

حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور بے شک ہم نے انہیں دانستہ چن لیا اس زمانہ والوں سے

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنَ الْاٰيٰتِ	مَا	فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَيَقُوْلُوْنَ
اور	دیں ہم نے انکو	نشانیاں	جو کہ	اس میں	آزمائش تھی	کھلی	بیشک	یہ لوگ	کہتے ہیں

اور انہیں وہ نشانیاں دیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔ یہ لوگ تو کہتے ہیں

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ

اِنْ	هِيَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ	فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ
نہیں	یہ	مگر	موت ہماری	پہلی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جائینگے	تو لاؤ	ہمارے باپ دادا کو	ا

وہ تو نہیں مگر ہماری پہلی (دفعہ کی) موت اور (مرنے کے بعد) ہم نہیں اٹھائے جائیں گے۔ تو لے آؤ ہمارے باپ دا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اَهُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ	تُبَّعٍ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ہو تم	سچے	کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	تبع کی	اور	وہ جو	ان سے پہلے تھے

(زندہ کر کے) اگر تم سچے ہو۔ کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے ہم نے انہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک وہ	تھے	مجرم	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں

ہلاک کر دیا بے شک وہ مجرم لوگ تھے۔ اور ہم نے نہ بنائے آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	کھیل تماشہ	نہیں	پیدا کیا ہم نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	لیکن

اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلنے کے لیے۔ ہم نے انہیں صرف حق پر بنایا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	بیشک	دن	فیصلے کا	ان کی میعاد ہے	سب کی

ان میں اکثر نہیں جانتے۔ فیصلے کا دن ان سب کے وعدے کا وقت ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾

يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	مَوْلًى	عَنْ مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
جس دن	نہ	کام آئے گا	کوئی دوست	کسی دوست کے	کچھ بھی	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ

اِنَّ	الرَّحِيۡمُ	الۡعَزِيۡزُ	هُوَ	اِنَّهٗ	اللّٰهُ	رَّحِمَ	مَنۡ	اِلَّا
بیشک	رحم کرنے والا	عزت والا	وہی ہے	بیشک وہ	اللہ	رحم کرے	جس پر	مگر

بجز ان کے جن پر اللہ رحم فرمائے بے شک وہ بڑا غالب ہے بے حد رحم فرمانے والا۔ بے شک

شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾ كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِىۡ

يَغۡلِىۡ	كَالۡمُهۡلِ	الۡاَثِيۡمِ	طَعَامُ	الزَّقُّوۡمِ	شَجَرَتَ
جوش ماریگا	جیسے پگھلا ہوا تانبہ	گنہگاروں کا	کھانا ہے	تھوہر کا	درخت

تھوہر کا پیڑ۔ گناہ گاروں کی خوراک ہے۔ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ

سَوَآءِ	اِلٰى	فَاعۡتِلُوۡهُ	خُذُوۡهُ	الۡحَمِيۡمِ	كَغَلۡىِ	فِى الۡبُطُوۡنِ
درمیان	طرف	پھر گھسیٹو اس کو	پکڑو اس کو	کھولتا پانی	جیسے جوش مارتا ہے	پیٹوں میں

پیٹوں میں کھولے گا۔ کھولتے ہوئے پانی کے جوش مارنے کی طرح۔ (حکم ہوگا) اسے پکڑو پھر زور سے گھسیٹتے ہوئے جہنم

الۡجَحِيۡمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۸﴾ ذُقۡ

ذُقۡ	الۡحَمِيۡمِ	مِنۡ عَذَابِ	رَاۡسِهٖ	فَوۡقَ	صُبُّوۡا	ثُمَّ	الۡجَحِيۡمِ
چکھ	کھولتے پانی کا	عذاب	اس کے سر کے	اوپر	گراؤ	پھر	جہنم کے

کے درمیان تک لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو۔ چکھ

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

تَمۡتَرُوۡنَ	بِهٖ	كُنۡتُمۡ	مَا	هٰذَا	اِنَّ	الۡكَرِيۡمُ	الۡعَزِيۡزُ	اَنۡتَ	اِنَّكَ
شک کرتے	اس میں	تھے تم	جو	یہ ہے	بیشک	کرم والا	عزت والا	تو تھا	بیشک

ہاں ہاں تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے۔ بے شک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ

إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي مَقَامٍ	أَمِينٍ	فِي جَنَّاتٍ	وَ	عُيُونٍ	يَلْبَسُونَ
بیشک	پرہیزگار	جگہ میں ہیں	امان کی	باغوں میں	اور	چشموں میں	پہنیں گے

ہاں پرہیزگار محفوظ جگہ میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں کے درمیان۔ پہنیں گے

مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ

مِنْ سُنْدُسٍ	وَ	إِسْتَبْرَقٍ	مُتَقَابِلِينَ	كَذَٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنَاهُمْ
باریک ریشم	اور	دبیز ریشم	آمنے سامنے	اسی طرح ہوگا	اور	نکاح کر دیں گے ہم ان کا

باریک اور دبیز ریشم کا آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)۔ ایسا ہی ہوگا اور ہم ان کی زوجیت میں دیں گے

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ

بِحُورٍ	عِينٍ	يَدْعُونَ	فِيهَا	بِكُلِّ	فَاكِهَةٍ	آمِنِينَ	لَا	يَذُوقُونَ
حوروں سے	موٹی آنکھ والی	مانگیں گے	اس میں	ہر طرح کا	میوہ	امن والے	نہ	چکھیں گے

خوبصورت کشادہ چشم عورتیں۔ اس میں ہر قسم کا میوہ مانگیں گے امن و امان سے۔ اس میں پہلی

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

فِيهَا	الْمَوْتَ	إِلَّا	الْمَوْتَةَ	الْأُولَىٰ	وَوَقَاهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيمِ
اس میں	موت	مگر	موت	پہلی	اور بچائے گا ان کو	عذاب	دوزخ سے

موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے بچا لیا۔

فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ

فَضْلًا	مِنْ رَبِّكَ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَاهُ
فضل سے	آپ کے رب کا	یہ	یہی ہے	کامیابی	بڑی	اس کے سوا نہیں کہ	آسان کیا ہم نے اسکو

آپ کے رب کے فضل سے یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ ہاں، ہم نے اسے تمہارے زبان میں

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿۵۹﴾ ع

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	فَارْتَقِبْ	إِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُونَ
آپ کی زبان میں	تا کہ وہ	نصیحت لیں	تو انتظار کرو	وہ بھی	انتظار میں ہیں

ہی آسان کر دیا ہے تا کہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ تو آپ انتظار فرمائیں یقیناً وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

آیاتھا ۳۷ ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۵ رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	إِنَّ	فِي السَّمٰوٰتِ
حٰمٓ	اتاری گئی ہے	کتاب	اللہ کی طرف سے	عزت والے	حکمت والے	بیشک	آسمانوں میں

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اُتارنا ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے۔ بے شک آسمانوں

وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

وَ	الْأَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَفِيْ خَلْقِكُمْ	وَمَا	يَبُثُّ	مِنْ دَآبَّةٍ
اور	زمین میں	یقیناً نشانیاں ہیں	مومنوں کیلئے	اور تمہاری تخلیق میں	اور جو	پھیلائے	جانور

اور زمین میں مؤمنوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں اور ان جانوروں میں جو اس نے پھیلا رکھے ہیں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَآ	أَنْزَلَ	اللّٰهُ
نشانیاں ہیں	واسطے قوم	مومن کے	اور اختلاف کے	رات	اور	دن میں	اور	جو	اتارا	اللہ نے

یقین کرنے والے لوگوں کیلئے کئی نشان ہیں۔ اور شب و روز کے مختلف ہونے میں اور اس میں کہ اللہ نے رزق (کا سبب پانی)

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ
آسمان سے	رزق	تو زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اسکی موت کے	اور	گردش میں	ہواوں کی

آسمان سے اُتارا تو اس میں زمین کو زندہ کر دیا اس کے مردہ ہو جانے کے بعد اور ہواؤں کے (ہر طرف) پھیرنے میں نشانیاں ہیں

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ

اٰيٰتٌ	لِقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ
نشانیاں ہیں	واسطے قوم	عقلمند کے	یہ	آیتیں ہیں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم انکو	اوپر تمہارے	حق کے ساتھ	تو کس

ان لوگوں کیلئے جو عقل مند ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم حق کے ساتھ آپ پر ان کی تلاوت فرماتے ہیں

حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧

حَدِيْثٍ	بَعْدَ	اللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	وَيْلٌ	لِكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ
بات پر	بعد	اللہ کے	اور	اسکی آیتوں کے	ایمان لائینگے	ہلاکت ہے	واسطے ہر ایک	جھوٹے	گنہگار کے

پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ خرابی ہے ہر بڑے کاذب گناہ گار کیلئے۔

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

يَسْمَعُ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَمْ	يَسْمَعْهَا
سنتا ہے	آیتیں	اللہ کی	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	جم جاتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں	سنا اس کو

اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے کہ اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر اپنی زندگی پر جمتا ہے غرور کرتا گویا انہیں سنا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَاِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْـًٔا	اتَّخَذَهَا	هُزُوًا
تو خوشخبری دو اسکو	عذاب	دردناک کی	اور جب	جانتا ہے	ہماری آیتوں سے	کچھ	تو بناتا ہے ان کو	ہنسی

تو اسے خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی۔ اور جب اسے ہمارے نشانوں میں سے کسی کا پتہ چلتا ہے تو وہ ان کا مذاق اڑاتا ہے

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾ مِّن وَرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
یہ لوگ	ان کیلئے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	ان کے پیچھے	جہنم ہے	اور	نہیں	کام آئے گا	ان کے

ایسے لوگوں کو ذلت آمیز عذاب ملے گا۔ ان کے بالکل سامنے جہنم ہو گی اور ان کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئے گی

مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مَا	كَسَبُوْا	شَيْئًا	وَ	لَا	مَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
جو کچھ	انہوں نے کمایا	کچھ بھی	اور	نہ	جو	بنالیے ہیں انہوں نے	سوائے	اللہ کے	حمایتی	اور	ان کیلئے	عذاب ہے

اور نہ وہ جنہیں انہوں نے اللہ کے علاوہ کارساز بنا رکھا تھا اور انہیں

عَظِيمٌ ﴿١٠﴾ هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

عَظِيْمٌ	هٰذَا	هُدًى	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ
بڑا	یہ	ہدایت ہے	اور	وہ جو	منکر ہوئے	آیتوں کے	اپنے رب کی	ان کیلئے	سزا ہے	عذاب سے

بڑا عذاب ہوگا۔ یہ (قرآن) ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کیلئے دردناک عذاب

مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ

ع ۱۱/۱۷

اَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيْهِ
دردناک کی	اللہ	وہ ہے جس نے	تابع کیا	تمہارے	دریا کو	تا کہ چلیں	کشتیاں	اس میں

میں سے (سخت) عذاب ہے۔ اللہ ہے جس نے دریا کو تمہارے کام میں لگا دیا تا کہ اس کے حکم سے اس میں

بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا

بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَا
اسکے حکم سے	اور تا کہ تلاش کرو تم	اس کا فضل	اور	تا کہ تم	شکر کرو	اور تابع کیا	تمہارے	جو کچھ

کشتیاں چلیں اور اس لئے کہ تم اس کا رزق تلاش کرو اور تا کہ تم شکر بجا لاؤ۔ اور تمہارے لئے کام میں لگائے

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اس سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	قوم کیلئے

جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہے اپنے حکم سے بے شک اس میں نشانیاں ہیں سوچنے

یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰهِ

یَّتَفَكَّرُوْنَ	قُلْ	لِّلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	یَغْفِرُوْا	لِلَّذِیْنَ	لَا	یَرْجُوْنَ	اَیَّامَ اللّٰهِ
جو سوچیں	فرمادو	ان سے	جو مومن ہیں	درگذر کریں	ان سے جو	نہیں	امید رکھتے	اللہ کے دنوں کی

والوں کیلئے۔ ایمان والوں سے فرماؤ درگزر کریں ان سے جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ

لِیَجْزِیَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ

لِیَجْزِیَ	قَوْمًا	بِمَا	كَانُوْا	یَكْسِبُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ
تاکہ بدلے	قوم کو	جو	تھے	کماتے	جو کوئی	کام کرے	اچھے	تو اسی کیلئے ہے

ایک قوم کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ جس نے درست کام کیا وہ اس کے اپنے لئے ہے

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا

وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَیْهَا	ثُمَّ	اِلٰی	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا
اور	جو کوئی	برائی کرے	تو اسی پر ہے	پھر	طرف	اپنے رب کی	پھیرے جاؤ گے	اور	بیشک	دی ہم نے

اور جس نے برا کام کیا اس کا بوجھ اسی پر ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور ہم نے

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّیِّبٰتِ
بنی اسرائیل کو	کتاب	اور	حکمت	اور نبوت	اور	رزق دیا ہم نے انکو	پاک چیزوں سے

بنی اسرائیل کو کتاب حکومت اور نبوت دی تھی اور انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا تھا اور انہیں اپنے زمانے کے

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا

وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	فَمَا
اور	بزرگی دی ہم نے انکو	اوپر	جہان والوں کے	اور	دیں ہم نے ان کو	کھلی دلیلیں	احکام میں	تو نہ

اور ہم نے انہیں سارے جہان پر برتری دی تھی۔ اور ہم نے انہیں اس دین کے بارے میں کھلی دلیلیں عطا فرمائیں

اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ
اختلاف کیا انہوں نے	مگر	بعد اسکے	جو کچھ	آیا انکے پاس	علم	حسد سے	آپس کے	بیشک	تمہارا رب

تو انہوں نے (دین میں) اختلاف نہ کیا مگر بعد اس کے کہ ان کے پاس علم آ چکا آپس کی سرکشی کے باعث

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	ثُمَّ
فیصلہ کریگا	ان میں	دن	قیامت کے	اس میں جو	تھے	اس میں	اختلاف کرتے	پھر

بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز میں فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پھر ہم

جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

جَعَلْنٰكَ	عَلٰى	شَرِيْعَةٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ
بنایا ہم نے آپ کو	اوپر	ایک شریعت کے	معاملات سے	تو پیروی کرو اسکی	اور	نہ	پیروی کرو	خواہش	ان لوگوں کی

نے آپ کو اس دین کے ایک (خاص عمدہ) طریقہ پر کر دیا تو آپ اسی پر چلیں اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْــًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يُّغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْــًٔا	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
جو نہیں	جانتے	بیشک وہ	ہرگز نہ	کام آئینگے	تیرے	اللہ سے	کچھ بھی	اور	بیشک	ظالم

جو بے علم ہیں۔ بے شک وہ اللہ کے مقابل تمہیں کچھ کام نہ دیں گے اور بے شک ظالم

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ
بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور	اللہ	دوست ہے	پرہیزگاروں کا	یہ	آنکھیں کھولنے	لوگوں کی

ایک دوسرے کے دوست ہیں اور ڈر والوں کا دوست اللہ ہے۔ یہ لوگوں کی آنکھیں کھولتا ہے

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةٌ	لِقَوْمٍ	يُوْقِنُوْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	اجْتَرَحُوا
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے جو	یقین کریں	کیا	خیال کرتے ہیں	وہ جو کہ	ارتکاب کرتے ہیں

اور ایمان والوں کیلئے ہدایت و رحمت ہے۔ کیا وہ لوگ جو برائیاں کماتے ہیں سمجھتے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً

السَّيِّاٰتِ	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً
برائیوں کا	یہ کہ	کردینگے ہم انکو	ان کی طرح جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	برابر ہے

کہ ہم انہیں ان لوگوں کی طرح کر دیں گے جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں ان کی زندگی

مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ ع وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ
زندگی ان کی	اور	موت ان کی	برا ہے	جو	فیصلہ کرتے ہیں	اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو

اور موت برابر کر دیں گے؟ کیا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں۔ مگر اللہ نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ
اور	زمین کو	ٹھیک ٹھیک	اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	آدمی کو	جو	اس نے کمایا	اور	وہ

اور زمین کو حق پر بنایا ہے اور اس لئے تاکہ ہر جان اپنی کمائی کا بدلہ پائے اور

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى

لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَ	اَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى
نہ	ظلم کیے جائینگے	کیا تو نے دیکھا	اس کو	جس نے بنایا	اپنا معبود	اپنی خواہش کو	اور	گمراہ کیا اسے	اللہ نے	اوپر

ان پر ظلم نہ ہو گا۔ تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا

عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ط فَمَنْ

عِلْمٍ	وَّ	خَتَمَ	عَلٰى	سَمْعِهٖ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰى	بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً	فَمَنْ
علم کے	اور	مہر کی	اوپر	اسکے کان کے	اور	اسکے دل کے	اور	ڈال دیا	اوپر	اسکی آنکھ کے	پردہ	پھر کون

اور بھٹکا دیا اسے اللہ نے باوجود علم کے اور اس کے کان اور اس کے دل پر مُہر لگا دی اور اس کی بینائی پر پردہ ڈال دیا

يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اللّٰهِ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	مَا	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
ہدایت دے گا اسے	بعد	اللہ کے	کیا پھر نہیں	نصیحت لیتے تم	اور	بولے	نہیں	یہ	مگر	ہماری زندگی

تو اللہ کے بعد اسے کون ہدایت کرے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا وہ نہیں مگر ہماری یہی

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ج وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ج

الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا	يُهْلِكُنَآ	اِلَّا	الدَّهْرُ	وَمَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ
دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور زندہ ہوتے ہیں	اور نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ	اور نہیں	ان کو	اس کا	کچھ علم

دنیا کی زندگی (اسی دنیا میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ اور (حقیقت یہ ہے کہ) انہیں اسکا کچھ علم

اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ

اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَّا	كَانَ
نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	نہیں	ہوتی

نہیں وہ (حق کے مقابل) گمان ہی کررہے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو بس ان کی حجت یہی ہوتی ہے

حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ

حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلِ	اللّٰهُ
حجت	مگر	یہ کہ	بولے	لاؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	اللہ

کہ کہتے ہیں ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے اللہ

يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
زندہ کرتا ہے تم کو	پھر	مارتا ہے تم کو	پھر	جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں

تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تم کو مارے گا پھر تم سب کو اکٹھا کرے گا قیامت کے دن

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	اللہ ہی کیلئے ہے	سلطنت	آسمانوں

جس میں کوئی شک نہیں لیکن بہت سے آدمی نہیں جانتے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَالْاَرْضِ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور زمین کی	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	نقصان اٹھائیں گے	کافر

اللہ ہی کی ہے اور جس دن وہ گھڑی قائم ہوگی اس دن جھوٹ بنانے والے خسارے میں ہوں گے۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ

تَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰۤى	اِلٰى	كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ
دیکھو گے تم	ہر	گروہ کو	زانو کے بل	ہر	امت	بلائی جائے گی	طرف	اپنی کتاب کے	آج

اور تم ہر امت کو گھٹنے ٹیکے ہوئے دیکھو گے ہر امت کو اس کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	يَنْطِقُ	كِتٰبُنَا	هٰذَا	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	مَا	تُجْزَوْنَ
تم پر	بولتی ہے	ہماری کتاب ہے	یہ	کرتے	تھے تم	جو	تم بدلے دیے جاؤ گے

آج تمہیں تمہارے عملوں کی جزاء دی جائے گی۔ یہ ہمارا لکھا ہوا ہے تم

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا

فَاَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	مَا	نَسْتَنْسِخُ	كُنَّا	اِنَّا	بِالْحَقِّ
تو وہ	کرتے	تھے تم	جو	لکھتے تھے	ہم	بیشک	ٹھیک ٹھیک

پر حق بولتا ہے بے شک ہم لکھتے رہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ تو جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ

رَبُّهُمْ	فَيُدْخِلُهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
ان کا رب	داخل کرے گا ان کو	اچھے	اور کام کیے	ایمان لائے	جو

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ	الْمُبِيْنُ	الْفَوْزُ	هُوَ	ذٰلِكَ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
جو	وہ	اور	کھلی	کامیابی	وہ	یہ ہے	اپنی رحمت میں

تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا یہی بڑی روشن کامیابی ہے۔ اور کافروں سے فرمایا جائے گا

كَفَرُوْا ۚ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ

كُنْتُمْ	وَ	فَاسْتَكْبَرْتُمْ	عَلَيْكُمْ	تُتْلٰى	اٰيٰتِيْ	تَكُنْ	اَفَلَمْ	كَفَرُوْا
تھے تم	اور	تو تکبر کیا تم نے	تم پر	پڑھی جاتیں	میری آیتیں	تھیں	کیا نہیں	کافر ہوئے

کہ جب تم پر میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم تکبر کرتے

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ
قوم	مجرموں کی	اور جب	کہا جاتا ہے	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور

دراصل مجرم لوگ ہو۔ اور جب کہا جاتا ہے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ

السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ	مَا	السَّاعَةُ	اِنْ
قیامت	نہیں	شک	اس میں	تم نے کہا	نہیں	جانتے ہم	کیا ہے	قیامت	نہیں

اور قیامت میں شک نہیں تم کہتے ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے ہمیں تو یونہی

نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ

نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ
خیال کرتے ہم	مگر	ایک گمان	اور	نہیں	ہم	یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہو جائیگی	ان کیلئے	برائی

کچھ گمان سا ہوتا ہے اور ہمیں یقین نہیں۔ اور ان پر ان کے عملوں کے برے

مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ

مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قِيْلَ
اس کی جو	کمایا انہوں نے	اور گھیر لیگا	ان کو	جو	تھے	اس سے	ٹھٹھا کرتے	اور	فرمایا جائے گا

نتیجے ظاہر ہو جائیں گے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہ آن پڑے گی۔ اور فرمایا جائے گا آج

الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ

الْيَوْمَ	نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَمَاْوٰىكُمُ
آج	ہم بھلا دینگے تم کو	جیسے	تم بھول گئے	ملاقات کو	اپنے دن کی	یہ ہے	اور تمہارا ٹھکانا

ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے جسطرح تم نے اپنے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ

النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ
آگ ہے	اور نہیں	تمہارا	کوئی بھی مددکرنیوالا	یہ اس لیے کہ	کہ تم نے	بنایا	آیتوں کو

اور تمہاری جگہ آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا

اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ

اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُوْنَ
اللہ کی	مذاق	اور	دھوکہ دیا تم کو	دنیا کی زندگی نے	تو آج	نہ	نکالے جائینگے

اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں گے

مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

مِنْهَا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ
اس سے	اور	نہ	ان سے	منانا چاہے	تو اللہ کی	تعریف ہے	رب ہے	آسمانوں کا	اور

اور نہ ان سے ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔ تو اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں جو رب ہے

رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ

رَبِّ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَهُ	الْكِبْرِيَآءُ
رب ہے	زمین کا	رب ہے	جہانوں کا	اور	اسی کی	بڑائی ہے

آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا رب ہے سارے جہانوں کا۔ اور اسی کیلئے بڑائی ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	وہی ہے	عزت والا	حکمت والا ہے

آسمانوں اور زمین میں اور وہی عزت و حکمت والا۔

آیاتہا ۳۵ | ۴۶ سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۶۶ | رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	مَا	خَلَقْنَا
حٰمٓ	اتاری گئی ہے	کتاب	اللہ کی طرف سے	عزت والے	حکمت والے	نہیں	پیدا کیا ہم نے

حٰمٓ۔ یہ کتاب نازل ہوئی ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے۔ ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	مدت	مقرر تک

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے صرف حق پر اور ایک مقررہ مدت کیلئے بنایا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ
اور	وہ جو	کافر ہوئے	اس سے جو	ڈرائے گئے	منہ پھیرنے والے ہیں	فرمایئے	کیا دیکھا تم نے	جو	پکارتے ہو

کافر اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ فرما دیجئے کیا تم نے ان پر جنہیں تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ
سوائے	اللہ کے	دکھاؤ مجھ کو	کیا	پیدا کیا انہوں نے	زمین سے	یا	ان کا	حصہ ہے	آسمانوں میں

پکارتے ہو غور کیا ہے مجھے دکھاؤ تو کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز بنائی ہے یا کیا آسمانوں میں

ائْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

اِنْ	مِّنْ عِلْمٍ	اَثٰرَةٍ	اَوْ	مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ	بِكِتٰبٍ	ائْتُوْنِیْ
اگر	بعض علم کی	کوئی اثر	یا	اس سے پہلے کی	کوئی کتاب	لاؤ میرے پاس

ان کی کوئی شراکت ہے؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا علم کا کوئی حصہ لاؤ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

مَنْ	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	یَّدْعُوْا	مِمَّنْ	اَضَلُّ	مَنْ	وَ	صٰدِقِیْنَ	كُنْتُمْ
اسکو جو	اللہ کے	سوائے	پکارے	اس سے جو	زیادہ گمراہ ہے	کون	اور	سچے	ہو تم

تم سچے ہو۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو

لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗۤ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآىٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِذَا

اِذَا	وَ	غٰفِلُوْنَ	عَنْ دُعَآىٕهِمْ	وَهُمْ	اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	لَهٗ	یَسْتَجِیْبُ	لَا
جب	اور	بے خبر ہیں	انکے پکارنے سے	اور وہ	قیامت کے دن تک	اس کی	سنے	نہ

قیامت تک ان کی فریاد رسی نہ کر سکیں اور وہ ان کے پکارنے سے بھی بے خبر ہیں۔ اور جب (قیامت کے دن)

حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۶﴾ وَاِذَا

وَاِذَا	كٰفِرِیْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَّكَانُوْا	اَعْدَآءً	لَهُمْ	كَانُوْا	النَّاسُ	حُشِرَ
اور جب	انکار کرنیوالے	انکے پکارنے سے	اور ہو جائینگے	دشمن	ان کے	تو ہو جائینگے	لوگ	اکٹھے کیے جائینگے

لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ (جھوٹے معبود) ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کے منکر ہو جائیں گے۔ اور جب

تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا

هٰذَا	جَآءَهُمْ	لَمَّا	لِلْحَقِّ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	قَالَ	بَیِّنٰتٍ	اٰیٰتُنَا	عَلَیْهِمْ	تُتْلٰى
یہ	آیا انکے پاس	جبکہ	حق کو	کافر ہیں	وہ جو	کہتے ہیں	روشن	ہماری آیتیں	ان پر	پڑھی جاتی ہیں

ان پر پڑھی جائیں ہماری روشن آیتیں تو کافر اپنے پاس آئے ہوئے حق کو کہتے ہیں یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ
جادو	کھلا ہوا	کیا	کہتے ہیں	خود بنا لیا ہے اسکو	فرمادیں	اگر	اپنے بنالیے اسکو	تو نہیں	تم اختیار نہیں رکھتے

کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں انہوں نے اسے جی سے بنا لیا تم فرماؤ اگر میں نے اسے جی سے بنا لیا ہوگا تو تم

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا

لِيْ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى	بِهٖ	شَهِيْدًا
مجھے لیے	اللہ سے	کچھ	وہ	خوب جانتا ہے	جو	تم باتیں بناتے ہو	اس میں	کافی ہے	وہ	گواہ

اللہ کے سامنے میرا کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم مشغول ہو اور وہ کافی ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا
مجھ درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	وہ ہے	بخشنے والا	مہربان	فرمادیں	نہیں	ہوں میں	کوئی انوکھا

میرے اور تمہارے درمیان گواہ اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ فرمادیجئے میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں

مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

مِّنَ الرُّسُلِ	وَ	مَآ	اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا يُوْحٰٓى
رسول	اور	نہیں	جانتا میں	کیا	کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	تمہارے ساتھ	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اسکی جو وحی کی جاتی ہے

اور مجھے معلوم نہیں کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ تمہارے ساتھ میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف

اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اِلَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
میری طرف	اور	نہیں	میں	مگر	صاف ڈرسنانے والا	فرمادیں	کیا دیکھا تم نے	اگر	وہ ہو	اللہ کی طرف سے

وحی کیا جاتا ہے اور میں تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ فرمادیجئے کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ
اور	کفر کیا تم نے	اسکے ساتھ	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	بنی اسرائیل میں سے	اوپر	اسکی مثل کے	تو ایمان لایا وہ

سے ہوا اور تم نے اس کا انکار کر دیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی گواہی بھی دے چکا ہے

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ

وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور تکبر کیا تم نے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالموں کو	اور بولے	وہ جو

پھر ایمان بھی لایا ہے مگر تم نے تکبر کیا؟ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور کافروں نے مسلمانوں کے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ

كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ	اِذْ لَمْ
کافر تھے	ان سے	جو مومن تھے	اگر	ہوتا	اچھا تو	نہ	آگے بڑھتے ہم سے	اسکی طرف	اور	جب نہ

بارے میں کہا کہ اگر یہ قرآن اچھا ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے اور جب انہیں اس سے

يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ
ہدایت پائی	اس کی	تو عنقریب کہیں گے	یہ ہے	بہتان	پرانا	اور	اس سے پہلے	کتاب

ہدایت نصیب نہ ہوئی تو اب کہیں گے کہ یہ پرانی بہتان طرازی ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا عَرَبِيًّا
موسیٰ کی	پیشوا	اور رحمت	اور	یہ	کتاب ہے	تصدیق کرنیوالی	عربی زبان

کی (ایسی ہی آسمانی) کتاب پیشوا اور رحمت بن کر آ چکی ہے اور یہ کتاب تو اس کی تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
تاکہ ڈرائے	ان کو جو	ظالم ہیں	اور	خوشخبری ہے	نیکوں کے لیے	بیشک	وہ جنہوں نے	کہا

تاکہ وہ ڈرائے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دینے کیلئے۔ بے شک وہ جنہوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾ اُولٰٓئِكَ

رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
ہمارا رب	اللہ ہے	پھر	اس پر جمے رہے	تو نہیں	خوف	ان پر	اور	نہ وہ	غم کھائیں گے	یہ ہیں

ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے نہ ان پر کوئی خوف ہے نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جنت والے ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
جنت والے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	بدلہ	اس کا جو	تھے	وہ کماتے

ہمیشہ اس میں رہیں گے ان کے اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۗ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّ	وَضَعَتْهُ
اور	ہم نے حکم دیا	انسان کو	اپنے ماں باپ سے	نیکی کرنے کا	اٹھایا اس کو	اس کی ماں نے	تکلیف سے	اور	جنا اس کو

اور ہم نے انسان کو والدین سے نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے اس کی ماں اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رہتی ہے اور

كُرْهًا ۗ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۗ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ

كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
تکلیف سے	اور اس کا اٹھانا	اور دودھ چھڑانا	تیس	مہینوں میں ہے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	اپنی جوانی کو

تکلیف سے اسے جنتی ہے اور اس کا اٹھائے رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس ماہ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا

وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

الَّتِيْٓ	نِعْمَتَكَ	اَشْكُرَ	اَنْ	اَوْزِعْنِيْٓ	رَبِّ	قَالَ	سَنَةً	اَرْبَعِيْنَ	بَلَغَ	وَ
جو	تیری نعمت کا	میں شکر کروں	یہ کہ	مجھے توفیق دے	اے میرے رب	عرض کی	سال کو	چالیس	پہنچا	اور

ہے اور چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو عرض کی میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا جو

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

تَرْضٰىهُ	صَالِحًا	اَعْمَلَ	اَنْ	وَ	عَلٰى وَالِدَيَّ	وَ	عَلَيَّ	اَنْعَمْتَ
جسے تو پسند کرے	نیک	میں عمل کروں	یہ کہ	اور	میرے ماں باپ پر	اور	مجھ پر	تونے احسان کیا

تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے شکر ادا کروں اور یہ کہ میں اچھے عمل کروں جن سے تو خوش ہو

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	اِنِّيْ	وَ	اِلَيْكَ	تُبْتُ	اِنِّيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	لِيْ	اَصْلِحْ	وَ
فرمانبرداروں میں ہوں	بیشک میں	اور	تیری طرف	توبہ کی	بیشک میں نے	میری اولاد میں	میرے لیے	درستی کردے	اور

اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی رکھ دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ

نَتَجَاوَزُ	وَ	عَمِلُوْا	مَا	اَحْسَنَ	عَنْهُمْ	نَتَقَبَّلُ	الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
درگزر کرینگے	اور	کیے	جو	اچھے کام	ان سے	ہم قبول کرینگے	وہ ہیں کہ	یہ لوگ

یہی وہ جنتی لوگ ہیں جن کے بہترین عمل ہم قبول کریں گے

عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا

كَانُوْا	الَّذِيْ	الصِّدْقِ	وَعْدَ	فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
تھے	وہ جو	سچا	وعدہ ہے	جنت والوں میں	ان کی برائیاں سے

اور جن کی برائیوں سے درگزر فرمائیں یہ سچا وعدہ ہے

يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ

يُوْعَدُوْنَ	وَ	الَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ
وعدے دیے جاتے	اور	وہ جس نے	کہا	اپنے ماں باپ سے	اُف	تمہارے لیے	کیا تم مجھے وعدے دیتے ہو	یہ کہ	میں اٹھایا جاؤں گا

جوان سے کیا جاتا ہے۔ اور وہ جس نے اپنے ماں باپ سے کہا اُف تم سے (دل بیزار ہو گیا) کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۗ

وَ	قَدْ	خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ
اور	بیشک	گزر چکے	کئی زمانے	مجھ سے پہلے	اور وہ دونوں	فریاد کرتے	اللہ سے	تجھ پر افسوس	ایمان لا

(زندہ کر کے قبر سے) نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سے زمانے گزر گئے اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں تیرے

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	تو وہ کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی

لئے تباہی ہو ایمان لے آ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے نہیں ہے یہ تو پہلے لوگوں کے من گھڑت افسانے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں کہ	ثابت ہو چکی	ان پر	بات	ان گروہوں میں	بیشک	جو گزر گئے	ان سے پہلے

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی بات پوری ہو کر رہی ان گروہوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے جن

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

مِّنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا
جنوں میں سے	اور انسانوں میں سے	بیشک	وہ تھے	زیاں کار	اور	ہر ایک کیلئے	درجے ہیں	اس سے جو

اور انسانوں میں سے بے شک وہ (سخت) نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے۔ اور ہر ایک کیلئے اپنے اپنے

عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

يُعْرَضُ	يَوْمَ	وَ	لَا يُظْلَمُوْنَ	هُمْ	وَ	اَعْمَالَهُمْ	لِيُوَفِّيَهُمْ	وَ	عَمِلُوْا
پیش کئے جائینگے	جس دن	اور	نہ ظلم کئے جائینگے	وہ	اور	ان کے عمل	تاکہ پورا کردے انکو	اور	جو عمل کیے

اعمال کے درجے ہیں اور تاکہ اللہ ان کے اعمال کا پورا پورا اجر دے اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ اور جس دن کافر آگ پر پیش کئے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	فِيْ حَيَاتِكُمُ	طَيِّبٰتِكُمْ	اَذْهَبْتُمْ	النَّارِ	عَلَى	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
دنیا میں	اپنی زندگی میں	پاک چیزیں اپنی	لے چکے تم	آگ کے	اوپر	کافر ہیں	وہ جو کہ

جائیں گے ان سے فرمایا جائے گا تم اپنے حصہ کی پاک چیزیں اپنی دنیا ہی کی

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	بِمَا	الْهُوْنِ	عَذَابَ	تُجْزَوْنَ	فَالْيَوْمَ	بِهَا	وَاسْتَمْتَعْتُمْ
تھے تم	بہ سبب اسکے جو	ذلت کا	عذاب	بدلہ پاؤ گے	تو آج	ان سے	اور فائدہ اٹھایا تم نے

زندگی میں حاصل کر چکے ہو تو آج تمہیں ذلت کا عذاب بدلے میں دیا جائے گا

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ

وَاذْكُرْ	تَفْسُقُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا	وَ	الْحَقِّ	بِغَيْرِ	فِى الْاَرْضِ	تَسْتَكْبِرُوْنَ
اور تذکرہ کر	گناہ کرتے	تھے تم	بہ سبب اسکے جو	اور	حق کے	بغیر	زمین میں	تکبر کرتے

اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ حکم عدولی کرتے تھے۔ اے حبیب

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	النُّذُرُ	خَلَتِ	قَدْ	وَ	بِالْاَحْقَافِ	قَوْمَهٗ	اَنْذَرَ	اِذْ	عَادٍ	اَخَا
اس سے پہلے بھی	ڈرانیوالے	گزر چکے	بیشک	اور	احقاف کے علاقہ میں	اپنی قوم کو	ڈرایا اس نے	جب	عاد کا	بھائی

کبریا ﷺ اور عاد کے بھائی (ھود علیہ السلام) کا ذکر کیجئے جب اس نے وادی احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ
اور	اس کے بعد بھی	یہ کہ نہ	پوجو	مگر صرف	اللہ کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اوراس سے پہلے بھی ڈرانے والے گزر چکے ہیں اوراس کے پیچھے بھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تم پر ایک بڑے دن

یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
دن	بڑے سے	بولے	کیا تم آئے ہمارے پاس	کہ ہمیں پھیر دو	ہمارے معبودوں سے	تو لاؤ ہمارے پاس	جو	وعدہ دیتے ہو تم ہم کو	اگر

کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے کیا آپ اس لئے ہمارے پاس آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے خداؤں سے برگشتہ کرے؟ تو جس چیز سے

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ٘ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمْ	مَآ
ہو تم	سچے لوگوں سے	فرمایا	بات صرف یہ ہے کہ	علم	اللہ کے پاس ہے	اور	میں پہنچاتا ہوں تم کو	جو کچھ

آپ ہمیں ڈراتے ہیں وہ لے آؤ اگر آپ سچوں میں سے ہیں۔ پیغمبر نے فرمایا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی (پیغام)

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّیْ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	عَارِضًا
بھیجا گیا ہوں میں	ساتھ اسکے	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو	قوم	جاہلوں کی	تو جب	دیکھا انہوں نے ایک	بادل

پہنچاتا ہوں جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو۔ پھر جب انہوں نے اس (عذاب)

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا

مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِیَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ	هُوَ	مَا
آتا ہوا	اسکے میدانوں میں	تو بولے	یہ	بادل ہے	بارش برسائے گا ہم پر	بلکہ	وہ ہے	جو

کو بادل کی طرح اپنے میدانوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا (نہیں) بلکہ یہ تو وہ (عذاب) ہے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ لا تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ

بِاَمْرِ	شَيْءٍ	كُلَّ	تُدَمِّرُ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	فِيْهَا	رِيْحٌ	بِهٖ	اسْتَعْجَلْتُمْ
حکم سے	چیز کو	ہر	توڑتی تھی	دردناک	عذاب ہے	اس میں	آندھی ہے	اس کی	جلدی کی تم نے

جسے تم نے جلدی طلب کیا ایک (سخت) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر شے کو تباہ و برباد

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

الْقَوْمَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ	مَسٰكِنُهُمْ	اِلَّا	يُرٰٓى	لَا	فَاَصْبَحُوْا	رَبِّهَا
قوم	بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح	ان کے گھر	مگر	نظر آتے تھے	نہیں	تو ہو گئے	اپنے رب کے

کر دے گی پس وہ ایسے (برباد) ہو گئے کہ ان کے (مسمار) گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا ہم مجرموں کو

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

لَهُمْ	جَعَلْنَا	وَ	فِيْهِ	مَّكَّنّٰكُمْ	اِنْ	فِيْمَآ	مَكَّنّٰهُمْ	وَلَقَدْ	الْمُجْرِمِيْنَ
ان کے	بنائے ہم نے	اور	اس میں	طاقت دی، کو	نہیں	اتنی کہ	ہم نے انکو طاقت دی	اور بیشک	مجرم کو

ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ اور بے شک ہم نے ان کو ان کاموں میں طاقت دے رکھی تھی جس میں ہم نے تم

سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۫ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ

اَبْصَارُهُمْ	وَلَآ	سَمْعُهُمْ	عَنْهُمْ	اَغْنٰى	فَمَآ	اَفْـِٕدَةً	وَّ	اَبْصَارًا	وَّ	سَمْعًا
ان کی آنکھیں	اور نہ	ان کے کان	ان کے	کام آئے	تو نہ	دل	اور	آنکھیں	اور	کان

کو طاقت نہیں دی اور ان کیلئے کان اور آنکھ اور دل بنائے تو ان کے کان اور آنکھیں

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

حَاقَ	وَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	كَانُوْا	اِذْ	مِّنْ شَيْءٍ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	لَآ	وَ
گھیر لیا	اور	اللہ کی آیتوں کا	انکار کرتے	تھے	جبکہ	کچھ بھی	ان کے دل	نہ	اور

اور دل کچھ کام نہ آئے جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انہیں گھیر لیا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى

بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْقُرٰى
ان کو	اس چیز نے کہ	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	اور	بیشک	ہلاک کیں ہم نے	جو	تمہارے ارد گرد ہیں	بستیاں

اس عذاب نے جس کا مذاق اڑاتے تھے۔ اور ہم ان بستیوں کو بھی ہلاک کر چکے ہیں جو تمہارے ارد گرد ہیں

وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ

وَ	صَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ
اور	طرح طرح سے بیان کیں	آیتیں	تا کہ وہ	باز آئیں	تو کیوں نہ	مدد کی ان کی	انہوں نے جن کو

اور ہم نے طرح طرح سے آیتوں کو بیان کیا کہ شاید وہ رجوع کریں۔ پھر کیوں انہوں نے ان کی مدد نہ کی جنہیں

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَ	ذٰلِكَ
بنایا	سوائے	اللہ کے	قرب کا سبب	خدا بنا کر	بلکہ	گم ہوگئے	ان سے	اور	یہ ہے

انہوں نے قرب حاصل کرنے کیلئے اللہ کے سوا خدا بنا رکھا تھا؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ الْجِنِّ
ان کا جھوٹ	اور	جو	تھے وہ	افتراء کرتے	اور	جب	ہم نے پھیرا	آپ کی طرف	ایک جماعت	جنوں کی

ان کا جھوٹ تھا اور ایک بات جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ اور (یاد فرمایئے اے حبیب ﷺ!) جب ہم آپ کی طرف جنات کی ایک

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ

يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ
وہ سنتے رہے	قرآن	تو جب	حاضر ہوئے انکے حضور	تو بولے	خاموش رہو	پھر جب	پورا ہوگیا

جماعت کو پھیر لائے بغور قرآن سنتے ہوئے تو جب حاضر ہوئے انہوں نے (آپس میں) کہا خاموش رہو پھر جب (قرآن کی)

وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

وَلَّوْا	اِلٰی قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِیْنَ	قَالُوْا	یٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
تو پلٹے	اپنی قوم کی طرف	ڈرسناتے	بولے	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے	سنی	ایک کتاب	اتاری گئی

قرأت ہو چکی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے ہوئے واپس لوٹے۔ انہوں نے کہا اے ہماری قوم بے شک ہم نے ایک کتاب

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی

مِنْۢ بَعْدِ	مُوْسٰی	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَیْنَ یَدَیْهِ	یَهْدِیْٓ	اِلَی	الْحَقِّ	وَ	اِلٰی
بعد	موسیٰ کے	تصدیق کرتی ہے	اسکی جو	پہلے اس سے ہے	راہ دکھاتی ہے	طرف	حق کی	اور	طرف

سنی جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد اُتاری گئی پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہوئی حق کی طرف ہدایت کرتی ہے

طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾ یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ

طَرِیْقٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	یٰقَوْمَنَآ	اَجِیْبُوْا	دَاعِیَ	اللّٰهِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	یَغْفِرْ لَكُمْ
راہ	سیدھی کی	اے ہماری قوم	قبول کرو	منادی	اللہ کی	اور	ایمان لاؤ	اسکے ساتھ	بخش دے گا

اور سیدھی راہ کی طرف۔ اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے (رسول رحمت ﷺ) کی بات مانو

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	یُجِرْكُمْ	مِّنْ عَذَابٍ	اَلِیْمٍ	وَ	مَنْ	لَّا	یُجِبْ	دَاعِیَ
تم کو تمہارے گناہ	اور	بچائے گا تم کو	عذاب	دردناک سے	اور	جو	نہ	قبول کرے گا	منادی

اور ان پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے۔ اور جو اللہ کی طرف بلانے والے رسول

اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءُ ؕ

اللّٰهِ	فَلَیْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِی الْاَرْضِ	وَ	لَیْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِیَآءُ
اللہ کی	تو نہیں ہے وہ	عاجز کرنیوالا	زمین میں	اور	نہیں ہے	اس کیلئے	اس کے سوا کوئی	مددگار

محتشم ﷺ کی بات نہ مانے وہ زمین میں (بھاگ کر اللہ) کو عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے سامنے

أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

اُولٰٓئِکَ	فِیْ ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	اَوَلَمْ	یَرَوْا	اَنَّ	اللّٰہَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ لوگ ہیں	گمراہی میں ہیں	کھلی	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اس کا کوئی مددگار نہیں وہ کھلی گمراہی میں ہے۔ اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ

وَ	الْاَرْضَ	وَلَمْ	یَعْیَ	بِخَلْقِھِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓی	اَنْ	یُّحْیِیَ	الْمَوْتٰی	بَلٰٓی	اِنَّہٗ
اور	زمین کو	اور نہ	تھکا	انکی پیدائش سے	قادر ہے	اوپر	اسکے کہ	زندہ کرے	مردوں کو	کیوں نہیں	بیشک وہ

اور زمین کو بنایا ہے اور انہیں بنانے سے تھکا نہیں اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ بے شک وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ

عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَ	یَوْمَ	یُعْرَضُ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	عَلَی	النَّارِ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جس دن	پیش کیے جائینگے	وہ جو	کافر ہیں	اوپر	آگ کے

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا

أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

اَلَیْسَ	ھٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰی	وَ	رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہے	ہمارے رب کی	فرمائے گا	تو چکھو	عذاب	بدلہ اس کا کہ

کیا یہ برحق نہیں؟ وہ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم کہا جائے گا اب عذاب کا مزہ چکھو

كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

کُنْتُمْ	تَکْفُرُوْنَ	فَاصْبِرْ	کَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ
تم تھے	کفر کرتے	تو آپ صبر کریں	جیسا	صبر کیا	ہمت والے	رسولوں نے

تم نہیں مانتے تھے۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ صبر فرمائیں جیسا صبر کیا ہمت والے رسولوں نے اور آپ ان (منکروں)

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

اِلَّا	يَلْبَثُوْٓا	لَمْ	يُوْعَدُوْنَ	مَا	يَرَوْنَ	يَوْمَ	كَاَنَّهُمْ	لَّهُمْ	تَسْتَعْجِلْ	لَا	وَ
مگر	ٹھہرے وہ	نہ	وعدہ دیئے گئے	جو	دیکھیں گے	جس دن	گویا کہ وہ	ان کیلئے	جلدی کریں	نہ	اور

کیلئے جلدی نہ فرمائیں جس دن وہ دیکھیں گے (عذابِ آخرت کو) جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (محسوس کریں گے کہ) گویا وہ

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	يُهْلَكُ	فَهَلْ	بَلٰغٌ	مِّنْ نَّهَارٍ	سَاعَةً
بے حکم لوگ	مگر	ہلاک ہوں گے	تو نہ	یہ پہنچانا ہے	دن کی	ایک گھڑی

(اس سے پہلے) دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرتے تھے (یہ قرآن) پیغام عظیم ہے تو وہی لوگ ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں۔

آیاتها ۳۸ ۴۷ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ۹۵ رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

اَعْمَالَهُمْ	اَضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	صَدُّوْا	وَ	كَفَرُوْا	اَلَّذِيْنَ
ان کے عمل	برباد گئے	خدا کی راہ سے	روکا	اور	کافر ہوئے	وہ لوگ جو

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے عمل برباد کر دیے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ

هُوَ	وَ	مُحَمَّدٍ	عَلٰي	نُزِّلَ	بِمَا	اٰمَنُوْا	وَ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
وہ	اور	محمد ﷺ کے	اوپر	اتارا گیا	اس پر جو	ایمان لائے	اور	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اور

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد ﷺ پر نازل فرمایا گیا ہے اور وہی

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	اَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذٰلِكَ
حق ہے	اپنے رب کی طرف سے	دور کردیں	ان سے	ان کی برائیاں	اور	سنواردیں	ان کی حالت	یہ

ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں دور فرمادیں اور ان کی حالتیں سنواردیں۔ یہ

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ
اس لئے کہ	وہ جو	کافر ہیں	پیروی کرتے ہیں	باطل کی	اور	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	پیروی کرتے ہیں	حق کی

اس لئے کہ کافر جھوٹ پر چلے اور ایمان والے اپنے رب کی طرف سے (آئے ہوئے) حق پر چلے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ	فَاِذَا	لَقِيْتُمُ
اپنے رب کی طرف سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کیلئے	ان کی مثالیں	تو جب	تمہارا سامنا ہو

اس طرح اللہ لوگوں کیلئے ان کے حالات بیان کرتا ہے۔ پھر جب کافروں سے تمہارا مقابلہ ہو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَضَرْبَ الرِّقَابِ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا
کافروں سے	تو گردنیں مارنا ہے	یہاں تک کہ	جب	انہیں خوب قتل کرلو	مضبوط

تو گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب تم ان کی خوب خونریزی کر چکو تو (قیدیوں کو) مضبوطی سے باندھ لو

الْوَثَاقَ ڎ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڕ ذٰلِكَ ڐ

الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا	فِدَاۗءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ
باندھو	پھر یا تو	احسان کرو	اسکے بعد	اور	یا	فدیہ لو	یہاں تک کہ	رکھدے	لڑائی	اپنا بوجھ	یہ ہے

پھر بعد میں چاہے احسان کرو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی (کرنے والے) اپنے ہتھیار ڈال دے

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ

بِبَعْضٍ	بَعْضَكُمْ	لِّيَبْلُوَاْ	لٰكِنْ	وَ	مِنْهُمْ	لَانْتَصَرَ	اللّٰهُ	يَشَآءُ	لَوْ	وَ
بعض سے	تمہارے بعض کو	تاکہ آزمائے	لیکن	اور	ان سے	تو بدلہ لیتا	اللہ	چاہتا	اگر	اور

پس یہی حکم ہے اور اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے بدلہ لے سکتا تھا لیکن یہ اس لئے ہے تا کہ وہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے سے

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ

سَيَهْدِيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	يُّضِلَّ	فَلَنْ	فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قُتِلُوْا	وَالَّذِيْنَ
عنقریب راہ دکھائے گا انکو	ان کے اعمال	ضائع کرے گا	ہرگز نہیں	اللہ کی راہ میں	مارے گئے	اور وہ لوگ جو

آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کے عملوں کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ عنقریب ان کی رہنمائی فرمائے

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	لَهُمْ	عَرَّفَهَا	الْجَنَّةَ	يُدْخِلُهُمُ	وَ	بَالَهُمْ	يُصْلِحُ	وَ
وہ جو	اے	ان کو	پہچان کرادی ہے اسکی	جنت میں	داخل کرے گا ان کو	اور	انکی حالت	درست کرے گا	اور

گا اور ان کا حال درست فرمادے گا۔ اور انہیں جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کرادی ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	اَقْدَامَكُمْ	يُثَبِّتْ	وَ	يَنْصُرْكُمْ	اللّٰهَ	تَنْصُرُوا	اِنْ	اٰمَنُوْۤا
وہ جو	اور	تمہارے قدم	ثابت رکھے گا	اور	تو وہ مدد کرے گا تمہاری	اللہ کی	مدد کرو گے تم	اگر	ایمان لائے ہو

اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ

اَنْزَلَ	مَاۤ	كَرِهُوْا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ	اَعْمَالَهُمْ	اَضَلَّ	وَ	لَّهُمْ	فَتَعْسًا	كَفَرُوْا
اتارا	جو	ناپسند کیا انہوں نے	اس لئے کہ	یہ	ان کے عمل	برباد کردیئے	اور	ان کیلئے	تو ہلاکت ہے	کافر ہوئے

کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے گی اور اللہ ان کے اعمال برباد کردے گا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اسے جو اللہ نے نازل کیا ہے

اللّٰہُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَہُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ

کَیْفَ	فَیَنْظُرُوْا	فِی الْاَرْضِ	یَسِیْرُوْا	اَفَلَمْ	اَعْمَالَہُمْ	فَاَحْبَطَ	اللّٰہُ
کیسا	کہ دیکھتے	زمین میں	پھرے وہ	کیا نہیں	ان کے عمل	تو اکارت گئے	اللہ نے

ناپسند کیا سو اس نے بھی ان کے عمل اکارت کر دیئے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے

کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ ۫ وَلِلْکٰفِرِیْنَ

لِلْکٰفِرِیْنَ	وَ	عَلَیْہِمْ	اللّٰہُ	دَمَّرَ	مِنْ قَبْلِہِمْ	الَّذِیْنَ	عَاقِبَۃُ	کَانَ
کافروں کیلئے ہیں	اور	ان پر	اللہ نے	تباہی ڈالی	جو ان سے پہلے تھے	ان کا	انجام	ہوا

پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا! اللہ نے ان پر ہلاکت و بربادی ڈال دی اور کافروں کے ساتھ

اَمْثَالُہَا ﴿١٠﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْکٰفِرِیْنَ

الْکٰفِرِیْنَ	اَنَّ	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	مَوْلٰی	اللّٰہَ	بِاَنَّ	ذٰلِکَ	اَمْثَالُہَا
کافروں کا	بیشک	اور	جو ایمان لائے	ان کا	مولی ہے	اللہ	اس لئے کہ	یہ	مثالیں

ایسا ہی ہوگا۔ یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے اور اس لئے کہ کافروں کا

لَا مَوْلٰی لَہُمْ ﴿١١﴾ؑ اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوْا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	یُدْخِلُ	اللّٰہَ	اِنَّ	لَہُمْ	مَوْلٰی	لَا
اچھے	کام کئے	اور	جو ایمان لائے	ان کو	داخل کرے گا	اللہ	بیشک	ان کا	کوئی مولی	نہیں ہے

کوئی مددگار نہیں۔ بے شک اللہ جنتوں میں داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ ؕ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَتَمَتَّعُوْنَ

یَتَمَتَّعُوْنَ	کَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	وَ	الْاَنْہٰرُ	مِنْ تَحْتِہَا	تَجْرِیْ	جَنّٰتٍ
برتتے ہیں	کافر ہیں وہ	وہ جو	اور	نہریں	ان کے نیچے	رواں ہیں	باغوں میں کہ

نیک عمل کئے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو کافر ہوئے وہ (دنیا میں) فائدہ اٹھا رہے ہیں

وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

مِّنْ قَرْيَةٍ	كَاَيِّنْ	وَ	لَهُمْ	مَثْوًى	وَالنَّارُ	الْاَنْعَامُ	تَاْكُلُ	كَمَا	يَاْكُلُوْنَ	وَ
بستیاں ہیں	کتنی ہی	اور	ان کا	ٹھکانہ ہے	اور آگ	جانور	کھاتے ہیں	جیسے	کھاتے ہیں	اور

اور کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنے ہی شہر کہ اس شہر سے

هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا

فَلَا	اَهْلَكْنٰهُمْ	اَخْرَجَتْكَ	الَّتِيْٓ	مِّنْ قَرْيَتِكَ	قُوَّةً	اَشَدُّ	هِيَ
تو نہیں ہے	ہم نے ان کو ہلاک کردیا	آپ کو نکال دیا ہے	وہ کہ جس نے	تمہاری بستی سے	قوت میں	زیادہ سخت تھیں	کہ وہ

قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے ہجرت کے ذریعے باہر کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا

نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

سُوْٓءُ	لَهٗ	زُيِّنَ	كَمَنْ	مِّنْ رَّبِّهٖ	بَيِّنَةٍ	عَلٰى	كَانَ	اَفَمَنْ	لَهُمْ	نَاصِرَ
برے	اس کیلئے	خوشنما بنائے گئے	وہ اس جیسا ہے	اپنے رب کی طرف سے	دلیل کے	اوپر	ہے	تو کیا جو	ان کا	کوئی مددگار

کوئی مددگار نہیں تھا۔ تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے برے عمل اسے بھلے

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

الْمُتَّقُوْنَ	وُعِدَ	الَّتِيْ	الْجَنَّةِ	مَثَلُ	اَهْوَآءَهُمْ	وَاتَّبَعُوْٓا	عَمَلِهٖ
پرہیزگار	وعدہ دیئے گئے	وہ جس کا	جنت کی	مثال	اپنی خواہشوں کی	اور پیروی کی انہوں نے	عمل اس کے

دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے۔ اس جنت کی مثال جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے

فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

طَعْمُهٗ	يَتَغَيَّرْ	لَمْ	مِّنْ لَّبَنٍ	وَاَنْهٰرٌ	اٰسِنٍ	غَيْرِ	مِّنْ مَّآءٍ	اَنْهٰرٌ	فِيْهَآ
اس کا مزہ	متغیر ہوگا	کہ نہیں	دودھ کی	اور کچھ نہریں	خراب ہونیوالا	نہیں ہے	پانی کی	نہریں ہیں	اس میں

اس میں نہریں ہوں گی ایسے پانی کی جس کا مزہ بدلا نہیں ہوگا نہریں ہوں گی ایسے دودھ کی جس کا ذائقہ

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَ	لَهُمْ
اور	نہریں ہیں	شراب کی	لذت ہے	پینے والوں کیلئے	اور	نہریں	ایسی شہد کی	خالص کی	اور	ان کیلئے

اور نہریں ہیں ایسی شراب کی جو پینے والوں کیلئے خوش مزا ہو گی اور نہریں ہوں گی صاف ستھرے شہد کی

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِى النَّارِ
اس میں	ہر طرح کے	پھل ہیں	اور	بخشش	انکے رب کی طرف سے	کیا اس جیسا ہے	وہ	ہمیشہ رہنے والا ہے	آگ میں

اور وہاں ان کیلئے ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی بخشش ہو گی کیا یہ لوگ اس کی طرح ہوں گے جو ہمیشہ آگ میں رہے گا

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

وَ	سُقُوْا	مَآءً	حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ
اور	پلائے جائینگے	پانی	کھولتا	تو وہ کاٹ دے گا	انتڑیاں ان کی	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	کان رکھتے ہیں

اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اور ان میں بعض آپ کی طرف

اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اِلَيْكَ	حَتّٰى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
آپکی طرف	یہاں تک کہ	جب	نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے تو	کہتے ہیں	ان سے جو	دیئے گئے	علم

کان لگائے رکھتے ہیں حتیٰ کہ جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو اہل علم سے کہتے ہیں انہوں نے

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا

مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْٓا
کیا	فرمایا ہے	ابھی	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر کر دی	اللہ نے	اوپر	انکے دلوں کے	اور پیروی کی انہوں نے

ابھی ابھی کیا فرمایا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مُہر لگا دی ہے اور وہ اپنی

اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰهُمۡ تَقۡوٰىهُمۡ ﴿١٧﴾

تَقۡوٰىهُمۡ	اٰتٰهُمۡ	وَ	هُدًى	زَادَهُمۡ	اهۡتَدَوۡا	الَّذِيۡنَ	وَ	اَهۡوَآءَهُمۡ
انکی پرہیزگاری	دی ان کو	اور	ہدایت	زیادہ کی ان کو	ہدایت پائی	وہ لوگ جنہوں نے	اور	اپنی خواہشوں کی

خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت قبول کی اللہ نے ان کی ہدایت کو زیادہ کردیا اور انہیں ان کا تقویٰ عطا فرمایا۔

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ فَقَدۡ جَآءَ

جَآءَ	فَقَدۡ	بَغۡتَةً	تَاۡتِيَهُمۡ	اَنۡ	السَّاعَةَ	اِلَّا	يَنۡظُرُوۡنَ	فَهَلۡ
آچکیں	تو بیشک	اچانک	آئے انکے پاس	یہ کہ	قیامت کا	مگر	انتظار کرتے ہیں	تو کیا

تو اب یہ لوگ قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے تو بے شک اس کی نشانیاں آچکی ہیں

اَشۡرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمۡ اِذَا جَآءَتۡهُمۡ ذِكۡرٰىهُمۡ ﴿١٨﴾ فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اِلَّا	اِلٰهَ	لَاۤ	اَنَّهٗ	فَاعۡلَمۡ	ذِكۡرٰىهُمۡ	جَآءَتۡهُمۡ	اِذَا	لَهُمۡ	فَاَنّٰى	اَشۡرَاطُهَا
مگر	کوئی معبود	نہیں	کہ بیشک	تو جان لے	سمجھنا ان کا	آئے گا انکے پاس	جب	ان کیلئے	تو کہاں ہوگا	اس کی علامتیں

پھر جب وہ ان کے پاس آجائے گی تو اس وقت انہیں سوچنے کا موقع کہاں ملے گا۔ تو جان لو کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں

اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

يَعۡلَمُ	اللّٰهُ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	لِذَنۡۢبِكَ	وَاسۡتَغۡفِرۡ	اللّٰهُ
جانتا ہے	اللہ	اور	مومن عورتوں کیلئے	اور	مومن مردوں کیلئے	اور	اپنے خاصوں کے گناہ	اور بخشش مانگو	اللہ

اور اے محبوب ﷺ اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کریں اور اللہ جانتا ہے دن کو

مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰىكُمۡ ﴿١٩﴾ ع وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ

ع ٨

سُوۡرَةٌ	نُزِّلَتۡ	لَا	لَوۡ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	يَقُوۡلُ	وَ	مَثۡوٰىكُمۡ	وَ	مُتَقَلَّبَكُمۡ
کوئی سورت	اتاری جاتی	نہیں	کیوں	مومن ہیں	وہ جو	کہتے ہیں	اور	آپ کا آرام کرنا	اور	آپ کا پھرنا

تمہارا چلنا اور رات کو تمہارا آرام لینا۔ اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب کوئی پختہ سورت

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

فِیْ قُلُوْبِهِمْ	الَّذِيْنَ	رَاَيْتَ	الْقِتَالُ	فِيْهَا	ذُكِرَ	وَ	مُّحْكَمَةٌ	سُوْرَةٌ	اُنْزِلَتْ	فَاِذَآ
دلوں میں	انکو جن کے	تو تم دیکھو گے	جہاد کا	اس میں	ذکر ہوا	اور	پختہ	کوئی سورت	اتاری جاتی ہے	تو جب

اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

مِنَ الْمَوْتِ	الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ	نَظَرَ	اِلَيْكَ	يَنْظُرُوْنَ	مَرَضٌ
موت کی	جیسے اس پر غشی طاری ہو	دیکھنا	آپ کی طرف	دیکھتے ہیں	بیماری ہے

بیماری ہے کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھتے ہیں جس پر موت چھائی ہو تو ان کے

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ

فَلَوْ	الْاَمْرُ	عَزَمَ	فَاِذَا	مَعْرُوْفٌ	قَوْلٌ	وَ	طَاعَةٌ	لَهُمْ	فَاَوْلٰى
تو اگر	کام کا	فیصلہ ہو جائے	تو جب	اچھی	بات	اور	فرمانبرداری چاہئے	ان پر	تو افسوس ہے

حق میں بہتر یہ تھا۔ کہ اطاعت کرنا اور مناسب بات کہنا پھر جب معاملہ طے ہو جائے تو اگر وہ

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

اَنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اِنْ	عَسَيْتُمْ	فَهَلْ	لَهُمْ	خَيْرًا	لَكَانَ	اللّٰهَ	صَدَقُوا
یہ کہ	پھر جاؤ تم	اگر	بعید ہے	تو کیا	ان کیلئے	بہتر	تو ہو	اللہ کو	وہ سچ کر دکھائیں

اللہ سے سچے رہتے تو ان کیلئے بہتر ہو گا۔ اور اگر تم نے منہ موڑ لیا تو ممکن ہے کہ تم

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَرْحَامَكُمْ	تُقَطِّعُوْٓا	وَ	فِي الْاَرْضِ	تُفْسِدُوْا
وہ ہیں جن پر	یہ	اپنے رشتے	کاٹ دو	اور	زمین میں	فساد کرو

زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

اَلْقُرْاٰنَ	يَتَدَبَّرُوْنَ	اَفَلَا	اَبْصَارَهُمْ	اَعْمٰٓى	وَ	فَاَصَمَّهُمْ	اللّٰهُ	لَعَنَهُمُ
قرآن پر	غور کرتے	تو کیا نہیں	ان کی آنکھوں کو	اندھا کیا	اور	تو بہرا کیا ان کو	اللہ نے	لعنت کی

اللہ نے لعنت کی تو انہیں بہرا بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ

مِّنْۢ بَعْدِ	اَدْبَارِهِمْ	عَلٰٓى	ارْتَدُّوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	اَقْفَالُهَا	قُلُوْبٍ	عَلٰى	اَمْ
بعد اسکے کہ	اپنی ایڑیوں کے	اوپر	پھر گئے	وہ جو	بیشک	تالے پڑے ہیں	دلوں کے	اوپر	یا

یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں۔ بے شک وہ لوگ اپنی پشتوں کے بل پھر گئے اس کے بعد ہدایت

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

لَهُمْ	وَاَمْلٰى	لَهُمْ	سَوَّلَ	الشَّيْطٰنُ	الْهُدَى	لَهُمُ	تَبَيَّنَ	مَا
ان کو	اور امید دلائی	ان کو	فریب دیا	شیطان نے	ہدایت	ان کیلئے	ظاہر ہوگئی	جو

ان پر کھل چکی تھی شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

سَنُطِيْعُكُمْ	اللّٰهُ	نَزَّلَ	مَا	كَرِهُوْا	لِلَّذِيْنَ	قَالُوْا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ
ہم کہا مانیں گے تمہارا	اللہ نے	اتارا	اسکو جو	ناپسند کیا	انکو جنہوں نے	کہا	اس لئے کہ انہوں نے	یہ

یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہوا ناپسند ہے ایک کام میں ہم

فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

الْمَلٰٓئِكَةُ	تَوَفَّتْهُمُ	اِذَا	فَكَيْفَ	اِسْرَارَهُمْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ	فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ
فرشتے	انکی روح قبض کریں گے	جب	تو کیسے ہوگا	سرگوشیاں ان کی	جانتا ہے	اللہ	اور	بعض کاموں میں

تمہاری اطاعت کریں گے اور اللہ ان کا چھپا حال جانتا ہے۔ مگر اس وقت کیا بنے گا جب فرشتے ان کے

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ
ماریں گے	ان کے مونہوں پر	اور	ان کی پیٹھوں پر	یہ	اس لئے کہ	پیروی کی انہوں نے	اسکی جو	ناپسند کیا

چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں موت دیں گے۔ یہ اس لئے کہ وہ اس بات پر چلے جس نے اللہ کو ناراض کیا

اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
اللہ نے	اور	انہوں نے ناپسند کیا	اسکی رضامندی کو	تو ضائع کردیئے	ان کے عمل	کیا	خیال کیا	ان لوگوں نے کہ

اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا سو اس نے ان کے عمل اکارت کردیئے۔ کیا گمان کرلیا ہے ان لوگوں نے جن کے دلوں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ	وَلَوْ	نَشَآءُ
انکے دلوں میں	بیماری ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	نکالے گا	اللہ	ان کا کینہ	اور اگر	ہم چاہیں

میں (نفاق کی) بیماری ہے کہ اللہ ان کے دلوں کے کینے ہرگز ظاہر نہ فرمائے گا؟ اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ

لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ لَحْنِ	الْقَوْلِ
تو دکھائیں آپ کو انہیں	کہ پہچان لیں آپ انکو	انکی پیشانی سے	اور	ضرور ان کو پہچانو گے	اسلوب میں	بات کے

تو ضرور ہم آپ کو یہ لوگ دکھا دیتے بے شک ان کی صورت سے تو آپ انہیں پہچان ہی چکے ہیں اور ان کے طرزِ کلام سے (بھی) آپ

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	اللہ	جانتا ہے	تمہارے عمل	اور	ضرور آزمائیں گے ہم تم کو	یہانتک کہ	ہم جانیں	جہاد کرنے والوں کو	تم میں سے

انکو ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے (سب) کام (خوب) جانتا ہے۔ اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں

وَالصّٰبِرِیْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

صَدُّوْا	وَ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	اِنَّ	اَخْبَارَكُمْ	نَبْلُوَا۟	وَ	الصّٰبِرِیْنَ	وَ
روکا	اور	منکر ہوئے	وہ جو	بیشک	خبریں تمہاری	ہم آزمائینگے	اور	صبر کرنیوالوں کو	اور

تمہارے جہاد کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمالیں۔ بے شک وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰی ۙ لَنْ

لَنْ	الْهُدٰی	لَهُمُ	تَبَیَّنَ	مَا	مِنْۢ بَعْدِ	الرَّسُوْلَ	شَآقُّوا	وَ	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
ہرگز نہیں	ہدایت	ان کیلئے	ظاہر ہوگئی	اسکے کہ	بعد	رسول کی	نافرمانی کی	اور	خدا کی راہ سے

رسول کی مخالفت کی اس کے بعد کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے

یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ؕ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

اٰمَنُوْۤا	الَّذِیْنَ	یٰۤاَیُّهَا	اَعْمَالَهُمْ	وَسَیُحْبِطُ	شَیْـًٔا	اللّٰهَ	یَّضُرُّوا
ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	ان کے عمل	اور اکارت کردے گا	کچھ بھی	اللہ کا	بگاڑ سکیں گے

اور بہت جلد اللہ ان کے اعمال اکارت کر دے گا۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	اِنَّ	اَعْمَالَكُمْ	لَا تُبْطِلُوْۤا	وَ	الرَّسُوْلَ	وَاَطِیْعُوا	اللّٰهَ	اَطِیْعُوا
وہ جو	بیشک	اپنے عمل	باطل نہ کرو	اور	رسول کا	اور حکم مانو	اللہ کا	حکم مانو

اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے عمل ضائع نہ کرو۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	یَّغْفِرَ	فَلَنْ	كُفَّارٌ	وَهُمْ	مَاتُوْا	ثُمَّ	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	صَدُّوْا	وَ	كَفَرُوْا
اللہ	بخشے گا	تو ہرگز نہ	کافر تھے	اور وہ	مر گئے	پھر	خدا کی راہ سے	روکا	اور	کافر ہوئے

کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر ہی مر گئے اللہ انہیں

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ
ان کو	تو نہ	سست ہو جاؤ	اور	آپ نہ بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم ہی	غالب ہو	اور	اللہ	تمہارے ساتھ ہے

نہ بخشے گا۔ تو (اے مسلمانو!) تم ہمت نہ ہارو اور ان سے صلح کی درخواست نہ کرو اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ

وَ	لَنْ	يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ	وَ	اِنْ
اور	ہرگز نہ	کم کریگا تمہارے لئے	تمہارے اعمال	اسکے سوا نہیں کہ	زندگی	دنیا کی	کھیل ہے	اور	تماشہ ہے	اور	اگر

ہے اور تمہارے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے اور اگر

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	اِنْ
تم ایمان لاؤ	اور	پرہیزگار بنو تو	دے گا تم کو	اجر تمہارے	اور	نہیں مانگتا تم سے	تمہارے مال	اگر

تم ایمان لاؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہارے ثواب تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہارے مال تم سے طلب نہیں کرے گا۔ اگر تمہیں

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ

يَسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَاۗءِ
وہ تم سے مانگے	اور اصرار کرے تم سے	تو تم بخیل بن جاؤ	اور نکالے	تمہارے کینے	خبردار تم	وہ لوگ ہو کہ

تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں کے میل ظاہر کر دے گا۔ ہاں ہاں یہ جو تم ہو

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَ	مَنْ
بلائے جاتے ہو	تا کہ خرچ کرو	اللہ تعالیٰ کی راہ میں	تو تم میں بعض	وہ ہیں جو	بخل کرتے ہیں	اور	جو کوئی

بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں کوئی بخیلی کرتا ہے اور جو بخل کرے

يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ

اِنْ	وَ	الْفُقَرَآءُ	اَنْتُمُ	وَ	الْغَنِيُّ	اللّٰهُ	وَ	عَنْ نَّفْسِهٖ	يَبْخَلُ	فَاِنَّمَا	يَّبْخَلْ
اگر	اور	محتاج ہو	تم	اور	بے نیاز ہے	اللہ	اور	اپنی جان سے	بخل کرے گا	تو وہ	بخل کرے گا

وہ اپنی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج اور اگر

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

اَمْثَالَكُمْ	يَكُوْنُوْٓا	لَا	ثُمَّ	غَيْرَكُمْ	قَوْمًا	يَسْتَبْدِلْ	تَتَوَلَّوْا
تمہاری مثل	ہوں گے وہ	نہیں	پھر	سوا تمہارے	کوئی قوم	تو بدل دے گا	تم پھر جاؤ

تم منہ پھیرلو تو وہ تمہارے سوا اور لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

ع ۸

ایاتھا ۲۹ ۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

مِنْ ذَنْۢبِكَ	تَقَدَّمَ	مَا	اللّٰهُ	لَكَ	لِّيَغْفِرَ	مُّبِيْنًا	فَتْحًا	لَكَ	فَتَحْنَا	اِنَّا
گناہ	تمہارے اگلوں کے	جو	اللہ	آپ کے سبب سے	تاکہ بخشے	روشن	فتح	آپ کو	فتح دی	بیشک ہم نے

بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرما دی۔ تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ ۙ

مُّسْتَقِيْمًا	صِرَاطًا	يَهْدِيَكَ	وَ	عَلَيْكَ	نِعْمَتَهٗ	وَيُتِمَّ	تَاَخَّرَ	مَا	وَ
سیدھی	راہ	راہ دکھائے تم کو	اور	آپ پر	اپنی نعمت	اور پوری کرے	پچھلوں کے	جو	اور

اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے۔

وَّ یَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ

وَ	یَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا	عَزِیْزًا	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْزَلَ	السَّكِیْنَةَ
اور	مدد کرے آپ کو	اللہ	مدد	زبردست	وہ	اللہ وہ ہے جس نے	اتاری	اطمینان

اور اللہ تمہیں زبردست مدد دے۔ اسی نے مؤمنوں کے دلوں میں تسکین ڈالی

فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ

فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ	لِیَزْدَادُوْۤا	اِیْمَانًا	مَّعَ	اِیْمَانِهِمْ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ
مؤمنوں کے دلوں میں	تاکہ زیادہ ہوں	ایمان میں	ساتھ	اپنے ایمان کے	اور	اللہ ہی کی ملک میں ہے	تمام لشکر

تاکہ ان کے ایمان میں اور ایمان بڑھے اور آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۴﴾ لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِیْمًا	حَكِیْمًا	لِیُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِیْنَ
آسمانوں	اور	زمین کے	اور	ہے	اللہ	علم والا	حکمت والا	تاکہ داخل کرے	مومن مردوں کو

اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی

وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ یُكَفِّرَ

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	وَ	یُكَفِّرَ
اور	مومن عورتوں کو	باغوں میں کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	اور	دور کرے

عورتوں کو جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ﴿۵﴾ وَّ یُعَذِّبَ

عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِیْمًا	وَ	یُعَذِّبَ
ان سے	ان کی برائیاں	اور	ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے	کامیابی	بڑی	اور	عذاب دے

ان کی برائیاں ان سے دور فرما دے اور اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور (تاکہ) عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	الظَّآنِّيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ کے متعلق	جوگمان رکھتے ہیں	اور مشرک عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	منافق مردوں کو

منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

لَعَنَهُمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	وَغَضِبَ	السَّوْءِ	دَآئِرَةُ	عَلَيْهِمْ	السَّوْءِ	ظَنَّ
لعنت کی ان پر	اور	ان پر	اللہ نے	غضب فرمایا	بری	گردش	انہی پر ہے	برے	ظن

بدگمانی رکھتے ہیں ان پر بدترین گردش ہے اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور ان پر لعنت فرمائی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	جُنُوْدُ	وَلِلّٰهِ	مَصِيْرًا	وَسَآءَتْ	جَهَنَّمَ	لَهُمْ	اَعَدَّ	وَ
آسمانوں کے	لشکر	اور اللہ کیلئے ہیں	پھرنے جگہ کی	اور بری ہے	دوزخ	ان کیلئے	تیار کی	اور

اور ان کیلئے دوزخ تیار کیا اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

شَاهِدًا	اَرْسَلْنٰكَ	اِنَّآ	حَكِيْمًا	عَزِيْزًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	وَالْاَرْضِ
حاضر وناصر	آپ کو بھیجا	بیشک ہم نے	حکمت والا	عزت والا	اللہ	ہے	اور	اور زمین کے

اللہ ہی کے ہیں اور اللہ غالب و دانا ہے۔ (اے رسول معظم ﷺ!) ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری دینے والا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

تُوَقِّرُوْهُ	وَ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَرَسُوْلِهٖ	بِاللّٰهِ	لِّتُؤْمِنُوْا	نَذِيْرًا	وَّ	وَّمُبَشِّرًا
توقیر بجالاؤ	اور	اور تعظیم کرو انکی	اور اسکے رسول پر	اللہ پر	تاکہ تم ایمان لاؤ	ڈرانے والا	اور	اور خوشخبری دینے والا

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی حمایت کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ
اور	تسبیح بیان کرو اس کی	صبح	اور شام	بیشک	وہ جو	بیعت کرتے ہیں آپ سے	اس کے سوا نہیں	وہ بیعت کرتے ہیں

اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

اللّٰهَ	يَدُ	اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ
اللہ سے	ہاتھ ہے	اللہ کا	اوپر	ان کے ہاتھوں کے	تو جس نے	توڑا	تو اس کے سوا نہیں	وہ توڑتا ہے	اوپر	اپنی جان کے

اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جس نے اسے توڑ ڈالا تو وہ توڑنے کا وبال اپنے اوپر ہی ڈالے گا

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع سَيَقُوْلُ

ع

وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ
اور	جس نے	پورا کیا	جو	عہد کیا تھا	اس پر	اللہ سے	تو دے گا اس کو	اجر	بڑا	اب کہیں گے

اور جس نے اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا پورا کیا اسے وہ بڑا اجر دے گا۔ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا
آپ سے	پیچھے رہنے والے	دیہاتی لوگ	ہمیں مشغول رکھا	ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے گھر والوں نے

عنقریب وہ آپ سے کہیں گے ہمارے مال اور ہمارے اہل و عیال نے ہمیں مشغول کر لیا تھا تو آپ ہمارے لئے بخشش طلب

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ
تو آپ بخشش مانگیں ہمارے لئے	کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	جو	نہیں ہے	ان کے دلوں میں	فرما دیں	تو کس کو

کریں وہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں آپ فرما دیجئے تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں

يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ

يَمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ
اختیار ہے	تمہارے لئے	اللہ سے	کچھ بھی	اگر	ارادہ کرے	تمہارے متعلق	برے کا	یا	ارادہ کرے تمہارے متعلق	نفع کا	بلکہ

تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہارے کسی نفع کا ارادہ فرمائے

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ
ہے	اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	بلکہ	خیال کیا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	واپس آئے گا	رسول

بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے اچھی طرح خبردار ہے۔ بلکہ تمہارا گمان تو یہ تھا کہ (اب) رسول اور ایمان والے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ
اور	مسلمان	اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی بھی	اور	اچھا سمجھے	اسی کو	اپنے دلوں میں	اور	خیال کیا تم نے	خیال

اپنے گھر والوں کی طرف کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے اور یہی بات تمہارے دلوں میں مزین کر دی گئی تھی اور تم نے

السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا ۢ بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ

السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّاۤ
برا	اور	تھے تم	لوگ	ہلاک ہونیوالے	اور	جو	نہ	ایمان لائے	اللہ	اور	اسکے رسول پر	تو ہم نے

بہت برا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر تو ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
تیار کی	کافروں کیلئے	بھڑکتی آگ	اور	اللہ ہی کی	سلطنت ہے	آسمانوں میں	اور زمین میں

کافروں کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بخشے	جسے	چاہے	اور	عذاب دے	جسے	چاہے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا

بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى	مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا
جلدی کہیں گے	پیچھے رہنے والے	جب	تم چلو گے	طرف	غنیموں کی	تاکہ لاؤ ان کو	چھوڑو ہمیں

جب تم مال غنیمت لینے چلو گے تو پیچھے رہنے والے کہیں گے ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو وہ چاہتے ہیں

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ	اللّٰهِ	قُلْ	لَنْ	تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ
ہم تمہارے پیچھے آئیں	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	بدل دیں	کلام	اللہ کا	فرمادیں	ہرگز نہ	پیچھے آؤ گے ہمارے	اسی طرح	فرمایا ہے

کہ اللہ کی بات کو بدل دیں فرما دیجئے تم ہمارے ساتھ ہرگز نہ چلو گے کہ یوں

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

اللّٰهُ	مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَفْقَهُوْنَ
اللہ نے	پہلے سے	تو اب کہیں گے	بلکہ	تم ہم سے حسد کرتے ہو	بلکہ	تھے وہ	نہ	سمجھتے

اللہ پہلے ہی فرما رہا ہے پھر وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، بلکہ وہ بات کو

اِلَّا قَلِيْلًا ⑮ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ
مگر	تھوڑا	فرمادیں	پیچھے رہنے والوں سے	دیہاتیوں میں سے	اب بلائے جاؤ گے تم	قوم کی طرف

کم ہی سمجھتے ہیں۔ پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے فرما دیجئے تمہیں ایک سخت زور آور قوم کی طرف بلایا جائے گا

أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

أُولِي بَأْسٍ	شَدِيدٍ	تُقَاتِلُونَهُمْ	أَوْ	يُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تُطِيعُوا	يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ
لڑائی والی	سخت	تم ان سے لڑوگے	یا	وہ اسلام لائیں	تو اگر	تم فرمانبرداری کرو	تو دے گا تم کو	اللہ

جن سے تم لڑو گے یا وہ مطیع ہو جائیں گے پھر اگر تم حکم مانوگے تو اللہ تمہیں عمدہ اجر دے گا

أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

أَجْرًا	حَسَنًا	وَ	إِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
اجر	اچھا	اور	اگر	تم پھر جاؤ	جیسے	تم پھر گئے تھے	اس سے پہلے	سزا دے گا تم کو	عذاب کا

اور اگر تم منہ موڑ لو گے جیسے تم نے پہلے منہ موڑ لیا تھا تو وہ تمہیں دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى

أَلِيمًا	لَيْسَ	عَلَى	الْأَعْمٰى	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى	الْأَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى
دردناک	نہیں	اوپر	اندھے کے	سختی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	تنگی	اور	نہ	اوپر

دے گا۔ اندھے پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ اور نہ بیمار پر کوئی مواخذہ اور جو اللہ

الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي

الْمَرِيضِ	حَرَجٌ	وَ	مَنْ	يُطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُولَهُ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي
بیمار کے	تنگی	اور	جو	فرمانبرداری کرے	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تو داخل کرے گا اسکو	باغوں میں کہ	رواں ہیں

اور اس کے رسول کی اطاعت کرے (اللہ) اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	وَ	مَنْ	يَتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	أَلِيمًا	لَقَدْ	رَضِيَ
ان کے نیچے	نہریں	اور	جو	منہ پھیرے تو	عذاب کرے گا اسکو	عذاب	دردناک	بیشک	راضی ہوا

نیچے نہریں جاری ہیں اور جس نے روگردانی کی اسے دردناک عذاب دے گا۔ بے شک اللہ راضی ہوا

اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا

اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ	تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا
اللہ	ایمان والوں سے	جبکہ	وہ بیعت کررہے تھے آپ کی	نیچے	درخت کے	تو جانا	جو

ایمان والوں سے جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کررہے تھے تو اللہ کو (پہلے سے) معلوم تھا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا تو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۙ﴿۱۹﴾ وَّمَغَانِمَ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَثَابَهُمْ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	وَ	مَغَانِمَ
انکے دلوں میں ہے	تو اتارا	اطمینان	ان پر	اور	دی ان کو	فتح	قریب کی	اور	غنیمتیں

اللہ نے ان پر (دل کا) سکون نازل فرما دیا اور انہیں بہت قریب آنے والی فتح کا انعام دیا۔ اور بہت سے

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ
بہت زیادہ	قبضہ کیا انہوں نے اس پر	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	عزت والا	حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ نے	غنیموں کا

اموال غنیمت جسے وہ حاصل کر رہے ہیں اور اللہ عزت و حکمت والا ہے۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَ	كَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
بہت سی	کہ تم لوگے ان کو	تو جلدی کی	تمہارے لئے	یہ	اور	روکے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے

بہت سی غنیموں کا جن کو تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرما دیں اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى

وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَ	اُخْرٰى
اور	تاکہ ہو	نشانی	ایمانداروں کیلئے	اور	دکھائے تم کو	رستہ	سیدھا	اور	ایک اور

اور اس لئے کہ ایمان والوں کیلئے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھائے۔ اور دوسری چیز وہ ہے

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	بِهَا	اللّٰهُ	اَحَاطَ	قَدْ	عَلَيْهَا	تَقْدِرُوْا	لَمْ
چیز کے	ہر	اوپر	اللہ	ہے	اور	اس کو	اللہ نے	گھیر لیا	بیشک	اس پر	قادر ہوئے تم	کہ نہیں

جس پر ابھی تم قادر نہیں ہوئے اس پر اللہ حاوی ہے اور بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

وَلِيًّا	يَجِدُوْنَ	لَا	ثُمَّ	الْاَدْبَارَ	لَوَلَّوُا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	قٰتَلَكُمُ	لَوْ	وَ	قَدِيْرًا
کوئی حمایتی	پاتے	نہ	پھر	پیٹھ	تو پھیرتے	کافر ہیں	وہ لوگ جو	وہ لڑتے تم سے	اگر	اور	قادر

قادر ہے۔ اور اگر کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر جاتے پھر وہ کوئی رفیق نہ پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

لِسُنَّةِ	تَجِدَ	لَنْ	وَ	مِنْ قَبْلُ	خَلَتْ	قَدْ	الَّتِيْ	اللّٰهِ	سُنَّةَ	لَا نَصِيْرًا	وَّ
دستور میں	پاؤ گے تم	ہرگز نہ	اور	اس سے پہلے	گزر چکا	بیشک	جو	اللہ کا	دستور ہے	نہ مددگار	اور

اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ کا دستور ہے جو چلا آ رہا ہے پہلے سے اور آپ اللہ کے دستور میں کوئی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

عَنْهُمْ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	عَنْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	كَفَّ	الَّذِيْ	هُوَ	وَ	تَبْدِيْلًا	اللّٰهِ
ان سے	تمہارے ہاتھ	اور	تم سے	ان کے ہاتھ	روکے	وہ ہے جس نے	وہ	اور	تبدیلی	اللہ کے

تبدیلی نہیں پائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اللّٰهُ	وَكَانَ	عَلَيْهِمْ	اَظْفَرَكُمْ	اَنْ	مِنْ بَعْدِ	مَكَّةَ	بِبَطْنِ
عمل کرتے ہو تم	اسے جو	اللہ	اور ہے	ان پر	غالب کیا تم کو	یہ کہ	اسکے بعد	مکہ میں	وادی

مکہ کے درمیان میں اس کے بعد کہ تمہیں ان پر کامیاب فرما دیا اور اللہ تمہارے سب کاموں کو

بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بَصِيْرًا	هُمْ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
دیکھنے والا	وہ	وہ ہیں جو	کافر ہوئے	اور روکا تم کو	مسجد حرام سے

خوب دیکھتا ہے۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور اپنی جگہ

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ

وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَ	لَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَاۗءٌ
اور	قربانی	رکی ہوئی	یہ کہ	پہنچے	اپنے ٹھکانے پر	اور	اگر نہ ہوتے	مرد	مومن	اور	عورتیں

پہنچنے سے رکے پڑے رہے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَــُٔــوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَــُٔوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌ	بِغَيْرِ
ایمان والی	کہ نہ	جانا تم نے ان کو	یہ کہ	روند ڈالو ان کو	تو پہنچے تم کو	ان سے	تکلیف	بغیر

کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی تکلیف پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتال کی

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا
جانے بوجھے	تاکہ داخل کرے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے	چاہے	اگر	وہ نکل جاتے	تو ہم سزا دیتے

اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لئے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان کو جو	کافر ہیں	ان میں سے	عذاب	دردناک کی	جب	بنایا	انہوں نے جو	کافر ہیں

تو ہم ضرور ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں آڑ رکھی

فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی

فِیْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِیَّةَ	حَمِیَّةَ	الْجَاهِلِیَّةِ	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِیْنَتَهٗ	عَلٰی
اپنے دلوں میں	ضد	ضد	جاہلیت کی	تو اتارا	اللہ نے	اپنا اطمینان	اوپر

وہی زمانہ جاہلیت کی آڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْۤا اَحَقَّ

رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَی	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوٰی	وَ	كَانُوْۤا	اَحَقَّ
اپنے رسول کے	اور	اوپر	مومنوں کے	اور	لازم کیا ان پر	کلمہ	پرہیزگاری کا	اور	تھے وہ	زیادہ حقدار

پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزا وار

بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۲۶﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

بِهَا	وَاَهْلَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمًا	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ
اس کے	اور لائق اسکے	اور	ہے	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا	بیشک	سچا کر دیا	اللہ نے

اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ بیشک اللہ نے رسول ﷺ کا خواب سچا کر دکھایا ہے

رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

رَسُوْلَهُ	الرُّءْیَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اپنے رسول کا	خواب	سچا	کہ داخل ہو گے تم	مسجد	حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے

تم ضرور انشاء اللہ مسجد حرام میں اَمن و امان سے بغیر ڈرے

اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ

اٰمِنِیْنَ	مُحَلِّقِیْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِیْنَ	لَا	تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ
امن وامان سے	منڈاتے	اپنے سر	اور ترشواتے بال	نہ	ڈرو گے تم	تو جانا

اپنے سروں کو منڈوا کر یا بال کترا کر داخل ہو گے ہاں! وہ جانتا ہے

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

مَا لَمْ	تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ
جو نہ	جانا تم نے	تو بنائی	پہلے	اس سے	فتح	نزدیک	وہ	وہ جس نے

جو تم نہیں جانتے سو اس نے اس کے علاوہ ایک قریبی فتح رکھ دی ہے۔ اسی نے اپنا رسول

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ كُلِّهٖ
بھیجا	اپنا رسول	ہدایت	اور دین	حق دے کر	تاکہ غالب کرے اسکو	اوپر	سارے دینوں کے

ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ
اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد	رسول ہیں	اللہ کے	اور	وہ جو

اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھی ہیں

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

مَعَهٗ	اَشِدَّآءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا
انکے ساتھ ہیں	سخت ہیں	اوپر	کافروں کے	رحمدل ہیں	آپس میں	دیکھے گا تو انکو	رکوع کرتے	سجدہ کرتے

کافروں پر بڑے سخت ہیں آپس میں بڑے نرم دل ہیں (اے مخاطب!) تو انہیں دیکھتا ہے رکوع کرتے

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ
ڈھونڈتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور	رضامندی	نشان ان کا ہے	ان کے چہروں میں

سجدہ کرتے ہوئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں ان کی نشانی ان کے چہروں میں ہے

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَ مَثَلُهُمْ

مَثَلُهُمْ	وَ	فِي التَّوْرٰىةِ	مَثَلُهُمْ	ذٰلِكَ	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ
ان کی مثال	اور	تورات میں ہے	ان کی مثال ہے	یہ	سجدوں کے اثر سے

سجدوں کے اثر سے یہ ان کا حال تورات میں ہے اور ان کا حال انجیل میں ایک کھیتی کی طرح ہے

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

فَاسْتَوٰى	فَاسْتَغْلَظَ	فَاٰزَرَهٗ	شَطْـَٔهٗ	اَخْرَجَ	كَزَرْعٍ	فِي الْاِنْجِيْلِ
تو کھڑی ہوگئی	پھر سخت ہوئی	پھر مضبوط ہوئی	اپنی کونپل	نکالی	جیسے ایک کھیتی	انجیل میں ہے

جس نے اپنی باریک سی کونپل نکالی تو اسے طاقت دی پھر وہ موٹی ہوگئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَعَدَ	الْكُفَّارَ	بِهِمُ	لِيَغِيْظَ	الزُّرَّاعَ	يُعْجِبُ	سُوْقِهٖ	عَلٰى
اللہ نے	وعدہ کیا	کافروں کو	انکے ساتھ	کہ غصہ دلائے	کسانوں کو	پسند آتی ہے	اپنے ساق کے	اوپر

ہوگئی کاشتکاروں کو بہت اچھی لگتی ہے تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کے دل جلائے اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

عَظِيْمًا	اَجْرًا	وَّ	مَّغْفِرَةً	مِنْهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
بڑا	اجر ہے	اور	بخشش ہے	ان میں سے	اچھے	اور عمل کئے	ایمان لائے	ان سے جو

ان میں ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

اٰیاتها ۱۸ — ۴۹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

معانقة ۱۵ — ع ۱۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	بڑھو	آگے	اللہ	اور	اسکے رسول کے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَرْفَعُوْۤا
اللہ سے	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	بلند کرو

بیشک اللہ خوب سنتا خوب جانتا ہے۔ اے ایمان والو اپنی آواز کو غیب بتانے والے نبی ﷺ کے آواز سے

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ
اپنی آوازیں	اوپر	آواز	غیب بتانے والے نبی کے	اور	نہ	چلاؤ	آپکے سامنے	بات میں	جیسے چلاتے ہو

بلند نہ کرو اور ان کے ساتھ اس طرح بلند آواز سے بات (بھی) نہ کیا کرو جیسے تم ایک دوسرے سے بلند آواز کے ساتھ

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ

بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ	اِنَّ
تمہارے بعض	سامنے بعض کے	یہ کہ	اکارت نہ ہوجائیں	تمہارے عمل	اور	تم کو	خبر نہ ہو	بیشک

بات کرتے ہو ایسا نہ ہو کہ کہیں تمہارے سارے اعمال ہی غارت ہو جائیں اور تمہیں شعور تک بھی نہ ہو۔ جو

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	نیچی رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	نزدیک	رسول	اللہ کے	یہی وہ ہیں	جن کو

لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ

اِنَّ	عَظِيْمٌ	اَجْرٌ	وَ	مَّغْفِرَةٌ	لَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	قُلُوْبَهُمْ	اللّٰهُ	امْتَحَنَ
بیشک	بڑا	اجر	اور	بخشش ہے	ان کیلئے	پرہیزگاری کیلئے	ان کے دلوں کو	اللہ نے	جانچ لیا

کے دل اللہ نے تقویٰ کیلئے جانچ لئے ہیں ان کیلئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ جو

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾

يَعْقِلُوْنَ	لَا	اَكْثَرُهُمْ	الْحُجُرٰتِ	مِنْ وَّرَآءِ	يُنَادُوْنَكَ	الَّذِيْنَ
عقل رکھتے	نہیں	اکثر ان کے	حجروں کے	باہر سے	پکارتے ہیں آپ کو	وہ لوگ جو

لوگ آپ ﷺ کو حجروں کے باہر سے آوازیں دیتے ہیں ان میں اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	لَّهُمْ	خَيْرًا	لَكَانَ	اِلَيْهِمْ	تَخْرُجَ	حَتّٰى	صَبَرُوْا	اَنَّهُمْ	لَوْ	وَ
اللہ	اور	ان کیلئے	بہتر	تو ہوتا	انکی طرف	آپ نکلتے	یہاں تک کہ	صبر کرتے	وہ	اگر	اور

اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ (خود) ان کی طرف باہر تشریف لے آتے تو ضرور ان کیلئے بہت اچھا ہوتا اور اللہ بہت بخشنے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

بِنَبَاٍ	فَاسِقٌ	جَآءَكُمْ	اِنْ	اٰمَنُوْۤا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ
کوئی خبر	فاسق آدمی	لائے تمہارے پاس	اگر	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	مہربان ہے	بخشنے والا

والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو (اس کی)

فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

فَعَلْتُمْ	مَا	عَلٰى	فَتُصْبِحُوْا	بِجَهَالَةٍ	قَوْمًا	تُصِيْبُوْا	اَنْ	فَتَبَيَّنُوْۤا
کیا تم نے	اسکے جو	اوپر	تو ہو جاؤ	بے علمی میں	کسی قوم کو	ایذا نہ دے بیٹھو	یہ کہ	تو تحقیق کر لیا کرو

تحقیق کر لو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو لاعلمی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو پھر اپنے کئے پر

نٰدِمِیْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِیْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ یُطِیْعُكُمْ فِیْ كَثِیْرٍ

نٰدِمِیْنَ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ	فِیْكُمْ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	یُطِیْعُكُمْ	فِیْ كَثِیْرٍ
ندامت کرنیوالے	اور جان لو	بیشک	تم میں	رسول ہیں	اللہ کے	اگر	تمہاری خوشی چاہیں	بہت میں

اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں بہت معاملوں میں اگر یہ تمہاری

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَهٗ

مِّنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَیْكُمُ	الْاِیْمَانَ	وَزَیَّنَهٗ
معاملوں میں	تو تم مشقت میں پڑو	اور لیکن	اللہ تعالیٰ نے	پسند کرایا	تمہیں	ایمان	اور سجایا اس کو

خوشی (کے لیے بات مان) لیں تو تم ضرور مشقت میں پڑجاؤ گے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی

فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ؕ اُولٰٓىٕكَ هُمُ

فِیْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَرَّهَ	اِلَیْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوْقَ	وَ	الْعِصْیَانَ	اُولٰٓىٕكَ	هُمُ
تمہارے دلوں میں	اور	ناپسند کرایا	تمہیں	کفر	اور	حکم عدولی	اور	نافرمانی	یہی لوگ ہیں جو	وہ

محبت عطا فرمائی ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا اور کفر اور حکم عدولی اور نافرمانی تمہیں ناگوار

الرّٰشِدُوْنَ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۸﴾

الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِیْمٌ	حَكِیْمٌ
راہ پر ہیں	فضل ہے	اللہ کی طرف سے	اور	احسان	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

کر دی ایسے ہی لوگ راہ پر ہیں۔ اللہ کا فضل اور احسان اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

وَاِنْ طَآىٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ

وَ	اِنْ	طَآىٕفَتٰنِ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَهُمَا	فَاِنْۢ
اور	اگر	دو گروہ	مسلمانوں کے	لڑ پڑیں آپس میں	تو صلح کراؤ	ان میں	پھر اگر

اور اگر مؤمنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو پھر اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى

بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى	الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا	الَّتِیْ	تَبْغِیْ	حَتّٰى
زیادتی کرے	ایک ان میں سے	اوپر	دوسری کے	تو لڑو	جو کہ	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک

ان میں سے ایک دوسرے کے خلاف سرکشی کرے تو اس سے جو سرکشی کرتا ہے لڑو یہاں تک کہ

تَفِیْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

تَفِیْٓءَ	اِلٰٓى	اَمْرِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ	فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ
پلٹ آئے	طرف	حکم	اللہ کے	پھر اگر	پلٹ آئے	تو صلح کراؤ	ان میں	انصاف سے

وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے پھر اگر وہ لوٹ آئے تو دونوں کے درمیان برابری کی بنا پر صلح کرا دو

وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

وَ	اَقْسِطُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	یُحِبُّ	الْمُقْسِطِیْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ
اور	انصاف کرو	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنیوالوں	بیشک	مسلمان	بھائی بھائی ہیں

اور انصاف کرو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مؤمن تو بس بھائی بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع یٰٓاَیُّهَا

فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَ	اَخَوَیْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	یٰٓاَیُّهَا
تو صلح کراؤ	درمیان	اپنے بھائیوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اے

پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	لَا	یَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰى	اَنْ	یَّكُوْنُوْا	خَیْرًا
اے ایمان والو	نہ	ہنسی کرے	کوئی قوم	کسی قوم سے	قریب ہے	یہ کہ	ہوں	بہتر

ایمان والو! مردوں کا کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے بعید نہیں کہ وہ ان (مذاق اڑانے والوں

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

مِّنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
ان سے	اور	نہ	کوئی عورت	کسی عورت سے	قریب ہے	یہ کہ	ہوں	بہتر	ان سے

سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑایا کریں) عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

وَ	لَا تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ
اور	طعنہ مت دو	آپس میں	اور	نہ رکھو	برے نام	برا	نام	فسق ہے

طعنہ زنی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے بلاؤ کیا ہی برا نام ہے

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

بَعْدَ	الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ يَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
بعد	ایمان کے	اور جو	توبہ نہ کرے	تو یہی	وہ	ظالم ہیں	اے

ایمان کے بعد فاسق کہلانا اور جو لوگ توبہ نہ کریں تو وہی ظلم کرنے والے ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	اِثْمٌ
وہ جو	ایمان لائے ہو	بچو	بہت	گمانوں سے	بیشک	بعض	گمان	گناہ ہیں

ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور (عیبوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

لَا	تَجَسَّسُوْا	وَ	لَا	يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ بَعْضًا	اَيُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ
نہ	جاسوسی کرو	اور	نہ	غیبت کرو	ایک دوسرے کی	کیا پسند کرتا ہے	کوئی تم میں سے	یہ کہ

غیبت (بھی) نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم اس

يَّأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

تَوَّابٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	مَيْتًا	أَخِيْهِ	لَحْمَ	يَّأْكُلَ
توبہ قبول کرنیوالا	اللہ	بیشک	اللہ سے	اور ڈرو	تو ناپسند کروگے تم اسکو	مردہ کا	اپنے بھائی	گوشت	کھائے

سے (انتہائی) کراہت (محسوس) کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا بے حد

رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّأُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

جَعَلْنٰكُمْ	وَ	أُنْثٰى	وَّ	مِّنْ ذَكَرٍ	خَلَقْنٰكُمْ	اِنَّا	النَّاسُ	يٰٓأَيُّهَا	رَّحِيْمٌ
بنایا ہم نے تم کو	اور	ایک عورت سے	اور	ایک مرد سے	پیدا کیا تم کو	بیشک ہم نے	لوگو	اے	مہربان ہے

رحم فرمانے والا ہے۔ اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا

شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ

اِنَّ	أَتْقٰىكُمْ	اللّٰهِ	عِنْدَ	أَكْرَمَكُمْ	اِنَّ	لِتَعَارَفُوْا	قَبَآئِلَ	وَّ	شُعُوْبًا
بیشک	زیادہ پرہیزگار ہے	اللہ کے	نزدیک	معزز تم میں سے	بیشک	تاکہ پہچان رکھو	قبیلے	اور	شاخیں

تاکہ آپس میں پہچان رکھو بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

لٰكِنْ	وَ	تُؤْمِنُوْا	لَّمْ	قُلْ	اٰمَنَّا	الْأَعْرَابُ	قَالَتِ	خَبِيْرٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهَ
لیکن	اور	تم ایمان لائے	نہیں	آپ کہیں	ہم ایمان لائے	بدوں نے	کہا	خبردار ہے	جاننے والا	اللہ

اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے فرما دیجئے تم ایمان تو نہ لائے

قُوْلُوْٓا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	تُطِيْعُوا	اِنْ	وَ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	الْاِيْمَانُ	يَدْخُلِ	وَلَمَّا	أَسْلَمْنَا	قُوْلُوْٓا
اللہ	اطاعت کروگے	اگر	اور	تمہارے دلوں میں	ایمان	داخل ہوا	اور ابھی نہیں	ہم مطیع ہوئے	کہو

ہاں یوں کہو کہ ہم مطیع ہوئے اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں کہاں داخل ہوا اور اگر تم اللہ

وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اس کے رسول کی	نہیں کمی کرے گا	تمہارے اعمال میں	کچھ بھی	بیشک	اللہ	بخشنے والا

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے کسی عمل کا تمہیں نقصان نہ دے گا بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ

رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ
مہربان ہے	بیشک	مومن تو	وہ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	اس کے رسول پر	پھر	نہیں

مہربان ہے۔ مومن تو صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول

يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

يَرْتَابُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ
کیا شک	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	اللہ کی راہ میں	یہی لوگ ہیں

پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
وہ	سچے	فرمائیں	کیا بتاتے ہو تم	اللہ کو	اپنا دین	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

جہاد کیا، وہی سچے ہیں۔ فرما دیجئے کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو؟ مگر اللہ جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	يَمُنُّوْنَ
آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ	ہر	چیز کا	جاننے والا ہے	احسان رکھتے ہیں

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے اور اللہ ہر بات کو جاننے والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ پر

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ

عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا	قُلْ	لَا	تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ
آپ پر	یہ کہ	مسلمان ہوئے	آپ فرمادیں	نہ	احسان رکھو	مجھ پر	اپنے اسلام کا	بلکہ	اللہ	احسان رکھتا ہے

احسان جتاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہو گئے آپ فرما دیجئے اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

عَلَيْكُمْ	اَنْ	هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
تم پر	یہ کہ	ہدایت دی تم کو	ایمان کی	اگر	ہو تم	سچے	بیشک	اللہ	جانتا ہے

احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کیطرف ہدایت فرمائی اگر (واقعی) تم سچے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
غیب	آسمانوں کا	اورزمین کا	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو تم	عمل کرتے ہو

آسمانوں اور زمین کے سب غیب اور اللہ خوب دیکھتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

ع ۲ ۸ ۱۴

ایاتھا ۴۵ — ۵۰ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ۳۴ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ	الْمَجِيْدِ	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ
قٓ	قسم ہے	قرآن	بزرگ کی	بلکہ	تعجب کیا انہوں نے	یہ کہ	آیا انکے پاس	ڈرانے والا	انہی میں

قٓ عزت والے قرآن کی قسم۔ بلکہ انہیں اس کا تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈر سنانے

المنزل ۷

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	تُرَابًا	كُنَّا	وَ	مِتْنَا	ءَاِذَا	عَجِيْبٌ	شَيْءٌ	هٰذَا	الْكٰفِرُوْنَ	فَقَالَ
یہ	مٹی	ہو جائیں گے	اور	ہم مر جائیں گے	کیا جب	عجیب ہے	چیز	یہ	کافروں نے	تو کہا

والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو عجیب بات ہے۔ کیا جب ہم مر کے مٹی ہو جائیں گے [illegible] یہ

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا

عِنْدَنَا	وَ	مِنْهُمْ	الْاَرْضُ	تَنْقُصُ	مَا	عَلِمْنَا	قَدْ	بَعِيْدٌ	رَجْعٌ
ہمارے پاس	اور	ان میں سے	زمین	کم کرتی ہے	جو	ہم نے جانا	بیشک	دور کی بات	لوٹنا ہے

پلٹنا بعید ہے۔ ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے

كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ

فِيْٓ اَمْرٍ	فَهُمْ	جَآءَهُمْ	لَمَّا	بِالْحَقِّ	كَذَّبُوْا	بَلْ	حَفِيْظٌ	كِتٰبٌ
کام میں	تو وہ	آیا ان کے پاس	جب	حق کو	انہوں نے جھٹلایا	بلکہ	نگہبان	کتاب ہے

جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آگیا تو اب وہ الجھن اور اضطراب کی بات میں

مَّرِيْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا

مَا	وَ	زَيَّنّٰهَا	بَنَيْنٰهَا	كَيْفَ	فَوْقَهُمْ	السَّمَآءِ	اِلَى	يَنْظُرُوْٓا	اَفَلَمْ	مَّرِيْجٍ
نہیں	اور	اور زینت دی اسکو	ہم نے بنایا اسکو	کس طرح	اپنے اوپر	آسمان کی	طرف	دیکھا انہوں نے	تو کیا نہیں	متردد ہیں

پڑے ہوئے ہیں۔ تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان نہ دیکھا ہم نے اسے کیسا بنایا اور کس طرح اسے آراستہ کیا اور

لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا

اَنْۢبَتْنَا	وَ	رَوَاسِيَ	فِيْهَا	وَاَلْقَيْنَا	مَدَدْنٰهَا	الْاَرْضَ	وَ	مِنْ فُرُوْجٍ	لَهَا
اگائے ہم نے	اور	لنگر	اس میں	اور ڈالے	پھیلایا ہم نے	زمین کو	اور	کوئی رخنہ	اس میں

اس میں کوئی شگاف بھی نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں لنگر ڈالے اور

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ
اس میں	ہر طرح کے	جوڑے	بارونق	دیکھنے کیلئے	اور	نصیحت ہے	واسطے ہر ایک	بندے	رجوع کرنے والے کیلئے

اس میں ہر با رونق جوڑا اُگایا۔ بصیرت اور نصیحت ہے ہر رجوع والے بندے کیلئے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾

وَنَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ
اور اتارا ہم نے	بلندی سے	پانی	برکت والا	تو اگائے ہم نے	اس سے	باغ	اور	اناج	کاٹا جاتا ہے

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا ہے پھر اس سے باغ اور کٹی فصلوں کے دانے اُگائے ہیں۔

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً
اور کھجوریں	بلند	ان کے	خوشے ہیں	تہ بہ تہ	رزق	بندوں کیلئے	اور	زندہ کیا ہم نے	اس سے	شہر

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے خوشے تہ بہ تہ ہوتے ہیں۔ (اپنے) بندوں کی روزی کیلئے اور اس (پانی) سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ

مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ
مردہ کو	اسی طرح	نکلنا ہے	جھٹلایا	اس سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	کنویں والوں نے

کیا اسی طرح (مرنے کے بعد تمہارا قبروں سے) نکلنا ہے۔ جھٹلایا ان سے پہلے نوح علیہ السلام کے (منکر) لوگوں نے اور (اندھے)

وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

وَ	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
اور	ثمود نے	اور	عاد نے	اور	فرعون نے	اور	لوط کے ہم قوموں نے	اور	بن کے رہنے والوں نے

کنوئیں والوں اور ثمود نے۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے ہم قوموں نے۔ اور ایکہ والوں اور (شاہ یمن اسعد ابوکریب) تبع

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾ أَفَعَيِينَا

وَ	قَوْمُ	تُبَّعٍ	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيدِ	أَفَعَيِينَا
اور	قوم	تبع نے	سب نے	جھٹلایا	رسولوں کو	تو ثابت ہو گیا	میرے عذاب کا وعدہ	کیا ہم تھک گئے

(الحمیری) کی قوم نے ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا۔ کیا ہم پہلی بار

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

بِالْخَلْقِ	الْأَوَّلِ	بَلْ	هُمْ	فِي لَبْسٍ	مِنْ خَلْقٍ	جَدِيدٍ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا
پیدائش	پہلی سے	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	پیدائش	نئی سے	اور	بیشک	پیدا کیا ہم نے

بنانے سے تھک گئے ہیں؟ نہیں مگر وہ نئے بنانے سے شک میں ہیں۔ اور ہم نے انسان کو بنایا ہے

الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ

الْإِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهِ	نَفْسُهُ	وَ	نَحْنُ	أَقْرَبُ	إِلَيْهِ
انسان کو	اور ہم جانتے ہیں	جو	وسوسہ ڈالتا ہے	اس کو	اس کا نفس	اور	ہم	زیادہ قریب ہیں	اس کی طرف

اور جانتے ہیں جو وسوسے اس کا دل اٹھاتا ہے اور ہم اس کی شہ رگ سے زیادہ

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ	إِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيَانِ	عَنِ الْيَمِينِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ
شاہ رگ سے بھی	جب	لیتے ہیں	دو لینے والے	دائیں سے	اور	بائیں سے

اس کے قریب ہیں۔ جب (اس کے ہر قول و فعل کو) لے لیتے ہیں دو (فرشتے) لینے والے (ایک) داہنی طرف اور (دوسرا)

قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ

قَعِيدٌ	مَا	يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ	إِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيبٌ	عَتِيدٌ	وَجَاءَتْ
بیٹھے ہوئے	نہیں	بولتا	کوئی لفظ	مگر	اس کے پاس	نگہبان ہیں	تیار	اور آئی

بائیں طرف بیٹھا ہوتا ہے۔ وہ زبان سے کوئی بات نہیں کہتا مگر اس کے پاس (اس کا) نگہبان لکھنے کیلئے تیار ہوتا ہے۔ اور آئی

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ

سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَ	نُفِخَ
بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے	یہ	وہ ہے جو	تو تھا	اس سے	بھاگتا	اور	پھونکا گیا

موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ اور صور

فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

فِي الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ	وَ	جَآءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ
صور میں	یہ	دن ہے	عذاب کے وعدے کا	اور	آئے گا	ہر	آدمی	اسکے ساتھ	ہانکنے والا

پھونکا گیا یہ ہے وعدۂ عذاب کا دن۔ اور ہر شخص اپنے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک

وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

وَ	شَهِيْدٌ	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ
اور	گواہ	بیشک	تھا تو	غفلت میں	اس سے	تو ہم نے اٹھایا	تجھ سے	پردہ تیرا

گواہ لئے آ گیا۔ تو تو اس سے غافل تھا اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے تو آج

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا

فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا
تو نظر تیری	آج کے دن	تیز ہے	اور	کہے گا	اس کا ساتھی	یہ ہے	جو	میرے پاس	تیار ہے	ڈال دو

تیری نظر خوب تیز ہے۔ اور اس کا (عمر بھر کا) ساتھی (فرشتہ) کہے گا یہ ہے (اس کا اعمال نامہ) جو میرے پاس تیار ہے۔ (دونوں

فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ

فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبٍ	الَّذِيْ
جہنم میں	ہر ایک	کافر	ضدی کو	منع کرنیوالا	بھلائی سے	حد سے بڑھنے والا	شک کرنیوالا ہے	وہ جس

فرشتوں کو حکم ہوگا کہ) ڈال دو جہنم میں ہر بڑے ناشکرے سرکش کو۔ جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا۔ جس

جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ

جَعَلَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ
بنایا	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	توڈالو اس کو	عذاب میں	سخت	کہے گا	اس کا ساتھی

اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرایا تو تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو۔ اس کا ساتھی کہتا ہے

رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

رَبَّنَا	مَآ	اَطْغَيْتُهٗ	وَ	لٰكِنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوْا
اے ہمارے رب	نہیں	سرکش بنایا میں نے اسکو	اور	لیکن	تھا	گمراہی میں	دور کی	فرمائے گا	نہ	جھگڑو

ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا بلکہ وہ خود ہی بہت دور کی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ میرے حضور جھگڑا مت کرو

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا

لَدَيَّ	وَ	قَدْ	قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ	مَا	يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَمَآ	اَنَا
میرے پاس	اور	بیشک	آگے بھیجے میں نے	تمہاری طرف	عذاب کے وعدے	نہیں	بدلتی	بات	میرے پاس	اور نہیں	میں

حالانکہ میں تمہاری طرف پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا ہوں۔ میرے حضور (میری) بات بدلی نہیں جاتی اور نہ میں

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ	وَ	تَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ
ظلم کرنیوالا	بندوں پر	جس دن	ہم فرمائینگے	دوزخ کو	کیا	تو بھرگئی	اور	عرض کرے گی	کیا	کچھ

بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔ (یاد کیجئے) جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ عرض کرے گی کیا کچھ

مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

مَّزِيْدٍ	وَ	اُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ	بَعِيْدٍ	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ
اور بھی ہے	اور	قریب کی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے	نہیں ہوگی	دور	یہ ہے	جو	وعدہ دیئے جاتے ہو تم

اور مزید ہے؟ اور پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے کہ ان سے دور نہ ہوگی۔ یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ

بِقَلْبٍ	وَجَآءَ	بِالْغَيْبِ	الرَّحْمٰنَ	مَنْ خَشِيَ	حَفِيْظٍ	اَوَّابٍ	لِكُلِّ
دل	اورلایا	بن دیکھے	رحمٰن سے	جوڈرا	نگہداشت والے	رجوع کرنیوالے	واسطے ہرایک

ہو ہر رجوع لانے والے نگہداشت والے کیلئے۔ وہ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا تھا اور جو توجہ دینے والا دل

مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

يَشَآءُوْنَ	مَّا	لَهُمْ	الْخُلُوْدِ	يَوْمُ	ذٰلِكَ	بِسَلٰمٍ	ادْخُلُوْهَا	مُّنِيْبٍ
چاہیں	جو	ان کیلئے ہے	ہمیشہ کا	دن	یہ ہے	سلامتی سے	داخل ہوجاؤ اس میں	رجوع کرنیوالا

لے کر آیا ہے۔ جنتیوں سے فرمایا جائے گا اس میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ان کیلئے وہاں ہر وہ چیز

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

اَشَدُّ	هُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	قَبْلَهُمْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	وَ	مَزِيْدٌ	لَدَيْنَا	وَ	فِيْهَا
زیادہ سخت تھے	وہ	کتنی سنگتیں	ان سے پہلے	ہلاک کیں ہم نے	کتنے ہی	اور	زیادہ بھی ہے	ہمارے پاس	اور	اس میں

ہوگی جسے وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس (اس سے بھی) زیادہ ہے۔ اور ہم نے ان (کفارِ مکہ) سے پہلے بہت سی قومیں ہلاک کر

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	مِنْ مَّحِيْصٍ	هَلْ	فِي الْبِلَادِ	فَنَقَّبُوْا	بَطْشًا	مِنْهُمْ
اس میں	بیشک	پائی کوئی پناہ کی جگہ	کیا	شہروں میں	پھر پھرے وہ	پکڑ میں	ان سے

دیں جو گرفت کی قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھیں تو انہوں نے (دنیا کے) شہروں کو چھان مارا ہے کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ بے شک

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	شَهِيْدٌ	هُوَ	وَ	السَّمْعَ	اَلْقَى	اَوْ	قَلْبٌ	لَهٗ	كَانَ	لِمَنْ	لَذِكْرٰى
بیشک	اور	حاضر	وہ ہو	اور	کان	ڈالے	یا	دل	اس کیلئے	کہ ہو	اس کیلئے	نصیحت ہے

اس میں نصیحت ہے اس کیلئے جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے اور متوجہ ہو۔ اور بے شک ہم نے

خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

خَلَقۡنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا	فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	مَا	مَسَّنَا
پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	چھ دنوں میں	اور	نہ	پہنچی ہم کو

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تھکان ہمارے

مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ

مِنۡ لُّغُوۡبٍ	فَاصۡبِرۡ	عَلٰى	مَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَ	سَبِّحۡ	بِحَمۡدِ	رَبِّكَ	قَبۡلَ
کوئی تھکاوٹ	تو صبر کر	اوپر	اسکے جو	کہتے ہیں	اور	تسبیح بیان کر	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	پہلے

پاس نہیں پھٹکی۔ پس جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور اپنے رب کی تعریف کیا کریں

طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ۚ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ

طُلُوۡعِ	الشَّمۡسِ	وَ	قَبۡلَ	الۡغُرُوۡبِ	وَمِنَ الَّيۡلِ	فَسَبِّحۡهُ	وَ
طلوع ہونے سے	سورج کے	اور	پہلے	غروب ہونے کے	اور رات کے کچھ حصہ میں	اس کی تسبیح کرو	اور

سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے۔ اور رات کے کچھ حصے میں اور سجدوں کے بعد بھی اس کی

اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿۴۰﴾ وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ﴿۴۱﴾ يَّوۡمَ

اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ	وَ	اسۡتَمِعۡ	يَوۡمَ	يُنَادِ	الۡمُنَادِ	مِنۡ مَّكَانٍ	قَرِيۡبٍ	يَّوۡمَ
نمازوں کے بعد	اور	سنو	جس دن	آواز دے گا	آواز دینے والا	جگہ سے	قریب کی	جس دن

تسبیح کریں۔ اور (اے سننے والے!) کان لگا کر سن جس دن پکارنے والا قریب کی جگہ سے پکارے گا۔ جس دن یقیناً وہ

يَّسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىٖ

يَسۡمَعُوۡنَ	الصَّيۡحَةَ	بِالۡحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوۡمُ	الۡخُرُوۡجِ	اِنَّا	نَحۡنُ	نُحۡىٖ
سنیں گے	چنگھاڑ	حق کے ساتھ	یہ ہے	دن	نکلنے کا	بیشک	ہم	زندہ کرتے ہیں

چیخ کی آواز سنیں گے یہ دن ہے (قبروں سے) باہر آنے کا ہے۔ بیشک ہم ہی زندہ رکھتے ہیں

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

وَنُمِيْتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا
اور مارتے ہیں	اور	ہماری طرف ہے	پھرنا	جس دن	پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	جلدی سے

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے۔ جس دن زمین ان سے پھٹے گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ
یہ ہے	حشر	اوپر ہمارے	آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	جو	کہتے ہیں	اور	نہیں	تم

یہ حشر (کا دن) ہے ہم کو آسان ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور آپ

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ
ان پر	جبر کرنیوالے	تو نصیحت کر	ساتھ قرآن کے	جو کوئی	ڈرے	میرے دھمکی سے

ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں پس قرآن سے نصیحت فرمایئے اسے جو میری تنبیہ سے ڈرتا ہے۔

اٰیاتھا ۶۰ — ۵۱ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۶۷ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾

وَ	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا
قسم ہے	بکھیرتی ہیں	بکھیرنا	پھر اٹھاتی ہیں	بوجھ	پھر چلتی ہیں	نرمی سے

اڑا کر بکھیر دینے والی ہواؤں کی قسم۔ اور (پانی کا) بوجھ اٹھانے والی بدلیوں کی قسم۔ اور آہستہ آہستہ چلنے والی کشتیوں کی قسم۔

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّیْنَ

الدِّیْنَ	اِنَّ	وَّ	لَصَادِقٌ	تُوْعَدُوْنَ	اِنَّمَا	اَمْرًا	فَالْمُقَسِّمٰتِ
انصاف	بیشک	اور	سچا ہے	تم وعدہ دیئے گئے ہو	اسکے سوانہیں کہ	حکم سے	پھر تقسیم کرنیوالیاں

پھر کام تقسیم کرنے والے فرشتوں کی قسم۔ بیشک جس امر کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ ضرور سچا ہے۔ اور بے شک جزاء ضرور

لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾

مُّخْتَلِفٍ	لَفِیْ قَوْلٍ	اِنَّكُمْ	ذَاتِ الْحُبُكِ	وَالسَّمَآءِ	لَوَاقِعٌ
مختلف ہو	البتہ بات میں	بیشک تم	راستوں والے	قسم ہے آسمان کی	ہونا ہے

واقع ہوگی۔ آرائش والے آسمان کی قسم۔ تم مختلف بات میں ہو۔

یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ هُمْ

هُمْ	الَّذِیْنَ	الْخَرّٰصُوْنَ	قُتِلَ	اُفِكَ	مَنْ	عَنْهُ	یُّؤْفَكُ
وہ	وہ کہ	تراشنے والے دل سے	مارے جائیں	پھیرا گیا	جو	اس سے	پھیرا جاتا ہے

اس سے وہی پھرتا ہے جو پھیر دیا گیا۔ ہلاک ہوں قیاس سے حکم لگانے والے۔ جو غفلت میں

فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۲﴾ یَوْمَ هُمْ عَلَی

عَلَی	هُمْ	یَوْمَ	یَوْمُ الدِّیْنِ	اَیَّانَ	یَسْـَٔلُوْنَ	سَاهُوْنَ	فِیْ غَمْرَةٍ
اوپر	وہ	جس دن	انصاف کا دن	کب ہوگا	پوچھتے ہیں	بھولے ہوئے ہیں	مستی میں

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں روز جزا کب ہو گا۔ اس دن ہو گا جس دن وہ

النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

بِهٖ	كُنْتُمْ	الَّذِیْ	هٰذَا	فِتْنَتَكُمْ	ذُوْقُوْا	یُفْتَنُوْنَ	النَّارِ
اس کی	کہ تھے تم	وہ ہے	یہ	اپنا تپنا	چکھو	تپائے جائیں گے	آگ کے

آگ پر تپائے جائیں گے۔ اور فرمایا جائے گا اپنی سزا کا مزہ چکھو یہی وہ عذاب ہے جسے تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ لا

وَّعُيُوْنٍ	فِيْ جَنّٰتٍ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
اور چشموں میں ہوں گے	باغوں میں	پرہیزگار	بیشک	جلدی کرتے

جلدی مانگتے تھے۔ پرہیز گار لوگ باغوں اور چشموں کے درمیان ہونگے۔

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	قَبْلَ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	رَبُّهُمْ	اٰتٰهُمْ	مَآ	اٰخِذِيْنَ
اس سے	پہلے	تھے	بیشک وہ	ان کا رب	دے گا ان کو	جو	لیں گے

لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں دے گا بے شک وہ اس سے پہلے

مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ ؕ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

مَا يَهْجَعُوْنَ	مِّنَ الَّيْلِ	قَلِيْلًا	كَانُوْا	مُحْسِنِيْنَ
جو سوتے	رات سے	تھوڑا	تھے وہ	نیکوکار

نیک لوگ تھے۔ وہ رات کو کم سوتے تھے۔

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	بِالْاَسْحَارِ هُمْ	وَ
ان کے مالوں میں	اور	بخشش مانگتے	پچھلی رات وہ	اور

اور رات کے پچھلے پہروں میں مغفرت طلب کرتے تھے۔ اور ان کے اموال میں

حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	لِّلسَّآئِلِ	حَقٌّ
زمین میں	اور	بے نصیب کا	اور	سائل کیلئے	حق ہے

حق تھا سائل اور محروم کا۔ اور زمین میں نشانیاں ہیں

اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

تُبْصِرُوْنَ	اَفَلَا	فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ	وَ	لِّلْمُوْقِنِیْنَ	اٰیٰتٌ
دیکھتے تم	کیا نہیں	تمہاری جانوں میں	اور	یقین والوں کیلئے	نشانیاں ہیں

یقین والوں کے لیے۔ اور خود تمہاری ذات میں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ

وَ	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ	تُوْعَدُوْنَ	مَا	وَ	رِزْقُكُمْ	فِی السَّمَآءِ	وَ
اور	تو قسم ہے آسمانوں کے رب کی	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	جو	اور	تمہارا رزق ہے	آسمان میں	اور

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو قسم آسمان اور زمین کے رب کی

الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ؑ هَلْ اَتٰىكَ

اَتٰىكَ	هَلْ	تَنْطِقُوْنَ	اَنَّكُمْ	مَاۤ	مِّثْلَ	لَحَقٌّ	اِنَّهٗ	الْاَرْضِ
آئی تمہارے پاس	کیا	بولتے ہو	کہ تم	اس کی	مثل	حق ہے	بیشک وہ	زمین کے

بے شک یہ (قرآن) ضرور حق ہے جیسا کہ تمہارا بولنا۔ (اے محبوب ﷺ!) کیا آپ کے

حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ

عَلَیْهِ	دَخَلُوْا	اِذْ	الْمُكْرَمِیْنَ	اِبْرٰهِیْمَ	ضَیْفِ	حَدِیْثُ
اس پر	داخل ہوئے	جب	عزت والوں کی	ابراہیم کے	مہمانوں کی	بات

پاس ابراہیم علیہ السلام کے معزز مہمانوں کی خبر آئی؟ جب وہ اس کے پاس

فَقَالُوْا سَلٰمًاؕ قَالَ سَلٰمٌۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ؑ فَرَاغَ اِلٰۤی

اِلٰۤی	فَرَاغَ	مُّنْكَرُوْنَ	قَوْمٌ	سَلٰمٌ	قَالَ	سَلٰمًا	فَقَالُوْا
طرف	تو گیا	ناشناسا	قوم تھی	سلام	کہا	سلام	پس بولے

آکر بولے سلام کہا سلام ناشناسا لوگ ہیں۔ پھر اپنے گھر گئے تو

ع ۲۲/۱۸ — وقف لازم

اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ

قَالَ	اِلَيۡهِمۡ	فَقَرَّبَهٗۤ	سَمِيۡنٍ	بِعِجۡلٍ	فَجَآءَ	اَهۡلِهٖ
کہا	ان کی طرف	پھر قریب کیا اس کو	فربا	بچھڑا	تو لایا	اپنے گھر کے

ایک فربہ بچھڑا لے آئے۔ اور اسے ان کو پیش کیا اور کہا کیا

اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿٢٧﴾ فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ

تَخَفۡ	لَا	قَالُوۡا	خِيۡفَةً	مِنۡهُمۡ	فَاَوۡجَسَ	تَاۡكُلُوۡنَ	اَلَا
ڈریے	نہ	بولے	ڈر کو	ان سے	تو چھپایا	کھاتے تم	کیا نہیں

تم کھاؤ گے نہیں؟ پھر انہوں نے ان سے ڈر محسوس کیا انہوں نے کہا ڈرو مت

وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِىۡ صَرَّةٍ

فِىۡ صَرَّةٍ	امۡرَاَتُهٗ	فَاَقۡبَلَتِ	عَلِيۡمٍ	بِغُلٰمٍ	بَشَّرُوۡهُ	وَ
حیرت میں	اس کی بیوی	تو آئی	علم والے	لڑکے کی	بشارت دی اس کو	اور

اور انہیں ایک علم والے لڑکے کی بشارت دی۔ تو ان کی بیوی فریاد کرتی ہوئی آئیں

فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوۡا

قَالُوۡا	عَقِيۡمٌ	عَجُوۡزٌ	قَالَتۡ	وَ	وَجۡهَهَا	فَصَكَّتۡ
کہنے لگے	بانجھ	بڑھیا	بولی	اور	اپنے چہرے پر	تو اس نے ہاتھ مارا

پھر (تعجب سے) اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہا مجھ بوڑھی بانجھ (کے لڑکا ہو گا؟) وہ بولے

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٣٠﴾

الۡعَلِيۡمُ	الۡحَكِيۡمُ	هُوَ	اِنَّهٗ	رَبُّكِ	قَالَ	كَذٰلِكِ
جاننے والا	حکمت والا	وہی ہے	بیشک وہ	تمہارے رب نے	کہا ہے	اسی طرح

ایسا ہی آپ کے رب نے فرمایا ہے بے شک وہی بڑی حکمت والا بہت علم والا ہے۔

الجزء ۲۷

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

اِلٰى	اُرْسِلْنَآ	اِنَّآ	قَالُوْٓا	الْمُرْسَلُوْنَ	اَيُّهَا	خَطْبُكُمْ	فَمَا	قَالَ
طرف	بھیجے گئے ہیں	ہم	بولے	فرشتو	اے	کام ہے تمہیں	پھر کیا	کہا

ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تو اے فرشتو! تم کس کام سے آئے ہو۔ بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾

مِّنْ طِيْنٍ	حِجَارَةً	عَلَيْهِمْ	لِنُرْسِلَ	مُّجْرِمِيْنَ	قَوْمٍ
گارے سے بنے ہوئے	پتھر	ان پر	تاکہ چھوڑ دیں ہم	مجرم کی	قوم

بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر مٹی کے بنے ہوئے پتھر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا

فِيْهَا	كَانَ	مَنْ	فَاَخْرَجْنَا	لِلْمُسْرِفِيْنَ	رَبِّكَ	عِنْدَ	مُّسَوَّمَةً
اس میں	تھے	جو	تو نکالے ہم نے	حد سے بڑھنے والوں کیلئے	تمہارے رب کے	نزدیک	نشاندار ہیں

جن پر حد سے نکلنے والوں کیلئے تمہارے رب کے ہاں نشان لگا دیئے گئے ہیں۔ تو ہم نے ان سب کو نکال لیا جو اس (بستی)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾

مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ	بَيْتٍ	غَيْرَ	فِيْهَا	وَجَدْنَا	فَمَا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
مسلمانوں سے	ایک گھر کے	سوائے	اس میں	پایا ہم نے	تو نہ	مومنوں سے

میں ایمان والے تھے۔ تو ہم نے اس میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی گھر) نہ پایا۔

وَ تَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ

الْعَذَابَ	يَخَافُوْنَ	لِّلَّذِيْنَ	اٰيَةً	فِيْهَآ	تَرَكْنَا	وَ
عذاب	ڈرتے ہیں	ان کیلئے جو	نشانی	اس میں	چھوڑی ہم نے	اور

اور ہم نے اس میں نشانی باقی رکھی ان کیلئے جو دردناک عذاب

الْاَلِیْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِیْ مُوْسٰۤی اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰی فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

الْاَلِیْمَ	وَ	فِیْ مُوْسٰی	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰی	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ
دردناک سے	اور	موسیٰ میں	جبکہ	بھیجا ہم نے اس کو	طرف	فرعون کی	ساتھ سند

سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ علیہ السلام میں جب ہم نے انہیں روشن دلیل کے ساتھ فرعون کے

مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰی بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

مُّبِیْنٍ	فَتَوَلّٰی	بِرُكْنِهٖ	وَ	قَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ	فَاَخَذْنٰهُ
روشن کے	تو پھر گیا	اپنے لشکر سمیت	اور	بولا	جادوگر ہے	یا	دیوانہ	تو ہم نے

پاس بھیجا۔ مگر اس نے اپنے اقتدار کی وجہ سے منہ موڑ لیا اور کہنے لگا وہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ پھر ہم نے

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا

وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِی الْیَمِّ	وَ	هُوَ	مُلِیْمٌ	وَ	فِیْ عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا
اسکے لشکر کو	تو ہم نے پھینک دیا انکو	دریا میں	اور	وہ تھا	ملامت کیا گیا	اور	عاد میں	جبکہ	بھیجی ہم نے

اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور اسے سمندر کی لہروں میں ڈال دیا اور ملامت زدہ تھا۔ اور عاد (کی قوم) میں (بھی عبرت کی

عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ

عَلَیْهِمُ	الرِّیْحَ	الْعَقِیْمَ	مَا	تَذَرُ	مِنْ شَیْءٍ	اَتَتْ	عَلَیْهِ
ان پر	آندھی	خشک	نہیں	چھوڑتی تھی	کسی شے کو	کہ آتی	اس پر

نشانیاں ہیں) جب کہ ہم نے ان پر رحمت سے خالی ہوا بھیجی۔ وہ جس چیز پر سے گزری اسے اسے

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی

اِلَّا	جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِیْمِ	وَ	فِیْ ثَمُوْدَ	اِذْ	قِیْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰی
مگر	کر چھوڑتی اس کو	گلی ہوئی چیز کی طرح	اور	ثمود میں	جبکہ	کہا گیا	ان سے	فائدہ اٹھاؤ	ایک

بوسیدہ چیز کی طرح کر دیا۔ اور ثمود (کی قوم) میں (بھی نشانی ہے) جب ان سے فرمایا گیا ایک

حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ

وَهُمْ	الصّٰعِقَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ	رَبِّهِمْ	عَنْ اَمْرِ	فَعَتَوْا	حِيْنٍ
اور وہ	کڑک نے	تو پکڑا ان کو	اپنے رب کے	حکم سے	تو سرکشی کی انہوں نے	وقت تک

خاص وقت تک فائدہ اٹھالو۔ تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی پھر ان کو پکڑ لیا اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب

يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

مُنْتَصِرِيْنَ	كَانُوْا	مَا	وَّ	مِنْ قِيَامٍ	اسْتَطَاعُوْا	فَمَا	يَنْظُرُوْنَ
بدلہ لینے والے	ہوئے وہ	نہ	اور	کھڑا رہنے کی	طاقت رکھی انہوں نے	تو نہ	دیکھ رہے تھے

نے اور وہ آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔ پھر نہ وہ اس عذاب کے سامنے ٹھہر سکتے تھے اور نہ بدلہ لے سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا

بَنَيْنٰهَا	السَّمَاۗءَ	وَ	فٰسِقِيْنَ	قَوْمًا	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	نُوْحٍ	قَوْمَ	وَ
بنایا ہم نے اسکو	آسمان	اور	فاسق	لوگ	تھے	بیشک وہ	ان سے پہلے	نوح	قوم	اور

اور اس سے پہلے قوم نوح علیہ السلام (کے ساتھ یہی ہوا) وہ ایک بدکار قوم تھی۔ اور ہم نے آسمان کو (اپنی) قدرت سے بنایا

بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

الْمٰهِدُوْنَ	فَنِعْمَ	فَرَشْنٰهَا	وَالْاَرْضَ	لَمُوْسِعُوْنَ	اِنَّا	وَّ	بِاَيْىدٍ
بچھانے والے	تو کیا ہی اچھے ہیں	ہم نے فرش کیا اس کو	اور زمین کو	وسعت دینے والے ہیں	بیشک ہم	اور	ہاتھوں سے

اور بے شک ہم ضرور وسیع قدرت والے ہیں۔ اور زمین کو ہم نے (فرش بنا کر) بچھایا تو ہم کیا ہی اچھے بچھانے والے ہیں۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى

اِلَى	فَفِرُّوْٓا	تَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	زَوْجَيْنِ	خَلَقْنَا	شَيْءٍ	كُلِّ	مِنْ	وَ
طرف	تو دوڑو	نصیحت پکڑو	تاکہ تم	جوڑے	پیدا کیے ہم نے	چیز کے	ایک	ہر	اور

اور ہم نے ہر چیز کے دو جوڑے بنائے کہ تم دھیان کرو۔ تو اللہ کی طرف دوڑو

اللّٰهِ ۭ اِنِّىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ

اٰخَرَ	اِلٰهًا	اللّٰهِ	مَعَ	لَا تَجۡعَلُوۡا	وَ	مُّبِيۡنٌ	نَذِيۡرٌ	مِّنۡهُ	لَـكُمۡ	اِنِّىۡ	اللّٰهِ
دوسرا	معبود	اللہ کے	ساتھ	نہ بناؤ	اور	صریح	ڈرانیوالا ہوں	اسکی طرف سے	تمہارے لئے	بیشک میں	اللہ کی

بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا

اِنِّىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	الَّذِيۡنَ	اَتَى	مَاۤ	كَذٰلِكَ	مُّبِيۡنٌ	نَذِيۡرٌ	مِّنۡهُ	لَـكُمۡ	اِنِّىۡ
جو ان سے پہلے تھے	ان کے پاس	آیا	نہ	اسی طرح	صریح	ڈرانیوالا ہوں	اسکی طرف سے	تمہارے لئے	بیشک میں

نہ بناؤ میں اس کی طرف سے تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح جو رسول بھی ان سے پہلے لوگوں کے پاس آیا

مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ۚ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ

بَلۡ هُمۡ	بِهٖ	اَتَوَاصَوۡا	مَجۡنُوۡنٌ	اَوۡ	سَاحِرٌ	قَالُوۡا	اِلَّا	مِّنۡ رَّسُوۡلٍ
بلکہ وہ	اس کی	کیا وصیت کی آپس میں	دیوانہ	یا	جادوگر ہے	کہا انہوں نے	مگر	کوئی رسول

انہوں نے یہی کہا وہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کر دی تھی بلکہ

قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ۚ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرۡ فَاِنَّ

فَاِنَّ	ذَكِّرۡ	وَّ	بِمَلُوۡمٍ	اَنۡتَ	فَمَاۤ	عَنۡهُمۡ	فَتَوَلَّ	طَاغُوۡنَ	قَوۡمٌ
پس بیشک	نصیحت کرو	اور	کچھ الزام	آپ پر	تو نہیں	ان سے	تو منہ پھیرو	سرکش	لوگ ہیں

وہ سرکشی کرنے والے لوگ ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ) آپ ان سے توجہ ہٹا لیں تو آپ پر کوئی ملامت نہیں۔ اور آپ نصیحت

الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ

وَالۡاِنۡسَ	الۡجِنَّ	خَلَقۡتُ	مَا	وَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	تَنۡفَعُ	الذِّكۡرٰى
اور انسانوں کو	جنوں کو	پیدا کیا میں نے	نہیں	اور	مسلمانوں کو	فائدہ دیتی ہے	نصیحت

کرتے رہیں بیشک نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

اَنْ	اُرِيْدُ	وَّمَآ	رِّزْقٍ	مِّنْ	مِنْهُمْ	اُرِيْدُ	مَآ	لِيَعْبُدُوْنِ	اِلَّا
یہ کہ	چاہتا میں	اور نہیں	رزق	کچھ	ان سے	چاہتا میں	نہیں	تاکہ وہ میری عبادت کریں	مگر

پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ چاہتا ہوں کہ وہ

يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ

فَاِنَّ	الْمَتِيْنُ	الْقُوَّةِ	ذُو	الرَّزَّاقُ	هُوَ	اللّٰهَ	اِنَّ	يُّطْعِمُوْنِ
تو بیشک	قدرت والا	قوت	صاحب	روزی دینے والا	وہی ہے	اللہ	بیشک	کھانا کھلائیں مجھ کو

مجھے کھلائیں۔ بے شک اللہ خود ہی بڑا رزق دینے والا قوت والا اختیار والا ہے۔ تو یقیناً (ان)

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

يَسْتَعْجِلُوْنِ	فَلَا	اَصْحٰبِهِمْ	ذَنُوْبِ	مِّثْلَ	ذَنُوْبًا	لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
جلدی کریں مجھ سے	تو نہ	انکے ساتھیوں کے	باری	مثل	ایک باری ہے	ظالموں کیلئے

ظالموں کیلئے (بھی عذاب کا) حصہ ہے ان کے ساتھیوں کے حصے کی طرح تو (یہ) مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

يُوْعَدُوْنَ	الَّذِيْ	مِنْ يَّوْمِهِمُ	كَفَرُوْا	لِّلَّذِيْنَ	فَوَيْلٌ
وعدہ دیے جاتے ہیں	کہ اس کا	ان کے اس دن سے	کافر ہوئے	ان کی جو	تو خرابی ہے

تو کافروں کیلئے تباہی ہے ان کے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

آیاتھا ۴۹ ﴿۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶﴾ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ

وَالْبَيْتِ	مَّنْشُوْرٍ	فِيْ رَقٍّ	مَّسْطُوْرٍ	كِتٰبٍ	وَ	الطُّوْرِ	وَ
اور بیت	کھلے	دفتر میں	لکھی ہوئی کی	کتاب	اور	طور کی	قسم ہے

(کوہ) طور کی قسم۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔ جو کھلے اوراق میں ہے۔ اور آباد

الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ

عَذَابَ	اِنَّ	الْمَسْجُوْرِ	الْبَحْرِ	وَ	الْمَرْفُوْعِ	السَّقْفِ	وَ	الْمَعْمُوْرِ
عذاب	بیشک	سلگائے ہوئے	سمندر کی	اور	بلند کی	چھت	اور	معمور کی

گھر کی قسم۔ اور اونچی چھت کی قسم۔ اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی قسم۔ بیشک آپ کے رب کا عذاب

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ

تَسِيْرُ	وَ	مَوْرًا	السَّمَآءُ	تَمُوْرُ	يَّوْمَ	دَافِعٍ	مِنْ	لَهٗ	مَّا	لَوَاقِعٌ	رَبِّكَ
چلیں گے	اور	ہلنا	آسمان	ہلے گا	جس دن	ٹالنے والا	کوئی	اس کو	نہیں	ضرور ہونا ہے	آپ کے رب کا

ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔ جس دن آسمان تھرتھرائے گا۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

فِيْ خَوْضٍ	هُمْ	الَّذِيْنَ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	يَّوْمَئِذٍ	فَوَيْلٌ	سَيْرًا	الْجِبَالُ
مشغلہ میں	وہ	وہ لوگ جو کہ	جھٹلانیوالوں کیلئے	اس دن	تو خرابی ہے	چلنا	پہاڑ

چلنے لگیں گے۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی تباہی ہے۔ جو لوگ بیہودہ مشغلہ میں

يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

بِهَا	كُنْتُمْ	الَّتِيْ	النَّارُ	هٰذِهِ	دَعًّا	جَهَنَّمَ	نَارِ	اِلٰى	يُدَعُّوْنَ	يَوْمَ	يَلْعَبُوْنَ
اس کو	کرتے تم	وہ ہے	آگ	یہ	دھکیلے کیلئے	جہنم کے	آگ کی	طرف	دھکا دیے جائینگے	جس دن	کھیلتے ہیں

کھیل رہے ہیں۔ جس دن جہنم کی طرف دھکا دے کر دھکیلے جائیں گے۔ یہ ہے وہ آگ جس

وقف لازم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ اِصْلَوْهَا

تُكَذِّبُوْنَ	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ	اِصْلَوْهَا
جھٹلاتے	کیا پھر جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے	داخل ہو اس میں

تم جھٹلاتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں نظر نہیں آتا؟ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۗ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ
تو صبر کرو	یا	نہ صبر کرو	برابر ہے	تم پر	سوا اسکے نہیں	بدلہ دیئے جاؤ گے	جو	تھے تم

اور پھر صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے تمہیں تمہارے عملوں کا بدلہ ہی

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيْمٍ	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمْ	رَبُّهُمْ
عمل کرتے	بیشک	پرہیزگار	باغوں میں	اور	نعمتوں میں ہوں گے	خوش ہوں گے	اس سے جو	دیا ان کو	انکے رب نے

دیا جا رہا ہے۔ بے شک متقی لوگ جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ خوش ہو رہے ہونگے اپنے رب کی عطاؤں سے

وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

وَوَقٰهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ
اور بچایا ان کو	انکے رب نے	عذاب	جہنم سے	کھاؤ	اور	پیو	خوشگوار	بدلہ اس کا	کہ تھے تم

اور ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ کھاؤ اور پیو مزے سے اپنے ان اعمال کی وجہ سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾

تَعْمَلُوْنَ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	سُرُرٍ	مَّصْفُوْفَةٍ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ
عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوں گے	اوپر	تختوں کے	جو قطار میں ہوں گے	اور بیاہ دیں گے ہم انکو	حور سے	موٹی آنکھ والی

جو تم کرتے تھے۔ صف بہ صف بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی زوجیت میں دے دیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ

مَآ	وَ	ذُرِّيَّتَهُمْ	اَلْحَقْنَا بِهِمْ	بِاِيْمَانٍ	ذُرِّيَّتُهُمْ	اتَّبَعَتْهُمْ	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
نہ	اور	انکی اولاد کو	ملا دیں گے ہم انکے ساتھ	ایمان کے ساتھ	ان کی اولاد	پیچھے لگی انکے	اور	ایمان لائے	وہ جو	اور

اور جو لوگ ایمان لائے اور جن کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی، ان کی اولاد کو ہم ان سے

اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

رَهِيْنٌ	كَسَبَ	بِمَا	امْرِئٍ	كُلُّ	شَيْءٍ	مِّنْ	مِّنْ عَمَلِهِمْ	اَلَتْنٰهُمْ
گرفتار ہے	کمایا اس نے	اسکے ساتھ جو	آدمی	ہر	چیز	کوئی	انکے عملوں میں سے	کم کریں گے ہم

ملا دیں گے اور ہم ان کے عملوں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے ہی عمل (کی سزا و جزا) میں گرفتار ہوگا۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا

لَّا	كَاْسًا	فِيْهَا	يَتَنَازَعُوْنَ	يَشْتَهُوْنَ	مِّمَّا	وَّلَحْمٍ	بِفَاكِهَةٍ	اَمْدَدْنٰهُمْ	وَ
نہ	جام	اس میں	آپس میں لینگے ایک دوسرے	چاہیں گے	جو	اور گوشت سے	میوے	مدد کی ہم نے انکی	اور

اور ہم انہیں پھل اور گوشت جو وہ پسند کریں گے، دیتے رہیں گے۔ وہاں یہ لوگ لپک کر (شراب طہور کے) جام لے رہے

لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

لُؤْلُؤٌ	كَاَنَّهُمْ	لَّهُمْ	غِلْمَانٌ	عَلَيْهِمْ	وَيَطُوْفُ	وَلَا تَاْثِيْمٌ	فِيْهَا	لَغْوٌ
موتی ہیں	گویا وہ	ان کے	خدمت گار	ان پر	اور پھریں گے	اور نہ گناہ	اس میں	بیہودگی ہوگی

ہوں گے اس میں نہ کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ گناہ کا کام۔ اور ان کے خاص غلام (خدمت کیلئے) ان کے گرد پھرتے ہوں گے گویا وہ

مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

كُنَّا	اِنَّا	قَالُوْٓا	يَّتَسَآءَلُوْنَ	بَعْضٍ	عَلٰى	بَعْضُهُمْ	اَقْبَلَ	وَ	مَّكْنُوْنٌ
تھے	بیشک ہم	کہیں گے	سوال کرتے ہوئے	بعض کے	اوپر	ان کے بعض نے	منہ کیا	اور	چھپے ہوئے

چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں۔ اور ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا پوچھتے ہوئے۔ بولے بے شک ہم اس سے

قَبۡلُ فِیۡۤ اَهۡلِنَا مُشۡفِقِیۡنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیۡنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾

قَبۡلُ	فِیۡۤ اَهۡلِنَا	مُشۡفِقِیۡنَ	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَیۡنَا	وَ	وَقٰىنَا	عَذَابَ	السَّمُوۡمِ
اس سے پہلے	اپنے گھروالوں میں	سہمے ہوئے	تو احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	اور	بچایا ہم کو	عذاب	گرم ہوا (لُو) سے

پہلے اپنے گھروں میں سہمے ہوئے تھے۔ پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچا لیا۔

اِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡبَرُّ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرۡ فَمَاۤ اَنۡتَ

اِنَّا	كُنَّا	مِنۡ قَبۡلُ	نَدۡعُوۡهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الۡبَرُّ	الرَّحِیۡمُ	فَذَكِّرۡ	فَمَاۤ	اَنۡتَ
بیشک	ہم تھے	ان سے پہلے	عبادت کرتے اسکی	بیشک وہ	وہی ہے	احسان کرنیوالا	مہربان	تو نصیحت کرو	تو نہیں	آپ

بے شک پہلے بھی ہم اسے ہی پکارا کرتے تھے کہ وہی احسان کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے حبیب ﷺ تو آپ نصیحت

بِنِعۡمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۹﴾ ؕ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

بِنِعۡمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّ	لَا مَجۡنُوۡنٍ	اَمۡ	یَقُوۡلُوۡنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ
نعمت سے	اپنے رب کے	کاہن	اور	نہ مجنون	یا	کہتے ہیں	شاعر ہے	ہم انتظار کرتے ہیں	اسکے متعلق

فرماتے رہیں کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ دیوانے۔ کیا (منکرین) کہتے ہیں یہ شاعر ہیں ہمیں ان پر

رَیۡبَ الۡمَنُوۡنِ ﴿۳۰﴾ قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّیۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِیۡنَ ﴿۳۱﴾ ؕ اَمۡ

رَیۡبَ	الۡمَنُوۡنِ	قُلۡ	تَرَبَّصُوۡا	فَاِنِّیۡ	مَعَكُمۡ	مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِیۡنَ	اَمۡ
گردش کی	زمانے کے	فرماؤ	انتظار کرو	تو بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں	یا

زمانے کے حادثوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ فرما دیجئے انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں۔ کیا ان کی

تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَاۤ اَمۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿۳۲﴾ ۚ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ

تَاۡمُرُهُمۡ	اَحۡلَامُهُمۡ	بِهٰذَاۤ	اَمۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ	طَاغُوۡنَ	اَمۡ	یَقُوۡلُوۡنَ	تَقَوَّلَهٗ
حکم دیتی ہیں انکو	ان کی عقلیں	اس کا	یا	وہ	لوگ ہیں	سرکش	یا	کہتے ہیں	بنا لیا ہے خود اپنے اسکو

عقلیں انہیں یہی بتاتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں۔ یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے؟

ع ۲۸ / ۲

بَلْ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ

اَمْ	صٰدِقِیْنَ	كَانُوْا	اِنْ	مِّثْلِهٖ	بِحَدِیْثٍ	فَلْیَاْتُوْا	یُؤْمِنُوْنَ	لَّا	بَلْ
یا	سچے	ہیں وہ	اگر	اس جیسی	ایک بات	تو چاہیے کہ لائیں	ایمان لاتے	نہیں	بلکہ

نہیں بلکہ وہ مانتے نہیں۔ اچھا! وہ بھی اس کی مثل کوئی بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں؟ کیا وہ

خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقُوْا	اَمْ	الْخٰلِقُوْنَ	هُمُ	اَمْ	شَیْءٍ	مِنْ غَیْرِ	خُلِقُوْا
آسمانوں کو	پیدا کیا انہوں نے	یا	پیدا کرنیوالے	وہ ہیں	یا	چیز کے	بغیر کسی	پیدا کیے گئے ہیں

کسی شے کے بغیر پیدا کیے گئے؟ یا وہ (خود) خالق ہیں۔ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

هُمُ	اَمْ	رَبِّكَ	خَزَآىِٕنُ	عِنْدَهُمْ	اَمْ	یُوْقِنُوْنَ	لَّا	بَلْ	الْاَرْضَ	وَ
وہ ہیں	یا	تمہارے رب کے	خزانے ہیں	پاس ان کے	یا	یقین کرتے	نہیں	بلکہ	زمین کو	اور

کو پیدا کیا؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ یا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں

الْمُصَیْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْهِ ۚ فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

مُسْتَمِعُهُمْ	فَلْیَاْتِ	فِیْهِ	یَّسْتَمِعُوْنَ	سُلَّمٌ	لَهُمْ	اَمْ	الْمُصَیْطِرُوْنَ
ان کا سننے والا	تو لے آئے	اس میں	سن لیتے ہیں	سیڑھی ہے	ان کے پاس	یا	ذمہ دار

یا وہ داروغہ ہیں۔ یا ان کے پاس کوئی زینہ ہے جس میں چڑھ کر سن لیتے ہیں تو ان کا سننے والا

بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

فَهُمْ	اَجْرًا	تَسْـَٔلُهُمْ	اَمْ	الْبَنُوْنَ	لَكُمُ	وَ	الْبَنٰتُ	لَهُ	اَمْ	مُّبِیْنٍ	بِسُلْطٰنٍ
تو وہ	اجرت	مانگتے ہو ان سے	یا	بیٹے	تمہارے لیے	اور	بیٹیاں ہیں	اس کیلئے	یا	روشن	کوئی سند

کوئی روشن دلیل لائے۔ یا اس کی بیٹیاں ہیں اور تمہارے بیٹے؟ کیا آپ ان سے اُجرت طلب کرتے ہیں

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ؕ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ؕ ﴿۴۱﴾ اَمْ

مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	اَمْ
تاوان سے	بوجھل ہیں	یا	پاس ان کے	غیب ہے	سو وہ	لکھتے ہیں	یا

اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں۔ کیا ان کے پاس غیب ہے؟ کہ وہ لکھ رہے ہیں۔ یا وہ

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ؕ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ

يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ
چاہتے ہیں	مکر کرنا	تو وہ جو	کافر ہوئے	وہی	مکر میں آئیں گے	یا	ان کیلئے	معبود ہے	سوا

فریب دینا چاہتے ہیں؟ تو کفر کرنے والے خود ہی اپنے دام فریب میں مبتلا ہیں۔ یا اللہ کے سوا ان کا

اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ

اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَآءِ
اللہ کے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	شرک کرتے ہیں	اور	اگر	دیکھیں	ٹکڑا	آسمان سے

کوئی اور خدا ہے اللہ پاک ہے ان کے شرک سے۔ اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا

سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ
گرتا ہوا	کہیں	بادل ہے	تہ بہ تہ	سو چھوڑ دو ان کو	یہاں تک کہ	ملیں	اپنے دن کو

دیکھیں تو کہیں گے تہ بہ تہ بادل ہے۔ پس آپ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنا

الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

الَّذِيْ	فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ	يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا هُمْ
وہ دن	جس میں	بیہوش ہوجائینگے	جس دن	نہ	کام آئے گا	ان کا	مکر ان کا	کچھ بھی	اور	نہ وہ

وہ دن دیکھیں جس میں ان کے ہوش اُڑ جائیں گے۔ جس دن ان کا فریب ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اَكْثَرَهُمْ	لٰكِنَّ	وَ	ذٰلِكَ	دُوْنَ	عَذَابًا	ظَلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	اِنَّ	وَ	يُنْصَرُوْنَ
اکثر ان کے	لیکن	اور	اس کے بھی	سوا	عذاب ہے	ظالم ہیں	ان کیلئے جو	بیشک	اور	مدد دیئے جائینگے

انہیں مدد ملے گی۔ اور بے شک ظالموں کیلئے اس (عذابِ آخرت) سے پہلے ایک (اور) عذاب ہے لیکن ان کے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

بِحَمْدِ	سَبِّحْ	وَ	بِاَعْيُنِنَا	فَاِنَّكَ	رَبِّكَ	لِحُكْمِ	وَاصْبِرْ	يَعْلَمُوْنَ	لَا
ساتھ حمد کے	تسبیح بیان کرو	اور	ہماری نگاہ میں ہو	پس بیشک آپ	اپنے رب کے	واسطے حکم	اور صبر کرو	جانتے	نہیں

نہیں جانتے۔ اور (اے محبوب ﷺ!) آپ اپنے رب کے فیصلہ پر ٹھہرے رہیں بے شک آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اپنے

رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع

النُّجُوْمِ	اِدْبَارَ	وَ	فَسَبِّحْهُ	مِنَ الَّيْلِ	وَ	تَقُوْمُ	حِيْنَ	رَبِّكَ
تاروں کے	پیٹھ دیتے وقت	اور	اسکی تسبیح بیان کرو	رات کے کچھ حصہ میں	اور	کھڑے ہو	جب تم	اپنے رب کی

رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے جب آپ کھڑے ہوں۔ اور کچھ رات میں اس کی تسبیح کیجئے اور جب تارے چھپتے ہیں۔

ایاتھا ۶۲ — ۵۳ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ

يَنْطِقُ	مَا	وَ	غَوٰى	مَا	وَ	صَاحِبُكُمْ	ضَلَّ	مَا	هَوٰى	اِذَا	وَالنَّجْمِ
بولتے	نہیں	اور	بے راہ چلے	نہ	اور	تمہارے صاحب	بہکے	نہ	اترے	جب	قسم ہے تارے کی

اس پیارے چمکتے تارے محمد ﷺ کی قسم جب یہ معراج سے نیچے اترے۔ تمہارے صاحب نہ (کبھی) راہ بھولے اور نہ (کبھی) راہ سے بھٹکے

عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰى ۝۴ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰى ۝۵

عَنِ الْهَوٰى	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْیٌ	یُّوْحٰى	عَلَّمَهٗ	شَدِیْدُ	الْقُوٰى
اپنی خواہش سے	نہیں	وہ	مگر	وحی ہے جو	وحی کی گئی	سکھایا اس کو	سخت	قوت والے نے

اور وہ اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے۔ ان کا بولنا سراسر وحی خدا ہوتا ہے جو انہیں کی جاتی ہے۔ انہیں سکھایا (اللہ) سخت قوتوں والے نے۔

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَ هُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸

ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى
صاحب طاقت نے	پھر قصد فرمایا	اور	وہ	کنارے	بلند پر تھا	پھر	قریب ہوا	پھر لٹکا

بہت زبردست نے پھر اس (اللہ) نے استوٰی فرمایا۔ اور وہ آسمان بریں کے سب سے بلند کنارہ (یعنی عالم خلق کی انتہا) پر تھے۔ پھر وہ (رب العزت اپنے

فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ ۝۱۰ مَا

فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَیْنِ	اَوْ	اَدْنٰى	فَاَوْحٰى	اِلٰى	عَبْدِهٖ	مَاۤ	اَوْحٰى	مَا
پھر ہوگیا	بہ قدر	دو کمان کے	بلکہ	اس سے بھی قریب	تو وحی فرمائی	طرف	اپنے بندے کی	جو	وحی فرمائی	نہیں

حبیب ﷺ سے) قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہوگیا۔ پھر (محب اور حبیب میں) دو کمان کی مقدار فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم ہوگیا۔ تب اس نے

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا یَرٰى ۝۱۲ وَ لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً

كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى	مَا	یَرٰى	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً
جھٹلایا	دل نے	جو	اس نے دیکھا	کیا تم اس سے جھگڑتے ہو	اس پر	جو	دیکھا	اور بیشک	دیکھا اس نے اسکو	ایک مرتبہ

اپنے بندے کو وحی فرمائی جو (بھی) وحی فرمائی۔ قلب مبارک نے اس کے خلاف نہ کہا جو (چشم اقدس نے) دیکھا۔ تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو

اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ ۝۱۵ اِذْ

اُخْرٰى	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهٰى	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَاْوٰى	اِذْ
اور (دو مرتبہ)	نزدیک	سدرۃ	المنتہیٰ کے	پاس اس کے ہے	جنت	الماویٰ	جب

انہوں نے دیکھا۔ اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبارہ دیکھا۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ جب

يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى

رَاٰى	لَقَدْ	طَغٰى	مَا	وَ	الْبَصَرُ	زَاغَ	مَا	يَغْشٰى	مَا	السِّدْرَةَ	يَغْشَى
دیکھیں اس نے	بیشک	حد سے بڑھی	نہ	اور	آنکھ	پھری	نہ	چھا رہا تھا	جو	سدرہ پر	چھا رہا تھا

اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ نہ ایک طرف مائل ہوئی نظر اور نہ حد (ادب) سے بڑھی۔ بے شک انہوں نے

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

الثَّالِثَةَ	مَنٰوةَ	وَ	الْعُزّٰى	وَ	اللّٰتَ	اَفَرَءَيْتُمُ	الْكُبْرٰى	رَبِّهِ	مِنْ اٰيٰتِ
تیسری	منات کو	اور	عزیٰ کو	اور	لات	کیا تم نے دیکھا	بڑی بڑی	اپنے رب کی	بعض نشانیاں

اپنے رب کی بڑی نشانیاں ضرور دیکھیں۔ تو کیا تم نے دیکھا لات اور عزیٰ۔ اور اس تیسری

الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾

ضِيْزٰى	قِسْمَةٌ	اِذًا	تِلْكَ	الْاُنْثٰى	لَهُ	وَ	الذَّكَرُ	اَلَكُمُ	الْاُخْرٰى
ٹیڑھی	تقسیم ہے	اس وقت	یہ	بیٹیاں	اس کیلئے	اور	بیٹے ہیں	کیا تمہارے لئے	پچھلی کو

منات کو۔ کیا تمہارے لئے لڑکے ہیں اور اس کیلئے لڑکیاں؟ پھر تو یہ تقسیم بڑی نامناسب ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

بِهَا	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَآ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَسْمَآءٌ	اِلَّآ	هِيَ	اِنْ
اس کی	اللہ نے	اتاری	نہیں	باپ دادا تمہارے نے	اور	تم نے	تم نے رکھے ہیں انکے	نام ہیں جو	مگر	وہ	نہیں

یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے بارے میں

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	الْاَنْفُسُ	تَهْوَى	مَا	وَ	الظَّنَّ	اِلَّا	يَتَّبِعُوْنَ	اِنْ	مِنْ سُلْطٰنٍ
بیشک	اور	نفس	چاہیں	اسکی جو	اور	گمان کی	مگر	پیروی کرتے وہ	نہیں	کوئی سند

کوئی دلیل نہیں اتاری وہ پیروی کرتے ہیں گمان اور اپنی نفسانی خواہشوں کی حالانکہ یقیناً ان کے پاس

جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ

جَآءَهُمْ	مِّنْ رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى	اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى	فَلِلّٰهِ
آئی انکے پاس	انکے رب کی طرف سے	ہدایت	کیا	انسان کیلئے ہے	جو	چاہے	تو اللہ ہی کیلئے ہے

ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔ کیا انسان کو وہ سب کچھ مل جاتا ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے؟ تو آخرت

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ

الْاٰخِرَةُ	وَ	الْاُوْلٰى	وَ	كَمْ مِّنْ	مَّلَكٍ	فِى السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِىْ	شَفَاعَتُهُمْ
آخرت	اور	دنیا	اور	کتنے ہی	فرشتے ہیں	آسمانوں میں	نہیں	کام آتی	ان کی سفارش

اور دنیا سب کا مالک اللہ ہی ہے۔ اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ ان کی سفارش کچھ کام نہیں

ع ۲۵/۵

شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

شَيْـًٔا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْضٰى	اِنَّ	الَّذِيْنَ
کچھ بھی	مگر	بعد اسکے	کہ	اجازت دے	اللہ	جس کو	چاہے	اور	پسند کرے	بیشک	وہ جو

آئی مگر جب کہ اللہ اجازت دے دے جس کیلئے چاہے اور پسند فرمائے۔ جو لوگ آخرت کو نہیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى	وَ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
نہیں	ایمان لائے	آخرت پر	وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کے	نام	عورتوں کے	اور	نہیں	ان کو	اس کا

مانتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کردیتے ہیں۔ مگر انہیں اس کا

مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ

مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِىْ	مِنَ الْحَقِّ
کوئی علم	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	بیشک	گمان	نہیں	کام آتا	حق سے

کوئی علم نہیں، وہ محض وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور وہم و گمان حق کے مقابلے میں

شَیْـًٔا ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی ۵ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوةَ

اَلْحَیٰوةَ	اِلَّا	یُرِدْ	لَمْ	وَ	عَنْ ذِكْرِنَا	تَوَلّٰی	عَنْ مَّنْ	فَاَعْرِضْ	شَیْـًٔا
زندگی	مگر	چاہا	نہ	اور	یاد ہماری سے	منہ پھیرا	اس سے جس نے	سو منہ پھیرو	کچھ بھی

کچھ کام نہیں آتا۔ تو آپ اپنی توجہ اس سے ہٹالیں جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی اور سوائے دنیا کی زندگی کے اور کوئی

الدُّنْیَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

ضَلَّ	بِمَنْ	اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	مِّنَ الْعِلْمِ	مَبْلَغُهُمْ	ذٰلِكَ	الدُّنْیَا
گمراہ ہوا	اس کو جو	خوب جانتا ہے	وہ	تمہارا رب	بیشک	علم سے	ان کی پہنچ	یہ ہے	دنیا کی

مقصد نہیں رکھتا۔ یہ حد ہے ان کے علم کی رسائی کی بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو اس کی

عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

مَا	وَ	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	وَ	اهْتَدٰی	بِمَنِ	اَعْلَمُ	هُوَ	وَ	عَنْ سَبِیْلِهٖ
جو کچھ	اور	آسمانوں میں	جو کچھ	اللہ ہی کا ہے	اور	راہ پائی	اسکو کہ جس نے	خوب جانتا ہے	وہ	اور	اس کی راہ سے

راہ سے بھٹکا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو جس نے ہدایت قبول کی۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے جو اور

فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ

یَجْزِیَ	وَ	عَمِلُوْا	بِمَا	اَسَآءُوْا	الَّذِیْنَ	لِیَجْزِیَ	فِی الْاَرْضِ
بدلہ دے	اور	انہوں نے کیا	اس کا جو	برے ہیں	ان کو جو	تا کہ بدلہ دے	زمین میں ہے

کچھ زمین میں تا کہ برائی کرنے والوں کو ان کے کئے کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں

الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ﴿۳۱﴾ اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

الْاِثْمِ	كَبٰٓئِرَ	یَجْتَنِبُوْنَ	اَلَّذِیْنَ	بِالْحُسْنٰی	اَحْسَنُوْا	الَّذِیْنَ
گناہوں سے	بڑے بڑے	بچتے ہیں	وہ جو	اچھا بدلہ	جو نیک ہیں	ان کو

کو نہایت اچھا صلہ عطا فرمائے۔ وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں

وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ

وَالْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ
اور بے حیائی سے	مگر	صغیرہ گناہ	بیشک	تمہارا رب	وسیع	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جبکہ

مگر اتنا کہ گناہ کے پاس گئے اور رک گئے بے شک تمہارے رب کی مغفرت وسیع ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِیْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا
پیدا کیا تم کو	زمین سے	اور	جبکہ	تم	بچے تھے	پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے	تو نہ

تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل کی صورت تھے تو پھر اپنے نفس کی پاکیزگی کے

تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع اَفَرَءَيْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ لا

تُزَكُّوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِیْ	تَوَلّٰى
پاک بتاؤ تم	اپنے آپ کو	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	پرہیزگار ہے	کیا تم نے دیکھا ہے	وہ جو	پھر گیا

وعدے نہ کرو وہ خوب جانتا ہے جو پرہیز گار ہیں۔ کیا تم نے اسے دیکھا جس نے (حق سے) منہ موڑ لیا۔

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ

وَ	اَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّ	اَكْدٰى	اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى	اَمْ	لَمْ
اور	دیا	تھوڑا سا	اور	روک لیا	کیا پاس اسکے ہے	علم	غیب	تو وہ	دیکھتا ہے	کیا	نہ

اور اس نے تھوڑا سا (راہ حق میں) دیا اور پھر رک گیا؟ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا اسے اس چیز کی خبر

يُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ لا وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ لا اَلَّا تَزِرُ

يُنَبَّاْ	بِمَا	فِیْ صُحُفِ	مُوْسٰى	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِیْ	وَفّٰۤى	اَلَّا	تَزِرُ
خبر دیا گیا	اسکی جو	صحیفوں میں ہے	موسیٰ کے	اور	ابراہیم کے	جس نے	پورا کیا	یہ کہ نہ	اٹھائے گی

نہیں ملی جو موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں ہے۔ اور ابراہیم علیہ السلام کے (صحیفوں میں تھیں) جنہوں نے (اللہ کے ہر امر کو) اہتمام سے پورا کیا۔

ع ۲

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰی	وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰی	وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ
کوئی اٹھانیوالی	بوجھ	دوسرے کا	اور	یہ کہ	نہیں ہے	انسان کیلئے	مگر	جو	کوشش کی	اور	بیشک	اسکی کوشش

کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائی۔ اور یہ کہ انسان کیلئے کچھ نہیں مگر جو کوشش اس نے کی۔ اور یہ کہ اس کی

سَوْفَ يُرٰی ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰی رَبِّكَ

سَوْفَ	يُرٰی	ثُمَّ	يُجْزٰهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰی	وَ	اَنَّ	اِلٰی	رَبِّكَ
جلدی	دیکھی جائے گی	پھر	بدلہ دیا جائے گا اسکو	بدلہ	پورا پورا	اور	بیشک	طرف	تمہارے رب کے

کوشش پر غور کیا جائے گا۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور یہ کہ (بالآخر) آپکے رب ہی

الْمُنْتَهٰی ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

الْمُنْتَهٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ	وَ	اَحْيَا
انتہا	اور	بیشک وہ	وہی ہے	جس نے ہنسایا	اور	رلایا	اور	وہی ہے	جس نے	مارا	اور	جلایا

کیطرف پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہے جس نے ہنسایا اور رولایا۔ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی ﴿۴۶﴾

وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰی	مِنْ نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰی
اور	اسی نے	پیدا کئے	جوڑے	نر	اور مادہ	نطفہ سے	جب	ٹپکایا جاتا ہے

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ کی دو قسمیں بناتا ہے۔ نطفہ (ایک تولیدی قطرہ) سے جبکہ وہ (رحم مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

وَ	اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰی	وَ	اَقْنٰی	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
اور	بیشک	اسی پر ہے	پیدائش	دوسری	اور	بیشک	اسی نے	غنی کیا	اور	قناعت دی	اور	بیشک وہ	وہی

اور یہ کہ اسی پر ہے دوسری زندگی عطا فرمانا۔ اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور دولت و ثروت عطا فرمائی۔ اور یہ کہ وہی

رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادًا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾

رَبُّ	الشِّعْرٰى	وَ	اَنَّهٗ	اَهْلَكَ	عَادًا	الْاُوْلٰى	وَ	ثَمُوْدَا	فَمَاۤ	اَبْقٰى
رب	شعریٰ کا	اور	اسی نے	ہلاک کیا	عاد کو	پہلی کو	اور	ثمود کو	پھر نہ	باقی چھوڑا

(ستارہ) شعریٰ کا رب ہے۔ اور یہ کہ اسی نے پہلے عاد کو ہلاک فرمایا۔ اور ثمود کو پھر ان میں سے کچھ باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَظْلَمَ	وَ	اَطْغٰى	وَالْمُؤْتَفِكَةَ
اور	قوم	نوح کو	اس سے پہلے	بیشک وہ	تھے	وہ	بڑے ظالم	اور	بڑے سرکش	اور الٹائی گئی بستی کو

اور اس سے پہلے قوم نوح کو بے شک وہی بڑے ظالم اور بڑے سرکش تھے۔ اور (منکرینِ لوط کی) الٹنے والی بستیوں کو (اوپر اٹھاکر)

اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا

اَهْوٰى	فَغَشّٰىهَا	مَا	غَشّٰى	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارٰى	هٰذَا
گرایا	پھر چھا گیا اس پر	جو	چھایا	تو کون سی	نعمت کا	اپنے رب کی	تو شک کرے گا	یہ

نیچے پھینک دیا۔ تو ان کو ڈھانپ لیا (پتھروں کی اس بارش نے) جس نے ڈھانپ لیا۔ تو اے سننے والے اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرے گا۔

نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

نَذِیْرٌ	مِّنَ النُّذُرِ	الْاُوْلٰى	اَزِفَتِ	الْاٰزِفَةُ	لَیْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
ڈرانے والا ہے	ڈرانے والوں میں سے	پہلوں کے	قریب آئی	قریب آنے والی	نہیں	اس کو	سوائے	اللہ کے

یہ ایک ڈر سنانے والے ہیں اگلے ڈرانے والوں کی طرح۔ آنے والی (قیامت کی گھڑی) قریب آپہنچی۔ اللہ کے سوا کوئی اسے

كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

كَاشِفَةٌ	اَفَمِنْ	هٰذَا	الْحَدِیْثِ	تَعْجَبُوْنَ	وَتَضْحَكُوْنَ
کوئی کھولنے والا	تو کیا	اس	بات سے	تعجب کرتے ہو	اور ہنستے ہو

ظاہر کرنے والا نہیں۔ تو کیا تم اس کلام میں تعجب کرتے ہو؟ اور تم ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾

وَ	لَا تَبْكُوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ	فَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا
اور	روتے نہیں	اور	تم	کھیلتے ہو	تو سجدہ کرو	اللہ کو	اور	عبادت کرو

اور روتے نہیں۔ اور تم کھیل میں پڑے ہو۔ تو اللہ کیلئے سجدہ کرو اور اسی کی بندگی کرو۔

ایاتھا ۵۵ ۵۴ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا	وَ	يَقُوْلُوْا
قریب آئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	دیکھیں	کوئی نشانی	تو منہ پھیریں	اور	کہیں

قیامت پاس آئی اور رسالت مآب ﷺ کے اشارے سے چاند شق ہوگیا۔ اور اگر دیکھیں کوئی معجزہ تو منہ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

سِحْرٌ	مُّسْتَمِرٌّ	وَ	كَذَّبُوْا	وَاتَّبَعُوْا	اَهْوَآءَ	هُمْ	وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ
جادو ہے	چلا آتا ہے	اور	انہوں نے جھٹلایا	اور پیروی کی انہوں نے	خواہشات	اپنی کی	اور	ہر	کام	قرار پاچکا ہے

یہ تو ہمیشہ سے چلا آنے والا جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلا دیا ہے اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگے ہیں، مگر ہر کام انجام کو پہنچنے والا ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا
اور	بیشک	آئیں انکے پاس	خبریں	جو کچھ کہ	ان میں	تنبیہ تھی	حکمت تھی	انتہا درجہ کی	پھر نہیں

اور ان کے پاس ایسی خبریں بھی آچکی ہیں جن میں عبرت ہے۔ اعلیٰ درجہ کو پہنچنے والی حکمت (بھی) تو ڈرانے والی (تعلیمیں)

وقف لازم

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾

نُّكُرٍ	شَيْءٍ	إِلَىٰ	الدَّاعِ	يَدْعُ	يَوْمَ	عَنْهُمْ	فَتَوَلَّ	النُّذُرُ	تُغْنِ
ناپہچان کی	چیز	طرف	پکارنے والا	پکارے گا	جس دن	ان سے	تو منہ پھیرلو	ڈرانیوالے	فائدہ دیتے

فائدہ نہیں دیتیں۔ تو آپ ان سے منہ پھیرلیں (ایک) بلانے والا (فرشتہ صور پھونک کر انہیں) جس روز سخت ناگوار چیز (میدانِ حشر) کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

جَرَادٌ	كَأَنَّهُمْ	مِنَ الْأَجْدَاثِ	يَخْرُجُونَ	أَبْصَارُهُمْ	خُشَّعًا
ٹڈی ہیں	گویا کہ وہ	قبروں سے	نکلیں گے	آنکھیں ان کی	جھکی ہوں گی

نیچے آنکھیں کیے ہوئے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ ٹڈی ہیں

مُّنتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ

يَوْمٌ	هَٰذَا	الْكَافِرُونَ	يَقُولُ	الدَّاعِ	إِلَى	مُّهْطِعِينَ	مُّنتَشِرٌ
دن	یہ	کافر	کہیں گے	پکارنیوالے کی	طرف	دوڑتے ہوں گے	پھیلی ہوئی

پھیلی ہوئی۔ بلانے والے کی طرف لپکتے ہوئے کافر کہیں گے یہ دن

عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ

مَجْنُونٌ	قَالُوا	وَ	عَبْدَنَا	فَكَذَّبُوا	نُوحٍ	قَوْمُ	قَبْلَهُمْ	كَذَّبَتْ	عَسِرٌ
دیوانہ ہے	کہا	اور	بندے ہمارے کو	تو جھٹلایا انہوں نے	نوح نے	قوم	ان سے پہلے	جھٹلایا	سخت ہے

سخت ہے۔ ان سے پہلے نوح علیہ السلام کی قوم نے جھٹلایا ہاں انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے

وَازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ

أَبْوَابَ	فَفَتَحْنَا	فَانتَصِرْ	مَغْلُوبٌ	أَنِّي	رَبَّهُ	فَدَعَا	وَازْدُجِرَ
دروازے	تو ہم نے کھول دیئے	سو تو بدلہ لے	مغلوب ہوں	بیشک میں	اپنے رب کو	تو پکارا اس نے	اور جھڑک دیا

اور دھمکیاں دی گئیں۔ تب انہوں نے اپنے رب سے دُعا کی کہ میں عاجز آ گیا ہوں پس تو انتقام لے۔ تو ہم نے موسلا دھار

السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى

عَلٰٓى	الْمَآءُ	فَالْتَقَى	عُيُوْنًا	الْاَرْضَ	فَجَّرْنَا	وَّ	مُّنْهَمِرٍ	بِمَآءٍ	السَّمَآءِ
اوپر	پانی	تو مل گیا	چشمے	زمین کے	پھاڑے ہم نے	اور	زور سے گرنیوالے	پانی سے	آسمان کے

بارش سے آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو (زمین و آسمان کا) پانی (عذاب کے)

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِىْ

تَجْرِىْ	دُسُرٍ	وَّ	ذَاتِ اَلْوَاحٍ	عَلٰى	وَحَمَلْنٰهُ	قُدِرَ	قَدْ	اَمْرٍ
بہتی تھی	میخوں والی کے (کشتی)	اور	تختوں والی	اوپر	اور اٹھایا ہم نے اسکو	مقدر تھی	کہ جو	مقدار کے

اس اَمر پر جمع ہو گیا جو (ان کی ہلاکت کیلئے) مقدر ہو چکا تھا۔ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو سوار کیا تختوں اور کیلوں والی کشتی پر۔ کہ ہماری

بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ

مِنْ	فَهَلْ	اٰيَةً	تَّرَكْنٰهَآ	لَقَدْ	وَ	كَانَ كُفِرَ	لِّمَنْ	جَزَآءً	بِاَعْيُنِنَا
ہے کوئی	تو کیا	نشانی	چھوڑا ہم نے اسکو	بیشک	اور	کہ جس کا انکار کیا گیا	اس کا	بدلہ تھا	ہماری نگاہ کے روبرو

نگاہ کے روبرو بہتی تھی اس کے صلہ میں جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا۔ اور ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشانی کے طور پر رہنے دیا، اب

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

لِلذِّكْرِ	الْقُرْاٰنَ	يَسَّرْنَا	لَقَدْ	وَ	نُذُرِ	وَ	عَذَابِىْ	كَانَ	فَكَيْفَ	مُّدَّكِرٍ
یاد کرنے کیلئے	قرآن	آسان فرمایا ہم نے	بیشک	اور	میرا ڈرانا	اور	میرا عذاب	ہوا	تو کیسا ہوا	دھیان کرنے والا

ہے کوئی نصیحت لینے والا؟ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ

اِنَّآ	نُذُرِ	وَ	عَذَابِىْ	كَانَ	فَكَيْفَ	عَادٌ	كَذَّبَتْ	مُّدَّكِرٍ	مِنْ	فَهَلْ
بیشک ہم نے	میرا ڈرانا	اور	میرا عذاب	ہوا	تو کیسا	عاد نے	جھٹلایا	یاد کرنے والا	ہے کوئی	تو کیا

ہے کوئی نصیحت لینے والا۔ قوم عاد نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ بے شک

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	صَرْصَرًا	فِي يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ
بھیجی ہے ہم نے	ان پر	آندھی	تیز	دن میں	منحوس	ہمیشہ کیلئے	اکھاڑتی تھی

ہم نے ان پر ایک سخت آندھی بھیجی ایسے دن میں جس کی نحوست ان پر ہمیشہ کیلئے رہی۔ لوگوں کو یوں

النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجوروں کے	اکھڑے ہوئی	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب

اکھاڑتی تھی کہ گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور

وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ

وَنُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ
اور میرا ڈرانا	اور	بیشک	آسان کیا ہم نے	قرآن کو	یاد کرنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی	یاد کرنے والا	جھٹلایا

میرے ڈرانا؟ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب ہے کوئی نصیحت لینے والا۔ (قوم) ثمود نے ڈر سنانے

ع ۸ ۲۲

ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ اِنَّا اِذًا لَّفِي ضَلٰلٍ

ثَمُودُ	بِالنُّذُرِ	فَقَالُوا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهُ	اِنَّا	اِذًا	لَّفِي ضَلٰلٍ
ثمود نے	رسولوں کو	تو بولے	کیا ایک آدمی کی	جو ہم میں سے ہے	ایک	ہم اسکی پیروی کریں	بیشک ہم	اس وقت	ضرور گمراہ

والے رسولوں کو جھٹلایا۔ تو کہنے لگے کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اتباع کریں تب تو ہم یقیناً ضرور گمراہی

وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

وَّ	سُعُرٍ	ءَاُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ
اور	دیوانے ہیں	کیا ڈالا گیا	ذکر	اس پر	ہم میں سے	بلکہ	وہ	جھوٹا ہے	اترانیوالا

اور عذاب میں ہیں۔ کیا ہم سب میں سے اس پر ذکر اتارا گیا بلکہ یہ سخت جھوٹا ہے اور بڑا ہنسنے والا ہے۔

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

لَهُمْ	فِتْنَةً	النَّاقَةِ	مُرْسِلُوا	إِنَّا	الْأَشِرُ	الْكَذَّابُ	مَنِ	غَدًا	سَيَعْلَمُونَ
ان کیلئے	آزمائش ہے	اونٹنی	بھیجنے والے ہیں	ہم	اترانے والا	جھوٹا	کون تھا	کل	جلدی جانیں گے

بہت جلد جان جائیں گے کون تھا بڑا جھوٹا اور خود پسند۔ ہم ان کی آزمائش کیلئے ایک اونٹنی بھیجنے لگے ہیں پس

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ

شِرْبٍ	كُلُّ	بَيْنَهُمْ	قِسْمَةٌ	الْمَاءَ	أَنَّ	نَبِّئْهُمْ	وَ	وَاصْطَبِرْ	فَارْتَقِبْهُمْ
حصہ پر	ہر	انکے درمیان	تقسیم کیا گیا ہے	پانی	بیشک	خبر دے ان کو	اور	اور صبر کر	تو انتظار کر ان کا

اے صالح علیہ السلام! ان کے انجام کا انتظار کریں۔ اور انہیں بتائیں کہ پانی ان کے درمیان بانٹ دیا گیا ہے ہر ایک پینے کی

مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ

كَانَ	فَكَيْفَ	فَعَقَرَ	فَتَعَاطَىٰ	صَاحِبَهُمْ	فَنَادَوْا	مُّحْتَضَرٌ
ہوا	تو کیسا	اور کونچیں کاٹ دیں	تو اس نے پکڑا	اپنے ساتھی کو	تو انہوں آواز دی	باری والا حاضر ہو

باری پر ہی آئے گا۔ تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا تو اس نے (اونٹنی کو) پکڑا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ تو کیسا ہوا میرا

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

فَكَانُوا	وَاحِدَةً	صَيْحَةً	عَلَيْهِمْ	أَرْسَلْنَا	إِنَّا	نُذُرِ	وَ	عَذَابِي
تو ہو گئے	ایک	چنگھاڑ	ان پر	ہم نے بھیجی ہے	بیشک	میرا ڈرانا	اور	میرا عذاب

عذاب اور میرا ڈرانا۔ بے شک ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ باڑے والے کی روندی ہوئی باڑھ کی

كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن

مِن	فَهَلْ	لِلذِّكْرِ	الْقُرْآنَ	يَسَّرْنَا	لَقَدْ	وَ	الْمُحْتَظِرِ	كَهَشِيمِ
کوئی	تو کیا ہے	یاد کرنے کیلئے	قرآن کو	آسان کیا ہم نے	بیشک	اور	سوکھی ہوئی	جیسے چورا چورا گھاس

طرح (بھس ہو کر) رہ گئے۔ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب

مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	اَرْسَلْنَا	اِنَّآ	بِالنُّذُرِ	لُوْطٍ	قَوْمُ	كَذَّبَتْ	مُّدَّكِرٍ
ان پر	بھیجا ہم نے	بیشک ہم نے	رسولوں کو	لوط نے	قوم	جھٹلایا	یاد کرنیوالا

کوئی نصیحت لینے والا۔ لوط علیہ السلام کی قوم نے ڈرانے والے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان پر

حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

مِّنْ عِنْدِنَا	نِّعْمَةً	بِسَحَرٍ	نَجَّيْنٰهُمْ	لُوْطٍ	اٰلَ	اِلَّآ	حَاصِبًا
ہماری طرف سے	نعمت تھی	سحری کے وقت	ہم نے نجات دی انکو	لوط کے	گھر والے	مگر	پتھراؤ

تند پتھریلی ہوا چلائی سوائے آلِ لوط علیہ السلام کے، انہیں ہم نے سحری کے وقت بچالیا۔ اپنی طرف سے احسان فرما کر ہم اسی طرح

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

فَتَمَارَوْا	بَطْشَتَنَا	اَنْذَرَهُمْ	لَقَدْ	وَ	شَكَرَ	مَنْ	نَجْزِيْ	كَذٰلِكَ
تو شک کیا انہوں نے	ہماری گرفت سے	ڈرایا اس نے ان کو	بیشک	اور	شکر کرے	اس کو جو	بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح

جزاء دیتے ہیں اسے جو شکر کرے۔ اور بے شک لوط علیہ السلام نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تو انہوں نے ان کے

بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا

فَذُوْقُوْا	اَعْيُنَهُمْ	فَطَمَسْنَآ	عَنْ ضَيْفِهٖ	رَاوَدُوْهُ	لَقَدْ	وَ	بِالنُّذُرِ
تو چکھو	ان کی آنکھیں	تو ہم نے مٹادیں	اسکے مہمانوں سے	پھسلایا انہوں نے اسکو	بیشک	اور	ڈر کے فرمان میں

ڈرانے میں شک کیا۔ انہوں نے اسے اس کے مہمانوں سے پھسلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں بے نور کردیں فرمایا چکھو میرا

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ ج

مُّسْتَقِرٌّ	عَذَابٌ	بُكْرَةً	صَبَّحَهُمْ	لَقَدْ	وَ	نُذُرِ	وَ	عَذَابِيْ
ٹھہرنے والا	عذاب آیا	تڑکے	صبح ان پر	بیشک	اور	ڈر کے فرمان	اور	میرا عذاب

عذاب اور میری تنبیہات کا۔ اور بے شک صبح سویرے ان پر ٹھہرنے والا عذاب آیا۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

فَذُوْقُوْا	عَذَابِیْ	وَ	نُذُرِ	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
تو چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	اور	بیشک	آسان کیا ہم نے	قرآن	یاد کرنے کیلئے	تو کیا ہے	کو

اب چکھو میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ! اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے اب ہے کو

مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ ج كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

مُّدَّكِرٍ	وَ	لَقَدْ	جَآءَ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كُلِّهَا
یاد کرنیوالا	اور	بیشک	آئے	قوم	فرعون کے پاس	ڈرانے والے	جھٹلایا انہوں نے	ہماری ساری	آیات ک

نصیحت لینے والا۔ اور بیشک فرعون والوں کے پاس ڈرانے والے آئے۔ انہوں نے ہماری سب نشانیوں

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ

فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُّقْتَدِرٍ	اَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ
تو ہم نے انکو پکڑ لیا	پکڑنا	غالب	قدرت والے کا	کیا کافر تمہارے	بہتر ہیں	ان لوگوں سے	یا

تکذیب کی تو ہم نے ان کو بڑی غالب اور مضبوط پکڑ میں پکڑ لیا۔ تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں یا آسمانی کتابو

لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾

لَكُمْ	بَرَآءَةٌ	فِى الزُّبُرِ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ
تمہارے لئے	برات ہے	کتابوں میں	کیا	کہتے ہیں	ہم	سب مل کر	بدلہ لیں

میں تمہاری برات لکھی ہوئی ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی جماعت ہیں جو غالب ہوجانے والی ہے

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَيُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ
جلدی شکست دی جائے گی	جماعت کو	اور پھیریں گے	پیٹھ	بلکہ	قیامت	وعدہ ہے ان کا

اس جماعت کو شکست ہو گی اور وہ پیٹھ پھیر جائیں گے۔ نہیں بلکہ وہ گھڑی ان کے وعدے کا وقت

وقف لازم

السَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ

السَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَ	اَمَرُّ	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ	يَوْمَ
قیامت	نہایت کڑوی ہے	اور	سخت کڑوی	بیشک	مجرم	گمراہی میں	اور	دیوانگی میں ہیں	جس دن

وہ گھڑی بڑی آفت اور بڑی تلخ ہو گی۔ بے شک مجرم گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔ جس دن

يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ

يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا	كُلَّ
گھسیٹے جائیں گے	آگ میں	اوپر	اپنے مونہوں کے	چکھو	آنچ	دوزخ کی	بیشک ہم نے	ہر

وہ اوندھے منہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں دوزخ کا عذاب چکھو۔ بیشک ہم نے

شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ	وَ	مَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ
چیز کو	پیدا کیا ہے	ایک اندازے سے	اور	نہیں	حکم ہمارا	مگر	جیسے ایک پلک جھپکنا

ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی۔ اور ہمارا حکم ایک بار پلک

بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ

بِالْبَصَرِ	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ	وَ	كُلُّ
آنکھ کا	اور	بیشک	ہم نے ہلاک کئے	تمہارے جیسے	تو کیا	کوئی ہے	دھیان کرنیوالا	اور	ہر وہ

جھپکنے کی طرح ہے۔ اور ہم تمہاری طرح کے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں اب ہے کوئی نصیحت لینے والا؟ اور جو کام

شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ	وَ	كُلُّ	صَغِيْرٍ	وَّ	كَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
چیز جو	کی انہوں نے وہ ہے	کتابوں میں	اور	ہر	چھوٹی	اور	بڑی	لکھی ہوئی ہے	بیشک	پرہیزگار

بھی وہ کرتے ہیں وہ کتابوں میں درج ہے۔ اور ہر چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے۔ بے شک متقی

فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

فِیْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ	فِیْ مَقْعَدِ	صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِیْكٍ	مُّقْتَدِرٍ
جنتوں میں	اور	نہروں کے ہوں گے	مقام میں	صدق کے	پاس	بادشاہ	قدرت والے کے

جنتوں اور نہروں میں ہوں گے۔ سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور۔

آیاتہا ۷۸ — ۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّةٌ ۹۷ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	عَلَّمَهُ	الْبَیَانَ
رحمٰن نے	سکھایا	قرآن	پیدا کیا	انسان کو	سکھایا اسکو ما کان وما یکون	بیان کرنا

رحمٰن نے۔ اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ اس نے (اس کامل) انسان کو پیدا فرمایا۔ اس نے اسے (ما کان وما یکون بیان سکھایا۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾

اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ	وَّالنَّجْمُ	وَ	الشَّجَرُ	یَسْجُدٰنِ
سورج	اور	چاند	حساب سے ہیں	اور سبزے	اور	پیڑ	سجدہ کرتے ہیں

سورج اور چاند مقررہ حساب سے (چلتے) ہیں۔ اور زمین پر پھیلنے والے پودے اور اپنی ساق پر کھڑے ہونے والے درخت (اللہ کیلئے) سجدہ کرتے ہیں۔

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِیْمُوا

وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِیْزَانَ	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِی الْمِیْزَانِ	وَاَقِیْمُوا
اور	آسمان	بلند کیا اس کو	اور رکھی	ترازو	یہ کہ نہ	بے اعتدالی کرو	ترازو میں	اور قائم کرو

اور آسمانوں کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو قائم کر رکھی ہے۔ کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو۔ اور وزن کو

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

لِلْأَنَامِ	وَضَعَهَا	وَالْأَرْضَ	الْمِيزَانَ	لَا تُخْسِرُوا	وَ	بِالْقِسْطِ	الْوَزْنَ
مخلوق کیلئے	رکھا اس کو	اور زمین	وزن	نہ گھٹاؤ	اور	انصاف سے	وزن

انصاف پر قائم کرو اور تول میں کمی نہ کرو۔ اور زمین کو اس نے مخلوق کیلئے بنایا۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

ذُو الْعَصْفِ	وَالْحَبُّ	ذَاتُ الْأَكْمَامِ	وَالنَّخْلُ	فَاكِهَةٌ	فِيهَا
بھس کے ساتھ	اور اناج	غلافوں والی	اور کھجوریں	میوے	اس میں

اس میں میوے ہیں اور (قدرتی) غلاف والی کھجوریں۔ اور بھوسے والا غلہ

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

مِنْ صَلْصَالٍ	الْإِنْسَانَ	خَلَقَ	تُكَذِّبَانِ	رَبِّكُمَا	آلَاءِ	فَبِأَيِّ	الرَّيْحَانُ	وَ
بجتی مٹی سے	انسان کو	پیدا کیا	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	خوشبودار پھول	اور

اور خوشبودار پھول۔ اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے آدمی کو ٹھیکری کی طرح بجتے

كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ

فَبِأَيِّ	مِنْ نَارٍ	مِنْ مَارِجٍ	الْجَانَّ	خَلَقَ	وَ	كَالْفَخَّارِ
تو کون	آگ سے	لو سے	جنوں کو	پیدا کیا	اور	ٹھیکری کی طرح کی

ہوئے خشک گارے سے بنایا۔ اور جنوں کو آگ کے شعلے سے بنایا۔ تو اے جن و انس تم دونوں

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ

فَبِأَيِّ	الْمَغْرِبَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	رَبُّ	تُكَذِّبَانِ	رَبِّكُمَا	آلَاءِ
تو کون سی	دونوں پچھم کا	اور رب ہے	دونوں پورب کا	وہ رب ہے	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	کی نعمت

اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ تو اے جن وانس تم دونوں

الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ
نعمت	اپنے رب کی	تم جھٹلاؤ گے	بہائے	دو سمندر	ملے ہوئے	ان کے درمیان	پردہ ہے

اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے دو سمندر رواں کیے جو باہم مل جاتے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

لَّا	يَبْغِيٰنِ	فَبِاَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ
نہیں	بڑھتے ایک دوسرے پر	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	نکلتے ہیں	ان سے	موتی

پردہ ہے (جس سے) وہ تجاوز نہیں کرتے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان سے موتی اور

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
اور مونگے	تو کونسی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اور	اسی کی ہیں	چلنے والیاں	اٹھی ہوئی

مونگا نکلتا ہے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کی ہیں سمندر میں چلنے والی اونچی

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	فَبِاَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا
دریا میں	جیسے پہاڑ	تو کونسی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	سب	جو	اس پر ہیں

کشتیاں پہاڑوں کی طرح۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ زمین پر جتنے ہیں

فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَانٍ	وَّيَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ	وَالْاِكْرَامِ	فَبِاَيِّ	الآءِ	رَبِّكُمَا
فنا ہونیوالے ہیں	اور باقی رہے گی	ذات	آپ کے رب کی	جو عظمت	اور بزرگی والا ہے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب

سب کو فنا ہے۔ اور تمہارے صاحب جلال و عزت رب کی ذات ہی باقی رہ جائے گی۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ

تُكَذِّبٰنِ	يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ
جھٹلاؤ گے تم	مانگتا ہے اس سے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	ہر	دن	وہ

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ ہر آن نئی شان میں ہے۔

فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ ج

فِيْ شَاْنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ
کسی کام میں ہے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	جلد فارغ ہوں گے ہم	تمہارے لیے	اے	دو بھاری گروہو

تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے (جن وانس کے) دو بھاری گروہ ہم عنقریب (قیامت قائم کرکے) تمہارے

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ
کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اے گروہ	جنوں	اور	انسانوں کے	اگر	تم طاقت رکھتے ہو

(حساب کے) لیے قصد فرماتے ہیں۔ تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے جن وانس کے گروہ!

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا	لَا	تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا
یہ کہ	نکل جاؤ	کناروں سے	آسمانوں کے	اور	زمین سے	تو نکل جاؤ	نہ	نہ نکلو گے تم	مگر

اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ بغیر دلیل

بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

بِسُلْطٰنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
سلطنت کے اُسی کی	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	بھیجا جائے گا	تم پر	شعلہ

تم نہیں نکل سکتے۔ تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اے جھٹلانے والو! اپنے رب کی نعمتوں

مِنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

تُکَذِّبٰنِ	رَبِّکُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	تَنْتَصِرٰنِ	فَلَا	نُحَاسٌ	وَّ	مِنْ نَّارٍ
جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	بدلہ لے سکو گے	تو نہ	دھواں	اور	آگ کا

کے) تم پر چھوڑا جائے گا (قیامت کے دن) آگ کا خالص شعلہ اور دھواں تو تم اسے دفع نہ کر سکو گے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رَبِّکُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	کَالدِّهَانِ	وَرْدَةً	فَکَانَتْ	السَّمَآءُ	انْشَقَّتِ	فَاِذَا
اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	چمڑے کی طرح	سرخ	تو ہو جائے گا	آسمان	پھٹ جائے گا	تو جب

نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو رنگے ہوئے چمڑے کی طرح سرخ ہو جائیگا۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ

فَبِاَیِّ	وَّلَا جَآنٌّ	اِنْسٌ	عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ	يُسْـَٔلُ	لَّا	فَيَوْمَئِذٍ	تُکَذِّبٰنِ
تو کون سی	اور نہ جن	کوئی انسان	اپنے گناہ سے	پوچھا جائے گا	نہ	تو اس دن	جھٹلاؤ گے تم

رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ہاں اس دن کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا اور نہ کسی جن سے۔ تو اے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ

فَيُؤْخَذُ	بِسِيْمٰهُمْ	الْمُجْرِمُوْنَ	يُعْرَفُ	تُکَذِّبٰنِ	رَبِّکُمَا	اٰلَآءِ
تو پکڑے جائیں گے	اپنی پیشانی سے	مجرم	پہچانے جائیں گے	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت

جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اس دن) مجرم اپنی صورتوں سے پہچانے جائیں گے تو (دوزخ میں ڈالنے کیلئے) انہیں پکڑا

بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

جَهَنَّمُ	هٰذِهٖ	تُکَذِّبٰنِ	رَبِّکُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	الْاَقْدَامِ	وَ	بِالنَّوَاصِیْ
جہنم ہے	یہ وہی	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	قدموں سے	اور	پیشانی سے

جائے گا پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ یہ ہے وہی جہنم

الَّتِىۡ يُكَذِّبُ بِهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوۡفُوۡنَ بَيۡنَهَا وَبَيۡنَ حَمِيۡمٍ اٰنٍ ۚ﴿۴۴﴾

الَّتِىۡ	يُكَذِّبُ	بِهَا	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	يَطُوۡفُوۡنَ	بَيۡنَهَا	وَ	بَيۡنَ	حَمِيۡمٍ	اٰنٍ
جس کو کہ	جھٹلاتے تھے	اس کو	مجرم	پھریں گے	اسکے درمیان	اور	درمیان	گرم	کھولتے پانی کے

جسے مجرم جھٹلاتے ہیں۔ وہ اس دوزخ میں اور کھولتے ہوئے گرم پانی میں گھومتے پھریں گے۔

فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿۴۶﴾

فَبِاَىِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ	لِمَنۡ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ
تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	اور	اس کیلئے جو	ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے سامنے	دو جنتیں ہیں

تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور جو اپنے رب کے آگے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اس کیلئے دو باغ ہوں گے۔

فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفۡنَانٍ ۚ﴿۴۸﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَبِاَىِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	ذَوَاتَاۤ	اَفۡنَانٍ	فَبِاَىِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم	دونوں باغ ہونگے	لمبے ڈالوں والے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی

تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (ہری بھری) گھنی شاخوں والی (جنتیں)۔ تو اے جن وانس

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيۡهِمَا عَيۡنٰنِ تَجۡرِيٰنِ ۚ﴿۵۰﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

تُكَذِّبٰنِ	فِيۡهِمَا	عَيۡنٰنِ	تَجۡرِيٰنِ	فَبِاَىِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
جھٹلاؤ گے تم	ان میں	دو چشمے	بہتے ہیں	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں دو چشمے بہتے ہیں۔ تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيۡهِمَا مِنۡ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوۡجٰنِ ۚ﴿۵۲﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

فِيۡهِمَا	مِنۡ كُلِّ	فَاكِهَةٍ	زَوۡجٰنِ	فَبِاَىِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
ان میں	ہر طرح کے	میوے ہوں گے	دو دو قسم کے	تو کون سی	نعمت	اپنے رب کی	جھٹلاؤ گے تم

ان میں ہر پھل دو قسم کا ہو گا۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وقف لازم

ع ۲/۱۲

مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

دَانٍ	الْجَنَّتَيْنِ	جَنَا	وَ	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	بَطَآئِنُهَا	فُرُشٍ	عَلٰى	مُتَّكِـِٔيْنَ
قریب ہوگا	دونوں باغوں کا	پھل	اور	قنادیز کا ہوگا	جن کا استر	بچھونوں کے	اوپر	تکیہ لگائے ہوں گے

ایسے بستروں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے استر نفیس موٹے ریشم کے ہوں گے اور ان دونوں جنتوں کے پھل (جھکے ہوئے) قریب ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

يَطْمِثْهُنَّ	لَمْ	الطَّرْفِ	قٰصِرٰتُ	فِيْهِنَّ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ
چھوا ان کو	نہیں	نگاہ والی ہوں گی	نیچی	ان میں	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان میں نیچی نگاہ رکھنے والی (حوریں) ہوں گی جنہیں

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ

كَاَنَّهُنَّ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	وَلَا جَآنٌّ	قَبْلَهُمْ	اِنْسٌ
گویا کہ وہ	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کوسی	اور نہ کسی جن نے	ان سے پہلے	کسی انسان نے

پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ گویا وہ

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

جَزَآءُ	هَلْ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	الْمَرْجَانُ	وَ	الْيَاقُوْتُ
بدلہ	کیا ہے	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	مونگے ہیں	اور	لعل

یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ نیکی کا بدلہ نیکی

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

مِنْ دُوْنِهِمَا	وَ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	الْاِحْسَانُ	اِلَّا	الْاِحْسَانِ
ان کے علاوہ بھی	اور	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	نیکی	مگر	نیکی کا

کے سوا کچھ نہیں۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان کے سوا دو

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ	تُکَذِّبٰنِ	رَبِّکُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	جَنَّتٰنِ
نہایت ہی سرسبز ہوں گے	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	دو جنتیں ہیں

جنتیں اور ہیں۔تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔نہایت ہی سرسبز و شاداب۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	نَضَّاخَتٰنِ	عَیْنٰنِ	فِیْهِمَا	تُکَذِّبٰنِ	رَبِّکُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ
نعمت	تو کون سی	چھلکتے ہوئے	دو چشمے ہوں گے	ان میں	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے۔تو اے جن و انس تم

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

رَبِّکُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	رُمَّانٌ	وَّ	نَخْلٌ	وَّ	فَاکِهَةٌ	فِیْهِمَا	تُکَذِّبٰنِ	رَبِّکُمَا
اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	انار	اور	کھجوریں	اور	پھل ہوں گے	ان میں	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی

دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

تُکَذِّبٰنِ	رَبِّکُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	حِسَانٌ	خَیْرٰتٌ	فِیْهِنَّ	تُکَذِّبٰنِ
جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	خوبصورت	اچھی عورتیں ہوں گی	ان میں	جھٹلاؤ گے تم

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ان میں خوبصورت نیک عورتیں ہوں گی۔تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ

لَمْ	تُکَذِّبٰنِ	رَبِّکُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَیِّ	فِی الْخِیَامِ	مَّقْصُوْرٰتٌ	حُوْرٌ
نہیں	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	خیموں میں	پردہ نشین	حوریں ہیں

(کشادہ چشم بیویاں) خیموں میں (باپردہ) ٹھہرائی ہوئیں۔تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ان

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾

تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	لَا جَآنٌّ	وَ	قَبْلَهُمْ	اِنْسٌ	يَطْمِثْهُنَّ
جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی	نعمت	تو کون سی	نہ کسی جن نے	اور	ان سے پہلے	کسی انسان نے	چھوا ان کو

سے پہلے انہیں ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے اور نہ جن نے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	حِسَانٍ	عَبْقَرِيٍّ	وَّ	خُضْرٍ	رَفْرَفٍ	عَلٰى	مُتَّكِـِٕيْنَ
نعمت	تو کون سی	خوبصورت چاندنیوں پر	منقش	اور	سبز کے	بچھونوں	اوپر	تکیہ لگائے ہوں گے

وہ سبز چاندنیوں اور خوبصورت بچھونوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

الْاِكْرَامِ	وَ	ذِى الْجَلٰلِ	رَبِّكَ	اسْمُ	تَبٰرَكَ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا
بزرگی والے کا	اور	صاحب عظمت	تمہارے رب کا	نام	برکت والا ہے	جھٹلاؤ گے تم	اپنے رب کی

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اے محبوب!) بڑی برکت والا نام ہے آپ کے رب کا جو نہایت عظمت اور بزرگی والا ہے۔

ایاتھا ۹۶ ۵۶ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ

خَافِضَةٌ	كَاذِبَةٌ	لِوَقْعَتِهَا	لَيْسَ	الْوَاقِعَةُ	وَقَعَتِ	اِذَا
نیچا کرنے والی	جھٹلانے والی	اس کے ہونے کو	نہیں کوئی	ہونے والی	ہولے گی	جب

جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائیگی۔ اس وقت اس کے واقع ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہیں ہوگی۔ کہ قیامت

رَّافِعَةٌ ۝۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝۴ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝۵

بَسًّا	الْجِبَالُ	وَّبُسَّتِ	رَجًّا	الْاَرْضُ	رُجَّتِ	اِذَا	رَّافِعَةٌ
چورا چورا ہو کر	پہاڑ	اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے	تھر تھرا کر	زمین	کانپے گی	جب	بلند کرنے والی

کسی کو نیچا کرنے والی کسی کو اونچا کرنے والی ہے۔ جب زمین زور سے تھر تھرائے گی۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝۶ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝۷ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	ثَلٰثَةً	اَزْوَاجًا	كُنْتُمْ	وَّ	مُّنْۢبَثًّا	هَبَآءً	فَكَانَتْ
تو دائیں جانب والے	تین	گروہ	ہو جاؤ گے تم	اور	پھیلا ہوا	غبار	تو ہو جائیں گے

تو وہ بکھرا ہوا غبار ہو جائیں گے۔ اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ تو ایک داہنی طرف والے

مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝۹

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	مَاۤ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	وَ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	مَاۤ
بائیں جانب والے	کیا ہیں	بائیں جانب والے	اور	دائیں جانب والے	کیا ہیں

داہنی طرف والوں کا کیا کہنا۔ اور دوسرے بائیں طرف والے کیا (ہی برے حال میں ہونگے) بائیں طرف والیاں

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝۱۰ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۱۱ فِىْ جَنّٰتِ

فِىْ جَنّٰتِ	الْمُقَرَّبُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	السّٰبِقُوْنَ	وَالسّٰبِقُوْنَ
باغوں میں	مقرب ہیں	یہی لوگ	وہ سبقت لے گئے ہیں	اور جو سبقت لے گئے

اور تیسرے آگے بڑھنے والے ہاں! آگے بڑھنے والے۔ یہی (اللہ کے) مقرب ہوں گے۔ چین کے

النَّعِيْمِ ۝۱۲ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۴ عَلٰى سُرُرٍ

سُرُرٍ	عَلٰى	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ	قَلِيْلٌ	وَ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	ثُلَّةٌ	النَّعِيْمِ
تختوں	اوپر	پچھلوں سے	تھوڑے	اور	پہلوں سے	ایک گروہ	نعمت والی

باغوں میں۔ (ان میں) بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور پچھلے لوگوں میں سے (ان میں) تھوڑے ہونگے۔ یہ (مقربین)

مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

مَّوْضُوْنَةٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ
جڑاؤ والے	تکیہ لگائے ہوں گے	اس پر	آمنے سامنے	پھریں گے	ان پر	لڑکے

زرنگار تختوں پر ہوں گے۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکیے لگائے ہوں گے۔ (خدمت کیلئے) آتے جاتے رہیں گے ان کے

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾

مُّخَلَّدُوْنَ	بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ	وَ	كَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ
ہمیشہ رہنے والے	کوزے	اور	آفتابے	اور	جام	خالص شراب کے

پاس ہمیشہ رہنے والے (بہشتی) نوجوان۔ گلاس اور آفتابے اور چشمے سے بہتی ہوئی شراب کے لبریز جام لے کر۔

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ

لَّا	يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ	لَا	يُنْزِفُوْنَ	وَ	فَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُوْنَ	وَ	لَحْمِ
نہ	سردرد کئے جائیں	اس سے	اور	نہ	ہوش میں فرق آئے	اور	میوے	جو وہ	پسند کریں	اور	گوشت

اس سے نہ ان کو درد سر ہوگا اور نہ ہوش میں فرق آئے گا۔ اور وہ میوے جو پسند کریں۔ اور پرندے کا

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ	حُوْرٌ	عِيْنٌ	كَاَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ
پرندوں کا	جس کو	وہ چاہیں	اور	حوریں	بڑی آنکھ والیں	جیسے	موتی	چھپائے گئے

گوشت جس کی وہ خواہش کریں گے۔ اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں۔ جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّلَا تَاْثِيْمًا	اِلَّا
بدلہ	اس کا جو	تھے وہ	عمل کرتے	نہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ گناہ کی بات	مگر

(یہ) ان کاموں کی جزاء ہے جو وہ کرتے تھے۔ اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گناہ گاری۔ ہاں یہ

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَاۤ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	وَ	سَلٰمًا	سَلٰمًا	قِيْلًا
دائیں جانب والے	کیا ہیں	دائیں جانب والے	اور	سلام	سلام	کہنا

کہنا ہو گا سلام سلام۔ اور دائیں طرف والے، کیا ہیں دائیں طرف والے!

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ

مَآءٍ	وَّ	مَّمْدُوْدٍ	ظِلٍّ	وَّ	مَّنْضُوْدٍ	طَلْحٍ	وَّ	مَّخْضُوْدٍ	فِيْ سِدْرٍ
پانی	اور	لمبے	سائے	اور	تہ بہ تہ	کیلے	اور	بے کانٹے کے	بیریوں میں

ایسی بیریوں (کے درختوں) میں (ہونگے) جن میں کانٹے نہیں۔ اور تہ بہ تہ کیلوں میں۔ اور پھیلی ہوئی لمبی چھاؤں میں۔ اور ہمیشہ

مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

مَمْنُوْعَةٍ	لَا	وَّ	لَّا مَقْطُوْعَةٍ	كَثِيْرَةٍ	فَاكِهَةٍ	وَّ	مَّسْكُوْبٍ
روکے جائیں	نہ	اور	نہ ختم ہونے والے	بہت	میوے	اور	جاری

جاری پانی میں۔ اور بہت سے میووں میں۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ ان کے کھانے کی ممانعت ہوگی۔

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾

اَبْكَارًا	فَجَعَلْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنَّاۤ	مَّرْفُوْعَةٍ	فُرُشٍ	وَّ
کنواریاں	پھر بنایا ہم نے انکو	اچھا بنایا	انکو اچھی اٹھان اٹھایا	بیشک ہم نے	بلند	بچھونے	اور

اور اونچے رکھے ہوئے بچھونوں میں۔ بیشک ہم نے ان عورتوں کو خاص پیدائش پر بنایا۔ تو ہم نے انہیں باکرہ بنایا۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ

وَ ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ	ثُلَّةٌ	لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	اَتْرَابًا	عُرُبًا
اور ایک گروہ	پہلوں میں سے	ایک گروہ	واسطے دائیں جانب والوں کے	ہم عمر	پیار کرنیوالی

خوب پیار کرنے والی ہم عمر (ازواج) ہیں۔ داہنی طرف والوں کیلئے۔ اگلوں میں سے ایک گروہ۔ اور پچھلوں

ع ۱ ۳۸ ۱۴

مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾

مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
پچھلوں میں سے	اور	بائیں جانب والے	کیا ہیں	بائیں جانب والے

میں سے ایک گروہ۔اور بائیں طرف والے (بدبخت) کیسے (برے) ہیں بائیں طرف والے۔

فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِیْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ

فِیْ سَمُوْمٍ	وَّ	حَمِیْمٍ	وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ یَّحْمُوْمٍ	لَّا	بَارِدٍ	وَّ	لَا كَرِیْمٍ	اِنَّهُمْ
گرم لو میں	اور	کھولتے پانی میں	اور	سایہ	جلتے ہوئے دھوئیں کا	نہ	ٹھنڈا	اور	نہ عزت والا	بیشک وہ

(دوزخ کی) جلانے والی آگ اور سخت کھولتے ہوئے گرم پانی میں ہوں گے۔اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں۔جو نہ (بھی) ٹھنڈی ہوگی اور نہ فرحت

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُتْرَفِیْنَ	وَ	كَانُوْا	یُصِرُّوْنَ	عَلَى	الْحِنْثِ
تھے	پہلے	اس سے	دولت مند	اور	تھے	ہٹ کرتے	اوپر	گناہ

بخش۔ اس سے پہلے وہ خوش حال تھے۔ اور بڑے گناہ پر

الْعَظِیْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا یَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

الْعَظِیْمِ	وَ	كَانُوْا	یَقُوْلُوْنَ	اَئِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا
بڑے کے	اور	تھے	کہتے	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم

اصرار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو کر رہ گئے تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۹﴾

لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِیْنَ	وَ	الْاٰخِرِیْنَ
اٹھائیں جائیں گے	یا	باپ دادا ہمارے	پہلے بھی	فرماؤ	بیشک	پہلے	اور	پچھلے

ہم اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)؟ فرما دیجئے بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى	مِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ
اکٹھے کیے جائیں گے	طرف	وقت	دن	مقرر کے	پھر	تم	اے	گمراہ ہو

ضرور اکٹھے کیے جائیں گے۔ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا

الْمُكَذِّبُوْنَ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ	فَمَالِــُٔوْنَ	مِنْهَا
جھٹلانے والو	کھانے والے ہو	پیڑ	تھوہر سے	تو بھرنے والے ہو	اس سے

گمراہو! تم تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔ پھر اس سے (اپنے)

الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

الْبُطُوْنَ	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَيْهِ	مِنَ الْحَمِيْمِ	فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ
پیٹ	پھر پینے والے ہو	اس پر	کھولتا پانی	پھر پینے والے ہو	پینا

پیٹ بھرو گے۔ پھر اس پر سخت کھولتا پانی پیوگے۔ پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ

الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ

الْهِيْمِ	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ	الدِّيْنِ	نَحْنُ	خَلَقْنٰكُمْ	فَلَوْ
پیاسے اونٹ کا	یہ	مہمانی ہے ان کی	دن	قیامت کے	ہم نے	پیدا کیا تم کو	پھر کیوں نہیں

پیتے ہی جائیں۔ انصاف کے دن یہ ان کی ضیافت ہے۔ ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے، پھر کیوں

لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

لَا تُصَدِّقُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ
سچ مانتے ہو	کیا دیکھا تم نے	جو	منی گراتے ہو	کیا تم	پیدا کرتے ہو اسکو	یا	ہم ہیں

تم سچ نہیں مانتے؟ بھلا یہ بتاؤ جو نطفہ (تولیدی قطرہ) تم (رحم مادر) میں ٹپکاتے ہو۔ کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم ہیں

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ لا

الْخٰلِقُوْنَ	نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ
پیدا کرنیوالے	ہم نے	مقرر کیا ہم نے	تم میں	موت کو	اور	نہیں	ہم	ہارے ہوئے

پیدا کرنے والے؟ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقدر فرمایا اور ہم عاجز نہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ	فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ
اوپر	اسکے کہ	بدل دیں ہم	تمہارے جیسے	اور	بنائیں تم کو	اس صورت میں کہ تم نہیں جانتے	اور	بیشک	تم نے جانا

کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں ایسی کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں۔ اور بے شک تم نے پہلے

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ط ءَاَنْتُمْ

النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْ	لَا تَذَكَّرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ	ءَاَنْتُمْ
پیدائش	پہلی کو	پھر کیوں نہیں	نصیحت پکڑتے	کیا دیکھا تم نے	جو	کھیتی کرتے ہو	کیا تم

پیدائش (کی حقیقت) معلوم کر لی پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے؟ تو کیا تم نے اس پر جو تم بوتے ہو غور کیا ہے؟ کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

تَزْرَعُوْنَهٗ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ
اس کو اگاتے ہو	یا	ہم ہیں	اگانے والے	اگر	ہم چاہیں	تو کریں اس کو	چورا چورا	تو ہو جاؤ تم

اسے اُگاتے ہو یا ہم اس کے اُگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں تو تم

تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ لا بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

تَفَكَّهُوْنَ	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ
باتیں بناتے	بیشک ہم	تاوان بھرنیوالے ہیں	بلکہ	ہم	بے نصیب ہیں	کیا تم نے دیکھا

باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (کہ) ہم پر تاوان پڑ گیا۔ بلکہ ہم بے نصیب رہے۔ تو بھلا تم

اَلْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ

اَلْمَآءَ	الَّذِیْ	تَشْرَبُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ
پانی	جو	تم پیتے ہو	کیا تم نے	اتارا اس کو	بادل سے	یا	ہم ہیں

تو وہ پانی جو پیتے ہو۔ کیا تم نے اسے بادل سے اُتارا ہے یا ہم

الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیْتُمُ

الْمُنْزِلُوْنَ	لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْ	لَا تَشْكُرُوْنَ	اَفَرَءَیْتُمُ
اتارنے والے	اگر	ہم چاہیں	تو بنائیں اس کو	کڑوا	تو کیوں نہیں	شکر کرتے تم	کیا دیکھا تم نے

اُتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ذرا بتاؤ تو وہ

النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ

النَّارَ	الَّتِیْ	تُوْرُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ
آگ کو	جو	جلاتے ہو تم	کیا تم نے	پیدا کیا	اس کا پیڑ	یا	ہم ہیں

آگ جو تم روشن کرتے ہو۔ کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا یا ہم

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾

الْمُنْشِـُٔوْنَ	نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِیْنَ
پیدا کرنے والے	ہم نے	بنایا اس کو	نصیحت	اور	سامان	مسافروں کیلئے

پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِیْمِ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ
تو تسبیح بیان کرو	ساتھ نام	اپنے رب	بڑے کے	تو مجھے قسم ہے	ڈوبنے کی جگہ	ستاروں کی

تو اے محبوب ﷺ آپ تسبیح بیان کریں اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔ تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ

فِيْ كِتٰبٍ	كَرِيْمٌ	لَقُرْاٰنٌ	اِنَّهٗ	عَظِيْمٌ	تَعْلَمُوْنَ	لَّوْ	لَقَسَمٌ	اِنَّهٗ	وَ
کتاب میں	عزت والا	قرآن ہے	بیشک وہ	بہت بڑی	تم جانو	اگر	یقیناً قسم ہے	بیشک وہ	اور

اور بے شک یہ ایک بڑی قسم ہے اگر تم سمجھو۔ بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے۔ محفوظ

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مِّنْ رَّبِّ	تَنْزِيْلٌ	الْمُطَهَّرُوْنَ	اِلَّا	يَمَسُّهٗٓ	لَّا	مَّكْنُوْنٍ
رب کی طرف سے	اتارا گیا ہے	باوضو	مگر	چھوئیں اس کو	نہ	محفوظ کے

کتاب میں۔ اس کو پاک باوضو ہونے والے لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھوسکتا۔ سارے جہان کے رب کی طرف سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

تَجْعَلُوْنَ	وَ	مُّدْهِنُوْنَ	اَنْتُمْ	الْحَدِيْثِ	اَفَبِهٰذَا	الْعٰلَمِيْنَ
بناتے ہو	اور	سستی کرتے ہو	تم	بات سے	کیا اس	جہانوں کے

نازل کردہ ہے۔ تو کیا تم اس اہم بات کو معمولی سمجھ رہے ہو۔ اور اپنی روزی

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾

الْحُلْقُوْمَ	بَلَغَتِ	اِذَا	لَآ	فَلَوْ	تُكَذِّبُوْنَ	اَنَّكُمْ	رِزْقَكُمْ
گلے کو	پہنچے جان	جب	نہ	پھر کیوں نہیں	جھٹلاتے ہو	کہ تم	اپنا حصہ

یہ بنا لیتے ہو کہ جھٹلاتے ہو؟ تو کیوں نہیں (موت کو ٹال دیتے) جب وہ حلق تک آ پہنچتی ہے۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

وَلٰكِنْ	مِنْكُمْ	اِلَيْهِ	اَقْرَبُ	نَحْنُ	وَ	تَنْظُرُوْنَ	حِيْنَئِذٍ	اَنْتُمْ	وَ
لیکن	تم سے	اسکی طرف	بہت قریب ہیں	ہم	اور	دیکھتے ہو	اس وقت	تم	اور

اور تم اس وقت دیکھتے رہتے ہو۔ اور ہم اس (میت) کے زیادہ پاس ہوتے ہیں تم سے مگر تم (ہمیں

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

لَا	تُبْصِرُوْنَ	فَلَوْ	لَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ
نہیں	دیکھتے تم	پھر کیوں	نہیں	اگر	ہوتم	نہ	بدلہ پانیوالے	تولوٹا لیتے اس کو	اگر

دیکھتے نہیں ہو۔ پھر کیوں نہیں! اگر تم محکوم نہیں ہو۔ تو اسے جان کیوں نہیں لیتے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	فَرَوْحٌ
ہوتم	سچے	پھر	اگر	ہوا	وہ مقربین میں سے	توراحت ہے

اگر تم سچے ہو؟ ہاں اگر وہ مقرب لوگوں میں سے ہوا۔ تو اس کیلئے راحت ہے

وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

وَّ	رَيْحَانٌ	وَّ	جَنَّتُ	نَعِيْمٍ	وَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
اور	پھول ہیں	اور	جنت	نعمتوں والی	اوراگر	وہ	ہے	دائیں جانب والوں سے

اور پاکیزہ رزق اور آرام کی جنت۔ اور اگر وہ دائیں طرف والوں (نیک بخت لوگوں) میں سے ہو۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
توسلام ہے	تمہارے لئے	داہنی طرف والوں سے	اور	اگر	اگر	ہے وہ	جھٹلانے والوں میں سے

تو اے محبوب ﷺ تم پر سلام داہنی طرف والوں سے۔ اور اگر وہ جھٹلانے والوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

الضَّآلِّيْنَ	فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ	تَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ
گمراہ	تومہمانی ہے	کھولتے پانی کی	اور	داخل ہونا ہے	جہنم میں

گمراہوں میں سے تھا۔ تو مہمانی پائے گا کھولتے پانی کی۔ اور دوزخ میں جلنے کی۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
بیشک	یہ ہے	وہی	حتمی	یقینی بات ہے	تو پاکی بولو	نام کی	اپنے رب کے	عظمت والے

بے شک یہی ضرور حق الیقین ہے۔ تو آپ اپنے عظمت والے رب کی تسبیح فرماتے رہیں۔

ایاتہا ۲۹ (۵۷) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَهٗ
پاکی بولتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	اور	وہ ہے	عزت والا	حکمت والا	اسی کی

اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اسی کیلئے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
بادشاہی ہے	آسمانوں	اور	زمین میں	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے

آسمانوں اور زمین کی سلطنت وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ سب

قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ	هُوَ	الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَ	الْبَاطِنُ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قادر ہے	وہی	اول	اور وہی آخر	اور وہی ظاہر	اور	وہی باطن ہے	اور	وہی	ہر	چیز کو

کچھ کر سکتا ہے۔ وہی پہلا بھی ہے اور آخری بھی ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز کا

عَلِيمٌ ۝٣ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

عَلِيمٌ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ
جاننے والا ہے	وہ اللہ	وہی ہے جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	چھ دنوں میں	پھر

علم رکھتا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ
استوٰی فرمایا	اوپر	عرش کے	جانتا ہے	جو	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور	جو کچھ	نکلتا ہے

عرش پر استوٰی فرمایا وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	آسمان سے	اور	جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	تمہارے ساتھ ہے	جہاں بھی

اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی تم

كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

كُنْتُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
ہو تم	اور	اللہ	اس سے	جو تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اسی کی ہے	سلطنت	آسمانوں	اور	زمین کی

ہوتے ہو اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ
اور طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن کو

اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا

فِي الَّيْلِ	وَ	هُوَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اَنْفِقُوْا
رات میں	اور	وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں	ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اسکے رسول پر	اور	خرچ کیا کرو

اور وہ سینوں کی (چھپی ہوئی) ہر بات کو خوب جانتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی راہ میں کچھ وہ خرچ کرو

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ

مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ
اس سے کہ	بنایا تم کو	جانشین	اس میں	تو وہ جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور خرچ کیا	ان کیلئے

جس میں تمہیں اوروں کا جانشین کیا تو جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہوں نے اس کی راہ میں خرچ کیا ان کیلئے

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ
ثواب ہے	بہت بڑا	اور	کیا ہے	تم کو	نہیں	ایمان لاتے تم	ار.	اور	رسول پر	بلاتے ہیں تم کو

بڑا ثواب ہے۔ اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ یہ رسول تمہیں دعوت حق دے رہے ہیں

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ

لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	هُوَ
تاکہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور	بیشک	لیا اس نے	تم سے عہد	اگر	ہو تم	ایمان والے	وہ اللہ

کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور بے شک وہ تم سے پہلے عہد لے چکا ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ وہی

الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰي عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى
وہ جس نے	اتاریں	اپنے بندے پر	آیتیں	روشن	تاکہ نکالے تم کو	اندھیروں سے	طرف

اپنے (خاص) بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جائے

النُّوۡرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ بِکُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۹﴾ وَ مَا لَکُمۡ اَلَّا تُنۡفِقُوۡا فِیۡ

النُّوۡرِ	وَ اِنَّ	اللّٰہَ	بِکُمۡ	لَرَءُوۡفٌ	رَّحِیۡمٌ	وَ	مَا	لَکُمۡ	اَلَّا	تُنۡفِقُوۡا	فِیۡ
روشنی کی	اور بیشک	اللہ	تم پر	البتہ مہربان	رحم والا ہے	اور	کیا ہے	تم کو	کہ نہ	خرچ کرو	میں

اور بے شک اللہ تم پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ

سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ لِلّٰہِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَا یَسۡتَوِیۡ مِنۡکُمۡ

سَبِیۡلِ	اللّٰہِ	وَ	لِلّٰہِ	مِیۡرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	لَا	یَسۡتَوِیۡ	مِنۡکُمۡ
راہ	اللہ	اور	اللہ ہی	وارث ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	نہیں	برابر ہے	تم میں سے

تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے تم میں کوئی اس کی

مَّنۡ اَنۡفَقَ مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِکَ اَعۡظَمُ دَرَجَۃً مِّنَ الَّذِیۡنَ

مَّنۡ	اَنۡفَقَ	مِنۡ قَبۡلِ	الۡفَتۡحِ	وَ	قٰتَلَ	اُولٰٓئِکَ	اَعۡظَمُ	دَرَجَۃً	مِّنَ الَّذِیۡنَ
جس نے	خرچ کیا	پہلے	فتح سے	اور	لڑائی کی	یہ لوگ	بہت بڑے ہیں	درجے میں	ان سے

برابری نہیں کر سکتا جس نے فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا اور جنگ کی ان کا درجہ ان سے

اَنۡفَقُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَ قٰتَلُوۡا ؕ وَ کُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الۡحُسۡنٰی ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا

اَنۡفَقُوۡا	مِنۡۢ بَعۡدُ	وَ	قٰتَلُوۡا	وَ کُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰہُ	الۡحُسۡنٰی	وَ اللّٰہُ	بِمَا
جنہوں نے خرچ کیا	بعد اس کے	اور	لڑائی کی	اور سب سے	وعدہ کیا	اللہ نے	جنت کا	اور اللہ	اسے جو

جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جنگ کی بہت بڑا ہے اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے

تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿ع ۱۰﴾ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا

تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِیۡرٌ	مَنۡ	ذَا الَّذِیۡ	یُقۡرِضُ	اللّٰہَ	قَرۡضًا	حَسَنًا
تم عمل کرتے ہو	خبردار ہے	کون ہے	وہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا

اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔ کوئی ہے جو اللہ کو قرض حسنہ کے طور پر دے تو اللہ اس کیلئے اسے

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	تَرَى	يَوْمَ	كَرِيْمٌ	اَجْرٌ	وَلَهٗ	لَهٗ	فَيُضٰعِفَهٗ
مومن عورتوں کو	اور	مومن مردوں کو	آپ دیکھیں گے	جس دن	بہت اچھا	اجر ہے	اور اس کیلئے	اس کیلئے	پھر دگنا کرے اسکو

بڑھاتا رہے اور اس کیلئے عزت کا اجر ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) جس دن آپ ایمان والے مردوں اور ایمان

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

تَجْرِيْ	جَنّٰتٌ	الْيَوْمَ	بُشْرٰىكُمُ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى
بہتی ہیں	جنت کی	آج کے دن	تمہیں خوشخبری ہو	اور ان کے دائیں	ان کے آگے	نور ان کا	دوڑتا ہوگا

والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں طرف دوڑتا ہوگا (اور ان سے کہا جائے گا کہ) آج تمہارے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ

يَوْمَ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	هُوَ	ذٰلِكَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا
جس دن	بڑی	کامیابی	وہ ہے	یہی	اس میں	ہمیشہ رہیں	نہریں	ان کے نیچے

لئے بڑی خوشی کی چیز جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ہمیشہ ان میں رہوگے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ جس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ

مِنْ نُّوْرِكُمْ	نَقْتَبِسْ	انْظُرُوْنَا	اٰمَنُوا	لِلَّذِيْنَ	الْمُنٰفِقٰتُ	وَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	يَقُوْلُ
تمہارے نور سے	فائدہ اٹھائیں ہم	دیکھو ہماری طرف	جو مومن ہیں	ان کو	منافق عورتیں	اور	منافق مرد	کہیں گے

منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمیں ایک نظر دیکھو کہ ہم تمہارے نور سے

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

بَيْنَهُمْ	فَضُرِبَ	نُوْرًا	فَالْتَمِسُوْا	وَرَآءَكُمْ	ارْجِعُوْا	قِيْلَ
انکے درمیان	تو کھڑی کی جائے گی	نور	تو ڈھونڈو	پیچھے اپنے	لوٹو	کہا جائے گا

کچھ حصہ لیں کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹو وہاں نور ڈھونڈو وہ لوٹیں گے جبھی ان کے

بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيۡهِ الرَّحۡمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنۡ قِبَلِهِ

مِنۡ قِبَلِهِ	ظَاهِرُهٗ	وَ	الرَّحۡمَةُ	فِيۡهِ	بَاطِنُهٗ	بَابٌ	لَّهٗ	بِسُوۡرٍ
اس طرف	باہر اس کے	اور	رحمت ہوگی	اس کے	اندر	دروازہ ہوگا	اس کا	ایک دیوار

درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہے اس کے اندر رحمت اور اس کے باہر کی

الۡعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوۡنَهُمۡ اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمۡ فَتَنۡتُمۡ

فَتَنۡتُمۡ	وَلٰكِنَّكُمۡ	بَلٰى	قَالُوۡا	مَّعَكُمۡ	نَكُنۡ	اَلَمۡ	يُنَادُوۡنَهُمۡ	الۡعَذَابُ
فتنہ میں ڈالا	اور لیکن تم نے	ہاں	کہیں گے	تمہارے ساتھ	تھے ہم	کیا نہیں	وہ انکو آوازیں دیں گے	عذاب ہوگا

طرف عذاب ہے۔ منافق مسلمانوں کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں مگر تم نے تو اپنی جانیں فتنہ

اَنۡفُسَكُمۡ وَتَرَبَّصۡتُمۡ وَارۡتَبۡتُمۡ وَغَرَّتۡكُمُ الۡاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمۡرُ

اَمۡرُ	جَآءَ	حَتّٰى	الۡاَمَانِىُّ	وَغَرَّتۡكُمُ	وَارۡتَبۡتُمۡ	تَرَبَّصۡتُمۡ	وَ	اَنۡفُسَكُمۡ
حکم	آگیا	یہاں تک کہ	خواہشات نے	اور دھوکہ دیا تم کو	اور شک کیا	انتظار کیا	اور	اپنی جانوں کو

میں ڈالیں اور مسلمانوں کی برائی کے منتظر رہتے اور شک رکھتے اور باطل امیدوں نے تمہیں فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا

اللّٰهِ وَغَرَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۱۴﴾ فَالۡيَوۡمَ لَا يُؤۡخَذُ مِنۡكُمۡ فِدۡيَةٌ وَّلَا

لَا	وَّ	فِدۡيَةٌ	مِنۡكُمۡ	يُؤۡخَذُ	لَا	فَالۡيَوۡمَ	الۡغَرُوۡرُ	بِاللّٰهِ	غَرَّكُمۡ	وَ	اللّٰهِ
نہ	اور	فدیہ	تم سے	لیا جائے گا	نہ	تو آج	دھوکے باز نے	اللہ کے متعلق	دھوکہ دیا تم کو	اور	اللہ کا

اور تمہیں اللہ کے حکم پر اس بڑے فریبی نے مغرور رکھا۔ ہاں آج تم سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں سے تمہارا گھر

مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ مَاۡوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِىَ مَوۡلٰىكُمۡ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمۡ

اَلَمۡ	الۡمَصِيۡرُ	بِئۡسَ	وَ	مَوۡلٰىكُمۡ	هِىَ	النَّارُ	مَاۡوٰىكُمُ	كَفَرُوۡا	مِنَ الَّذِيۡنَ
کیا نہ	ٹھکانہ	برا ہے	اور	تمہاری رفیق ہے	یہی	آگ ہے	تمہارا ٹھکانہ	کافر ہیں	ان سے جو

آگ ہے وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے! کیا

يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

يَأْنِ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوبُهُمْ	لِذِكْرِ	اللَّهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ
وقت آیا	ان کیلئے جو	مومن ہیں	یہ کہ	جھک جائیں	ان کے دل	ذکر	الٰہی کیلئے	اور	جو	اترا	حق

ایمان والوں کیلئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے سامنے

وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

وَلَا	يَكُونُوا	كَالَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ
اور نہ	ہو جائیں	ان کی طرح جو	دیئے گئے	کتاب	پہلے	تو دراز ہوگئی	ان پر

جو اللہ نے نازل کیا ہے جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں (اس سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر مدت

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ

الْأَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَ	كَثِيرٌ	مِنْهُمْ	فَاسِقُونَ	اعْلَمُوا	أَنَّ
مدت	تو سخت ہوگئے	ان کے دل	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	جان لو	بیشک

گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے ور ان میں بہت سے بدکار ہیں۔ (خوب) جان لو

اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اللَّهَ	يُحْيِي	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ
اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اسکی موت کے	بیشک	بیان کیں ہم نے	تمہارے لئے	نشانیاں	تا کہ تم

بے شک اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرماتا ہے بے شک ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کر دیں

تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا

تَعْقِلُونَ	إِنَّ	الْمُصَّدِّقِينَ	وَ	الْمُصَّدِّقَاتِ	وَ	أَقْرَضُوا	اللَّهَ	قَرْضًا
سوچو	بیشک	صدقہ کرنیوالے مرد	اور	صدقہ کرنیوالی عورتیں	اور	جنہوں نے قرضہ دیا	اللہ کو	قرضہ

تا کہ تم سمجھو۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور اللہ کو قرض حسنہ دینے والے ان کیلئے

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

حَسَنًا	يُّضٰعَفُ	لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
اچھا	دگنا کیا جائے گا	ان کیلئے	اور	ان کیلئے	اجر ہے	اچھا	اور	وہ جو	ایمان لائے	اللہ پر

ان کی نیکیوں کو دوگنا کیا جائے گا اور ان کیلئے عزت کا اجر ہے۔ اور وہ جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائیں

وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ

وَ	رُسُلِهٖ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ
اور	اسکے رسولوں پر	یہی	لوگ ہیں	سچے	اور	گواہ	پاس	اپنے رب کے	ان کیلئے

وہی ہیں کامل سچے اور اوروں پر گواہ ہیں اپنے رب کے یہاں ان کیلئے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اَجْرُهُمْ	وَنُوْرُهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
اجر ان کا	اور نور ان کا	اور	وہ جو	کافر ہیں	اور جھٹلایا انہوں نے	ہماری آیات کو	یہی لوگ ہیں

ان کا ثواب اور ان کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ
جہنم میں رہنے والے	جان لو	اسکے سوا نہیں کہ	زندگی	دنیا کی	کھیل	اور تماشہ ہے	اور	آرائش

وہ دوزخی ہیں۔ جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور ظاہری آرائش ہے

ع ۹ ۱۸

وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ

وَّ	تَفَاخُرٌ	بَيْنَكُمْ	وَتَكَاثُرٌ	فِي الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ
اور	فخر ہے	تمہارے درمیان	اور زیادتی چاہنا	مال میں	اور اولاد میں	جیسے	بارش

اور آپس میں فخر اور خود ستائی ہے اور ایک دوسرے پر مال و اولاد میں زیادتی کی طلب ہے اسکی مثال

اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَكُوۡنُ

اَعۡجَبَ	الۡكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيۡجُ	فَتَرٰىهُ	مُصۡفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوۡنُ
پسند آتا ہے	کسانوں کو	اس کا سبزہ	پھر	سوکھتی ہے	پھر دیکھتا ہے تو اسکو	زرد	پھر	ہو جاتی ہے

بارش کی سی ہے کہ جس کی پیداوار کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر تم اسے پک کر زرد ہوتا دیکھتے ہو پھر وہ ریزہ

حُطَامًا ؕ وَفِی الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

حُطَامًا	وَ	فِی الۡاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	وَّ	مَغۡفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ
چورا چورا	اور	آخرت میں	عذاب ہے	سخت	اور	بخشش	اللہ سے

ریزہ ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت عذاب ہے اور (فرمانبرداروں کے لئے) اللہ کی جانب سے

وَرِضۡوَانٌ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَةٍ

وَ	رِضۡوَانٌ	وَ	مَا	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَاۤ	اِلَّا	مَتَاعُ	الۡغُرُوۡرِ	سَابِقُوۡۤا	اِلٰی	مَغۡفِرَةٍ
اور	رضا	اور	نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	مگر	سامان	دھوکے کا	دوڑو	طرف	بخشش کی

مغفرت اور عظیم خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی دھوکے کی پونجی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بڑھو اپنے رب کی بخشش

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	وَ	جَنَّةٍ	عَرۡضُهَا	كَعَرۡضِ	السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ	اُعِدَّتۡ
اپنے رب کی	اور	جنت کی طرف	کہ اسکی چوڑائی ہے	جیسے چوڑائی	آسمان	اور	زمین کی	تیار کی گئی ہے

اور اس جنت کی طرف جس کا پھیلاؤ آسمان اور زمین کے پھیلاؤ کی طرح ہے جو ان کیلئے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضۡلُ	اللّٰهِ	يُؤۡتِيۡهِ	مَنۡ	يَّشَآءُ
ان کیلئے جو	ایمان لائے	اللہ	اور	اسکے رسولوں پر	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے	جسے	چاہے

جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں! یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا

لَا	وَ	فِي الْأَرْضِ	مِن مُّصِيبَةٍ	أَصَابَ	مَآ	الْعَظِيمِ	ذُو الْفَضْلِ	وَاللّٰهُ
نہ	اور	زمین میں	کوئی مصیبت	پہنچتی	نہیں	عظیم والا ہے	صاحب فضل	اور اللہ

دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت زمین پر نہیں آتی اور نہ خود

فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اللّٰهِ	عَلَى	ذَٰلِكَ	إِنَّ	نَّبْرَأَهَا	أَن	مِّن قَبْلِ	فِي كِتَابٍ	إِلَّا	فِي أَنفُسِكُمْ
اللہ کے	اوپر	یہ	بیشک	ہم پیدا کریں اسکو	یہ کہ	اس سے پہلے	کتاب میں ہے	مگر	تمہاری جانوں میں

تم پر مگر وہ اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں کتاب میں ہوتی ہے یہ بات اللہ کیلئے

يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	آتَاكُمْ	بِمَآ	تَفْرَحُوا	لَا	وَ	فَاتَكُمْ	مَا	عَلَىٰ	تَأْسَوْا	لِّكَيْلَا	يَسِيرٌ
اللہ	اور	جو دے تم کو	اس پر	اتراؤ	نہ	اور	فوت ہوجائے تم سے	اسکے جو	اوپر	غم کھاؤ	تاکہ نہ	آسان ہے

آسان ہے۔ یہ اس لئے کہ کوئی چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے تو اس کا رنج نہ کیا کرو اور جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا اس پر اترایا نہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

النَّاسَ	يَأْمُرُونَ	وَ	يَبْخَلُونَ	الَّذِينَ	فَخُورٍ	مُخْتَالٍ	كُلَّ	يُحِبُّ	لَا
لوگوں کو	حکم دیتے ہیں	اور	بخل کرتے ہیں	وہ جو	فخر کرنیوالے کو	اترانیوالے	ہر ایک	پسند کرتا	نہیں

کرو اور اللہ کسی اترانے والے متکبر کو پسند نہیں کرتا۔ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو (بھی) بخل پر آمادہ کرتے ہیں

بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

أَرْسَلْنَا	لَقَدْ	الْحَمِيدُ	الْغَنِيُّ	هُوَ	اللّٰهَ	فَإِنَّ	يَتَوَلَّ	مَن	وَ	بِالْبُخْلِ
بھیجا ہم نے	بیشک	تعریف کیا گیا	بے نیاز	وہ ہے	اللہ	تو بیشک	منہ پھیرے	جو	اور	بخل کا

اور جس نے روگردانی کی تو بے شک اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ بے شک ہم نے اپنے رسولوں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ

لِيَقُوْمَ	وَالْمِيْزَانَ	الْكِتٰبَ	مَعَهُمُ	اَنْزَلْنَا	وَ	بِالْبَيِّنٰتِ	رُسُلَنَا
تاکہ قائم ہوں	اور ترازو	کتاب	ان کے ساتھ	اتاری ہم نے	اور	کھلے دلائل دے کر	رسولوں کو

کو دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اتاری کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں

النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ

وَّ	شَدِيْدٌ	بَاْسٌ	فِيْهِ	الْحَدِيْدَ	اَنْزَلْنَا	وَ	بِالْقِسْطِ	النَّاسُ
اور	سخت	آنچ ہے	اس میں	لوہا	اتارا ہم نے	اور	انصاف پر	لوگ

اور ہم نے لوہا اتارا اس میں سخت آنچ اور لوگوں کے فائدے اور اس لئے کہ

مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ

بِالْغَيْبِ	وَرُسُلَهٗ	يَّنْصُرُهٗ	مَنْ	اللّٰهُ	لِيَعْلَمَ	وَ	لِلنَّاسِ	مَنَافِعُ
بن دیکھے	اور اسکے رسولوں کی	مدد کرتا ہے اسکی	کون	اللہ	تاکہ دیکھے	اور	لوگوں کیلئے	فائدے ہیں

اللہ دیکھے اس کو جو بے دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ

اِبْرٰهِيْمَ	وَّ	نُوْحًا	اَرْسَلْنَا	وَلَقَدْ	عَزِيْزٌ	قَوِيٌّ	اللّٰهَ	اِنَّ
ابراہیم کو	اور	نوح کو	بھیجا ہم نے	اور بیشک	غالب	قوت والا	اللہ	بیشک

بے شک اللہ قوت والا غالب ہے۔ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو بھیجا

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ

مُّهْتَدٍ	فَمِنْهُمْ	وَالْكِتٰبَ	النُّبُوَّةَ	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	جَعَلْنَا	وَ
ہدایت والے ہیں	تو کچھ ان میں سے	اور کتاب	نبوت	ان کی اولاد میں	رکھی ہم نے	اور

اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی تو ان میں کوئی راہ پر آیا

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم بِرُسُلِنَا وَ

وَ	كَثِيرٌ	مِّنْهُمْ	فَٰسِقُونَ	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلَىٰٓ	ءَاثَٰرِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَ
اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	پیچھے بھیجے ہم نے	اوپر	نشانوں ان کے کے	اپنے رسول	اور

اور ان میں اکثر فاسق ہیں۔ پھر ان کے نقشِ قدم پر پیچھے پیچھے ہم نے

قَفَّيْنَا بِعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ وَءَاتَيْنَٰهُ ٱلْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا

قَفَّيْنَا	بِعِيسَى	ٱبْنِ	مَرْيَمَ	وَءَاتَيْنَٰهُ	ٱلْإِنجِيلَ	وَ	جَعَلْنَا
پیچھے بھیجا ہم نے	عیسیٰ کو	بیٹے	مریم کے	اور عطا فرمائی ہم نے اس کو	انجیل	اور	رکھی ہم نے

اپنے رسول بھیجے اور پیچھے ہی عیسیٰ علیہ السلام ابنِ مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی اور جن لوگوں نے

فِى قُلُوبِ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً

فِى قُلُوبِ	ٱلَّذِينَ	ٱتَّبَعُوهُ	رَأْفَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	رَهْبَانِيَّةً	ٱبْتَدَعُوهَا
دلوں میں	ان لوگوں کہ	پیروی کی اسکی	نرمی	اور	رحمت	اور °	رہبانیت	خود بنایا انہوں نے اسکو

ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں ہم نے نرمی اور رحم ڈال دیا مگر گوشہ نشینی انہوں نے خود ایجاد کی

ٱبْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَٰهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ٱبْتِغَآءَ رِضْوَٰنِ ٱللَّهِ فَمَا

مَا	كَتَبْنَٰهَا	عَلَيْهِمْ	إِلَّا	ٱبْتِغَآءَ	رِضْوَٰنِ	ٱللَّهِ	فَمَا	رَعَوْهَا	حَقَّ
نہ	لکھا ہم نے اسکو	ان پر	مگر	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کی	پھر نہ	رعایت کی اسکی	حق

ہم نے ان پر لازم نہیں کی سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی خوشنودی حاصل کریں مگر وہ اسے

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَـَٔاتَيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ

رِعَايَتِهَا	فَـَٔاتَيْنَا	ٱلَّذِينَ	ءَامَنُوا۟	مِنْهُمْ	أَجْرَهُمْ	وَكَثِيرٌ	مِّنْهُمْ
اسکی رعایت کا	تو دیا ہم نے	ان کو جو	ایمان لائے	ان میں سے	اجر ان کا	اور بہت سے	ان میں سے

نبھا نہ سکے جیسا اس کے نبھانے کا حق تھا پھر ان میں ایمان والوں کو ہم نے ان کا اجر دے دیا اور ان میں

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

بِرَسُوْلِهٖ	وَاٰمِنُوْا	اللّٰهَ	اتَّقُوا	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	فٰسِقُوْنَ
اسکے رسول پر	اور ایمان لاؤ	اللہ سے	ڈرو	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے وہ	فاسق ہیں

بہت سے بدکار ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اوراس کے رسول پر ایمان رکھو وہ تمہیں

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ

بِهٖ	تَمْشُوْنَ	نُوْرًا	لَّكُمْ	يَجْعَلْ	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	كِفْلَيْنِ	يُؤْتِكُمْ
اسکے ساتھ	چلوگے تم	نور	تمہارے لئے	بنائے گا	اور	اپنی رحمت کے	دو حصے	عطا فرمائے گا تم کو

اپنی رحمت کے دو حصے دے گا اور تمہارے لئے ایسا نور مقرر کرے گا جس کی مدد سے تم چلو گے

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

اَلَّا	الْكِتٰبِ	اَهْلُ	يَعْلَمَ	لِّئَلَّا	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	لَكُمْ	وَيَغْفِرْ
کہ وہ نہیں	کتاب	اہل	جان لیں	تا کہ	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	اور	تم کو	اور بخشے گا

اور تمہیں بخش دے گا اوراللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ تا کہ اہلِ کتاب (کافر) جان لیں کہ اللہ کے

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

بِيَدِ	الْفَضْلَ	اَنَّ	وَ	اللّٰهِ	مِّنْ فَضْلِ	شَيْءٍ	عَلٰي	يَقْدِرُوْنَ
ہاتھ میں	فضل	بیشک	اور	خداوندی سے	فضل	کسی چیز کے	اوپر	اختیار رکھتے

فضل (میں) سے کسی چیز پر بھی وہ قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ (اللہ کا)

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	اللّٰهُ	وَ	يَّشَاۗءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	اللّٰهِ
اللہ بڑے فضل والا ہے	اللہ	اور	چاہے	جسے	دیتا ہے	اللہ کے ہے

فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

ایاتہا ۲۲ ۵۸ سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۵ رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِہَا وَتَشْتَکِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰہُ	قَوْلَ	الَّتِیْ	تُجَادِلُکَ	فِیْ زَوْجِہَا	وَ	تَشْتَکِیْٓ	اِلَی	اللّٰہِ
بیشک	سنی	اللہ نے	بات	اس کی	جو بحث کرتی تھی آپ سے	اپنے شوہر کے معاملے میں	اور	شکوہ کرتی تھی	طرف	اللہ کی

بے شک اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو آپ سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے

وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا ط اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ﴿۱﴾ اَلَّذِیْنَ یُظٰہِرُوْنَ

وَ	اللّٰہُ	یَسْمَعُ	تَحَاوُرَکُمَا	اِنَّ	اللّٰہَ	سَمِیْعٌ	بَصِیْرٌ	اَلَّذِیْنَ	یُظٰہِرُوْنَ
اور	اللہ	سنتا تھا	سوال جواب تمہارے	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	وہ جو	ماں کی جگہ کہدے

اور اللہ آپ دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ وہ جو تم میں اپنی بیوی کو

مِنْکُمْ مِّنْ نِّسَآئِہِمْ مَّا ہُنَّ اُمَّہٰتِہِمْ ط اِنْ اُمَّہٰتُہُمْ اِلَّا الّٰٓئِیْ وَلَدْنَہُمْ ط

مِنْکُمْ	مِّنْ نِّسَآئِہِمْ	مَّا	ہُنَّ	اُمَّہٰتِہِمْ	اِنْ	اُمَّہٰتُہُمْ	اِلَّا	الّٰٓئِیْ	وَلَدْنَہُمْ
تم میں سے	اپنی بیویوں کو	نہیں	وہ	ان کی مائیں	نہیں ہیں	ان کی مائیں	مگر	وہ جنہوں نے	ان کو جنا

اپنی ماں کہہ بیٹھتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن سے وہ پیدا ہوئے ہیں

وَاِنَّہُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْکَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ط وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۲﴾

وَ	اِنَّہُمْ	لَیَقُوْلُوْنَ	مُنْکَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ	وَزُوْرًا	وَ	اِنَّ	اللّٰہَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ
اور	بیشک وہ	کہتے ہیں	بری	بات	اور جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	معاف کرنیوالا	بخشنے والاہے

اور بے شک وہ بری اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور بے شک اللہ ضرور معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

رَقَبَةٍ	فَتَحْرِيْرُ	قَالُوْا	لِمَا	يَعُوْدُوْنَ	ثُمَّ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	يُظٰهِرُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ
ایک غلام	تو آزاد کرنا ہے	کہا	اس کیلئے جو	لوٹیں	پھر	اپنی بیویوں کو	ماں کی جگہ کہدے	وہ جو	اور

اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیں پھر اپنے کہے سے رجوع کریں تو ایک غلام آزاد کیا جائے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اللّٰهُ	وَ	بِهٖ	تُوْعَظُوْنَ	ذٰلِكُمْ	يَّتَمَآسَّا	اَنْ	مِّنْ قَبْلِ
تم عمل کرتے ہو	اس سے جو	اللہ	اور	اس کی	نصیحت دیے جاتے ہو	یہ	ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	اس سے کہ	پہلے

اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں اس سے تمہیں نصیحت ہوگی اور اللہ تمہارے

خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اَنْ	مِنْ قَبْلِ	مُتَتَابِعَيْنِ	شَهْرَيْنِ	فَصِيَامُ	يَجِدْ	لَّمْ	فَمَنْ	خَبِيْرٌ
یہ کہ	پہلے اس سے	لگاتار	دو مہینے کے	تو روزے رکھے	پائے	نہ	تو جو	خبردار ہے

عملوں سے باخبر ہے۔ پھر جو کوئی یہ نہ پائے وہ دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے اس سے پہلے کہ وہ

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا

لِتُؤْمِنُوْا	ذٰلِكَ	مِسْكِيْنًا	سِتِّيْنَ	فَاِطْعَامُ	يَسْتَطِعْ	لَّمْ	فَمَنْ	يَّتَمَآسَّا
کہ تم ایمان رکھو	یہ اس لئے	مسکینوں کو	ساٹھ	تو کھانا کھلائیں	طاقت رکھے	نہ	تو جو	ہاتھ لگائیں ایک دوسرے کو

ایک دوسرے کو چھوئیں اور جو یہ نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں یہ اس لئے تاکہ تم اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَ	اللّٰهِ	حُدُوْدُ	تِلْكَ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ
دردناک	عذاب ہے	کافروں کیلئے	اور	اللہ کی	حدیں ہیں	یہ	اور	اسکے رسول پر	اور	اللہ

رسول پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور انکار کرنے والوں کو دردناک عذاب ہوگا۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	كُبِتَ	كَمَا	كُبِتُوْا	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	يُحَآدُّوْنَ	الَّذِيْنَ	إِنَّ
وہ	ذلیل کیے گئے	جیسے کہ	ذلیل کیے گئے	اسکے رسول کی	اور	اللہ	مخالفت کرتے ہیں	وہ جو	بیشک

بے شک جو لوگ عداوت رکھتے ہیں اللہ اور اس کے رسول سے وہ (یقیناً) خوار کیے جائیں گے جیسے خوار کیے گئے

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ﴿۵﴾ يَوْمَ

يَوْمَ	مُّهِيْنٌ	عَذَابٌ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَ	بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتٍ	أَنْزَلْنَآ	قَدْ	وَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
جس دن	ذلیل کرنیوالا	عذاب ہے	کافروں کیلئے	اور	روشن	آیتیں	اتاریں ہم نے	بیشک	اور	جو ان سے پہلے تھے

وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے اور بیشک ہم نے روشن آیتیں نازل فرمائیں اور کافروں کیلئے خواری کا عذاب ہے۔ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ أَحْصٰهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ

نَسُوْهُ	وَ	اللّٰهُ	أَحْصٰهُ	عَمِلُوْا	بِمَا	فَيُنَبِّئُهُمْ	جَمِيْعًا	اللّٰهُ	يَبْعَثُهُمُ
بھول گئے وہ اسکو	اور	اللہ نے	گن رکھا ہے اسکو	کیا انہوں نے	جو	تو بتائے گا ان کو	سب کو	اللہ	اٹھائے گا انکو

اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر انہیں خبر دے گا ان کے سب کاموں کی اللہ نے ان کے سب اعمال کو محفوظ فرما لیا ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۶﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ع ۱

فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	أَنَّ	تَرَ	أَلَمْ	شَهِيْدٌ	كُلِّ شَيْءٍ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَ
آسمانوں میں ہے	جو کچھ	جانتا ہے	اللہ	بیشک	دیکھا تو نے کہ	کیا نہ	گواہ ہے	ہر شے کے	اوپر	اللہ	اور

اور وہ انہیں بھول چکے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ

رَابِعُهُمْ	هُوَ	إِلَّا	ثَلٰثَةٍ	نَّجْوٰى	مِنْ	يَكُوْنُ	مَا	فِي الْأَرْضِ	مَا	وَ
ان میں چوتھا	وہ ہوتا ہے	مگر	تین کی	سرگوشی	کوئی	ہوتی	نہیں	زمین میں ہے	جو کچھ	اور

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو چوتھا وہ موجود ہے

وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

هُوَ	اِلَّا	اَكْثَرَ	لَآ	وَ	مِنْ ذٰلِكَ	اَدْنٰى	لَآ	وَ	سَادِسُهُمْ	هُوَ	اِلَّا	خَمْسَةٍ	لَا	وَ
وہ ہے	مگر	زیادہ	نہ	اور	اس سے	کم	نہ	اور	ان میں چھٹا	وہ ہوتا ہے	مگر	پانچ کی	نہ	اور

اور پانچ کی ہو تو چھٹا وہ اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	عَمِلُوْا	بِمَا	يُنَبِّئُهُمْ	ثُمَّ	كَانُوْا	اَيْنَ مَا	مَعَهُمْ
اللہ	بیشک	قیامت کے	دن	انہوں نے عمل کیے	جو	بتادے گا ان کو	پھر	ہوں	جہاں بھی وہ	انکے ساتھ

ان کے ساتھ ہے جہاں کہیں ہوں پھر انہیں قیامت کے دن بتا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ

ثُمَّ	عَنِ النَّجْوٰى	نُهُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	تَرَ	اَلَمْ	عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ
پھر	سرگوشی سے	منع کیے گئے	ان کی جو	طرف	دیکھا تم نے	کیا نہ	جانتا ہے	چیز کو	ہر

بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ لوگ وہی کام

يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

وَمَعْصِيَتِ	الْعُدْوَانِ	وَ	بِالْاِثْمِ	يَتَنٰجَوْنَ	وَ	عَنْهُ	نُهُوْا	لِمَا	يَعُوْدُوْنَ
اور نافرمانی کی	زیادتی کی	اور	گناہ	سرگوشی کرتے ہیں	اور	اس سے	روکے گئے	جس سے	وہی کرتے ہیں

کرنے لگے جس سے روکے گئے تھے اور وہ گناہ اور سرکشی اور نافرمانی رسول (ﷺ) سے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب آپ

الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	بِهِ	يُحَيِّكَ	لَمْ	بِمَا	حَيَّوْكَ	جَآءُوْكَ	اِذَا	وَ	الرَّسُوْلِ
کہتے ہیں	اور	اللہ نے	آپ کو	سلام کہا	نہیں	جس طرح کہ	سلام کہتے ہیں آپکو	آتے ہیں تمہارے پاس	جب	اور	رسول کی

کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو آپ کو اُن (نازیبا) کلمات کے ساتھ سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے

فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ لَوۡ لَا یُعَذِّبُنَا اللّٰہُ بِمَا نَقُوۡلُ ؕ حَسۡبُہُمۡ جَہَنَّمُ ۚ

فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ	لَوۡ	لَا	یُعَذِّبُنَا	اللّٰہُ	بِمَا	نَقُوۡلُ	حَسۡبُہُمۡ	جَہَنَّمُ
اپنے دلوں میں	کیوں	نہیں	سزا دیتا ہم کو	اللہ	اس کی جو	کہتے ہیں ہم	کافی ہے ان کو	جہنم

دلوں میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ رسول سچے ہیں تو) اللہ ہمیں ان (باتوں) پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؟ انہیں دوزخ (کا

یَصۡلَوۡنَہَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَیۡتُمۡ فَلَا

یَصۡلَوۡنَہَا	فَبِئۡسَ	الۡمَصِیۡرُ	یٰۤاَیُّہَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِذَا	تَنَاجَیۡتُمۡ	فَلَا
داخل ہوں گے اس میں	تو کیسا برا ہے	ٹھکانہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو	تو نہ

عذاب) ہی کافی ہے وہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! جب تمہیں باہم سرگوشی کرنا ہو تو

تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ

تَتَنَاجَوۡا	بِالۡاِثۡمِ	وَ	الۡعُدۡوَانِ	وَ	مَعۡصِیَتِ	الرَّسُوۡلِ	وَ	تَنَاجَوۡا	بِالۡبِرِّ
سرگوشی کرو	گناہ کی	اور	زیادتی	اور	نافرمانی کی	رسول کے	اور	مشورے کرو	نیکی

گناہ دشمنی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو مگر نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کر سکتے ہو

وَ التَّقۡوٰی ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجۡوٰی

وَ	التَّقۡوٰی	وَ	اتَّقُوا	اللّٰہَ	الَّذِیۡۤ	اِلَیۡہِ	تُحۡشَرُوۡنَ	اِنَّمَا	النَّجۡوٰی
اور	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے	وہ اللہ ہے کہ	اسکی طرف	اٹھائے جاؤ گے	اسکے سوا نہیں کہ	سرگوشی

اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔ سرگوشی کرنا تو شیطان کا کام ہے

مِنَ الشَّیۡطٰنِ لِیَحۡزُنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ لَیۡسَ بِضَآرِّہِمۡ شَیۡئًا اِلَّا بِاِذۡنِ

مِنَ الشَّیۡطٰنِ	لِیَحۡزُنَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	لَیۡسَ	بِضَآرِّہِمۡ	شَیۡئًا	اِلَّا	بِاِذۡنِ
شیطان سے ہے	تاکہ رنج دے	ان کو	جو مومن ہیں	اور	نہیں	تکلیف دینے والا انکو	کچھ بھی	مگر	حکم

تاکہ وہ ایمان والوں کو رنجیدہ کرے اگرچہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر انہیں کچھ نقصان بھی نہیں

اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ

اللّٰهِ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ
الٰہی سے	اور	اوپر	اللہ ہی کے	بھروسہ کریں	ایمان والے	اے	لوگو	جو مومن ہو	جب	کہا جائے

پہنچا سکتا پس مؤمنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ (اپنی) محفلوں میں

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اِذَا	قِيْلَ
تم سے	جگہ دو	مجلسوں میں	تو جگہ دو	جگہ دے گا	اللہ	تم کو	اور	جب	کہا جائے

کشادہ ہو جاؤ تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی فرمائے گا اور جب تم سے کہا جائے کھڑے ہو جاؤ

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
اٹھ جاؤ	تو اٹھ جاؤ	بلند فرمائے گا	اللہ	ان کو جو	مومن ہیں	تم میں سے	اور ان کو جو	دیے گئے	علم

تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو کامل ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ ان کے درجے بلند فرمائے گا

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

دَرَجٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
درجوں میں	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اے	وہ جو	مومن ہو	جب

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اے ایمان والو! جب تم

نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ

نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ
تم عرض کرنا چاہو	رسول سے	تم دے دو	پہلے	اپنی عرض سے	کچھ صدقہ دو	یہ

رسول ﷺ سے سرگوشی میں کچھ عرض کرنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے

خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بہتر ہے	تمہارے لئے	اور بہت ستھرا	پھر اگر	نہ	پاؤ	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

لئے نہایت اچھا اور بہت پاکیزہ ہے تو اگر تم (کچھ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ	تَفْعَلُوْا
کیا تم ڈر گئے	یہ کہ	آگے بھیجو	پہلے	اپنے مشورے سے	صدقے	تو جب	نہ	کیا تم نے

کیا تم اس سے ڈر گئے کہ تم اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقے دو پھر جب تم نے یہ نہ کیا

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
اور	رجوع فرمایا	اللہ نے	تم پر	تو قائم رکھو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور	اطاعت کرو	اللہ کی

اور اللہ نے اپنی رحمت سے تم پر رجوع فرمائی تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا
اور	اسکے رسول کی	اور	اللہ	خبردار ہے	اس سے	جو تم کرتے ہو	کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	انکی جنہوں نے	دوستی کی	ان سے کہ

کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے۔ کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو ایسوں کے

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى

غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	مِنْهُمْ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	عَلَى
غضب ہوا	اللہ کا	ان پر	نہیں ہیں وہ	تم میں سے	اور	نہ	ان میں سے	اور	قسمیں کھاتے ہیں	اوپر

دوست ہوئے جن پر اللہ کا غضب ہے وہ نہ تم میں سے ہیں نہ ان میں سے ہیں

ع ۲/۲

الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

سَآءَ	اِنَّهُمْ	شَدِيْدًا	عَذَابًا	لَهُمْ	اللّٰهُ	اَعَدَّ	يَعْلَمُوْنَ	وَهُمْ	الْكَذِبِ
براہے	بیشک	سخت	عذاب	ان کیلئے	اللہ نے	تیار کیا	جانتے ہیں	اور وہ	جھوٹی

وہ دانستہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بے شک وہ برا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَصَدُّوْا	جُنَّةً	اَيْمَانَهُمْ	اِتَّخَذُوْٓا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	مَا
اللہ کی راہ سے	تو روکا انہوں نے	ڈھال	اپنی قسموں کو	پکڑا انہوں نے	وہ کیا کرتے تھے	جو

کام کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور یوں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

اَوْلَادُهُمْ	لَآ	وَ	اَمْوَالُهُمْ	عَنْهُمْ	تُغْنِيَ	لَنْ	مُّهِيْنٌ	عَذَابٌ	فَلَهُمْ
ان کی اولاد	نہ	اور	ان کے مال	ان کے	کام آئیں گے	ہرگز نہ	رسوا کرنیوالا	عذاب ہے	تو ان کیلئے

سو انہیں ذلت کا عذاب ہو گا۔ ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے انہیں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	شَيْـًٔا	مِّنَ اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	آگ والے ہیں	یہ لوگ	کچھ بھی	اللہ سے

ہرگز کچھ نہ بچا سکیں گے وہ دوزخی ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

لَكُمْ	يَحْلِفُوْنَ	كَمَا	لَهٗ	فَيَحْلِفُوْنَ	جَمِيْعًا	اللّٰهُ	يَبْعَثُهُمُ	يَوْمَ
آپ کے سامنے	قسمیں کھاتے ہیں	جیسے	اسکے سامنے	تو قسمیں کھائیں گے	سب کو	اللہ	اٹھائے گا ان کو	جس دن

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو اس کے سامنے (بھی) ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسی آپ کے سامنے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَیْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى	شَیْءٍ	اَلَاۤ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ
اور	وہ سمجھتے ہیں	یہ کہ وہ	اوپر	کسی چیز کے ہیں	سنتے ہو	بیشک وہ	وہی	جھوٹے ہیں

قسمیں کھا رہے ہیں اور وہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ کسی (اچھی) شے پر ہیں خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰهُمْ	ذِكْرَ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ
غالب آیا	ان پر	شیطان	تو بھلا دیا ان کو	ذکر	اللہ کا	یہ لوگ	گروہ ہیں

ان پر شیطان غالب آ گیا تو انہیں اللہ کی یاد بھلا دی وہ شیطان کے گروہ ہیں

الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الشَّيْطٰنِ	اَلَاۤ	اِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
شیطان کے	سن لو	بیشک	گروہ	شیطان کا	وہی ہیں	گھاٹے والے	بیشک	وہ لوگ جو

سن لو بے شک شیطانی گروہ کے لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ بے شک وہ جو اللہ

يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِی الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	فِی الْاَذَلِّيْنَ	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا
مخالفت کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	یہ لوگ ہیں	ذلیل لوگوں میں	لکھا	اللہ نے	ضرور غالب آؤں گا	میں

اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں (اللہ)

وَرُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وَ	رُسُلِیْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِیٌّ	عَزِيْزٌ	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	میرے رسول	بیشک	اللہ	قوت والا ہے	عزت والا	نہ	پاؤ گے	کسی قوم کو جو	ایمان رکھتے ہوں	اللہ پر

اور میرے رسول غالب آ کر رہیں گے اللہ قوت والا اور غالب ہے۔ آپ ان لوگوں کو جو اللہ اور روزِ آخرت پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

اٰبَآءَهُمْ	كَانُوْٓا	لَوْ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	حَآدَّ	مَنْ	يُوَآدُّوْنَ	الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ
باپ ان کے	ہوں وہ	اگرچہ	اور	اسکے رسول کی	اور	اللہ کی	مخالفت کرے	اس سے جو	دوستی رکھیں	پچھلے پر	دن	اور

ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے محبت کرتے ہوئے نہیں پائیں گے جو اللہ اوراس کے رسول کے

اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	كَتَبَ	اُولٰٓئِكَ	عَشِيْرَتَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ
ان کے دلوں میں	لکھا	یہی لوگ ہیں کہ	کنبہ ان کا	یا	بھائی ان کے	یا	بیٹے ان کے	یا

خلاف کرتے ہیں اگرچہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	يُدْخِلُهُمْ	وَ	مِّنْهُ	بِرُوْحٍ	اَيَّدَهُمْ	وَ	الْاِيْمَانَ
اس کے نیچے	بہتی ہیں	باغوں میں کہ	داخل کرے گا ان کو	اور	اپنی طرف سے	ساتھ روح کے	مدد کی ان کی	اور	ایمان

اللہ نے ان کے دلوں پر ایمان نقش کر دیا ہے اور اپنی روح سے انہیں قوت دی ہے اورانہیں وہ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ

عَنْهُ	رَضُوْا	وَ	عَنْهُمْ	اللّٰهُ	رَضِيَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ
اس سے	وہ راضی ہوئے	اور	ان سے	اللہ	راضی ہوا	اس میں	ہمیشہ رہیں	نہریں

ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہے

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ	اللّٰهِ	حِزْبَ	اِنَّ	اَلَآ	اللّٰهِ	حِزْبُ	اُولٰٓئِكَ
کامیاب	وہی ہیں	اللہ کی	جماعت	بیشک	خبردار	اللہ کی	جماعت	یہ لوگ ہیں

اور وہ اللہ سے راضی ہیں وہ اللہ کا گروہ ہیں سنو! اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے

ایاتھا ۲۴ | ۵۹ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱ | رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاکی بولتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	وہ	عزت والا	حکمت والا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ
وہ	وہ ہے جس نے	نکالا	ان کو جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے	ان کے گھروں سے	واسطے پہلے

وہی ہے جس نے ان کافر اہل کتاب کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے پہلے

الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ
حشر کے	نہ	گمان تھا تم کو	یہ کہ	نکل جائیں گے	اور	وہ بھی سمجھتے تھے	کہ ان کو	بچالیں گے	ان کے قلعے

حشر کیلئے تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے

وقف النبی

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوْا	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
اللہ سے	تو آیا ان کے پاس	اللہ کا حکم	جہاں سے	نہ	گمان کرتے تھے	اور	ڈالا	ان کے دلوں میں

بچالیں گے تو اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے ان کا گمان بھی نہ تھا اور اس نے

الرُّعۡبَ یُخۡرِبُوۡنَ بُیُوۡتَهُمۡ بِاَیۡدِیۡهِمۡ وَاَیۡدِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۗ فَاعۡتَبِرُوۡا

الرُّعۡبَ	یُخۡرِبُوۡنَ	بُیُوۡتَهُمۡ	بِاَیۡدِیۡهِمۡ	وَ	اَیۡدِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	فَاعۡتَبِرُوۡا
رعب	ویران کرتے ہیں	اپنے گھر	اپنے ہاتھوں سے	اور	مومنوں کے ہاتھوں سے	تو عبرت پکڑو

ان کے دلوں میں رُعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں پس

یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ ۝۲ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمُ الۡجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمۡ

یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ	وَ	لَوۡلَاۤ	اَنۡ	كَتَبَ	اللّٰهُ	عَلَیۡهِمُ	الۡجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمۡ
اے آنکھوں والو	اور	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	لکھا	اللہ نے	ان پر	گھر سے اجڑنا	تو عذاب کرتا ان پر

دیدۂ بینا رکھنے والو عبرت پکڑ لو۔ اور اگر اللہ نے ان کیلئے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ ضرور انہیں دنیا

فِی الدُّنۡیَا ؕ وَلَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ

فِی الدُّنۡیَا	وَ	لَهُمۡ	فِی الۡاٰخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	شَآقُّوا	اللّٰهَ
دنیا میں	اور	ان کیلئے	آخرت میں	عذاب ہے	آگ کا	یہ	اس لئے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی

میں ہی سزا دے دیتا اور ان کیلئے آخرت میں آگ کا عذاب ہوگا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے

وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ یُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعۡتُمۡ

وَرَسُوۡلَهٗ	وَ	مَنۡ	یُّشَآقِّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِیۡدُ	الۡعِقَابِ	مَا	قَطَعۡتُمۡ
اور اسکے رسول کی	اور	جو	مخالفت کرے	اللہ کی	تو بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	جو	کاٹے تم نے

رسول کی مخالفت کی اور کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ کھجوروں کے

مِّنۡ لِّیۡنَةٍ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا قَآئِمَةً عَلٰۤی اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِیُخۡزِیَ

مِّنۡ لِّیۡنَةٍ	اَوۡ	تَرَكۡتُمُوۡهَا	قَآئِمَةً	عَلٰۤی	اُصُوۡلِهَا	فَبِاِذۡنِ	اللّٰهِ	وَ	لِیُخۡزِیَ
کھجور کے درخت	یا	یا تم نے انکو چھوڑ دیا	کھڑے	اوپر	انکی جڑوں کے	تو وہ حکم	الٰہی سے ہے	اور	تاکہ رسوا کرے

جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر انہیں کھڑا چھوڑ دیا تو یہ (سب) اللہ کے اذن سے ہوا اور اس لئے کہ

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

الْفٰسِقِيْنَ	وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ
فاسقوں کو	اور	جو	غنیمت دے	اللہ	اپنے	رسول کو	ان سے	تو نہیں	دوڑائے تم نے	اس پر

وہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ اور جو (مال) اللہ نے ان سے (نکال کر) اپنے رسول پر لوٹا دیئے تو تم نے ان پر نہ گھوڑے

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ

مِنْ خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	غالب کرتا ہے	اپنے رسولوں کو	اوپر	جس کے	چاہے	اور اللہ

دوڑائے تھے اور نہ اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کو مسلط فرما دیتا ہے جس پر چاہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جو کچھ	غنیمت دے	اللہ	اپنے	رسول کو	شہر والوں سے

جو چاہے اس پر قادر ہے۔ جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو شہر والوں سے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
تو اللہ کیلئے ہے	اور	رسول کیلئے	اور	قرابت والوں کیلئے	اور	یتیموں	اور مسکینوں کیلئے	اور مسافروں کیلئے

وہ اللہ اور رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ

كَيْ	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةًۢ	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ
تاکہ	نہ	ہو	ہاتھوں ہاتھ لینا	درمیان	مالداروں کے	تم میں سے	اور	جو کچھ	عطا فرمائے تم کو	رسول

کہ تمہارے اغنیاء کا مال نہ ہو جائے اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں

فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

فَخُذُوْهُ	وَ	مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
تو لو اس کو	اور	جو کچھ سے	منع فرمائیں تم کو	اس سے	تم باز آجاؤ	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت

وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا

الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

الْعِقَابِ	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ
عذاب والا ہے	فقیر	مہاجروں کیلئے	جو	نکالے گئے	اپنے گھروں سے

عذاب سخت ہے۔ نادار مہاجرین کے لئے (بھی) ہے جو اپنے گھروں اور اپنے اموال (اور جائیدادوں)

وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ

وَ	اَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ
اور	اپنے مالوں سے	چاہتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور	رضامندی	اور	مدد کرتے ہیں	اللہ کی

سے باہر نکال دیئے گئے ہیں وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضاء وخوشنودی چاہتے ہیں اور (اپنے مال ووطن کی قربانی سے) اللہ اور اس

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ

وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ	الدَّارَ	وَ	الْاِيْمَانَ
اور	اسکے رسول کی	یہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور	وہ جنہوں نے	جگہ بنائی	اس شہر میں	اور	ایمان

کے رسول (ﷺ) کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ ہی سچے مومن ہیں۔ اور وہ جنہوں نے ان سے پہلے اس شہر کو اور ایمان

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	يُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ
ان سے پہلے	دوست رکھتے ہیں	جو	ہجرت کرتا ہے	ان کی طرف	اور	نہیں	پاتے

کو گھر بنایا تھا ان سے جنہوں نے ان کے پاس ہجرت کی محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انہیں دیا

وقف لازم

فِىْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ

فِىْ صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّآ	اُوْتُوْا	وَ	يُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَوْ	كَانَ
سینوں اپنے میں	حاجت	اس سے جو	دیئے گئے	اور	ترجیح دیتے ہیں	اوپر	اپنی جانوں کے	اور	اگرچہ	ہوں

اس کی اپنے سینوں میں حاجت نہیں پاتے اور انہیں اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں

بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
انکو اس میں	شدید محتاجی	اور	جو	بچایا گیا	لالچ سے	اپنے نفس کے	تو یہ	وہی ہیں

اگرچہ انہیں سخت تنگی ہو اور جسے اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا
کامیاب	اور	وہ جو	آئے	بعد ان کے	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	بخش دے ہم کو

کامیاب ہوں گے۔ اور وہ جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں ہمارے رب! ہمیں

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

وَ	لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	فِىْ قُلُوْبِنَا	غِلًّا
اور	ہمارے بھائیوں کو	جو	پہلے گزر گئے ہم سے	ساتھ ایمان کے	اور	نہ	رکھ	ہمارے دلوں میں	کینہ

اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے اور ہمارے دلوں میں

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا
ان کیلئے جو	ایمان لائے	اے ہمارے رب	بیشک تو	مہربان ہے	رحم کرنیوالا	کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	ان کی جو	منافق ہیں

ایمان والوں کیلئے کینہ نہ رکھ ہمارے رب! تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ کیا تم نے منافقوں کو نہ دیکھا جو

ع ۱

يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ

أُخْرِجْتُمْ	لَئِنْ	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	كَفَرُوا	الَّذِينَ	لِإِخْوَانِهِمُ	يَقُولُونَ
تم نکالے گئے	اگر	اہل کتاب سے	کافر ہیں	جو کہ	اپنے بھائیوں سے	کہتے ہیں

اپنے بھائیوں کفارِ اہلِ کتاب سے کہتے ہیں اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم (بھی) تمہارے ساتھ نکل جائیں گے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ

قُوتِلْتُمْ	إِنْ	وَ	أَبَدًا	أَحَدًا	فِيكُمْ	نُطِيعُ	لَا	وَ	مَعَكُمْ	لَنَخْرُجَنَّ
تم سے لڑائی ہوئی	اگر	اور	کبھی بھی	کسی کا	تمہارے متعلق	کہا مانیں گے	نہ	اور	تمہارے ساتھ	تو ہم بھی ضرور نکلیں گے

اور تمہارے بارے میں ہم کبھی کسی کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے قتال کیا گیا

لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ أُخْرِجُوا

أُخْرِجُوا	لَئِنْ	لَكَاذِبُونَ	إِنَّهُمْ	يَشْهَدُ	اللَّهُ	وَ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ
نکالے گئے	اگر	یقیناً جھوٹے ہیں	کہ وہ	گواہی دیتا ہے	اللہ	اور	تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے

تو ضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ پکے جھوٹے ہیں۔ اگر وہ (اہلِ کتاب) نکالے گئے

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ

نَصَرُوهُمْ	لَئِنْ	وَ	يَنْصُرُونَهُمْ	لَا	قُوتِلُوا	وَلَئِنْ	مَعَهُمْ	يَخْرُجُونَ	لَا
مدد کریں گے ان کی	اگر	اور	مدد کریں گے ان کی	نہ	لڑائی کیے گئے	اور اگر	ساتھ ان کے	نکلیں گے وہ	نہ

تو منافق (ہرگز) ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے قتال ہوا تو وہ (ہرگز) ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر ان کی مدد کی تو وہ

لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿۱۲﴾ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً

رَهْبَةً	أَشَدُّ	لَأَنْتُمْ	يُنْصَرُونَ	لَا	ثُمَّ	الْأَدْبَارَ	لَيُوَلُّنَّ
ڈر کے لحاظ سے	زیادہ سخت ہو	بیشک تم	مدد دیے جائیں گے	نہ	پھر	پیٹھیں	تو ضرور پھیریں گے

ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر (کہیں سے) ان کی مدد نہ ہو سکے گی۔ بے شک ان کے دلوں میں اللہ سے

فِىْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

فِىْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	لَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
ان کے سینوں میں	اللہ سے	یہ	اس لئے کہ وہ	قوم ہیں	جو نہیں	سمجھتے	نہیں	لڑیں گے تم سے

زیادہ تمہارا ڈر ہے یہ اس لئے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔ یہ سب مل کر بھی تم

جَمِيْعًا اِلَّا فِىْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

جَمِيْعًا	اِلَّا	فِىْ قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ	جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ
اکٹھے ہو کر	مگر	بستیوں میں	قلعہ بند	یا	پیچھے	دیواروں کے	لڑائی ان کی	آپس میں

سے نہیں لڑینگے مگر قلعہ بند شہروں میں یہ دیواروں کے پیچھے آپس میں ان کی آپس کی لڑائی سخت ہے

شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
سخت ہے	تم خیال کرتے ہو انکو	اکھٹے	اور	ان کے دل	الگ الگ ہیں	یہ	اس لئے کہ وہ	لوگ ہیں جو

تم انہیں ایک جماعت سمجھو گے حالانکہ انکے دل الگ الگ ہیں یہ اسلئے کہ وہ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

لَّا	يَعْقِلُوْنَ	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ
نہیں	سمجھتے	ان کی کہاوت	وہ ہیں جو	ان سے پہلے ہوئے	قریب زمانہ میں	انہوں نے چکھا	وبال	کام اپنے کا

بے عقل لوگ ہیں۔ ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑا عرصہ پہلے ہوئے اور انہوں نے اپنی کارکردگی کی سزا چکھ لی

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	جیسے	شیطان کی کہاوت	کہ جب	کہتا ہے	انسان کو	کفر کر	تو جب

اور انہیں دردناک عذاب ہو گا۔ شیطان کی طرح جب اس نے انسان سے کہا انکار کردے پھر جب اس نے

كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ

كَفَرَ	قَالَ	اِنِّىْ	بَرِىْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَكَانَ
اس نے کفر کیا	کہا	میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے جو	رب ہے	جہانوں کا	تو ہوا

انکار کر دیا تو کہنے لگا میں تجھ سے ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ تو ہمیشہ

عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع

عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِى النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰۗؤُا	الظّٰلِمِيْنَ
ان کا انجام	کہ وہ دونوں	آگ میں ہیں	ہمیشہ رہیں	اس میں	اور	یہ ہے	بدلہ	ظالموں کا

ان کا جہنم میں رہنا ان دونوں کا انجام ہوا اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَاتَّقُوا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	ہر جان	جو	آگے بھیجا	کل کیلئے	اور ڈرو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھتا رہے کہ اس نے کل (قیامت) کیلئے کیا بھیجا اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا	اللّٰهَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح جو	بھول گئے	اللہ کو

سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تمہارے ہر کام سے خوب خبردار ہے۔ اور ان جیسے نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول بیٹھے

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ

فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ
تو بھلا دیں ان کو	ان کی جانیں	وہی	لوگ	فاسق ہیں	نہیں	برابر ہیں	رہنے والے

تو اللہ نے انہیں بلا ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں۔ دوزخ والے ا

النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ

النَّارِ	وَاَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَآىِٕزُوْنَ	لَوْ
آگ کے	اور رہنے والے	جنت کے	رہنے والے	جنت کے	وہی ہیں	کامیاب	اگر

جنت والے برابر نہیں جنت والے ہی مراد کو پہنچے۔ اگر ہم

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ

اَنْزَلْنَا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	عَلٰی	جَبَلٍ	لَّرَاَیْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ خَشْیَةِ
اتارتے ہم	اس	قرآن کو	اوپر	پہاڑ کے	تو دیکھتا تو اسے	جھکتا ہوا	پاش پاش ہوتا	خوف سے

اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اے سننے والے تو اسے اللہ کے ڈر سے پاش پاش ہوتے

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اللّٰهِ	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	یَتَفَكَّرُوْنَ
اللہ کے	اور	یہ	مثالیں	بیان کرتے ہیں ہم ان کو	لوگوں کیلئے	تا کہ وہ	سوچیں

اور جھکتا دیکھتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ غور وفکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عٰلِمُ	الْغَیْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ
وہ	اللہ	وہی ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	حاضر کا	وہ ہے	مہربان

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں غائب اور ظاہر کا جاننے والا وہ نہایت مہربان

الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الرَّحِیْمُ	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ
رحمت والا	وہ	اللہ	وہ ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	بادشاہ	نہایت پاک	سلامتی دینے والا

رحم کرنے والا ہے۔ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہر نقص سے سراسر سلامتی

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

عَمَّا	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	الْمُتَكَبِّرُ	الْجَبَّارُ	الْعَزِيْزُ	الْمُهَيْمِنُ	الْمُؤْمِنُ
اس سے جو	اللہ	پاک ہے	تکبر والا	عظمت والا	عزت والا	حفاظت کرنیوالا	امان بخشنے والا

امان بخشنے والا نگہبان بہت غالب نہایت عظمت والا کبریائی والا اللہ پاک ہے ہر اس چیز سے جسے وہ اس کا

يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

الْحُسْنٰى	الْاَسْمَآءُ	لَهُ	الْمُصَوِّرُ	الْبَارِئُ	الْخَالِقُ	اللّٰهُ	هُوَ	يُشْرِكُوْنَ
اچھے	نام	اسی کے ہیں	صورت دینے والا	بنانے والا	پیدا کرنے والا	اللہ ہے	وہی	وہ شرک کرتے ہیں

شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا فرمانے والا صورت دینے والا اسی کیلئے ہیں سب اچھے نام اسی کیلئے

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	وَالْاَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لَهُ	يُسَبِّحُ
حکمت والا ہے	عزت والا	وہی	اور	اور زمین میں ہے	آسمانوں میں	جو کچھ	اس کی	پاکی بولتا ہے

تسبیح بیان کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی ہے نہایت غلبے والا بڑی حکمت والا۔

آیاتها ۱۳ ۶۰ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ

تُلْقُوْنَ	اَوْلِيَآءَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	عَدُوِّيْ	تَتَّخِذُوْا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا
تم خبریں پہنچاتے ہو	دوست	اپنے دشمنوں کو	اور	میرے دشمنوں کو	بناؤ	نہ	ایمان لائے ہو	وہ لوگو جو	اے

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم انہیں خبریں پہنچاتے ہو

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ

اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ
ان کو	دوستی سے	اور	بیشک	وہ منکر ہوئے	اس کے جو	آیا تمہارے پاس	حق	نکالتے ہیں

دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا گھر سے جدا کرتے ہیں

الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا
رسول کو	اور	خاص تم کو بھی	یہ کہ	تم ایمان لائے	اللہ پر	جو تمہارا رب ہے	اگر	ہو تم	نکلے	جہاد کیلئے

رسول کو اور تمہیں اس پر کہ تم اپنے رب پر ایمان لائے اگر تم نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے

فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ڰ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ڰ وَاَنَا اَعْلَمُ

فِيْ سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَاَنَا	اَعْلَمُ
میری راہ میں	اور واسطے چاہنے	میری رضامندی کے	چھپاتے ہو تم	ان کی طرف	دوستی سے	اور میں	خوب جانتا ہوں

اور میری رضا چاہنے کو تو ان سے دوستی نہ کرو تم انہیں خفیہ پیام محبت بھیجتے ہو اور میں

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَ	مَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ
جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اور	جو	کرے گا ایسا	تم میں سے	تو بیشک	گمراہ ہوا	سیدھی

خوب جانتا ہوں جو تم چھپاؤ اور جو ظاہر کرو اور تم میں جو ایسا کرے بے شک وہ سیدھی

السَّبِيْلِ ۝۱ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

السَّبِيْلِ	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	يَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
راہ سے	اگر	پائیں تم کو	تو ہوں	تمہارے	دشمن	اور	پھیلائیں	تمہاری طرف

راہ سے بہکا۔ اگر تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں گے اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں

اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۲﴾ لَنْ تَنْفَعَكُمْ

اَيْدِيَهُمْ	وَاَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	لَنْ	تَنْفَعَكُمْ
اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	اور	تمنا کرتے ہیں	کاش کہ	تم کفر کرو	ہرگز نہ	نفع دیں گے تم کو

برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور ان کی تمنا ہے کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ۔ تمہیں تمہارے رشتے

اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

اَرْحَامُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
تمہارے رشتے	اور نہ	اولاد تمہاری	دن	قیامت کے	فیصلے کرے گا	تمہارے درمیان	اور	اللہ	اس سے جو کچھ

اور تمہاری اولاد فائدہ نہ دے گی روزِ قیامت کو وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	الَّذِيْنَ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	بیشک	تھی	تمہارے لئے	پیروی	اچھی	ابراہیم میں	اور	ان لوگوں کی جو

دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں میں عمدہ نمونہ ہے

مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
اسکے ساتھ تھے	جبکہ	کہا	اپنی قوم سے	بیشک ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور	اس سے جس کو	تم پوجتے ہو	سوائے

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ہم تم سے اور جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں ہم تمہیں نہیں مانتے

اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى

اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَالْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى
اللہ کے	کفر کیا ہم نے	تمہارا	اور	ظاہر ہو گئی	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	عداوت	اور دشمنی	ہمیشہ کیلئے	یہاں تک کہ

اور ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ہمیشہ کیلئے کھل کر سامنے آ گئے ہیں جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ سوائے

معانقۃ ۱۳

السماع والوقف علی القیمۃ ۱۲۰

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

مَآ	وَ	لَكَ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لِاَبِيْهِ	اِبْرٰهِيْمَ	قَوْلَ	اِلَّا	وَحْدَهٗ	بِاللّٰهِ	تُؤْمِنُوْا
نہیں	اور	تیرے لئے	ضرور بخشش مانگوں گا	اپنے باپ سے	ابراہیم کی	بات	مگر	اکیلے پر	اللہ	تم ایمان لاؤ

ابراہیم علیہ السلام کی اپنے باپ (یعنی چچا آذر) سے اس بات کے کہ میں تیرے لئے بخشش مانگوں گا گو میں اللہ کے

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا

اَنَبْنَا	اِلَيْكَ	وَ	تَوَكَّلْنَا	عَلَيْكَ	رَبَّنَا	مِنْ شَیْءٍ	مِنَ اللّٰهِ	لَكَ	اَمْلِكُ
ہم نے رجوع کیا	تیری ہی طرف	اور	ہم نے بھروسہ کیا	تجھ پر	اے ہمارے رب	کسی چیز کا	اللہ سے	تیرے لئے	اختیار رکھتا میں

سامنے تیرے لئے کوئی اختیار نہیں رکھتا ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

وَاغْفِرْ لَنَا	كَفَرُوْا	لِّلَّذِيْنَ	فِتْنَةً	تَجْعَلْنَا	لَا	رَبَّنَا	الْمَصِيْرُ	اِلَيْكَ	وَ
اور بخش ہم کو	کافر ہیں	ان کیلئے جو	آزمائش	بنا ہم کو	نہ	اے ہمارے رب	پھرنا	تیری ہی طرف ہے	اور

اور تیری طرف ہی واپسی ہوگی۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کیلئے فتنہ نہ بنا اور ہمیں بخش دے

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ

اُسْوَةٌ	فِيْهِمْ	لَكُمْ	كَانَ	لَقَدْ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	رَبَّنَا
پیروی	ان میں	تمہارے لئے	تھی	بیشک	حکمت والا ہے	عزت والا	تو ہی	بیشک تو	اے ہمارے رب

اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بہت غالب ہے بڑا حکمت والا۔ بے شک تمہارے لئے ان میں بہترین نمونہ تھا

حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

فَاِنَّ	يَّتَوَلَّ	مَنْ	وَ	الْاٰخِرَ	الْيَوْمَ	وَ	اللّٰهَ	يَرْجُوا	كَانَ	لِّمَنْ	حَسَنَةٌ
تو بیشک	منہ پھیرے	جو	اور	آخرت کی	دن	اور	اللہ کی	امید رکھتا ہے	جو	ان کیلئے	اچھی

ان کیلئے جو اللہ کی اور قیامت کے دن کی اُمید رکھتے ہیں اور جو روگردانی کرے تو بے شک اللہ ہی

اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	عَسٰى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ
اللہ	وہی ہے	بے نیاز	خوبیوں سراہا	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	بنادے	تمہارے درمیان	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ

بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے۔ قریب ہے اللہ تم میں اور ان میں جو ان میں سے

عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷

عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَ	اللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
دشمنی رکھی تم نے	ان سے	دوستی	اور	اللہ	قادر ہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

تمہارے دشمن ہیں دوستی کر دے اور اللہ قادر ہے اور بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

لَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	لَمْ	يُخْرِجُوْكُمْ
نہیں	منع کرتا تم کو	اللہ	ان سے	کہ نہ	لڑے وہ تم سے	دین میں	اور	نہ	نکالا تم کو

اور اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین میں نہ لڑے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہ نکالے

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَ	تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
تمہارے گھروں سے	یہ کہ	احسان کرو تم ان سے	اور	انصاف کرو	ان سے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے

کہ ان کے ساتھ احسان کرو اور ان سے انصاف کا برتاؤ کرو بے شک انصاف والے اللہ

الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ
انصاف کرنیوالوں کو	اسکے سوا نہیں کہ	منع کرتا ہے تم کو	اللہ	ان سے	جو لڑے تم سے	دین میں

کو محبوب ہیں۔ اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے

وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ج

وَ	اَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰى	اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ
اور	نکالا تم کو	تمہارے گھروں سے	اور	مدد کی	اوپر	نکالنے تمہارے کے	یہ کہ	دوستی رکھو ان سے

معاملے میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد دی

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا
اور	جو	دوستی رکھے ان سے	تو یہی	ہیں وہ	ظالم	اے	وہ جو	مومن ہو	جب

اور جو ان سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہوں گے۔ اے ایمان والو! جب

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ط اَللّٰهُ اَعْلَمُ

جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
آئیں تمہارے پاس	مومن عورتیں	ہجرت کرکے	تو امتحان کرو ان کا	اللہ	خوب جانتا ہے

تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو ان کا امتحان لو اللہ ان کے

بِاِيْمَانِهِنَّ ج فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ط

بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى	الْكُفَّارِ
ان کے ایمان کو	پھر اگر	معلوم کرو ان کو	مومن	تو نہ	لوٹاؤ ان کو	طرف	کافروں کی

ایمان کو خوب جانتا ہے پھر اگر تم انہیں ایمان والیاں

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ط وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

لَا هُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	لَا هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَ	اٰتُوْهُمْ	مَّآ
نہ وہ عورتیں	حلال ہیں	ان کیلئے	اور	نہ وہ مرد	حلال ہیں	ان عورتوں کیلئے	اور	دو ان کو	جو کچھ

معلوم کرو تو انہیں کافروں کو واپس نہ کرو وہ (عورتیں)

أَنْفَقُوْا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ ۚ

أَنْفَقُوْا	وَ	لَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	أَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	إِذَا	آتَيْتُمُوْهُنَّ	أُجُوْرَهُنَّ
خرچ کیا انہوں نے	اور	نہیں کوئی گناہ	تم پر	یہ کہ	نکاح کروان سے	جب	دو تم ان کو	مہران کے

ان کیلئے حلال نہیں اور نہ وہ (مرد) ان (عورتوں) کیلئے

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَا

وَ	لَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَسْئَلُوْا	مَا	أَنْفَقْتُمْ	وَلْيَسْئَلُوْا	مَا
اور	نہ روکو	نافرمان	کافر عورتوں کو	اور مانگ لو	جو	خرچ کیا تم نے	اور چاہیے کہ وہ بھی مانگ لیں	جو

حلال ہیں اور جو خرچ انہوں نے کیا تھا

أَنْفَقُوْا ۚ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

أَنْفَقُوْا	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ	اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
خرچ کیا انہوں نے	یہ ہے	حکم	اللہ کا	حکم کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

انہیں دے دو یہ اللہ کا حکم ہے تم میں فیصلہ فرماتا ہے اللہ علم و حکمت والا ہے۔

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِيْنَ

وَ	إِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ	إِلَى	الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَآتُوْا	الَّذِيْنَ
اور	اگر	چلی جائے	کوئی	تمہاری بیویوں میں سے	طرف	کافروں کی	تو سزا دو ان کو	تو دو	ان کو جو کہ

اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تم سے چھوٹ کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر (کفار سے) تم غنیمت حاصل کرلو تو (غنیمت

ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ أَنْتُمْ بِهٖ

ذَهَبَتْ	أَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَا	أَنْفَقُوْا	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	الَّذِيْ	أَنْتُمْ	بِهٖ
چلی گئی ہیں	ان کی بیویاں	مثل	اسکے جو	خرچ کیا انہوں نے	اور ڈرو	اللہ سے	وہ کہ	تم	اس

میں سے) دے دو ان (مسلمانوں) کو جن کی بیویاں (کافروں کی طرف) چلی گئیں مثل اس کی جو انہوں نے خرچ کیا اور اللہ

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ

اَنْ	عَلٰٓى	يُبَايِعْنَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	جَآءَكَ	اِذَا	النَّبِيُّ	يٰٓاَيُّهَا	مُؤْمِنُوْنَ
اسکے کہ	اوپر	آپ سے بیعت کرنے	مومن عورتیں	آئیں تمہارے حضور	جب	نبی	اے	ایمان لائے ہو

ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لا چکے ہو۔ نبی برحق ﷺ! جب آپ کے پاس ایمان والی عورتیں حاضر ہوں اور آپ سے بیعت

لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْــًٔـا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

اَوْلَادَهُنَّ	يَقْتُلْنَ	لَا	وَ	يَزْنِيْنَ	لَا	وَ	يَسْرِقْنَ	لَا	وَّ	شَيْــًٔـا	بِاللّٰهِ	يُشْرِكْنَ	لَّا
اپنی اولاد کو	قتل کریں گی	نہ	اور	زنا کریں گی	نہ	اور	چوری کریں گی	نہ	اور	کسی کو	اللہ کے ساتھ	شریک بنائیں گی	نہ

کریں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنی اولاد

وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ

لَا يَعْصِيْنَكَ	وَ	اَرْجُلِهِنَّ	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بِبُهْتَانٍ	يَاْتِيْنَ	لَا	وَ
نہ نافرمانی کریں گی تمہاری	اور	اور پاؤں کے درمیان	اپنے ہاتھوں	کہ اٹھائیں اس کو	بہتان	لائیں گی	نہ	اور

کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان اور دستور کے مطابق کسی کام میں آپ کی نافرمانی

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	فَبَايِعْهُنَّ	فِيْ مَعْرُوْفٍ
بخشنے والا	اللہ	بیشک	اللہ سے	ان کیلئے	اور بخشش مانگو	تو بیعت کرلو ان سے	بھلے کام میں

نہ کریں گی تو انہیں بیعت فرما لیا کریں اور ان کیلئے اللہ سے استغفار فرمائیں بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	غَضِبَ	قَوْمًا	تَتَوَلَّوْا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	رَّحِيْمٌ
ان پر	اللہ کا	غضب ہوا	ان لوگوں سے کہ	دوستی رکھو	نہ	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	مہربان ہے

رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! ان سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب ہے

قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾

قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ
بیشک	مایوس ہوگئے	آخرت سے	جیسے	مایوس ہوئے	کافر	قبروالوں سے

وہ آخرت سے آس توڑ بیٹھے ہیں جیسے کافر آس توڑ بیٹھے قبر والوں سے۔

آیاتہا ۱۴ ﴿۶۱ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹﴾ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
پاکی بولتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں ہے	اور	وہ	عزت والا	حکمت والا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ	كَبُرَ	مَقْتًا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیوں	کہتے ہو	جو	نہیں	کرتے ہو	بڑی ہے	ناپسند

اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ جو خود نہیں کرتے۔ اللہ کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ
اللہ کے پاس	کہ	کہو تم	جو	نہیں کرتے ہو	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	ان کو جو

یہ بڑی ناراضگی کی بات ہے کہ تم وہ بات کہو جو خود نہیں کرتے۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ	وَ	اِذْ
لڑتے ہیں	اس کی راہ میں	صف بنا کر	گویا کہ وہ	عمارت ہیں	رانگا پلائی ہوئی	اور	جب

اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار (بنیاد) ہیں۔ اور

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم	کیوں	ستاتے ہو مجھ کو	اور	بیشک	جانتے ہو تم	کہ میں

(اے محبوب ﷺ! یاد کیجئے) جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے (ہم قبیلہ) لوگوں سے فرمایا اے میری قوم! مجھے کیوں تکلیف پہنچاتے ہو

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَ	اللّٰهُ
رسول ہوں	اللہ کا	تمہاری طرف	پھر جب	وہ ٹیڑھے ہوگئے تو	ٹیڑھا کردیا	اللہ نے	ان کے دلوں کو	اور	اللہ

حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں پھر جب انہوں نے کجروی اختیار کی تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کردیئے

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	فاسق کو	اور	جب	کہا	عیسیٰ نے	مریم کے بیٹے	اے اولاد

اور اللہ نافرمانی کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ اور (یاد فرمایئے) جب عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم نے فرمایا اے بنی اسرائیل!

اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
اسرائیل	بیشک میں	رسول ہوں	اللہ کا	تمہاری طرف	تصدیق کرتا	اس کی جو	مجھ سے پہلے ہے	تورات

بے شک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک (عظمت والے)

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا

فَلَمَّا	اَحْمَدُ	اسْمُهٗٓ	مِنْۢ بَعْدِي	يَّاْتِيْ	بِرَسُوْلٍ	مُبَشِّرًا	وَ
پھر جب	احمد	ان کا نام ہوگا	میرے بعد	جو تشریف لائینگے	ایک رسول کی	بشارت دیتا ہوں	اور

رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے پھر جب وہ رسول (احمد نام والے) ان کے پاس

جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

مِمَّنِ	اَظْلَمُ	مَنْ	وَ	مُّبِيْنٌ	سِحْرٌ	هٰذَا	قَالُوْا	بِالْبَيِّنٰتِ	جَاۗءَهُمْ
اس سے جو	زیادہ ظالم ہے	کون	اور	کھلا	جادو ہے	یہ	تو بولے	روشن نشانیاں لیکر	آیا انکے پاس

روشن معجزات لے کر تشریف لے آئے وہ کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	الْاِسْلَامِ	اِلَى	يُدْعٰٓى	وَهُوَ	الْكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَى	افْتَرٰى
اللہ	اور	اسلام کی	طرف	بلایا جاتا ہو	اور وہ	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	باندھے

جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نُوْرَ	لِيُطْفِــــُٔوْا	يُرِيْدُوْنَ	الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا
اللہ کا	نور	کہ بجھادیں	چاہتے ہیں	ظالموں کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں

اور ظالم لوگوں کو اللہ راہ ہدایت نہیں دیتا۔ چاہتے ہیں اللہ کا نور اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھادیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ

الَّذِيْٓ	هُوَ	الْكٰفِرُوْنَ	كَرِهَ	لَوْ	وَ	نُوْرِهٖ	مُتِمُّ	وَاللّٰهُ	بِاَفْوَاهِهِمْ
وہ ہے جس نے	وہ اللہ	کافر	ناپسند کریں	اگرچہ	اور	اپنے نور کو	پورا کرنیوالا ہے	اور اللہ	اپنے مونہوں سے

جبکہ اللہ اپنے نور کو پورا فرمانے والا ہے اگرچہ کافر کتنا ہی نا پسند کریں۔

أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

الدِّيْنِ	عَلَى	لِيُظْهِرَهٗ	الْحَقِّ	دِيْنِ	وَ	بِالْهُدٰى	رَسُوْلَهٗ	أَرْسَلَ
دینوں	اوپر	تاکہ غالب کرے اسکو	حق دے کر	دین	اور	ہدایت	رسول اپنا	بھیجا

اسی نے اپنا رسول ہدایت اوردین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے

كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

اَدُلُّكُمْ	هَلْ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمُشْرِكُوْنَ	كَرِهَ	لَوْ	وَ	كُلِّهٖ
بتاؤں میں تم کو	کیا	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	مشرک	ناپسندکریں	اگرچہ	اور	سب کے

اگرچہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	تُؤْمِنُوْنَ	اَلِيْمٍ	مِّنْ عَذَابٍ	تُنْجِيْكُمْ	تِجَارَةٍ	عَلٰى
اللہ	تم ایمان لاؤ	دردناک سے	عذاب	جو بچالے تم کو	تجارت کے	اوپر

تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچائے۔ تم اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ط

اَنْفُسِكُمْ	وَ	بِاَمْوَالِكُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	تُجَاهِدُوْنَ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ
اپنی جانوں سے	اور	اپنے مالوں	اللہ کی راہ میں	جہاد کرو	اور	اسکے رسول پر	اور

رسول پر ایمان رکھو اور اپنے مال و جان کے ساتھ (کافروں سے) اللہ کی راہ میں جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

ذُنُوْبَكُمْ	يَغْفِرْ لَكُمْ	تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	ذٰلِكُمْ
تمہارے گناہ	بخشے گا تم کو	جانتے	ہو تم	اگر	بہتر ہے تمہارے لئے	یہ

یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً

وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً
اور	داخل کرے گا تم کو	باغوں میں	کہ رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	پاکیزہ محلوں

اور تمہیں داخل فرمائے گا جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور عمدہ پاکیزہ مکانوں

فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ

فِيْ جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	اُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا
باغوں میں	بسنے کے	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور	ایک اور نعمت	جو تمہیں پیاری ہے

میں ہمیشہ رہنے بسنے کی جنتوں میں یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک نعمت تمہیں اور دے گا جسے تم

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
مدد ہوگی	اللہ کی طرف سے	اور	فتح	جلد آنیوالی	اور	خوشخبری دو	مومنوں کو	اے	وہ جو

بہت چاہتے ہو اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح اور اے محبوب مسلمانوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ اے ایمان والو! دینِ خدا کے

اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ
ایمان لائے ہو	ہو جاؤ	مددگار	اللہ کے	جیسے	کہا	عیسیٰ نے	بیٹے	مریم کے	حواریوں سے

مددگار ہو جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو

مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

مَنْ	اَنْصَارِيْۤ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ
کون ہے	میرا مددگار	طرف	اللہ کی	بولے	حواری	ہم ہیں	مددگار	اللہ کے

اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کرے حواری بولے ہم دین خدا کے مددگار ہیں

فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ج

فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	وَ	كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ
تو ایمان لایا	ایک گروہ	بنی اسرائیل سے	اور	کفر کیا	ایک گروہ نے

تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا

فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ ع

فَاَیَّدْنَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰی	عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِیْنَ
پھر مدد کی ہم نے	ان کی جو	ایمان لائے	اوپر	ان کے دشمن کے	تو ہو گئے وہ	غالب

تو ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر مدد دی تو غالب ہو گئے۔

آیاتها ۱۱ ۶۲ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِیَّةٌ ۱۱۰ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

یُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ
پاکی بولتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	بادشاہ	کمال پاکی والا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتا ہے بادشاہ بہت ہی پاک

الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا

الْعَزِیْزِ	الْحَكِیْمِ	هُوَ	الَّذِیْ	بَعَثَ	فِی الْاُمِّیّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	یَتْلُوْا
عزت والا	حکمت والا	وہ	اللہ وہ ہے جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں	رسول	انہی میں سے	پڑھتے ہیں

عزت والا حکمت والا۔ وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک (عظمت والا) رسول بھیجا

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا

مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	اِنْ	وَ	وَالْحِكْمَةَ	الْكِتٰبَ	وَيُعَلِّمُهُمُ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	اٰيٰتِهٖ	عَلَيْهِمْ
اس سے پہلے	تھے وہ	بیشک	اور	اور حکمت کا	کتاب	اور علم عطا فرماتے ہیں انکو	پاک کرتے ہیں انکو	اور	اسکی آیتیں	ان پر

کہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب وحکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بے شک وہ (ان کی

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ

وَهُوَ	بِهِمْ	يَلْحَقُوْا	لَمَّا	مِنْهُمْ	اٰخَرِيْنَ	وَّ	مُّبِيْنٍ	لَفِيْ ضَلٰلٍ
اور وہ	ان کے ساتھ	ملے	جو نہیں	ان میں سے	اوروں کو بھی	اور	کھلی	البتہ گمراہی میں

ولادت سے پہلے) ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ اور لوگوں میں دوسروں کیلئے بھی (بھیجا) جو ان میں ابھی شامل نہیں ہوئے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ	اللّٰهِ	فَضْلُ	ذٰلِكَ	الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ
اللہ	اور	چاہے	جسے	دیتا ہے وہ	اللہ کا	فضل ہے	یہ	حکمت والا ہے	عزت والا

اور وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

يَحْمِلُوْهَا	لَمْ	ثُمَّ	التَّوْرٰىةَ	حُمِّلُوا	الَّذِيْنَ	مَثَلُ	الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ
اٹھایا اس کو	نہ	پھر	تورات	اٹھوائے گئے	ان کی جو	مثال	بڑے کا ہے	صاحب فضل

بڑے فضل والا ہے۔ ان لوگوں کا حال جن پر تورات کا بوجھ ڈالا گیا پھر انہوں

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	الْقَوْمِ	مَثَلُ	بِئْسَ	اَسْفَارًا	يَحْمِلُ	الْحِمَارِ	كَمَثَلِ
جھٹلایا	وہ جنہوں نے	لوگوں کی	مثال	بہت بری ہے	کتابیں	جو اٹھائے	گدھا	جیسے

نے اسے نہ اٹھایا (اس) گدھے کے حال کی طرح ہے جس کی پیٹھ پر کتابوں کا بوجھ لدا ہوا ہے کیا ہی بری مثال ہے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
آیات	الٰہی کو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	آپ فرماؤ	اے لوگو	جو

ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ اے حبیب کبریا ﷺ فرما دیجئے اے

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

هَادُوْٓا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ	لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا
یہودی ہو	اگر	تم یہ گمان رکھتے ہو کہ	تم	دوست ہو	اللہ کے	سوائے	لوگوں کے	تو آرزو کرو

یہودیو! اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ تمام لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَهٗ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ
موت کی	اگر	تم	سچے ہو	اور	نہ آرزو کریں گے اسکی	کبھی بھی	بہ سبب اسکے جو	آگے بھیجا

تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔ اور وہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے ان اعمال کے سبب جو ان کے

اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ
انکے ہاتھوں نے	اور	اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	فرماؤ	بیشک	موت	وہ جس سے	تم بھاگتے ہو

ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ فرما دیجئے وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو تو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس سے	تو وہ	تم کو ملنے والی ہے	پھر	پھیرے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب کے	اور	حاضر کے	تو وہ ضرور تم کو خبر دے گا

وہ ضرور تمہیں ملنی ہے پھر اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ
جو کچھ کہ	تم کیا کرتے تھے	اے	لوگو جو	مومن ہو	جب	اذان کہی جائے	نماز کیلئے	دن

جو کچھ تم نے کیا تھا۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کی

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ
جمعہ کے	تو دوڑو	طرف	ذکر	اللہ کے	اور	چھوڑ دو	خرید وفروخت	یہ	بہتر ہے تمہارے لئے

اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اگر	ہو تم	جانتے	پھر جب	پوری ہو جائے	نماز	تو پھر پھیل جاؤ	زمین میں

اگر تمہیں معلوم ہو۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا رَاَوْا

وَابْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَوْا
اور تلاش کرو	فضل	اللہ کا	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت	تا کہ تم	کامیاب ہو	اور	جب	دیکھا انہوں نے

اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔ اور جب انہوں نے کوئی

تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

تِجَارَةً	اَوْ لَهْوَا	انْفَضُّوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قَاۗىِٕمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ
تجارت کو	یا کھیل کو	تو دوڑ گئے	اس کی طرف	اور	چھوڑ گئے آپ کو	کھڑے ہوئے	فرماؤ	جو	پاس	اللہ کے

تجارت یا کھیل (تماشا) دیکھا اس کی طرف تیزی سے چل دیئے اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑا چھوڑ گئے فرما دیجئے

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ	مِنَ التِّجَارَةِ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
وہ بہتر ہے	کھیل سے	اور	تجارت سے	اور	اللہ	بہتر ہے	رزق دینے والا

جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل (تماشے) اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

آیاتھا ۱۱ ۶۳ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	تو کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں کہ	بیشک آپ	رسول ہیں	اللہ کے	اور	اللہ	جانتا ہے

جب منافق آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک یقیناً اللہ کے رسول ہیں

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾ ج اِتَّخَذُوْۤا

اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ	اِتَّخَذُوْۤا
بیشک آپ	اسکے رسول ہیں	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک	منافق	یقیناً جھوٹے ہیں	بنالیا انہوں نے

اور اللہ جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں انہوں نے اپنی قسموں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
اپنی قسموں کو	ڈھال	تو روکا انہوں نے	راہ سے	اللہ کی	بیشک وہ	برا ہے	جو کچھ	تھے وہ

کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بے شک وہ بہت ہی برا (کام) ہے۔

يَعْمَلُوْنَ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

يَعْمَلُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
عمل کرتے	یہ	اس لئے کہ وہ	ایمان لائے	پھر	کافر ہوئے	تو مہر کردی گئی	اوپر	انکے دلوں کے	تو وہ

جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے پھر انکار کر گئے سو ان کے دلوں پر مہر لگ گئی

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٣ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا

لَا	يَفْقَهُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ	اِنْ	يَّقُوْلُوْا
نہیں	سمجھتے	اور	جب	دیکھتے ہو ان کو	پسند آتے ہیں آپ کو	ان کے جسم	اور	اگر	بات کریں

اب وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اور (اے بندے) جب تو انہیں دیکھتا ہے تو تجھے ان کی جسامت (کے خدوخال)

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ
تو تم سنتے ہو	ان کی بات	گویا وہ	لکڑیاں ہیں	ٹیک لگائی ہوئی	خیال کرتے ہیں	ہر

بھلے معلوم ہوں اور اگر وہ بات کریں تو تم ان کی بات سنتے رہ جاؤ گویا وہ لکڑیاں ٹیک لگائی ہوئی

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى

صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
آواز کو	اوپر اپنے	وہی	دشمن ہیں	تو ان سے بچتے رہو	برباد کرے انہیں	اللہ	کہاں

وہ ہر اونچی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں وہ دشمن ہیں سو ان سے بچ کر رہیں اللہ انہیں ہلاک کرے

يُؤْفَكُوْنَ ۝٤ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

يُؤْفَكُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا
پھرے جاتے ہیں	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	آؤ	بخشش مانگیں	تمہارے لئے	اللہ کے رسول	تو گھماتے ہیں

وہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے مغفرت طلب کریں (تو ازراہ

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥ سَوَآءٌ

رُءُوْسَهُمْ	وَ	رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	سَوَآءٌ
اپنے سروں کو	اور	آپ دیکھتے ہیں ان کو	منہ پھیر لیتے ہیں	اور وہ ہوتے ہیں	تکبر کرتے	برابر ہے

اپنے سر جھٹکتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے (آپ سے) گریز کرتے ہیں۔ ان پر یکساں ہے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ
ان پر	آپ بخشش چاہیں	ان کیلئے	یا	نہ	بخشش چاہیں	ان کیلئے	ہرگز نہیں	بخشے گا	اللہ	ان کو

آپ ان کیلئے معافی چاہیں یا ان کیلئے معافی نہ چاہیں اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں فرمائے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	فاسق کو	وہی ہیں	جو	کہتے ہیں

بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ ان پر

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

لَا	تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَ	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ
نہ	خرچ کرو	اوپر	اسکے جو	پاس	رسول	اللہ کے	یہاں تک	پریشان ہو جائیں	اور	اللہ کیلئے ہیں	خزانے

خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں اور اللہ ہی کیلئے ہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَفْقَهُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ
آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	کہتے ہیں	اگر

آسمان اور زمین کے خزانے مگر منافقوں کو سمجھ نہیں۔ کہتے ہیں ہم مدینہ

رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

رَّجَعْنَآ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ	وَ	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ
ہم لوٹے	طرف	مدینہ کی	تو ضرور نکالے گا	زیادہ عزت والا	اس سے	زیادہ ذلیل کو	اور	اللہ کیلئے ہے	عزت

لوٹے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اس میں سے ہمیں نکال دے گا اسے جو نہایت ذلت والا ہے

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

وَلِرَسُوْلِهٖ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
اور اسکے رسول کیلئے	اور	ایمان داروں کیلئے	اور	لیکن	منافق	نہیں	جانتے	اے

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ج وَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	عَنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	غافل کریں تم کو	تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	یاد	الٰہی سے	اور	جو

ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو

مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا	رَزَقْنٰكُمْ
کرے گا	ایسا	تو یہی	لوگ ہیں	خسارہ میں	اور	خرچ کرو	اس سے جو	دیا ہم نے تم کو

ایسا کریں گے وہی خسارے میں رہیں گے۔ اور اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْ	لَآ	اَخَّرْتَنِيْٓ
اس سے پہلے	کہ	آئے	ایک کو تم میں سے	موت	تو کہے	اے میرے رب	کیوں	نہ	مہلت دی تو نے مجھ

خرچ کرو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ پہنچے پھر وہ کہے میرے رب! تو نے کیوں

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ

اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَ	لَنْ
طرف	مدت	قریب کی	تو میں صدقہ کرتا	اور	ہوتا	نیک لوگوں میں سے	اور	ہرگز نہیں

مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیکوں میں ہو جاتا۔ اور اللہ کسی شخص کو ہرگز مہلت

يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾

يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
مہلت دیتا	اللہ	کسی جان کو	جب	آجائے	مدت اس کی	اور اللہ	خبردار ہے	اس سے	جو تم کرتے ہو

نہ دے گا جب اس کی مقرر کی ہوئی مدت آ جائے اور اللہ خوب خبردار ہے ان سب کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

آیاتہا ۱۸ — ۶۴ سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّۃٌ ۱۰۸ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ
پاکی بولتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اسی کا	ملک ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اللہ کی تسبیح کرتی ہے اسی کا ملک ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ
اور	اسی کی	تعریف ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر ہے	وہ	وہ ہے جس نے	تم کو پیدا کیا	تو بعض تم میں سے

اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	بَصِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اللّٰهُ	وَ	مُّؤْمِنٌ	مِنْكُمْ	وَّ	كَافِرٌ
آسمان	پیدا کیے	دیکھنے والا ہے	جو کرتے ہو تم	اس سے	اللہ	اور	مومن ہیں	بعض تم سے	اور	کافر ہیں

کافر ہوگیا اور تم میں کوئی مسلمان ہو گیا اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔ اس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ

اِلَيْهِ	وَ	صُوَرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صَوَّرَكُمْ	وَ	بِالْحَقِّ	الْاَرْضَ	وَ
اسی کی طرف ہے	اور	صورت تمہاری	پھر اچھی بنائی	صورت بنائی تمہاری	اور	حق کے ساتھ	زمین	اور

اور زمین کو حق پر پیدا کیا اور تمہیں صورت بخشی پھر تمہاری صورتوں کو خوب بنایا اور اسی کی

الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

تُسِرُّوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	يَعْلَمُ	الْمَصِيْرُ
تم چھپاتے ہو	جو	جانتا ہے	اور	زمین میں ہے	اور	آسمانوں میں	جو	جانتا ہے	پھرنا

طرف واپسی ہوگی۔ وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	نَبَؤُا	يَاْتِكُمْ	اَلَمْ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	تُعْلِنُوْنَ	مَا	وَ
ان لوگوں کی جو	خبر	آئی تمہارے پاس	کیا نہیں	دلوں کی باتیں	جانتا ہے	اللہ	اور	ظاہر کرتے ہو	جو	اور

اور جو ظاہر کرتے ہو اور اللہ سینوں کے بھید جانتا ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے (تم سے)

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؗ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	اَمْرِهِمْ	وَبَالَ	فَذَاقُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَفَرُوْا
دردناک	عذاب ہے	ان کیلئے	اور	اپنے کام کا	وبال	تو چکھا انہوں نے	جو پہلے ہو چکے	کافر ہیں

پہلے کفر کیا تو (دنیا میں) انہوں نے اپنے کام کی سزا چکھ لی اور (آخرت میں) ان کیلئے نہایت دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز

ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا
یہ	اس لئے کہ	آتے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	دلائل لے کر	تو بولے	کیا آدمی	ہدایت دیں گے ہم کو

یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے تھے تو انہوں نے کہا کیا بشر ہمیں ہدایت کریں گے تو وہ کافر ہو

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶ زَعَمَ الَّذِيْنَ

فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	زَعَمَ	الَّذِيْنَ
تو کافر ہوگئے	اور	پھر گئے	اور بے نیازی کی	اللہ نے	اور	اللہ	بے نیاز ہے	سراہا ہوا	خیال کیا	انہوں نے جو

گئے اور انہوں نے روگردانی کی اور اللہ نے ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے۔ کافروں نے کہا کہ وہ

كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
کافر ہیں	یہ کہ	ہرگز نہ	اٹھائیں جائیں گے	فرمائیں	ہاں کیوں نہیں	قسم ہے میرے رب کی	ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	تم خبر دیے جاؤ گے	جو

ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے فرما دیجئے کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں بتا دیا جائے گا

عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ

عَمِلْتُمْ	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ
کیا تم نے	اور	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور	نور پر

جو کچھ تم نے کیا تھا اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اس نور پر جو

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ
جو	ہم نے اتارا	اور	اللہ	اس سے جو	عمل کرتے ہو تم	خبردار ہے	جس دن	اکٹھا کرے گا تم کو	اس دن

ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔ جس دن وہ تمہیں یوم حشر کیلئے جمع کرے گا

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

صَالِحًا	يَعْمَلْ	وَ	بِاللّٰهِ	يُّؤْمِنْ	مَنْ	وَ	التَّغَابُنِ	يَوْمُ	ذٰلِكَ	الْجَمْعِ
اچھے	عمل کرے	اور	اللہ پر	ایمان لائے	جو	اور	ہار جیت کا	دن ہے	یہ	جمع ہونے کے

وہ دن ہو گا ہار جیت کا اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	يُدْخِلْهُ	وَ	سَيِّاٰتِهٖ	عَنْهُ	يُّكَفِّرْ
نہریں	اس کے نیچے	بہتی ہیں	باغوں میں کہ	داخل کرے گا اسکو	اور	برائیاں اس کی	اس سے	تو دور کرے گا

اس کی برائیاں اللہ دور کر دے گا اور اسے ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	الْعَظِيْمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	اَبَدًا	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ
کافر ہوئے	وہ جو	اور	بڑی	کامیابی	یہ ہے	ہمیشہ تک	اس میں	ہمیشہ رہیں

اور جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ مگر جن لوگوں نے انکار کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ

بِئْسَ	وَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	النَّارِ	اَصْحٰبُ	اُولٰٓئِكَ	بِاٰيٰتِنَآ	كَذَّبُوْا	وَ
برا	اور	اس میں	ہمیشہ رہیں	آگ کے	رہنے والے	یہ لوگ ہیں	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	اور

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ آگ کے ساتھی ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ واپسی کی بری

الْمَصِيْرُ ۝۱۰ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ

يُّؤْمِنْ	مَنْ	وَ	اللّٰهِ	بِاِذْنِ	اِلَّا	مُّصِيْبَةٍ	مِنْ	اَصَابَ	مَآ	الْمَصِيْرُ
ایمان لا[ئے]	جو	اور	اللہ سے	حکم	مگر	مصیبت	کوئی	پہنچتی	نہیں	ٹھکانہ ہے

جگہ ہے۔ (کسی کو) کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لا[ئے]

بِاللّٰہِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ⑪ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا

بِاللّٰہِ	یَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَ	اللّٰہُ	بِکُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمٌ	وَ	اَطِیْعُوا	اللّٰہَ	وَ	اَطِیْعُوا
اللہ پر	ہدایت دے گا	اسکے دل کو	اور	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے	اور	حکم مانو	اللہ کا	اور	حکم مانو

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرمائے گا اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ⑫ اَللّٰہُ

الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّیْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰی	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِیْنُ	اَللّٰہُ
رسول کا	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو اسکے سوا نہیں کہ	اوپر	ہمارے رسول کے	پہنچانا ہے	صریح	اللہ

رسول ﷺ کی پھر اگر تم نے روگردانی کی تو (خوب سمجھ لو کہ) ہمارے رسول پر صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔ اللہ ہے جس

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا

لَآ	اِلٰہَ	اِلَّا	ھُوَ	وَ	عَلَی	اللّٰہِ	فَلْیَتَوَکَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اور	اوپر	اللہ ہی کے	بھروسہ کریں	مومن	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں۔ اے ایمان والو!

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَاَوْلَادِکُمْ عَدُوًّا لَّکُمْ فَاحْذَرُوْھُمْ ۚ وَاِنْ

اِنَّ	مِنْ اَزْوَاجِکُمْ	وَ	اَوْلَادِکُمْ	عَدُوًّا	لَّکُمْ	فَاحْذَرُوْھُمْ	وَ	اِنْ
بیشک	تمہاری بعض بیویوں	اور	تمہاری اولاد	دشمن ہیں	تمہارے	سو بچو ان سے	اور	اگر

تمہاری کچھ بیویاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑭ اِنَّمَآ

تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰہَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	اِنَّمَآ
تم معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اسکے سوا نہیں کہ

معاف اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارے مال

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

فَاتَّقُوا	عَظِيْمٌ	اَجْرٌ	عِنْدَهٗۤ	اللّٰهُ	وَ	فِتْنَةٌ	اَوْلَادُكُمْ	وَ	اَمْوَالُكُمْ
تو ڈرو	بڑا	اجر ہے	پاس اس کے	اللہ	اور	آزمائش ہے	تمہاری اولاد	اور	تمہارے مال

اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ پس جہاں

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ

لِّاَنْفُسِكُمْ	خَيْرًا	اَنْفِقُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اسْتَطَعْتُمْ	مَا	اللّٰهَ
تمہاری جانوں کیلئے	بہتر ہے	خرچ کرو	اور	کہا مانو	اور	سنو	اور	تمہیں طاقت ہو	جتنی	اللہ سے

تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ

اِنْ	الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	نَفْسِهٖ	شُحَّ	يُّوْقَ	مَنْ	وَ
اگر	کامیاب	وہی ہیں	تو یہ لوگ	اپنے جان کے سے	لالچ	بچایا گیا	جو	اور

اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچ گیا وہی لوگ کامیاب ہوں گے۔ اگر

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	لَكُمْ	يَغْفِرْ	وَ	لَكُمْ	يُّضٰعِفْهُ	حَسَنًا	قَرْضًا	اللّٰهَ	تُقْرِضُوا
اللہ ہے	اور	تم کو	بخشے گا	اور	تمہارے لئے	دگنا کرے گا اسکو	اچھا	قرض	اللہ کو	قرض دو تم

تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ اسے تمہارے لئے دو گنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ نہایت

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع

الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَالشَّهَادَةِ	الْغَيْبِ	عٰلِمُ	حَلِيْمٌ	شَكُوْرٌ
حکمت والا	عزت والا ہے	اور ظاہر کا	غیب کا	جاننے والا ہے	حلم والا ہے	قدردان

قدردان بہت حلم والا ہے۔ ہر چھپی اور ظاہر چیز کو جاننے والا بڑا غلبے والا بڑا حکمت والا ہے

ایاتہا ۱۲	۶۵ سورۃ الطلاق مدنیۃ ۹۹	رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَاَحْصُوا
اے	نبی	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	تو طلاق دو ان کو	ان کی عدت پر	اور گنتے رہو

اے نبی (مومنوں سے فرما دیں) جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ

الْعِدَّةَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْ بُيُوْتِهِنَّ
ان کی عدت کو	اور ڈرو	اللہ سے	جو تمہارا رب ہے	مت نکالو ان کو	ان کے گھروں سے

پر انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے رب سے ڈرو عدت میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

وَ	لَا يَخْرُجْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ
اور	نہ وہ آپ نکلیں	مگر	یہ کہ	لائیں	بے حیائی	صریح	اور	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی

اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا	تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ
اور	جو کوئی	آگے بڑھا	حدوں سے	اللہ کی	تو بیشک	ظلم کیا اس نے	اپنی جان پر	نہیں	جانتا تو	شاید	اللہ

حدوں سے آگے بڑھا بے شک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا تمہیں معلوم نہیں شاید اللہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	اَمْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ
پیدا کر دے	بعد	اس کے	کوئی اور کام	پھر جب	پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو روک لو ان کو

اس کے بعد کوئی نئی صورت پیدا فرما دے۔ تو جب وہ اپنی معیاد کے قریب پہنچ جائیں تو انہیں

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ
اچھے طریقے سے	یا	جدا کر دو ان کو	اچھے طریقے سے	اور	گواہ بناؤ	دو انصاف والے	مسلمان

بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنوں میں سے دو عادل مردوں کو گواہ بنا لو

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
اور	قائم کرو	گواہی	اللہ کیلئے	یہ	نصیحت فرمائی جاتی ہے	اس کو	جو	ہے	ایمان رکھتا	اللہ

اور اللہ کیلئے گواہی قائم کرو اس سے نصیحت فرمائی جاتی ہے اسے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢ لا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا	وَّ	يَرْزُقْهُ	مِنْ حَيْثُ
اور	آخرت کے دن پر	اور	جو ڈرے	اللہ سے	بنائے گا	اس کیلئے	کشادگی	اور	رزق دے گا اسکو	جہاں سے

اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کیلئے نجات کی راہ نکال دے گا۔ اور اسے وہاں سے رزق دے گا

لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

لَا	يَحْتَسِبُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ
نہیں	گمان کرتا	اور	جو	بھروسہ کرے	اوپر	اللہ کے	تو وہ	کافی ہے اس کو	بیشک	اللہ	پورا کرنے والا ہے

جہاں سے وہ خیال بھی نہیں کر سکتا اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اسے وہ کافی ہو جاتا ہے اللہ

أَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ

أَمْرِهٖ	قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	شَيْءٍ	قَدْرًا	وَ	الّٰٓـِٔيْ	يَئِسْنَ	مِنَ الْمَحِيْضِ
اپنے کام کو	بیشک	بنایا	اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	ایک اندازہ	اور	وہ عورتیں جو	مایوس ہوں	حیض سے

اپنے امر کو پہنچ کے رہتا ہے اس نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے

مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَ	الّٰٓـِٔيْ	لَمْ
تمہاری عورتوں میں سے	اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین	مہینے ہے	اور	وہ جو ابھی	نہیں

نا امید ہو چکی ہوں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور (ان کیلئے بھی) جنہیں

يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ

يَحِضْنَ	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
پہنچیں حیض کو	اور	حمل والی عورتیں	ان کی عدت	یہ ہے کہ	جن لیں	اپنا حمل

حیض آیا ہی نہ ہو اور حاملہ عورتیں (تو) ان کی عدت وضع حمل ہے اور جو اللہ سے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ

وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا	ذٰلِكَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ
اور	جو	ڈرے	اللہ سے	بنائے گا	اس کیلئے	کام اسکے میں	آسانی	یہ	حکم ہے	اللہ کا	اتارا اس کو

ڈرتا ہے اس کیلئے وہ اس کے معاملے میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری

اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿۵﴾

اِلَيْكُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُعْظِمْ	لَهٗ	اَجْرًا
تمہاری طرف	اور	جو	ڈرے	اللہ سے	دور کرے گا	اس سے	اس کے گناہ	اور	بڑا کرے گا	اس کیلئے	اجر

طرف نازل فرمایا ہے اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کی برائیاں دور کردے گا اس کے لئے اس کے ثواب کو بڑا کر دیتا ہے۔

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ

أَسْكِنُوهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	سَكَنتُمْ	مِّن وُجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَارُّوهُنَّ
رکھو ان کو	جہاں	رہو تم	اپنی طاقت کے مطابق	اور	نہ	ضرر دو ان کو

ان عورتوں کو وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اپنی وسعت کے مطابق اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ

لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

لِتُضَيِّقُوا	عَلَيْهِنَّ	وَ	إِنْ	كُنَّ	أُولَاتِ حَمْلٍ	فَأَنفِقُوا	عَلَيْهِنَّ	حَتَّىٰ
کہ تنگی کرو	ان پر	اور	اگر	ہوں وہ	حمل والیاں	تو خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ

کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو انہیں نفقہ دو ان کے وضع حمل تک پھر

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَإِنْ	أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَآتُوهُنَّ	أُجُورَهُنَّ	وَأْتَمِرُوا
جنیں وہ	اپنا حمل	پھر اگر	دودھ پلائیں	تمہارے لیے	تو دو ان کو	اجرت ان کی	اور مشورہ کرو

اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اُجرت دو اور آپس میں دستور کے مطابق مشورہ کرو

بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ

بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوفٍ	وَإِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهُ	أُخْرَىٰ	لِيُنفِقْ
آپس میں	اچھے طریقہ سے	اور اگر	تم آپس میں تنگی محسوس کرو	تو دودھ پلا دے گی	اس کو	کوئی دوسری	چاہیے کہ خرچ کریں

اور اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو اب اسے (کوئی) دوسری عورت دودھ پلا دے گی اپنے مقدور کے

ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ

ذُو سَعَةٍ	مِّن سَعَتِهِ	وَ	مَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهُ	فَلْيُنفِقْ	مِمَّا	آتَاهُ
صاحب وسعت	اپنی فراخی سے	اور	جو کہ	تنگ کر دیا گیا ہو	اس پر	رزق اس کا	تو وہ خرچ کرے	اس سے کہ	دیا اس کو

قابل نفقہ دے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا وہ اس میں سے نفقہ دے جو اسے اللہ نے دیا

اللّٰہُ ۚ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىہَا ۚ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ⑦ ع

اللّٰہُ	لَا	یُکَلِّفُ	اللّٰہُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىہَا	سَیَجْعَلُ	اللّٰہُ	بَعْدَ عُسْرٍ	یُّسْرًا
اللہ نے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی جی کو	مگر	جو	دیا اس کو	قریب ہے کہ کردے گا	اللہ	دشواری کے بعد	آسانی

اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اسی قابل جتنا اسے دیا ہے قریب ہے اللہ دشواری کے بعد آسانی فرما دیگا۔

وَکَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَۃٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّہَا وَرُسُلِہٖ فَحَاسَبْنٰہَا حِسَابًا

وَ	کَاَیِّنْ	مِّنْ قَرْیَۃٍ	عَتَتْ	عَنْ اَمْرِ رَبِّہَا	وَرُسُلِہٖ	فَحَاسَبْنٰہَا	حِسَابًا
اور	کتنے ہی	شہر تھے	سرکشی کی انہوں نے	اپنے رب کے حکم سے	اور اسکے رسول سے	توہم نے حساب لیا ان سے	حساب

اور کتنے ہی شہر تھے جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے

شَدِیْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰہَا عَذَابًا نُّکْرًا ⑧ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِہَا وَکَانَ عَاقِبَۃُ

شَدِیْدًا	وَّ	عَذَّبْنٰہَا	عَذَابًا	نُّکْرًا	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِہَا	وَ	کَانَ	عَاقِبَۃُ
سخت	اور	سزا دی ہم نے انکو	سزا	بری	تو چکھا	وبال	اپنے کیئے کا	اور	ہوا	انجام

ان سے سخت حساب لیا اور انہیں ہولناک سزا دی۔ پھر انہوں نے اپنے کام کے عذاب کا مزہ چکھ لیا اور ان کے کام کا

اَمْرِہَا خُسْرًا ⑨ اَعَدَّ اللّٰہُ لَہُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ ۚ

اَمْرِہَا	خُسْرًا	اَعَدَّ	اللّٰہُ	لَہُمْ	عَذَابًا	شَدِیْدًا	فَاتَّقُوْا	اللّٰہَ	یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ
اسکے کام کا	خسارہ	تیار کیا	اللہ نے	ان کیلئے	عذاب	سخت	تو ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو

انجام نقصان ہی تھا۔ اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰہُ اِلَیْکُمْ ذِکْرًا ⑩ رَّسُوْلًا یَّتْلُوْا

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰہُ	اِلَیْکُمْ	ذِکْرًا	رَّسُوْلًا	یَّتْلُوْا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	بیشک	اتارا	اللہ نے	تمہاری طرف	ذکر	ایسا رسول	جو پڑھتا ہے

جو ایمان لائے ہو اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کی ہے۔ (اور) رسول ﷺ (بھیجے) جو

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
تم پر	آیتیں	اللہ کی	روشن	تاکہ نکالے	ان کو جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے

اللہ کی روشن آیتیں تم پر تلاوت فرماتے ہیں تاکہ ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو تاریکیوں سے روشنی

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
اندھیروں سے	طرف	روشنی کی	اور	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	کام کرے	اچھے تو

کی طرف لے آئیں اور جو (لوگ) اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اللہ انہیں جنتوں میں داخل

يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ

يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	قَدْ
داخل کرے گا اسکو	باغوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ تک	بیشک

فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بیشک اللہ نے ان کیلئے

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ

اَحْسَنَ	اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَّ	مِنَ الْاَرْضِ
اچھا کیا	اللہ نے	اس کیلئے	رزق	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اور	زمینیں بھی

بہت اچھا رزق رکھا ہے۔ اللہ (ہی) ہے جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور زمین سے (بھی) ان کے

مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
اتنی	اترتا ہے	حکم	ان کے درمیان	تاکہ تم جانو	کہ بیشک	اللہ	اوپر

برابر (سات) ان کے درمیان (قضائے الٰہی کا) حکم جاری ہوتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جو چاہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عِلْمًا
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	بیشک	اللہ نے	یقیناً	گھیر رکھا ہے	ہر	چیز کو	اپنے علم میں

اس پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے احاطہ فرما لیا ہے ہر چیز کا (اپنے) علم سے۔

اٰیاتہا ۱۲ | ۶۶ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷ | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَاۤ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ
اے	غیب بتانیوالے نبی	کیوں	حرام کرتے ہیں آپ	جو	حلال کیا	اللہ نے	تمہارے لئے	آپ چاہتے ہیں	رضا

اے غیب بتانے والے نبی معظم ﷺ! آپ خود کو اس چیز (یعنی شہد کے نوش کرنے) سے کیوں منع فرماتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لئے حلال فرما رکھا ہے۔

اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اَزْوَاجِكَ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ
اپنی بیبیوں کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	مقرر کیا	اللہ نے	تمہارے لئے	اتارنا

آپ اپنی ازواج کی (اس قدر) دلجوئی فرماتے ہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (اے مومنو!) بے شک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اَيْمَانِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَ	اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى
تمہاری قسموں کا	اور	اللہ	مولیٰ ہے تمہارا	اور وہ ہے	علم والا	حکمت والا	اور	جب	چھپائی	نبی نے	طرف

قسموں کا کفارہ مقرر کیا اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور جب نبی (مکرم ﷺ) نے اپنی ایک زوجہ حضرت

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ

بَعْضِ	اَزْوَاجِهٖ	حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ	وَ	اَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	عَرَّفَ
بعض	اپنی بیوی	ایک بات	پھر جب	بتادی اس نے	وہ بات	اور	مطلع کردیا اسکو	اللہ نے	اس پر	جتایا

حفصہؓ سے ایک رازدارانہ بات ارشاد فرمائی پھر جب وہ (حضرت عائشہؓ) اُس (بات) کا ذکر کر بیٹھیں اور اللہ نے نبی (ﷺ) پر اسے ظاہر فرمادیا تو نبی

بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

بَعْضَهٗ	وَ	اَعْرَضَ	عَنْۢ بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ	اَنْۢبَاَكَ	هٰذَا
بعض اس کا	اور	چشم پوشی فرمائی	بعض سے	تو جب	خبر دی اس کو	اس کی	کہنے لگی	کس نے	بتایا آپ کو	یہ

(ﷺ) نے انہیں اس کا کچھ حصہ جتادیا اور کچھ حصہ (بتانے) سے چشم پوشی فرمائی، پھر جب نبی (ﷺ) نے انہیں اس کی خبر دے دی (کہ آپ راز

قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

قَالَ	نَبَّاَنِیَ	الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ	اِنْ	تَتُوْبَآ	اِلَى	اللّٰهِ	فَقَدْ	صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا
کہا	بتایا مجھ کو	جاننے والے	خبردار نے	اگر	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	تو بیشک	مائل ہوگئے تھے	تمہارے دل

افشاء کر بیٹھی ہیں) تو وہ بولیں: آپ کو یہ کس نے بتادیا ہے؟ نبی (ﷺ) نے فرمایا کہ مجھے بڑے علم والے بڑی آگاہی والے (رب) نے بتادیا ہے۔ اگر تم

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

وَاِنْ	تَظٰهَرَا	عَلَيْهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَ	جِبْرِيْلُ	وَصَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اگر	غلبہ کرو	اس پر	تو بیشک	اللہ	وہ ہے	مددگار اس کا	اور	جبریل	اور نیک	مومن

دونوں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو (تو تمہارے لئے بہتر ہے) کیونکہ تم دونوں کے دل (ایک ہی بات کی طرف) جھک گئے ہیں اگر تم دونوں نے اس بات پر ایک

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	ظَهِيْرٌ	عَسٰى	رَبُّهٗٓ	اِنْ	طَلَّقَكُنَّ	اَنْ	يُّبْدِلَهٗٓ
اور فرشتے بھی	بعد	اس کے	مددگار ہیں	قریب ہے	ان کا رب	اگر	وہ طلاق دے دیں تم کو	یہ کہ	بدل دے اسکو

دوسرے کی اعانت کی (تو یہ نبی مکرم ﷺ کے لئے باعث رنج ہوسکتا ہے) سو بے شک اللہ ہی اُن کا دوست و مددگار ہے اور جبریل اور صالح مومنین بھی اور اس

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ

عٰبِدٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	مُسْلِمٰتٍ	مِّنْكُنَّ	خَيْرًا	أَزْوَاجًا
عبادت گزار	توبہ کرنیوالیاں	فرماں بردار	مومن	مسلمان عورتیں	تم سے	بہتر	بیویاں

کے بعد (سارے) فرشتے بھی (اُن کے) مددگار ہیں۔ اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ ان کا رب بدل دے ان کیلئے تم سے بہتر بیویاں فرمانبردار

سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّأَبْكَارًا ۝٥ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا أَنْفُسَكُمْ

أَنْفُسَكُمْ	قُوْٓا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓأَيُّهَا	أَبْكَارًا	وَّ	ثَيِّبٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ
اپنی جانوں کو	بچاؤ	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	کنواریاں	اور	بیاہیاں	روزے دار

ایماندار باادب توبہ شعار عبادت گزار روزہ دار شوہر دیدہ اور (بعض) کنواری۔ اے ایمان والو! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر

وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

شِدَادٌ	غِلَاظٌ	مَلٰٓئِكَةٌ	عَلَيْهَا	وَالْحِجَارَةُ	النَّاسُ	وَّقُوْدُهَا	نَارًا	وَأَهْلِيْكُمْ
طاقتور	سخت دل	فرشتے ہیں	اس پر	اور پتھر	آدمی ہیں	ایندھن اس کا	آگ سے	اور اپنے گھر والوں کو

والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جن پر تندخو طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يٰٓأَيُّهَا	يُؤْمَرُوْنَ	مَا	وَيَفْعَلُوْنَ	أَمَرَهُمْ	مَآ	اللّٰهَ	يَعْصُوْنَ	لَا
لوگو جو	اے	حکم کیے جاتے ہیں	جو	اور کرتے ہیں	حکم دے ان کو	جو	اللہ کی	نافرمانی کرتے	نہیں

وہ اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ہو۔ اے کافرو!

كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ يٰٓأَيُّهَا

يٰٓأَيُّهَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	مَا	تُجْزَوْنَ	إِنَّمَا	الْيَوْمَ	تَعْتَذِرُوا	لَا	كَفَرُوْا
اے	تم کیا کرتے تھے	جو کچھ	بدلہ دیے جاؤ گے	اسکے سوا نہیں کہ	آج کے دن	بہانے بناؤ	نہ	کافر ہو

آج بہانے نہ بناؤ تمہیں وہی بدلا ملے گا جو تم کرتے تھے۔ اے

ع ۱۹

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ
جولوگ	ایمان لائے ہو	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	توبہ	خالص	قریب ہے	تمہارا رب

ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے قریب ہے

اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اَنْ	يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَيُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
یہ کہ	دور کردے	تم سے	گناہ تمہارے	اور داخل کرے تم کو	باغوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے

تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے اتار دے اور تمہیں باغوں میں لے جائے جن کے

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ

الْاَنْهٰرُ	يَوْمَ	لَا	يُخْزِى	اللّٰهُ	النَّبِيَّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
نہریں	جس دن	نہ	رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور ان کو جو	ایمان لائے	اسکے ساتھ

نیچے نہریں بہیں جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا نبی اور ان کے ساتھ ایمان والوں کو

نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
نور ان کا	دوڑتا ہوگا	ان کے آگے	اور ان کے داہنے	عرض کریں گے	اے ہمارے رب

اللہ کا نور دوڑتا ہو گا ان کے آگے اور ان کے داہنے عرض کریں گے اے ہمارے رب!

اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾

اَتْمِمْ	لَنَا	نُوْرَنَا	وَ	اغْفِرْ لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
پورا کر	ہمارے لئے	نور ہمارا	اور	بخش ہم کو	بیشک تو	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے بے شک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ

وَاغْلُظْ	وَالْمُنٰفِقِیْنَ	الْكُفَّارَ	جَاهِدِ	النَّبِیُّ	یٰۤاَیُّهَا
اور سختی فرماؤ	اور منافقوں سے	کافروں سے	جہاد کرو	غیب بتانیوالے نبی	اے

اے غیب بتانے والے نبی محتشم ﷺ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سخت ہو جاؤ

عَلَیْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ⑨ ضَرَبَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	ضَرَبَ	الْمَصِیْرُ	وَبِئْسَ	جَهَنَّمُ	وَمَاْوٰىهُمْ	عَلَیْهِمْ
اللہ	بیان فرماتا ہے	ٹھکانہ	اور برا ہے	جہنم ہے	اور ان کا ٹھکانہ	ان پر

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اللہ کافروں کیلئے

مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا

كَانَتَا	لُوْطٍ	امْرَاَتَ	وَّ	نُوْحٍ	امْرَاَتَ	كَفَرُوا	لِّلَّذِیْنَ	مَثَلًا
تھیں دونوں	لوط کی	بیوی	اور	نوح کی	بیوی	کافر ہیں	ان کیلئے جو	مثال

نوح علیہ السلام کی بیوی اور لوط علیہ السلام کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے وہ ہمارے بندوں میں سے

تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ یُغْنِیَا

یُغْنِیَا	فَلَمْ	فَخَانَتٰهُمَا	صَالِحَیْنِ	مِنْ عِبَادِنَا	عَبْدَیْنِ	تَحْتَ
کفایت کیا	تو نہ	تو خیانت کی انہوں نے	جو نیک تھے	بندوں سے	ہمارے دو بندوں کے	نکاح میں

دو نیک بندوں کے ماتحت تھیں پھر انہوں نے ان سے دغا کیا تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے

عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَیْــٴًـا وَّ قِیْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ ⑩ وَ

وَ	الدّٰخِلِیْنَ	مَعَ	النَّارَ	ادْخُلَا	وَّقِیْلَ	شَیْــٴًـا	مِنَ اللّٰهِ	عَنْهُمَا
اور	داخل ہونیوالے کے	ساتھ	آگ میں	داخل ہو جاؤ	اور فرمایا گیا	کچھ بھی	اللہ کے حضور	ان سے

کچھ کام نہ آسکے اور فرما دیا گیا داخل ہونے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ۔ اور

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

قَالَتْ	اِذْ	فِرْعَوْنَ	امْرَاَتَ	اٰمَنُوا	لِّلَّذِيْنَ	مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ
کہا اس نے	جب	فرعون کی	عورت	ایمان لائے	ان کیلئے جو	مثال	اللہ نے	بیان فرمائی

ایمان والوں کیلئے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرمائی جب اس نے عرض کی کہ اے میرے رب میرے لئے

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ

مِنْ فِرْعَوْنَ	وَنَجِّنِيْ	الْجَنَّةِ	فِي	بَيْتًا	عِنْدَكَ	لِيْ	ابْنِ	رَبِّ
فرعون سے	اور نجات دے مجھ کو	جنت	میں	گھر	پاس اپنے	میرے لئے	بنا	اے رب

اپنے پاس جنت میں گھر بنا دے اور مجھے بچا لے فرعون سے اور اس کے عمل سے

وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

ابْنَتَ	مَرْيَمَ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	مِنَ الْقَوْمِ	وَنَجِّنِيْ	وَعَمَلِهٖ
بیٹی	مریم	اور	ظالم سے	قوم	اور نجات دے مجھ کو	اور اسکے عمل سے

اور مجھے نجات دے دے ظالم لوگوں سے۔ اور عمران کی بیٹی مریم (کی مثال بھی)

عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

مِنْ رُّوْحِنَا	فِيْهِ	فَنَفَخْنَا	فَرْجَهَا	اَحْصَنَتْ	الَّتِيْٓ	عِمْرٰنَ
اپنی روح سے	اس میں	تو پھونکی ہم نے	اپنی پارسائی کی	حفاظت کی	وہ جس نے	عمران کی

جس نے اپنی عفت کی (ہر طرح) حفاظت کی تو ہم نے اپنی طرف سے روح پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

مِنَ الْقٰنِتِيْنَ	كَانَتْ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	وَصَدَّقَتْ
فرمانبرداروں سے	تھی	اور	اس کی کتابوں کی	اور	اپنے رب کی باتوں کی	اور تصدیق کی اس نے

اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ (باادب) اطاعت گزاروں میں سے تھی

ایاتها ۳۰ | ٦٧ سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ٧٧ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۝۱ الَّذِیْ

تَبٰرَكَ	الَّذِیْ	بِیَدِهِ	الْمُلْكُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	الَّذِیْ
برکت والا ہے	وہ جس کے	قبضہ میں	ملک ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس نے

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے دست قدرت میں سارا ملک ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ جس نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ

خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَیٰوةَ	لِیَبْلُوَكُمْ	اَیُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	هُوَ
پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو	تاکہ آزمائے تم کو کہ	کون تم میں سے	اچھا ہے	عمل	اور	وہی

موت اور زندگی پیدا کی کہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے اچھا ہے اور وہی

الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰی

الْعَزِیْزُ	الْغَفُوْرُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	مَا	تَرٰی
عزت والا	بخشش ہے	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	نیچے اوپر	نہیں	دیکھے گا تو

عزت والا بخشش والا ہے۔ جس نے سات آسمان طبقوں میں بنائے تو

فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳

فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ	تَرٰی	مِنْ فُطُوْرٍ
رحمن کے بنانے میں	کوئی فرق	تو لوٹاؤ	نگاہ کو	کیا	دیکھتا ہے تو	کوئی نقص

رحمن کے نظام تخلیق میں کوئی بے ضابطگی نہیں دیکھو گے ہاں! اپنی نظر دوڑاؤ کیا تم اس میں کوئی خلل دیکھتے ہو۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	إِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا
پھر	لوٹا	نگاہ کو	دوبارہ	پلٹ آئے گی	تیری طرف	نظر	تھکی ہوئی

پھر بار بار نگاہ دوڑاؤ نگاہ تمہاری طرف ناکام پلٹ آئی گی اور

وَّهُوَ حَسِيرٌ ۝٤ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا

وَّ	هُوَ	حَسِيرٌ	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَاءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيحَ	وَ	جَعَلْنَاهَا
اور	وہ ہوگی	تھکی ماندی	اور	بیشک	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کو	چراغوں سے	اور	بنایا ہم نے اسکو

وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ اور بے شک ہم نے نزدیک کے آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا اور انہیں شیطانوں کیلئے

رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝٥ وَ

رُجُومًا	لِلشَّيَاطِينِ	وَ	أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيرِ	وَ
مار	شیطانوں کیلئے	اور	تیار کیا ہم نے	ان کیلئے	عذاب	بھڑکتی آگ کا	اور

مار بھگانے کا ذریعہ (بھی) بنایا اور ان (شیطانوں) کیلئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کیا۔ اور اپنے رب کے ساتھ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝٦ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا

لِلَّذِينَ كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ	إِذَا	أُلْقُوا	فِيهَا
وہ جنہوں نے انکار کیا	اپنے رب کا	عذاب ہے	جہنم کا	اور	برا ہے	ٹھکانہ	جب	ڈالے جائینگے	اس میں

کفر کرنے والوں کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ جب اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا

سَمِعُوا	لَهَا	شَهِيقًا	وَ	هِيَ	تَفُورُ	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَا
سنیں گے	اس کا	رینکنا	اور	وہ	جوش مارتی ہوگی	قریب ہے کہ	پھٹ جائے	غصے سے	جب بھی

اس کی خوفناک آواز سنیں گے اور وہ آگ جوش مار رہی ہوگی۔ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب

اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَذِیْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰی قَدْ

اُلْقِیَ	فِیْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	یَاْتِکُمْ	نَذِیْرٌ	قَالُوْا	بَلٰی	قَدْ
ڈالی جائیگی	اس میں	کوئی فوج	پوچھیں گے ان سے	اسکے داروغے	کیا نہ	آیا تمہارے پاس	کوئی ڈرانیوالا	کہیں گے	کیوں نہیں	بیشک

کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا۔ وہ کہیں گے

جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ فَکَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

جَآءَنَا	نَذِیْرٌ	فَکَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ شَیْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
آئے ہمارے پاس	ڈرانیوالے	توہم نے جھٹلایا	اور	کہا ہم نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	کوئی چیز	نہیں	تم	مگر

کیوں نہیں! ہمارے پاس ڈرانے والا تو آئے تھے مگر ہم نے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں فرمایا تم تو محض ایک بڑی

فِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا کُنَّا

فِیْ	ضَلٰلٍ	کَبِیْرٍ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	کُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا	کُنَّا
میں	گمراہی	بڑی	اور	کہیں گے	اگر	ہم ہوتے	سنتے	یا	سمجھتے	تو نہ	ہوتے ہم

گمراہی میں مبتلا ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے اور عقل کرتے تو بھڑکتی آگ کے رہنے

فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۱﴾

فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ
دوزخ والوں میں سے	تو اقرار کریں گے	اپنے گناہوں کا	تو پھٹکار ہے	واسطے دوزخیوں کے

والوں میں نہ ہوتے۔ پس اپنے گناہ کا وہ اقرار کریں گے تو دوری ہے (اللہ کی رحمت سے) دوزخیوں کیلئے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ ﴿۱۲﴾

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	کَبِیْرٌ
بیشک	وہ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	اجر ہے	بڑا

بے شک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا

وَ	اَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِاجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَلَا
اور	چھپاؤ	اپنی بات کو	یا ظاہر کرو	اس کو	بیشک وہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	کیا نہ

اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا بلند آواز سے وہ تو دلوں تک کی جانتا ہے۔ بھلا وہ نہیں جانتا

یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ ع هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

یَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِیْفُ	الْخَبِیْرُ	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ
جانے	جس نے	پیدا کیا	اور وہ ہو	باریک بین	خبردار	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے

جس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ بڑا باریک بین خبردار ہے۔ اسی نے زمین کو تمہارے لیے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ

الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِیْ مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَ	اِلَیْهِ
زمین کو	نرم	تو چلو	اسکی راہوں میں	اور	کھاؤ	اس کا رزق	اور	اسی کی طرف

مسخر کر دیا ہے کہ اس کے رستوں پر چلو اور اللہ کے دیئے میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف مرنے کے بعد

النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

النُّشُوْرُ	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِی السَّمَآءِ	اَنْ	یَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا
اٹھنا ہے	کیا تم نڈر ہو گئے	اس سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو	زمین میں	تو اچانک

اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے اور وہ (اچانک)

هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ

هِیَ	تَمُوْرُ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِی السَّمَآءِ	اَنْ	یُّرْسِلَ	عَلَیْكُمْ
وہ	کانپتی رہے	کیا	نڈر ہو گئے تم	اس سے جو	آسمانوں میں ہے	یہ کہ	بھیجے	تم پر

کانپ رہی ہو؟ کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے؟ کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی تیز ہوا بھیج دے

حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
پتھروں کی بارش	تو جان لوگے	کیسا ہے	میرا ڈرانا	اور	بیشک	جھٹلایا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے

تو عنقریب تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور بے شک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ
تو کیسا	ہوا	میرا انکار	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کی	اپنے اوپر	پر پھیلاتے

میرا انکار کیسا (عبرتناک) ہوا۔ اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے

وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾

وَ	يَقْبِضْنَ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	بَصِيْرٌ
اور	سمیٹتے	نہیں	روک رکھتا ان کو	مگر	رحمٰن	بیشک وہ	ہر	چیز کو	دیکھتا ہے

اور سمیٹتے انہیں کوئی (گرنے سے) نہیں روکتا سوائے رحمٰن کے بے شک وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ

اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اِنِ
یا وہ کون سا ہے	ایسا ہے	جو کہ	وہ	لشکر تمہارے لیے	مدد کرے تمہاری	سوا	رحمٰن کے	نہیں

یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ ج اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ

الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِيْ غُرُوْرٍ	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ
کافر	مگر	دھوکے میں	یا وہ کون سا ہے	وہ	جو کہ	روزی دے تم کو	اگر	روک لے اللہ

کافر محض دھوکہ میں مبتلا ہیں۔ یا یہ کون ہے جو تمہیں رزق دے گا اگر اللہ اپنا رزق روک لے؟ نہیں

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ

رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِیْ عُتُوٍّ	وَّ	نُفُوْرٍ	اَفَمَنْ	یَّمْشِیْ	مُكِبًّا	عَلٰى	وَجْهِهٖٓ
اسکی روزی	بلکہ	اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور	نفرت	تو کیا جو	چلتا ہے	اوندھا ہوکر	اوپر	اپنے منہ کے

بلکہ وہ تو سرکشی اور نفرت پر اڑے ہوئے ہیں۔ کیا وہ شخص جو منہ کے بل اوندھا چل رہا ہے

اَهْدٰٓى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ

اَهْدٰٓى	اَمَّنْ	یَّمْشِیْ	سَوِیًّا	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	قُلْ	هُوَ
بہت زیادہ ہدایت والا ہے	یا وہ جو	چلتا ہے	سیدھا	اوپر	راہ	سیدھی کے	فرمائیں	وہ اللہ

زیادہ راہ راست پر ہے یا وہ شخص جو سیدھی حالت میں صحیح راہ پر گامزن ہے؟ آپ ﷺ فرما دیں

الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا

الَّذِیْٓ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِیْلًا
وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تھوڑا ہے

وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم لوگ بہت کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ

مَا	تَشْكُرُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ
جو	تم شکر کرتے ہو	فرمائیں	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	پھیلایا تم کو	زمین میں	اور	اسی کی طرف

شکر کرتے ہو۔ آپ ﷺ (ان لوگوں سے) فرما دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر پھیلا دیا اور اسی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

تُحْشَرُوْنَ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

تم جمع کیے جاؤ گے۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً
فرمادو	اسکے سوا نہیں کہ	اس کا علم	پاس	اللہ کے ہے	اور	اسکے سوا نہیں	کہ میں	ڈرانیوالا ہوں	صاف	تو جب	دیکھیں گے اسکو	پاس

فرمادیجئے یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف صاف ڈر سنانے والا ہوں۔ ہاں جب وہ اسے قریب ہی دیکھیں گے

سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
تو بگڑ جائینگے	چہرے انکے	جو کہ	کافر ہیں	اور	فرمایا جائے گا	یہ ہے	وہ جو کہ	تھے تم	اس کو

تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جسے

تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

تَدَّعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا
مانگتے	فرمادو	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہلاک کردے مجھ کو	اللہ	اور	ان کو جو	میرے ساتھ ہیں	یا	رحم فرمائے ہم پر

تم مانگا کرتے تھے۔ فرمادیجئے: بھلا یہ بتاؤ اگر اللہ مجھے موت سے ہم کنار کردے (جیسے تم خواہش کرتے ہو) اور جو میرے ساتھ ہیں (ان کو بھی) یا ہم

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ
تو کون	پناہ دے گا	کافروں کو	عذاب سے	دردناک	فرمادیں	وہ	رحمٰن ہے	ہم ایمان لائے	اس پر

پر رحم فرمائے (یعنی ہماری موت کو مؤخر کردے) تو (ان دونوں صورتوں میں) کون ہے کافروں کو دردناک عذاب سے پناہ دے گا؟ آپ فرمادیں وہی

وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

وَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قُلْ
اور	اسی پر	بھروسا کیا ہم نے	تو جلدی جانو گے تم	کہ کون ہے	وہ جو	میں	گمراہی	کھلی ہے	فرمادیں

رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا تو عنقریب تم جان لو گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔ فرمادیجئے

أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُم بِمَآءٍ مَّعِينٍ ﴿۳۰﴾ ع

مَّعِينٍ	بِمَآءٍ	يَأْتِيكُم	فَمَنْ	غَوْرًا	مَآؤُكُمْ	أَصْبَحَ	إِنْ	أَرَءَيْتُمْ
بہتا	پانی	لادے گا تم کو	تو کون	دھنس جائے	پانی تمہارا	صبح کو	اگر	کیا دیکھا تم نے

بتاؤ تو سہی اگر صبح کو تمہارا پانی زمین کے نیچے سے اُتر جائے تو وہ کون ہے جو (زمین کے اوپر، سامنے) بہتا ہوا پانی تمہیں لادے۔

آیاتہا ۵۲ | ۶۸ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾ مَآ أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿۲﴾

بِمَجْنُونٍ	بِنِعْمَةِ رَبِّكَ	مَآ أَنتَ	يَسْطُرُونَ	مَا	وَ	وَالْقَلَمِ	نٓ
مجنون	اپنے رب کے فضل سے	آپ نہیں ہیں	لکھتے ہیں	جو کچھ	اور	قسم ہے قلم کی	نٓ

قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے (فرشتے) لکھ رہے ہیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں۔

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿۳﴾ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿۴﴾

عَظِيمٍ	خُلُقٍ	لَعَلَىٰ	إِنَّكَ	وَ	غَيْرَ مَمْنُونٍ	لَأَجْرًا	لَكَ	إِنَّ	وَ
بڑے کے ہیں	اخلاق	البتہ اوپر	بیشک آپ	اور	نہ ختم ہونے والا	یقیناً اجر ہے	تمہارے لیے	بیشک	اور

بے شک آپ کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔ بے شک آپ عظیم الشان اخلاق کے مالک ہیں۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿۵﴾ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿۶﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

هُوَ	رَبَّكَ	إِنَّ	الْمَفْتُونُ	بِأَييِّكُمُ	يُبْصِرُونَ	وَ	فَسَتُبْصِرُ
وہ	تمہارا رب	بیشک	مجنون تھا	کہ کون سا تم میں سے	وہ بھی دیکھیں گے	اور	جلدی دیکھو گے تم

تو عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ کہ تم میں کون مجنون ہے۔ بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے

اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿٧﴾ فَلَا

اَعۡلَمُ	بِمَنۡ	ضَلَّ	عَنۡ سَبِيۡلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعۡلَمُ	بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ	فَلَا
خوب جانتا ہے	اس کو جو	بہکا	اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانیوالوں کو	تو نہ

اور جو اس کے راہ سے بہکے اور وہ خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ آپ جھٹلانے والوں

تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٨﴾ وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ﴿٩﴾ وَلَا تُطِعۡ كُلَّ

تُطِعِ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	وَدُّوۡا	لَوۡ تُدۡهِنُ	فَيُدۡهِنُوۡنَ	وَ	لَا	تُطِعۡ	كُلَّ
کہا ماننا	جھٹلانیوالوں کا	وہ چاہتے ہیں	کاش تم نرمی کرو	تو وہ بھی نرمی کریں	اور	نہ	کہا ماننا	ہر ایک

کی بات نہ سننا۔ وہ تو چاہتے ہیں کہ (دین کے معاملے میں) آپ (بے جا) نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے۔ اور آپ کسی ایسے شخص کی بات نہ

حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيۡمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ

حَلَّافٍ	مَّهِيۡنٍ	هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍ	بِنَمِيۡمٍ	مَّنَّاعٍ	لِّلۡخَيۡرِ	مُعۡتَدٍ
قسمیں اٹھانیوالے	ذلیل	طعنہ دینے والے کا	چلنے والے	ساتھ چغلی کے	منع کرنے والا	بھلائی سے	حد سے بڑھنے والا

مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا انتہائی ذلیل ہے۔ (جو) طعنہ زن عیب جو (ہے اور) لوگوں میں فساد انگیزی کیلئے چغل خوری کرتا پھرتا ہے۔ بھلائی سے بہت

اَثِيۡمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۢ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍ ﴿١٣﴾ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿١٤﴾

اَثِيۡمٍ	عُتُلٍّ	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	زَنِيۡمٍ	اَنۡ	كَانَ	ذَا مَالٍ	وَّ	بَنِيۡنَ
گنہگار	درشت خو کا	بعد	اس کے	حرامزادہ ہے	یہ کہ	تھا	مال والا	اور	بیٹوں والا

روکنے والا حد سے بڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ حد سے بڑھنے والا گناہ گار درشت خو۔ اس لئے (اس کی بات ہرگز نہ مانیں) کہ وہ مال اور صاحب اولاد ہے۔

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيۡرُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	سَنَسِمُهٗ	عَلَى
جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	جلدی داغ دیں گے ہم اسکو	اوپر

جب اسے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم اس کے ناک پر

الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوۡنٰہُمۡ کَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا

اَقۡسَمُوۡا	اِذۡ	اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ	بَلَوۡنَاۤ	کَمَا	بَلَوۡنٰہُمۡ	اِنَّا	الۡخُرۡطُوۡمِ
قسمیں کھائیں انہوں نے	جبکہ	باغ والوں کو	آزمایا تھا ہم نے	جیسا کہ	ان کو جانچا	بیشک ہم نے	سونڈ جیسی تھوتھنی کے

داغ لگادیں گے۔ بے شک ہم نے ان (اہلِ مکہ) کو اسی طرح آزمائش میں ڈالا جیسے ان باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا جب

لَیَصۡرِمُنَّہَا مُصۡبِحِیۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَا یَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَیۡہَا

عَلَیۡہَا	فَطَافَ	لَا یَسۡتَثۡنُوۡنَ	وَ	مُصۡبِحِیۡنَ	لَیَصۡرِمُنَّہَا
اس پر	تو پھر گیا	انشاء اللہ نہیں کہا	اور	صبح ہوتے ہی	کہ ضرور کاٹینگے ہم اسکو

انہوں نے قسم کھائی تھی کہ ہم ضرور صبح (جاکر) اس کے پھل توڑلائیں گے۔ اور انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا۔ تو اس پر تمہارے رب

طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّکَ وَ ہُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصۡبَحَتۡ کَالصَّرِیۡمِ ﴿۲۰﴾

کَالصَّرِیۡمِ	فَاَصۡبَحَتۡ	نَآئِمُوۡنَ	ہُمۡ	وَ	مِّنۡ رَّبِّکَ	طَآئِفٌ
کٹے پھل کی طرح	تو ہوگیا	سوئے ہوئے تھے	وہ	اور	تیرے رب کی طرف سے	ایک پھرنے والا

کی طرف سے ایک پھرنے والا پھر گیا اور وہ سوئے ہوئے تھے۔ تو صبح کو کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہوگیا۔

فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِیۡنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰی حَرۡثِکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ

کُنۡتُمۡ	اِنۡ	حَرۡثِکُمۡ	عَلٰی	اغۡدُوۡا	اَنِ	مُصۡبِحِیۡنَ	فَتَنَادَوۡا
ہو تم	اگر	اپنی کھیتی کے	اوپر	تڑکے چلو	یہ کہ	صبح ہوتے ہی	تو پکارا انہوں نے آپس میں

ہاں صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو آواز دی۔ اگر پھل توڑنے ہیں تو اپنی کھیتی میں سویرے

صٰرِمِیۡنَ ﴿۲۲﴾ فَانۡطَلَقُوۡا وَ ہُمۡ یَتَخَافَتُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اَنۡ لَّا یَدۡخُلَنَّہَا الۡیَوۡمَ

الۡیَوۡمَ	یَدۡخُلَنَّہَا	لَا	اَنۡ	یَتَخَافَتُوۡنَ	ہُمۡ	وَ	فَانۡطَلَقُوۡا	صٰرِمِیۡنَ
آج	داخل ہو ہرگز باغ میں	نہ	یہ کہ	آہستہ آہستہ بولتے تھے	وہ	اور	تو چلے وہ	اتارنے والے

ہی جا پہنچو۔ پھر وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے چلے۔ کہ آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۝۲۴ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۝۲۵ فَلَمَّا رَاَوْهَا

عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ	وَّ	غَدَوْا	عَلٰى	حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا
تم پر	کوئی مسکین	اور	تڑکے گئے	اوپر	ارادے کے	قدرت سمجھتے ہوئے	تو جب	دیکھا اس کو

ہرگز آنے نہ پائے۔ اور اس بات پر قدرت رکھتے ہوئے صبح سویرے گئے۔ پھر جب اسے دیکھا

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۝۲۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝۲۷ قَالَ اَوْسَطُهُمْ

قَالُوْٓا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ
بولے	ہم	رستہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	بےنصیب ہوگئے	کہا	ان کے بہتر نے

بولے بے شک ہم راستہ بہک گئے۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہیں۔ ان میں جو سمجھ دار تھا وہ بولا کیا

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝۲۸ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْ	لَا	تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم سے	کیوں	نہیں	تسبیح کہتے تم	بولے	پاک ہے	رب ہمارا	بیشک	ہم ہی تھے

میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ کہنے لگے پاک ہے ہمارا رب بیشک

ظٰلِمِيْنَ ۝۲۹ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝۳۰ قَالُوْا

ظٰلِمِيْنَ	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا
ظالم	تو متوجہ ہوا	بعض ان کا	اوپر	بعض کے	ملامت کرتے ہوئے	بولے

ہم ظالم تھے۔ پھر ایک دوسرے کی طرف ملامت کرتے ہوئے متوجہ ہوئے۔ بولے ہائے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۝۳۱ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ

يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ
ہائے افسوس	بیشک	ہم ہی تھے	سرکش	امید ہے	رب ہمارا	یہ کہ	بدل دے ہم کو	بہتر	اس سے	بیشک ہم

خرابی ہماری بے شک ہم سرکش تھے۔ اُمید ہے ہمیں ہمارا رب اس سے بہتر بدلہ دے ہم اپنے رب کی

اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

اَكْبَرُ	الْاٰخِرَةِ	لَعَذَابُ	وَ	الْعَذَابُ	كَذٰلِكَ	رٰغِبُوْنَ	رَبِّنَا	اِلٰى
بہت بڑا ہے	آخرت کا	یقیناً عذاب	اور	عذاب	اسی طرح ہے	رغبت دلاتے ہیں	اپنے رب کی	طرف

طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ ایسا ہوتا ہے عذاب اور آخرت کا عذاب بہت ہی

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ

جَنّٰتِ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ
باغ ہیں	انکے رب کے	پاس	پرہیزگاروں کیلئے	بیشک	جانتے	وہ ہوتے	کاش

بڑا ہو گا کاش! وہ جانتے۔ بے شک پرہیزگاروں کیلئے ان کے رب کے پاس نعمت بھرے باغ

النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ ؕ مَا لَكُمْ ۟ وقفة كَيْفَ

كَيْفَ	مَا لَكُمْ	كَالْمُجْرِمِيْنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	اَفَنَجْعَلُ	النَّعِيْمِ
کیسے	کیا ہے تم کو	مجرموں کی طرح	مسلمانوں کو	کیا ہم کردیں گے	نعمتوں والے

ہوں گے۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں جیسا کردیں گے؟ تمہیں کیا ہوا تم کیسا

تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ج اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ لا اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا

لَمَا	فِيْهِ	لَكُمْ	اِنَّ	تَدْرُسُوْنَ	فِيْهِ	كِتٰبٌ	لَكُمْ	اَمْ	تَحْكُمُوْنَ
جو کچھ	اس میں	تمہارے لیے	بیشک	پڑھتے ہو	اس میں	کتاب ہے کہ	تمہارے پاس	کیا	فیصلے کرتے ہو

فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے لئے کوئی کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو۔ کہ تمہارے لئے اس میں وہ ہے

تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ج اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ لا اِنَّ لَكُمْ

لَكُمْ	اِنَّ	الْقِيٰمَةِ	يَوْمِ	اِلٰى	بَالِغَةٌ	عَلَيْنَا	اَيْمَانٌ	لَكُمْ	اَمْ	تَخَيَّرُوْنَ
تمہارے لیے	بیشک	قیامت کے	دن	طرف	پہنچنے والی	ہم پر	قسمیں ہیں	تمہارے لیے	کیا	تم پسند کرو ہے

جو تم پسند کرو۔ یا تمہارے لیے ہمارے ذمہ کچھ (ایسے) پختہ عہد و پیمان ہیں جو روز قیامت تک باقی رہیں (جن کے ذریعے ہم پابند ہوں) کہ تمہارے

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

لَمَا	تَحْكُمُوْنَ	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ
جو کچھ	تم فیصلہ کرو	پوچھو ان سے	کون ان میں سے	اس کا	ضامن ہے	کیا	ان کے	شریک ہیں

لیے وہی کچھ ہوگا جس کا تم (اپنے حق میں) فیصلہ کرو گے۔ ان سے پوچھئے کہ ان میں کون اس بات کا ضامن بنتا ہے؟ یا پھر ان کے کچھ

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ
پس لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں وہ	سچے	جس دن	کھولا جائے گا	ساق کو

شریک ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ جس دن ساق (کی تجلی) ظاہر کی جائے گی

وَيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

وَ	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ
اور	بلائے جائیں گے	طرف	سجدے کی	تو نہ	طاقت رکھیں گے	نیچی ہوں گی	نگاہیں ان کی

اور وہ (نافرمان) سجدہ کیلئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔ نیچی نگاہیں کئے ہوئے

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَ	قَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	وَهُمْ	سٰلِمُوْنَ
ڈھانپے ہوگی انکو	ذلت	اور	بیشک	تھے وہ	بلائے جاتے	طرف	سجدے کی	اور وہ	تندرست تھے

ان پر ذلت چھا رہی ہوگی اور بے شک دنیا میں سجدے کیلئے بلائے جاتے تھے جب تندرست تھے۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

فَذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ
تو چھوڑ دو مجھ کو	اور	اس کو	جو جھٹلاتا ہے	اس	بات کو	جلدی کھینچیں گے ہم ان کو	جہاں سے

تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو قریب ہے کہ ہم انہیں آہستہ آہستہ لے جائیں

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَ اُمۡلِیۡ لَہُمۡ ؕ اِنَّ کَیۡدِیۡ مَتِیۡنٌ ﴿۴۵﴾ اَمۡ تَسۡـَٔلُہُمۡ

تَسۡـَٔلُہُمۡ	اَمۡ	مَتِیۡنٌ	کَیۡدِیۡ	اِنَّ	لَہُمۡ	اُمۡلِیۡ	وَ	یَعۡلَمُوۡنَ	لَا
مانگتے ہیں آپ ان سے	کیا	مضبوط ہے	میری تدبیر	بیشک	ان کو	میں ڈھیل دیتا ہوں	اور	جانتے	نہیں

جہاں سے انہیں خبر نہ ہوگی۔ اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا آپ ان سے تبلیغ دین پر

اَجۡرًا فَہُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ اَمۡ عِنۡدَہُمُ الۡغَیۡبُ فَہُمۡ

فَہُمۡ	الۡغَیۡبُ	عِنۡدَہُمُ	اَمۡ	مُّثۡقَلُوۡنَ	مِّنۡ مَّغۡرَمٍ	فَہُمۡ	اَجۡرًا
کہ وہ	غیب ہے	پاس ان کے	کیا	بوجھل ہیں	تاوان سے	تو وہ	اجرت

اُجرت مانگ رہے ہیں اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟ یا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ (اس کی بنا پر فیصلے)

یَکۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ وَ لَا تَکُنۡ کَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ

وقف لازم

اِذۡ	کَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ	تَکُنۡ	لَا	وَ	رَبِّکَ	لِحُکۡمِ	فَاصۡبِرۡ	یَکۡتُبُوۡنَ
جب	مچھلی والے کی طرح	ہو جانا	نہ	اور	اپنے رب کے	واسطے حکم	تو صبر کرو	لکھتے ہیں

لکھ رہے ہیں؟ تو آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار فرمائیں اور مچھلی والے (پیغمبر یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہوں جب انہوں نے

نَادٰی وَ ہُوَ مَکۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ لَوۡ لَاۤ اَنۡ تَدٰرَکَہٗ نِعۡمَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ لَنُبِذَ

لَنُبِذَ	مِّنۡ رَّبِّہٖ	نِعۡمَۃٌ	تَدٰرَکَہٗ	اَنۡ	لَاۤ	لَوۡ	مَکۡظُوۡمٌ	ہُوَ	وَ	نَادٰی
تو پھینک دیے جاتے	انکے رب کی نے	نعمت	پالیا ان کو	یہ کہ	نہ ہوتا	اگر	غمگین تھے	وہ	اور	پکارا اپنے

(اپنے رب کو) اس حال میں پکارا کہ وہ غمگین تھے۔ اگر انکے رب کی نعمت انکی دستگیری نہ کرتی تو ضرور چٹیل میدان پر پھینک دیے

بِالۡعَرَآءِ وَ ہُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰہُ رَبُّہٗ فَجَعَلَہٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۵۰﴾

مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ	فَجَعَلَہٗ	رَبُّہٗ	فَاجۡتَبٰہُ	مَذۡمُوۡمٌ	ہُوَ	وَ	بِالۡعَرَآءِ
نیک لوگوں سے	تو بنایا اس کو	اسکے رب نے	تو چن لیا اس کو	الزام دیا ہوا	وہ ہوتا	اور	میدان میں

جاتے اور وہ ملامت زدہ ہوتے۔ تو اسے اس کے رب نے برگزیدہ کیا اور اپنے خاص قرب والوں میں سے کر

وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا

لَمَّا	بِاَبْصَارِهِمْ	لَیُزْلِقُوْنَكَ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	یَكَادُ	اِنْ	وَ
جبکہ	اپنی بدنظروں کے سے	ضرور گرایا چاہتے ہیں آپ کو	کافر ہیں	وہ لوگ جو	قریب ہیں	بیشک	اور

اور قریب تھا کہ کافروں نے جب اس نصیحت کو سنا تو اپنی آنکھوں کے زور پر تمہیں (مقصد سے)

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ ع

لِّلْعٰلَمِیْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ	مَا	وَ	لَمَجْنُوْنٌ	اِنَّهٗ	یَقُوْلُوْنَ	وَ	الذِّكْرَ	سَمِعُوْا
جہان والوں کیلئے	نصیحت ہے	مگر	وہ	نہیں	اور	دیوانہ ہے	بیشک وہ	کہتے ہیں	اور	نصیحت	سنی انہوں نے

پھسلا دیتے اور وہ کہتے ہیں یہ تو دیوانہ ہے۔ مگر یہ (قرآن) تو سارے جہان کیلئے صرف ایک نصیحت ہے۔

آیاتھا ۵۲ ۶۹ سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّیَّةٌ ۷۸ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَاقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ

كَذَّبَتْ	الْحَاقَّةُ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَاۤ	وَ	الْحَاقَّةُ	مَا	اَلْحَاقَّةُ
جھٹلایا	حق ہونیوالی	کیا ہے	جاناتم نے	کیا	اور	حق ہونیوالی	کیا ہے	حق ہونیوالی

یقیناً واقع ہونے والی گھڑی۔ کیا چیز ہے یقیناً واقع ہونے والی گھڑی۔ اور تم کو کس چیز نے خبردار کیا کہ یقیناً واقع ہونے والی (قیامت) کیسی ہے۔

ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ﴿۵﴾

بِالطَّاغِیَةِ	فَاُهْلِكُوْا	ثَمُوْدُ	فَاَمَّا	بِالْقَارِعَةِ	عَادٌ	وَ	ثَمُوْدُ
چنگھاڑ سے	ہلاک کیے گئے	ثمود تو	پھر	صدمہ دینے والی کو	عاد نے	اور	ثمود نے

ثمود اور عاد نے کھڑ کھڑانے والے عذاب کو جھٹلایا۔ تو ثمود کے لوگ ایک سخت آواز سے ہلاک کر دیئے گئے۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

وَ	اَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ
اور	رہے	عاد	تو وہ ہلاک کیے گئے	آندھی سے	تیز وتند	سخت گرجتی ہوئی	لگایا اس کو	ان پر

اور رہے قوم عاد کے لوگ تو وہ ایک سخت گرجتی ہوئی نہایت تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے۔ جو ان پر سات رات اور

سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى

سَبْعَ	لَيَالٍ	وَ	ثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
سات	راتیں	اور	آٹھ	دن	لگا تار	تو دیکھو گے	لوگوں کو	اس میں	گرے ہوئے

آٹھ دن لگاتار چلتی رہی پس تو دیکھے گا کہ یہ لوگ زمین پر اس طرح گرے پڑے ہیں جیسے

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْ	بَاقِيَةٍ
گویا کہ وہ ہیں	تنے	کھجور کے	گرے ہوئے	تو کیا	دیکھو ہو تم	ان میں سے	کوئی	باقی

کھجور کے درختوں کے کھوکھلے تنے۔ تو کیا تم ان میں کسی کو بچا ہوا دیکھتے ہو۔

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا

وَ	جَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَنْ	قَبْلَهٗ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا
اور	آیا	فرعون	اور	جو	اس سے پہلے تھے	اور	الٹی بستیوں والے	گناہ لے کر	تو نافرمانی کی انہوں نے

اور فرعون نے اور جو اس سے پہلے ہوئے اور اُلٹی ہوئی بستیوں نے خطائیں کیں۔ ہاں انہوں نے اپنے رب کے

رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ

رَسُوْلَ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ
رسول کی	اپنے رب کی	تو پکڑا ان کو	پکڑنا	بڑا سخت	بیشک ہم نے	جب	سر اٹھایا	پانی نے

رسول کی نافرمانی کی تو اس نے انہیں بڑی سخت پکڑ میں پکڑ لیا۔ بیشک جب (طوفانِ نوح کے وقت) پانی حد سے گزر گیا تو (اے

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ

اُذُنٌ	وَّتَعِيَهَآ	تَذْكِرَةً	لَكُمْ	لِنَجْعَلَهَا	فِي الْجَارِيَةِ	حَمَلْنٰكُمْ
کان	اور یاد رکھیں اسے	نصیحت	تمہارے لیے	تاکہ کریں ہم اسکو	کشتی میں	اٹھایا تم کو

لوگو!) ہم نے (تمہارے آباء کے پشتوں میں) تمہیں کشتی میں اٹھالیا۔ تاکہ ہم اسے تمہارے لئے (محفوظ) نصیحت بنادیں اور

وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ

حُمِلَتِ	وَّ	وَّاحِدَةٌ	نَفْخَةٌ	فِي الصُّوْرِ	نُفِخَ	فَاِذَا	وَّاعِيَةٌ
اٹھائی جائے گی	اور	ایک ہی مرتبہ	پھونکا جانا	صور میں	پھونکا جائے گا	پھر جب	یاد رکھنے والے

محفوظ رکھنے والے کان اسے محفوظ رکھیں۔ پھر جب یکبارگی صور میں پھونک ماردی جائے گی۔ اور زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

وَّقَعَتِ	فَيَوْمَئِذٍ	وَّاحِدَةً	دَكَّةً	فَدُكَّتَا	الْجِبَالُ	وَ	الْاَرْضُ
واقع ہوگی	تو اس دن	مرتبہ	ایک ہی	توچورا کیے جائیں گے	پہاڑ	اور	زمین

اور پہاڑ (اپنی جگہوں سے) اٹھالیے جائیں گے، پھر وہ ایک ہی بار ٹکرا کر ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے۔ اس دن واقع ہونے والی

الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ

وَّالْمَلَكُ	وَّاهِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	فَهِيَ	السَّمَآءُ	وَانْشَقَّتِ	الْوَاقِعَةُ
اور فرشتے	کمزور ہوگا	اس دن	تو وہ	آسمان	اور پھٹ جائے گا	واقع ہونے والی

بات واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن کمزور پڑ جائے گا۔ اور فرشتے

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ

يَوْمَئِذٍ	فَوْقَهُمْ	رَبِّكَ	عَرْشَ	يَحْمِلُ	وَ	اَرْجَآئِهَا	عَلٰٓى
اس دن	اپنے اوپر	آپ کے رب کا	عرش	اٹھائیں گے	اور	اسکے کناروں کے ہوں گے	اوپر

اس کے کناروں پر (کھڑے) ہوں گے اور آپ کے رب کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اپنے

ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا

فَاَمَّا	خَافِيَةٌ	مِنْكُمْ	تَخْفٰى	لَا	تُعْرَضُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ
پھر	کوئی چھپنے والی	تم سے	چھپے گی	نہیں	پیش کیے جاؤ گے تم	اس دن	آٹھ فرشتے

اوپر اٹھائیں گے۔ اس دن تم سب (اپنے رب کے حضور) پیش کیے جاؤ گے تم میں سے کوئی چھپنے والا چھپ نہ سکے گا۔ تو وہ جسے

مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّيْ

اِنِّيْ	كِتٰبِيَهْ	اقْرَءُوْا	هَآؤُمُ	فَيَقُوْلُ	بِيَمِيْنِهٖ	كِتٰبَهٗ	اُوْتِيَ	مَنْ
بیشک میں نے	میری کتاب	پڑھو	آؤ	تو کہے گا	دائیں ہاتھ میں	اپنا نامۂ اعمال	دیا گیا	جو کوئی

اس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا کہے گا لو میرا نامۂ اعمال پڑھو۔ مجھے یقین تھا

ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾

رَّاضِيَةٍ	فِيْ عِيْشَةٍ	فَهُوَ	حِسَابِيَهْ	مُلٰقٍ	اَنِّيْ	ظَنَنْتُ
خوش	عیش میں	تو وہ ہوگا	اپنے حساب کو	ملنے والا ہوں	بیشک میں	یقین کیا

کہ میں اپنے حساب کو پہنچوں گا۔ سو وہ پسندیدہ زندگی بسر کرے گا۔ ایک

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ

بِمَآ	هَنِيْٓئًا	اشْرَبُوْا	وَ	كُلُوْا	دَانِيَةٌ	قُطُوْفُهَا	عَالِيَةٍ	فِيْ جَنَّةٍ
بدلے اس کے جو	رچتا	پیو	اور	کھاؤ	جھکے ہوں گے	اس کے خوشے	بلند	باغ میں

عالی شان باغ میں۔ جس کے (پھلوں کے) خوشے جھکے ہوئے ہونگے۔ کھاؤ اور پیو خوب مزے سے (اپنے) ان

اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ

بِشِمَالِهٖ	كِتٰبَهٗ	اُوْتِيَ	مَنْ	اَمَّا	وَ	فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ	اَسْلَفْتُمْ
بائیں ہاتھ میں	اپنی کتاب	دیا گیا	جو	وہ	اور	گزشتہ دنوں میں	آگے بھیجا تم نے

(کاموں) کے بدلے جو گزرے ہوئے دنوں میں تم نے آگے بھیجے (تھے)۔ اور وہ جسے اس کا اپنا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا

فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾ وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾

حِسَابِیَهْ	مَا	اَدْرِ	وَلَمْ	كِتٰبِیَهْ	اُوْتَ	لَمْ	یٰلَیْتَنِیْ	فَیَقُوْلُ
میرا حساب	کیا ہے	جانتا میں	اور نہ	اپنا نوشتہ	دیا جاتا میں	نہ	ہائے افسوس	تو کہے گا

جائیگا کہے گا ہائے کسی طرح مجھے اپنا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔ اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ

عَنِّیْ	هَلَكَ	مَالِیَهْ	عَنِّیْ	اَغْنٰى	مَاۤ	الْقَاضِیَةَ	كَانَتِ	یٰلَیْتَهَا
مجھ سے	ہلاک ہوگیا	میرا مال	میرے	کام آیا	نہ	فیصلہ کرنے والی	ہوتی موت	ہائے افسوس

اے کاش! یہ خاتمے کا وقت ہوتا۔ میرا مال میرے کام نہیں آیا۔ میری حجت (اور ساری قوت)

سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	صَلُّوْهُ	الْجَحِیْمَ	ثُمَّ	فَغُلُّوْهُ	خُذُوْهُ	سُلْطٰنِیَهْ
پھر	دھکیلو اس کو	جہنم میں	پھر	پھر طوق پہناؤ اس کو	پکڑو اس کو	میرا اختیار

بے کار گئی۔ (حکم ہوگا) اسے پکڑو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اُسے بھڑکتی آگ میں دھکیل دو۔ پھر

فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ

كَانَ	اِنَّهٗ	فَاسْلُكُوْهُ	ذِرَاعًا	سَبْعُوْنَ	ذَرْعُهَا	فِیْ سِلْسِلَةٍ
تھا	بیشک وہ	پرودو اس کو	ہاتھ ہے	ستر	جس کا ناپ	زنجیر میں

ایسی زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے اسے جکڑ دو۔ وہ خدائے عظیم

لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿۳۳﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳۴﴾

الْمِسْكِیْنِ	طَعَامِ	عَلٰى	یَحُضُّ	لَا	وَ	الْعَظِیْمِ	بِاللّٰهِ	یُؤْمِنُ	لَا
مسکین کے	کھانے	اوپر	رغبت دلاتا	نہ	اور	عظمت والے	اللہ پر	ایمان لاتا	نہ

پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ	وَّ	لَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	غِسْلِيْنٍ
تونہیں	اس کیلئے	آج	اس جگہ	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی کھانا	مگر	کچھ	دوزخیوں کی پیپ

تو آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور نہ کوئی کھانا ہے بجز (دوزخیوں کے زخموں کی) پیپ کے۔

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا

لَّا	يَاْكُلُهٗۤ	اِلَّا	الْخَاطِـُٔوْنَ	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مَا
نہ	کھائیں گے اس کو	مگر	خطاکار لوگ	میں قسم اٹھاتا ہوں	جو کچھ	تم دیکھتے ہو	اور	جو کچھ

اسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔ تو مجھے قسم ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو۔ اور جنہیں تم

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

لَا تُبْصِرُوْنَ	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَاعِرٍ
نہیں دیکھتے	بیشک وہ	بات ہے	رسول	محترم کی	اور	نہیں	وہ	بات	شاعر کی

نہیں دیکھتے۔ بے شک یہ ایک معزز رسول کا قول ہے۔ اور وہ کسی شاعر کا قول نہیں تم بہت

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

قَلِيْلًا	مَّا	تُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ
تھوڑا ہے	جو	تم ایمان لاتے ہو	اور	نہیں ہے	بات	کاہن کی	تھوڑا ہے	جو	نصیحت لیتے ہو

کم ایمان لاتے ہو (جو درحقیقت ایمان نہیں)۔ اور نہ وہ کسی کاہن کا قول ہے تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ
اتارا گیا ہے	سارے جہانوں کے رب کی طرف سے	اور اگر	بنا لیتا	ہم پر	بعض	باتیں

اس نے نازل فرمایا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ اور اگر وہ ہم پر ایک بات بھی بنا کر کہتے۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ

لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ	فَمَا	مِنْكُمْ
تو پکڑ لیتے ہم	اس کو	قوت سے	پھر	ہم کاٹ دیتے	اس کی	رگ دل	تو نہ ہوتا	تم میں سے

تو ہم اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر اس کی دل کی رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا

مِّنْ اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَاِنَّا
کوئی بھی	اس کو	بچانے والا	اور	بیشک یہ	نصیحت ہے	پرہیزگاروں کیلئے	اور بیشک ہم

کوئی بھی انہیں بچانے والا نہ ہوتا۔ اور بے شک یہ (قرآن) پرہیزگاروں کیلئے نصیحت ہے۔ اور ضرور

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
ضرور جانتے ہیں	یہ کہ	تم میں سے کچھ	جھٹلانیوالے ہیں	اور	بیشک وہ	حسرت ہے	اوپر	کافروں کے

ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ اور بے شک وہ کافروں پر (موجب) حسرت ہے۔

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

وَ	اِنَّهٗ	لَحَقُّ	الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
اور	بیشک وہ	حق ہے	یقینی	سو تسبیح کرو	نام	اپنے رب کی	بڑے

اور یہ یقینی سچائی ہے۔ پس آپ ﷺ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔

ع ۱۵

ایاتہا ۴۴ — ۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

• اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ

سَاَلَ	سَآئِلٌ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ	مِّنَ اللّٰهِ
سوال کیا	ایک سوال کرنیوالے نے	عذاب کا	واقع ہونیوالے	کافروں کیلئے	نہیں کوئی	اس کو	روکنے والا	اللہ کی طرف سے

ایک سائل (نضر بن حرث) نے ایسا عذاب طلب کیا ہے جو واقع ہونے والا ہے۔ جو کافروں پر ہونے والا ہے اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی

ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

ذِي الْمَعَارِجِ	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ
بلندیوں والے	چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	اسکی طرف	دن میں	ہے	اندازہ اس کا

طرف سے جو عروج کے زینوں والا ہے۔ فرشتے اور روح ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ

خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ
پچاس	ہزار	سال	تو صبر کرو	صبر	اچھا	بیشک وہ	دیکھتے ہیں اسکو

سال کی ہوتی ہے اس کی طرف چڑھتے ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ (کافروں کی باتوں پر) صبر جمیل فرمائیں۔ بے شک وہ

بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ

بَعِيْدًا	وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ	وَ	تَكُوْنُ
دور	اور	ہم دیکھتے ہیں اسکو	قریب	جس دن	ہوگا	آسمان	جیسے گلی ہوئی چاندی	اور	ہوجائینگے

اسے دور سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہوگا۔ اور پہاڑ دھنی ہوئی

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ	لَا	يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ
پہاڑ	مانند اون کے	اور	نہ	پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست کو	وہ دیکھتے ہوں گے ان کو	پسند کرے گا

رنگین اون کی طرح ہوں گے۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔ (حالانکہ) وہ (سب) انہیں دکھا دیئے جائیں گے مجرم

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيْهِ	وَصَاحِبَتِهٖ
مجرم	کاش کہ	فدیہ دے	عذاب	اس دن کے بدلے	ساتھ اپنے بیٹے کے	اور اپنی بیوی کے

تمنا کرے گا کاش اس دن کے عذاب سے رہائی کے بدلے میں اپنے بیٹوں کو دے دے۔ اور اپنی بیوی

وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُئْوِيْهِ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ

وَ	اَخِيْهِ	وَفَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ	تُئْوِيْهِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
اور	اپنے بھائی کے	اور اپنی برادری کے	وہ جو	اسکو جگہ دیتی تھی	اور	جو	زمین میں ہے	سب کچھ	پھر

اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنا کنبہ جس میں اس کی جگہ ہے۔ اور جتنے زمین میں ہیں سب کچھ دیکر یہ بدلہ دینا اسے

يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ

يُنْجِيْهِ	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى	تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ
نجات دیدے فدیہ اسکو	ہرگز نہیں	بیشک وہ	بھڑکتی آگ ہے	جھلس دینے والی	چہرے کو	بلائے گی	جس نے	پیٹھ پھیری

بچالے گا ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال کھینچنے والی۔ بلائے گی اس کو جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری

وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا

وَ	تَوَلّٰى	وَ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا	اِذَا
اور	منہ پھیرا	اور	جمع کیا	اور جوڑ کر حفاظت رکھا	بیشک	انسان	پیدا کیا گیا ہے	بے صبرا	جب

اور (اس سے) روگردانی کی۔ اور (اس نے مال) جمع کیا پھر اسے روک رکھا۔ بے شک آدمی بڑا بے صبرا حریص بنایا گیا ہے۔ جب

مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا

مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَزُوْعًا	وَّاِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا	اِلَّا
پہنچتی ہے اسکو	برائی	تو گھبرانیوالا ہے	اور جب	پہنچتی ہے اس کو	بھلائی	تو روکنے والا ہے	مگر

اسے برائی پہنچے تو سخت گھبرانے والا ہے۔ اور جب اسے بھلائی ملتی ہے تو (بخل) روک لیتا ہے۔ سوائے

الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ

الْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
نمازی ہیں	کہ جو	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے	ہمیشگی کرتے ہیں	اور	وہ کہ

نمازیوں کے۔ جو اپنی نماز پر ہمیشگی اختیار کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ	لِّلسَّآئِلِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے مالوں میں	حق ہے	مقرر	واسطے مانگنے والے کے	اور	نہ مانگنے والے کے	اور	وہ جو

مال میں (ایک) مقرر حق ہے۔ اس کے لیے جو مانگے اور محروم کے لیے۔ اور وہ جو

يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّهِمْ
تصدیق کرتے ہیں	دن	قیامت کی	اور	وہ کہ	وہ	ہر وقت	عذاب	اپنے رب کے

روز جزا کو سچ جانتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے

مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

مُّشْفِقُوْنَ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ	مَاْمُوْنٍ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ
ڈرتے ہیں	بیشک	عذاب	ان کے رب کا	نہیں ہے	نڈر ہونے کی چیز	اور وہ کہ	وہ

سہمے رہتے ہیں۔ بے شک ان کے رب کے عذاب سے بے خوف نہیں ہوا جاسکتا۔ اور وہ جو اپنی

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ
اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	اپنی بیویوں کے	یا	جس کے	مالک ہوئے

شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ کنیزوں

اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

ایمانھم	فانھم	غیر	ملومین	فمن	ابتغی	ورآء	ذلک	فاولئک
انکے دائیں ہاتھ	تو وہ	نہیں ہیں	ملامت کیے گئے	تو جو	چاہے	سوا	اس کے	تو یہی

تو بے شک (اس میں) ان پر کچھ ملامت نہیں۔ تو جو ان دو کے سوا اور چاہے وہی

هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾

ھم	العدون	و	الذین	ھم	لامنتھم	و	عھدھم	راعون
وہ ہیں	حد سے بڑھنے والے	اور	وہ	کہ وہ	اپنی امانتوں کی	اور	عہد اپنے کی	حفاظت کرتے ہیں

حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

و	الذین	ھم	بشھدتھم	قآئمون	والذین	ھم	علی	صلاتھم
اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی گواہی پر	قائم ہیں	اور وہ جو کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نماز کی

يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ

ع ۲۵/۷

یحافظون	اولئک	فی جنت	مکرمون	فمال	الذین
حفاظت کرتے ہیں	یہی لوگ ہیں	باغوں میں	عزت کیے جائیں گے	تو کیا ہے	ان لوگوں کو جو

حفاظت کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جن کا جنتوں میں اعزاز (واکرام) کیا جائے گا۔ تو ان کے منکرین کو کیا ہوا

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

کفروا	قبلک	مھطعین	عن الیمین	و	عن الشمال
کافر ہیں	تمہاری طرف	دوڑتے آرہے ہیں	دائیں	اور	بائیں سے

کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں ۔ داہنے اور بائیں گروہ

عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ لا

عِزِيْنَ	اَيَطْمَعُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيْمٍ
گروہ در گروہ	کیا امید رکھتا ہے	ہر	آدمی	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے گا	باغ	نعمت والے میں

کے گروہ۔ کیا ان میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے۔

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ
ہرگز نہیں	بیشک ہم نے	پیدا کیا ہے ان کو	اس چیز سے جو	جانتے ہیں	میں قسم اٹھاتا ہوں	رب	مشرقوں کے

ہرگز نہیں ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ مگر نہیں میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ لا عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا

وَ	الْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	مَا
اور	مغربوں کی	بیشک	قادر ہیں	اوپر	اسکے کہ	بدل دیں ہم	بہتر	ان سے	اور	نہیں

قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر قادر ہیں۔ اس پر کہ ان کے بدلے ان سے بہتر لوگ لے

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى
ہم	عاجز	تو چھوڑ دان کو	کہ مشغول ہوں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ

آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بیہودہ باتوں اور کھیل تماشے میں پڑے رہیں

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ لا يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ
ملیں	اپنے دن	ایسے کو کہ	وعدہ دیے جاتے ہیں	جس دن	نکلیں گے	قبروں سے

یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے آملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن قبروں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے

سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً

خَاشِعَةً	يُّوْفِضُوْنَ	نُصُبٍ	اِلٰى	كَأَنَّهُمْ	سِرَاعًا
جھکی ہوں گی	لپک رہے ہیں	نشانوں کی	طرف	گویا کہ وہ	جھپٹتے ہوئے

گویا وہ بتوں کی طرف لپک رہے ہیں۔ آنکھیں نیچی کیے

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾

يُوْعَدُوْنَ	كَانُوْا	الَّذِيْ	الْيَوْمُ	ذٰلِكَ	ذِلَّةٌ	تَرْهَقُهُمْ	اَبْصَارُهُمْ
وعدہ دیے جاتے	تھے وہ	وہ ہے کہ	دن	یہ	ذلت	ڈھانپے گی ان کو	آنکھیں ان کی

ہوئے ان پر ذلت سوار ہوگی یہ ہے ان کا وہ دن جس کا ان سے وعدہ تھا۔

ایاتھا ۲۸ | ۷۱ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ ۷۱ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اَنْ	مِنْ قَبْلِ	قَوْمَكَ	اَنْذِرْ	اَنْ	قَوْمِهٖٓ	اِلٰى	نُوْحًا	اَرْسَلْنَا	اِنَّآ
یہ کہ	پہلے اس سے کہ	اپنی قوم کو	ڈرا	یہ کہ	اسکی قوم کے	طرف	نوح کو	ہم نے بھیجا	بیشک

بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرائیں اس سے پہلے کہ ان پر

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اَنِ

اَنِ	مُّبِيْنٌ	نَذِيْرٌ	لَكُمْ	اِنِّيْ	يٰقَوْمِ	قَالَ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	يَّاْتِيَهُمْ
یہ کہ	صاف صاف	ڈرانیوالا ہوں	تمہارے لیے	بیشک میں	اے میری قوم	فرمایا	دردناک	عذاب	آئے انکے پاس

دردناک عذاب آئے۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! میں تمہارے لئے واضح ڈر سنانے والا ہوں۔ کہ

اَعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوۡهُ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۳﴾ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ

مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ	یَغۡفِرۡ لَکُمۡ	اَطِیۡعُوۡنِ	وَ	وَ اتَّقُوۡهُ	اللّٰهَ	اَعۡبُدُوا
تمہارے گناہ	بخشے گا تم کو	میرا حکم مانو	اور	اور اس سے ڈرو	اللہ کی	عبادت کرو

اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں

وَ یُؤَخِّرۡکُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ

لَا یُؤَخَّرُ	جَآءَ	اِذَا	اللّٰهِ	اَجَلَ	اِنَّ	مُّسَمًّی	اَجَلٍ	اِلٰۤی	یُؤَخِّرۡکُمۡ	وَ
تو نہیں مہلت دی جاتی	آجاتا ہے	جب	اللہ کا	وعدہ	بیشک	مقرر کے	مدت	طرف	مہلت دے گا تم کو	اور

ایک مقررہ مدت تک مہلت دے گا بے شک اللہ کی مقرر کی ہوئی مدت جب آجاتی ہے تو مہلت نہیں

لَوۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ دَعَوۡتُ قَوۡمِیۡ لَیۡلًا وَّ نَهَارًا ۙ﴿۵﴾ فَلَمۡ

فَلَمۡ	نَهَارًا	وَ	لَیۡلًا	قَوۡمِیۡ	دَعَوۡتُ	اِنِّیۡ	رَبِّ	قَالَ	تَعۡلَمُوۡنَ	کُنۡتُمۡ	لَوۡ
تو نہ	دن	اور	رات	اپنی قوم کو	بلایا	بیشک میں نے	اے میرے رب	عرض کی نوح نے	جانو	تم	کاش

دی جاتی۔ کاش تم جانتے۔ (نوح علیہ السلام نے) عرض کی اے میرے رب! بے شک میں نے اپنے (منکر) لوگوں کو رات دن (حق کی) دعوت دی۔ تو

یَزِدۡهُمۡ دُعَآءِیۡۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَ اِنِّیۡ کُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوۡۤا

جَعَلُوۡۤا	لَهُمۡ	لِتَغۡفِرَ	دَعَوۡتُهُمۡ	کُلَّمَا	اِنِّیۡ	وَ	فِرَارًا	اِلَّا	دُعَآءِیۡۤ	یَزِدۡهُمۡ
دے لیں انہوں نے	ان کو	تاکہ تو بخشے	ان کو بلایا	جب بھی	بیشک میں نے	اور	بھاگنا	مگر	میرے بلانے نے	زیادہ کیا ان کو

میری دعوتِ حق نے ان کیلئے بھاگنے کے سوا کچھ زیادہ نہ کیا۔ اور میں نے جب بھی انہیں بلایا تاکہ تو ان کو بخشے لیکن

اَصَابِعَهُمۡ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَ اسۡتَغۡشَوۡا ثِیَابَهُمۡ وَ اَصَرُّوۡا وَ اسۡتَکۡبَرُوا

اسۡتَکۡبَرُوا	وَ	اَصَرُّوۡا	وَ	ثِیَابَهُمۡ	اسۡتَغۡشَوۡا	وَ	فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ	اَصَابِعَهُمۡ
تکبر کیا	اور	ضد کی	اور	انہوں نے اپنے کپڑے	ڈھانپ لیے	اور	اپنے کانوں میں	اپنی انگلیاں

انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے اور ہٹ دھرمی کی

وقف لازم

اسْتِكْبَارًا ۞۷ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۞۸ ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ

اسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	اِنِّیْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا	ثُمَّ	اِنِّیْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
بڑا تکبر	پھر	میں نے	ان کو بلایا	علانیہ	پھر	میں نے	اعلان کیا	ان کیلئے

اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی۔ پھر ان سے اعلانیہ بھی کہا

وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۞۹ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
اور	خفیہ کہا	ان کو	خفیہ کہنا	تو میں نے کہا	بخشش مانگو	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہے

اور پوشیدہ طور پر بھی بات کی۔ ہاں میں نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو کہ وہ بڑا ہی

غَفَّارًا ۞۱۰ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۞۱۱ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

غَفَّارًا	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ
بخشنے والا	بھیجے گا	آسمان سے	تم پر	شراٹے کا مینہ	اور مدد کرے گا تمہاری	مال سے

بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے زور دار بارش بھیجے گا۔ اور تمہاری مدد فرمائے گا مال

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۞۱۲ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

وَّ	بَنِيْنَ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ
اور	بیٹوں سے	اور	بنائے گا	تمہارے لیے	باغات	اور بنائے گا	تمہارے لیے	نہریں	کیا ہے	تم کو	کہ نہیں	امید رکھتے تم

اور بیٹوں سے اور (بارش سے) تمہارے لئے باغ اگائے گا اور تمہارے لئے نہریں بنا دے گا۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی

لِلّٰهِ وَقَارًا ۞۱۳ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۞۱۴ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ

لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا	اَلَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
اللہ سے	عزت کی	اور	بیشک	پیدا کیا تم کو	کئی مرحلوں سے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	کیسے	پیدا کیے	اللہ نے

عظمت کی اعتقاد اور معرفت نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے بنایا۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِیۡہِنَّ نُوۡرًا وَّ جَعَلَ

جَعَلَ	وَّ	نُوۡرًا	فِیۡہِنَّ	الۡقَمَرَ	جَعَلَ	وَّ	طِبَاقًا	سَمٰوٰتٍ	سَبۡعَ
بنایا	اور	روشن	ان میں	چاندکو	بنایا	اور	نیچے اوپر	آسمان	سات

سات آسمان طبقوں میں بنائے۔ اور آسمان دنیا میں چاند کو نور بنایا اور

الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَ اللّٰہُ اَنۡۢبَتَکُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	نَبَاتًا	مِّنَ الۡاَرۡضِ	اَنۡۢبَتَکُمۡ	اللّٰہُ	وَ	سِرَاجًا	الشَّمۡسَ
پھر	اگانا	زمین سے	اگایاتم کو	اللہ نے	اور	چراغ	سورج کو

سورج کو چراغ بنایا؟ اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک طرح کی روئیدگی کے ساتھ اُگایا۔ پھر

یُعِیۡدُکُمۡ فِیۡہَا وَ یُخۡرِجُکُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰہُ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ

الۡاَرۡضَ	لَکُمُ	جَعَلَ	اللّٰہُ	وَ	اِخۡرَاجًا	یُخۡرِجُکُمۡ	وَ	فِیۡہَا	یُعِیۡدُکُمۡ
زمین کو	تمہارے لیے	بنایا	اللہ نے	اور	نکالنا	نکالے گاتم کو	اور	اس میں	لوٹائے گاتم کو

تمہیں زمین میں لوٹائے گا اور (دوبارہ اس سے) تمہیں نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین

بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسۡلُکُوۡا مِنۡہَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّہُمۡ

ع

اِنَّہُمۡ	رَّبِّ	نُوۡحٌ	قَالَ	سُبُلًا فِجَاجًا	مِنۡہَا	لِّتَسۡلُکُوۡا	بِسَاطًا
بیشک انہوں نے	اے میرے رب	نوح نے	عرض کی	وسیع راستوں میں	اس کے	تاکہ تم چلو	بچھونا

کو بچھونا بنایا۔ تاکہ اس کے وسیع راستوں پر چلو۔ نوح علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! انہوں نے میرا کہنا

عَصَوۡنِیۡ وَ اتَّبَعُوۡا مَنۡ لَّمۡ یَزِدۡہُ مَالُہٗ وَ وَلَدُہٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَ مَکَرُوۡا

مَکَرُوۡا	وَ	خَسَارًا	اِلَّا	وَلَدُہٗۤ	وَ	مَالُہٗ	یَزِدۡہُ	لَّمۡ	مَنۡ	اتَّبَعُوۡا	وَ	عَصَوۡنِیۡ
مکرکیاانہوں نے	اور	خسارہ	مگر	اولاد اسکی نے	اور	اسکے مال نے	زیادہ کیا اسکو	نہ	اسکی کہ	پیروی کی	اور	نافرمانی کی میری

نہیں مانا اور ان کے پیچھے چلتے ہیں جن کے مال اور اولاد نے صرف ان کا نقصان بڑھایا ہے۔ اور بہت بڑا

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا

مَكْرًا	كُبَّارًا	وَ	قَالُوا	لَا	تَذَرُنَّ	آلِهَتَكُمْ	وَ	لَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَ	لَا	سُوَاعًا
مکر	بہت بڑا	اور	بولے کافر	نہ	چھوڑنا	اپنے معبودوں کو	اور	نہ	چھوڑنا	ودکو	اور	نہ	سواع کو

فریب کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ اور سُواع

وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ

وَ	لَا	يَغُوثَ	وَيَعُوقَ	وَ	نَسْرًا	وَ	قَدْ	أَضَلُّوا	كَثِيرًا	وَ	لَا	تَزِدِ	الظَّالِمِينَ
اور	نہ	یغوث کو	اور نہ یعوق کو	اور	نہ نسر کو	اور	بیشک	گمراہ کیا انہوں نے	بہتوں کو	اور	نہ	زیادہ کر	ظالموں کی

اور یغوث اور یعوق اور نسر (نامی بتوں) کو۔ اور یقیناً انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا اور (اے میرے رب!) تو (بھی)

إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا

إِلَّا	ضَلَالًا	مِمَّا	خَطِيئَاتِهِمْ	أُغْرِقُوا	فَأُدْخِلُوا	نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوا
مگر	گمراہی	اپنے	گناہوں سے	غرق کیے گئے	تو داخل کیے گئے	آگ میں	تو نہ	پایا انہوں نے

ظالموں کو سوائے گمراہی کے کسی چیز کا اضافہ نہ کرنا۔ اپنی خطاؤں کی وجہ سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے تو انہوں نے

لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

لَهُمْ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	أَنْصَارًا	وَ	قَالَ	نُوحٌ	رَبِّ	لَا	تَذَرْ	عَلَى	الْأَرْضِ
اپنے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی مددگار	اور	عرض کی	نوح نے	اے میرے رب	نہ	چھوڑ	اوپر	زمین کے

اللہ کے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پایا۔ اور نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ

مِنَ الْكَافِرِينَ	دَيَّارًا	إِنَّكَ	إِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوا	عِبَادَكَ
کوئی کافر	بسنے والا	بیشک تو	اگر	تو چھوڑے گا ان کو	گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

دَخَلَ	لِمَنْ	وَ	وَلِوَالِدَيَّ	اغْفِرْلِيْ	رَبِّ	كَفَّارًا	فَاجِرًا	اِلَّا	يَلِدُوْٓا	لَا	وَ
داخل ہوا	اس کو جو	اور	اور میرے ماں باپ کو	بخش دے مجھ کو	اے میرے رب	ناشکر	بدکار	مگر	جنیں گے	نہ	اور

اور صرف بدکار اور ناشکرے ہی پیدا کریں گے۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور اسے جو میرے گھر میں بطور

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

تَبَارًا	اِلَّا	الظّٰلِمِيْنَ	تَزِدِ	لَا	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَّ	مُؤْمِنًا	بَيْتِيَ
تباہی	مگر	ظالموں کی	زیادہ کر	نہ	اور	مومن عورتوں کو	اور	مومن مردوں کو	اور	ایمان کی حالت میں	میرے گھر میں

مؤمن داخل ہو اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کی صرف تباہی میں اضافہ کر۔

آیاتها ۲۸ ﴿۷۲﴾ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ﴿۴۰﴾ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

قُرْاٰنًا	سَمِعْنَا	اِنَّا	فَقَالُوْٓا	مِّنَ الْجِنِّ	نَفَرٌ	اسْتَمَعَ	اَنَّهُ	اِلَيَّ	اُوْحِيَ	قُلْ
قرآن	سنا	بیشک ہم نے	تو بولے	جنوں سے	ایک جماعت نے	سنا	یہ کہ	میری طرف	وحی کی گئی	فرمادو

آپ فرمادیں: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (میری تلاوت کو) غور سے سنا تو (جا کر اپنی قوم سے) کہنے لگے: بیشک ہم نے

عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

بِرَبِّنَآ	نُّشْرِكَ	وَلَنْ	بِهٖ	فَاٰمَنَّا	الرُّشْدِ	اِلَى	يَّهْدِيْٓ	عَجَبًا
اپنے رب کے ساتھ	شریک ٹھہرائیں گے ہم	اور ہرگز نہ	اس پر	تو ایمان لائے ہم	بھلائی کی	طرف	ہدایت دیتا ہے	عجیب

ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا

اَحَدًا ۝۲ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

اَحَدًا	وَ	اَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَ	لَا	وَلَدًا
ایک کو	اور	یہ کہ	بلند ہے	شان	ہمارے رب کی	نہیں	پکڑی اس نے	بیوی	اور	نہ	اولاد

شریک نہیں کریں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے جس نے کسی کو بیوی نہیں بنایا اور نہ بیٹا۔

وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

وَ	اَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى	اللّٰهِ	شَطَطًا	وَ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ
اور	یہ کہ	کہتا تھا	ہمارا بے وقوف	اوپر	اللہ کے	زیادتی کی باتیں	اور	یقیناً	ہمارا خیال تھا	یہ کہ	ہرگز نہیں

اور یہ کہ ہم میں احمق ہی اللہ کے خلاف بڑھ بڑھ کر باتیں کیا کرتا ہے۔ اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے کہ انسان

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَ	اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ
کہیں گے	انسان	اور جن	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	یہ کہ	تھے	کچھ مرد	انسانوں سے

اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہ باندھیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ مرد، جنوں کے کچھ مردوں

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّ اَنَّهُمْ

يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا	وَّ اَنَّهُمْ
پناہ لیتے	کچھ مردوں کی	جنوں سے	تو زیادہ ہو گئے وہ	تکبر میں	اور یہ کہ انہوں نے

کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے ان (جنوں) کی سرکشی کو بڑھا دیا اور یہ کہ

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا	وَّ اَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ
گمان کیا	جیسے	گمان کیا تم نے	یہ کہ	ہرگز نہ	بھیجے گا	اللہ	کسی ایک کو	اور یہ کہ	چھوا ہم نے	آسمان کو

انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کا جائزہ لیا

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا	وَّ	اَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا
تو پایا ہم نے اسکو	بھرا ہوا	سخت پہریداروں سے	اور چنگاریوں سے	اور	یہ کہ	ہم بیٹھا کرتے تھے	اس میں

تو ہم نے اسے مضبوط پہرے داروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ ہم بعض ٹھکانوں میں سننے کیلئے

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا
موقعوں پر	سننے کیلئے	تو جو	سنتا ہے	اب	پاتا ہے	اپنے لیے شعلہ	تاک میں لگا ہوا

بیٹھا کرتے تھے لیکن جو اب سننا چاہے گا وہ اپنے لیے تاک میں لگا ہوا شہاب پاتا ہے۔

وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

وَّ	اَنَّا	لَا	نَدْرِیْ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِی الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ
اور	یہ کہ	نہیں	جانتے ہم	کیا برائی کا	ارادہ کیا گیا ہے	ان سے جو	زمین میں ہیں	یا	ارادہ کیا	انکے متعلق	انکے رب نے

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ آیا زمین والوں کیلئے برائی چاہی گئی ہے یا ان کا رب ان کیلئے

رَشَدًا ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ

رَشَدًا	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ
بھلائی کا	اور	یہ کہ	ہم میں سے کچھ	نیک ہیں	اور	ہم میں سے کچھ	دوسری طرح کے ہیں	ہم	راہوں

بھلائی چاہتا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے سوا ہم کئی راہوں میں

قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ

قِدَدًا	وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّاۤ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِی الْاَرْضِ	وَلَنْ
مختلف ہیں	اور	یہ کہ	ہم نے خیال کیا	یہ کہ	ہرگز نہیں	عاجز کر سکیں گے ہم	اللہ کو	زمین میں	اور ہرگز نہ

متفرق ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا کہ ہرگز ہم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے زمین میں (رہ کر) اور نہ ہم اسے عاجز کر سکتے ہیں

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا	وَ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰۤى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ
عاجز کر سکیں گے ہم اسکو	بھاگ کر	اور	یہ کہ	جب	سنی ہم نے	ہدایت	ایمان لائے	ساتھ اسکے	تو جو	ایمان لائے گا	اپنے رب پر

(زمین سے) بھاگ کر۔ اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا

فَلَا	يَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا	رَهَقًا	وَ	اَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَ	مِنَّا
تو نہ	ڈرے گا	نقصان سے	اور نہ	زیادتی سے	اور	یہ کہ	ہم میں سے کچھ	مسلمان ہیں	اور	کچھ ہم میں سے

اسے نہ کسی کمی کا خوف اور نہ زیادتی کا۔ اور یہ کہ ہم کچھ مسلمان ہیں

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا

الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَ	اَمَّا
ظالم ہیں	تو جو	فرمانبردار ہوا	تو یہی ہیں جنہوں نے	قصد کیا	بھلائی کا	اور	رہے

اور کچھ ظالم تو جو اسلام لائے انہوں نے بھلائی طلب کی۔ اور وہ جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَ	اَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى
ظالم	تو ہوں گے وہ	جہنم کا	ایندھن	اور	یہ کہ	اگر	سیدھے رہتے	اوپر

غلط کار ہیں وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔ اور یہ کہ (مجھے وحی کی گئی ہے) اگر وہ راہ

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَمَنْ	يُّعْرِضْ
رستے کے	تو ہم ضرور پلاتے انکو	پانی	وافر	تاکہ انکی آزمائش کریں	اس میں	اور جو	منہ پھیرے

پر قائم رہتے تو ہم انہیں پانی سے سیراب کر دیتے۔ تاکہ اس میں ہم ان کی آزمائش فرمائیں

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا

عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَّاَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا
یاد سے	اپنے رب کی	چلائے گا اسکو	عذاب	چڑھتے میں	اور یہ کہ	مسجدیں	اللہ کی ہیں	تو نہ

اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے وہ اسے نہایت سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ (سب) مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو

تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

تَدْعُوْا	مَعَ	اللّٰهِ	اَحَدًا	وَّ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ	اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
بندگی کرو	ساتھ	اللہ کے	کسی کی	اور	یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا	عبادت کرنا اسکی	قریب تھا

اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کرنے کھڑے ہوئے تو وہ ان پر

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ ط ع قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ ع ۹

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِهٖٓ
کہ ہوتے وہ	اس پر	ٹھٹھ کے ٹھٹھ	آپ فرمائیں	اسکے سوا نہیں کہ	میں عبادت کرتا ہوں	اپنے رب کی	اور	نہیں	شریک ٹھہراتا میں	اسکے ساتھ

ہجوم در ہجوم جمع ہوگئے۔ فرمادیجئے میں تو اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں

اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

اَحَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	رَشَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ
کسی ایک کو	آپ فرمائیں	بیشک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے	تکلیف کا	اور	نہ	بھلائی کا	آپ فرمائیں	بیشک میں	ہرگز نہیں

ٹھہراتا۔ فرمادیجئے میں تمہارے لئے کسی نقصان یا بھلائی کا اختیار نہیں رکھتا۔ آپ فرمادیں کہ نہ مجھے

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا

يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّ	لَنْ	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	اِلَّا	بَلٰغًا
پناہ دے گا مجھ کو	اللہ سے	کوئی بھی	اور	ہرگز نہ	پاؤں گا میں	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	مگر	[illegible]

ہرگز کوئی اللہ کے (امر کے خلاف) عذاب سے پناہ دے سکتا ہے اور نہ ہی میں قطعاً اس کے سوا کوئی جائے پناہ پاتا ہوں۔ لیکن اللہ

مِنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

مِنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
اللہ کی طرف سے	اور	اسکی رسالتیں	اور	جو	نافرمانی کرے گا	اللہ	اور	اسکے رسول کی	تو بیشک	اس کیلئے	آگ ہے	جہنم کی

طرف سے پہنچانا اور اس کے پیغاموں (کی امانت) کو ادا کرنا (میرا ذمہ ہے) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بے شک اس کیلئے جہنم کی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ (۲۳) حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ تک	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو	وعدہ دیئے جاتے ہیں	تو جلدی جان لیں گے

آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا (۲۴) قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا

مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا
کون	کمزور ہے	مددگاروں سے	اور	کون کم ہے	گنتی میں	آپ فرمائیں	نہیں	جانتا میں	کہ آیا نزدیک ہے	جو کچھ

تو اب وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور عدد کے اعتبار سے کم تر ہیں۔ فرما دیجئے میں نہیں جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں

تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا (۲۵) عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى

تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى
تم وعدہ دیئے جاتے ہو	یا	کرے گا	اس کیلئے	میرا رب	کچھ وقفہ	جاننے والا ہے	غیب کا	تو نہیں	مطلع کرتا	اوپر

وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ وقفہ دیگا۔ غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی (عام شخص)

غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۙ (۲۶) اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
اپنے غیب	کسی کو	مگر	جسے	پسند کرے	رسولوں میں سے	تو بیشک وہ	چلاتا ہے	اس کے آگے

کو مسلط نہیں کرتا۔ سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے (انہی کو مطلع علی الغیب کرتا ہے کیونکہ یہ خاصہ نبوت اور معجزہ رسالت ہے)، تو بیشک وہ اس

وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا	لِّيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ
اور	اس کے پیچھے	محافظ	تاکہ دیکھے	یہ کہ	بیشک	پہنچائے انہوں نے	پیغامات

(رسول ﷺ) کے آگے اور پیچھے (علم غیب کی حفاظت کیلئے) نگہبان مقرر فرما دیتا ہے۔ تاکہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے

رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع

رَبِّهِمْ	وَ	اَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	عَدَدًا
اپنے رب کے	اور	گھیر لیا اس نے	جو	ان کے پاس ہے	اور گن رکھا اس نے	ہر	چیز کو	گنتی میں

پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور اس نے ان کے احوال کا احاطہ کر رکھا ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔

ایاتها ۲۰ — ۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

يٰۤاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	نِّصْفَهٗ	اَوِ انْقُصْ	مِنْهُ
اے	جھرمٹ مارنیوالے	قیام فرمایا کرو	رات کو	مگر	تھوڑی	آدھی رات	یا کم کرلو	اس سے

اے چادر کی جھرمٹ مارنے والے حبیب ﷺ۔ آپ رات کو (نماز میں) قیام فرمایا کریں مگر تھوڑی دیر (کیلئے)۔ اس کا نصف یا

قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

قَلِيْلًا	اَوْ زِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ
تھوڑا سا	یا زیادہ کرو	اس پر	اور	ٹھہر ٹھہر کر پڑھو	قرآن	آہستہ آہستہ	بیشک ہم	جلدی ڈالیں گے	آپ پر

اس سے تھوڑا کم کرلیں۔ یا اس پر کچھ زیادہ کرلیں اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ بے شک ہم عنقریب آپ پر بھاری کلام نازل

قَوۡلًا ثَقِيۡلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِيَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِيۡلًا ﴿۶﴾ اِنَّ

قَوۡلًا	ثَقِيۡلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيۡلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطۡاً	وَّ	اَقۡوَمُ	قِيۡلًا	اِنَّ
بات	بھاری	بیشک	جاگنا	رات کا	وہ	بہت سخت ہے	دباؤ میں	اور	بہت سیدھا ہے	بات میں	بیشک

فرمائیں گے۔ یقیناً رات کا اٹھنا (نفس پر) قوی دباؤ ڈالتا ہے اور اس وقت بات بہت سیدھی نکلتی ہے۔ بیشک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ﴿۷﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ

لَكَ	فِي	النَّهَارِ	سَبۡحًا	طَوِيۡلًا	وَاذۡكُرِ	اسۡمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلۡ	اِلَيۡهِ
آپ کیلئے	میں	دن	کام ہیں	بہت زیادہ	اور یاد کرو	نام	اپنے رب کا	اور	الگ ہو جاؤ	اسکی طرف

آپ کے لیے دن میں بہت مصروفیت ہوتی ہے۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہیں اور سب سے ٹوٹ کر

تَبۡتِيۡلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا ﴿۹﴾

تَبۡتِيۡلًا	رَبُّ	الۡمَشۡرِقِ	وَ	الۡمَغۡرِبِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذۡهُ	وَكِيۡلًا
الگ ہونا	وہ رب ہے	پورب کا	اور	پچھم کا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	تو پکڑیے اسی کو	کارساز

اسی کے ہو رہیں۔ وہ مشرق و مغرب کا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسے آپ کارساز بنا لیں۔

وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيۡلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرۡنِيۡ

وَاصۡبِرۡ	عَلٰى	مَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَاهۡجُرۡهُمۡ	هَجۡرًا	جَمِيۡلًا	وَ	ذَرۡنِيۡ
اور صبر کریں	اوپر	اسکے جو کچھ	کہتے ہیں	اور چھوڑ دیں ان کو	چھوڑنا	اچھا	اور	چھوڑ دیں مجھ کو

اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور خوبصورتی سے ان سے الگ ہو جائیں۔ اور مجھ پر چھوڑ دیجئے

وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ اُولِي النَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا

وَ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	اُولِي النَّعۡمَةِ	وَمَهِّلۡهُمۡ	قَلِيۡلًا	اِنَّ	لَدَيۡنَاۤ	اَنۡكَالًا
اور	جھٹلانے والے	دولتمندوں کو	اور مہلت دیں انکو	تھوڑی	بیشک	ہمارے پاس	بیڑیاں ہیں

ان جھٹلانے والے (سرمایہ پرست) مالداروں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیجئے۔ بے شک ہمارے پاس ہیں (ان کیلئے)

وَّجَحِيۡمًا ۝۱۲ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيۡمًا ۝۱۳ يَوۡمَ تَرۡجُفُ

تَرۡجُفُ	يَوۡمَ	اَلِيۡمًا	عَذَابًا	وَّ	ذَا غُصَّةٍ	طَعَامًا	وَّ	جَحِيۡمًا	وَّ
تھرتھرائے گی	جس دن	دردناک	عذاب	اور	گلے میں اٹک جانیوالا	کھانا	اور	بھڑکتی آگ	اور

بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ۔اور گلے میں اٹک جانے والا کھانا اور دردناک عذاب۔جس دن تھرتھرائیں گے

الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَكَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ۝۱۴ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

اَرۡسَلۡنَاۤ	اِنَّاۤ	مَّهِيۡلًا	كَثِيۡبًا	الۡجِبَالُ	كَانَتِ	وَ	وَالۡجِبَالُ	الۡاَرۡضُ
بھیجا	بیشک ہم نے	بہتے	ریت کے ٹیلے	پہاڑ	ہوجائیں گے	اور	اور پہاڑ	زمین

زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ریت کا بہتا ہوا ٹیلا ہوجائیں گے۔ ہم نے تمہاری

اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ۝۱۵

رَسُوۡلًا	فِرۡعَوۡنَ	اِلٰى	اَرۡسَلۡنَاۤ	كَمَاۤ	عَلَيۡكُمۡ	شَاهِدًا	رَسُوۡلًا	اِلَيۡكُمۡ
رسول	فرعون کی	طرف	بھیجا ہم نے	جیسے	تم پر	جو حاضر وناظر ہے	رسول	تمہاری طرف

طرف ایک رسول ﷺ تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے

فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ۝۱۶ فَكَيۡفَ

فَكَيۡفَ	وَّبِيۡلًا	اَخۡذًا	فَاَخَذۡنٰهُ	الرَّسُوۡلَ	فِرۡعَوۡنُ	فَعَصٰى
تو کیسے	بڑا سخت	پکڑنا	تو پکڑا ہم نے اس کو	اس رسول کی	فرعون نے	تو نافرمانی کی

جسطرح ہم نے فرعون کیطرف رسول بھیجا تھا۔مگر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے بڑی سختی میں پکڑلیا۔ پھر کیسے

تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبًا ۝۱۷ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ

مُنۡفَطِرٌ	السَّمَآءُ	شِيۡبًا	الۡوِلۡدَانَ	يَّجۡعَلُ	يَوۡمًا	كَفَرۡتُمۡ	اِنۡ	تَتَّقُوۡنَ
پھٹنے والا ہے	آسمان	بوڑھا	بچوں کو	بنادے گا	اس دن کہ	تم کفر کروگے	اگر	بچوگے تم

بچوگے اگر تم انکار کرو اس دن کا جو بچوں کو بوڑھا کردے گا۔ آسمان اس (کی شدت) سے پھٹ جائے

بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى
اس سے	ہے	وعدہ اس کا	پورا ہونیوالا	بیشک	یہ	نصیحت ہے	تو جو	چاہے	پکڑے	طرف

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ

رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ
اپنے رب کی	رستہ	بیشک	تمہارا رب	جانتا ہے	کہ تم	قیام کرتے ہو	کچھ کم	دو تہائی رات

راستہ اختیار کر لے۔ بے شک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

وَ	نِصْفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	مَعَكَ	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ
اور	آدھی رات	اور	تہائی رات	اور	ایک جماعت	ان میں جو	تمہارے ساتھ ہیں	اور اللہ	اندازہ فرماتا ہے	رات کا

کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات

وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

وَ	النَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ	تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ
اور	دن کا	جانتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں	شمار کرسکو گے اس کو	تو پھر آیا	تم پر	تو پڑھو	جو	آسان ہو

اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو! تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے

مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ

مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى	وَ	اٰخَرُوْنَ
قرآن میں سے	اسے معلوم ہے	یہ کہ	عنقریب ہوں گے	تم میں سے بعض	بیمار	اور	کچھ اور

اپنی رحمت سے تم پر رجوع فرمایا اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے

يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

وَاٰخَرُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	يَبْتَغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	يَضْرِبُوْنَ
اور کچھ اور	فضل اللہ کا	چاہتے ہوں گے	زمین میں	جو چلیں گے

کہ عنقریب کچھ تم میں سے بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

اَقِيْمُوا	وَ	مِنْهُ	تَيَسَّرَ	مَا	فَاقْرَءُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يُقَاتِلُوْنَ
قائم کرو	اور	اس سے	آسان ہو	جو	تو پڑھو	اللہ کی راہ میں	لڑیں گے

اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا

مَا	وَ	حَسَنًا	قَرْضًا	اللّٰهَ	اَقْرِضُوا	وَ	الزَّكٰوةَ	وَاٰتُوا	الصَّلٰوةَ
جو کچھ	اور	اچھا	قرض	اللہ کو	قرض دو	اور	زکوۃ	اور دو	نماز کو

نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور اپنے لئے

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

خَيْرًا	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	تَجِدُوْهُ	مِّنْ خَيْرٍ	لِاَنْفُسِكُمْ	تُقَدِّمُوْا
بہتر ہے	وہ	اللہ کے پاس	اس کو پاؤ گے	بھلائی سے	اپنی جانوں کیلئے	آگے بھیجو گے

جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسْتَغْفِرُوا	اَجْرًا	اَعْظَمَ	وَ
مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	بیشک	اللہ سے	اور بخشش مانگو	ثواب میں	بڑا ہے	اور

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

رکوعاتھا ۲ ۷۴ سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ مَکِّیَّۃٌ ۴ ایاتھا ۵۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ وَثِیَابَكَ

یٰۤاَیُّهَا	الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَاَنْذِرْ	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَثِیَابَكَ
اے	بالا پوش اوڑھنے والے	کھڑے ہو جاؤ	پھر ڈر سناؤ	اور	اپنے رب کی	بڑائی بیان کرو	اور اپنے کپڑے

اے بالا پوش اوڑھنے والے حبیب کبریا ﷺ! اٹھیں اور (لوگوں کو اللہ کا) ڈر سنائیں۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان فرمائیں۔ اور اپنی پوشاک کو (پہلے کی

فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ

فَطَهِّرْ	وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ	وَ	لَا	تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَ	لِرَبِّكَ
پاک رکھو	اور بتوں کی پلیدی کو	دور رکھو	اور	نہ	احسان کرو	زیادہ لینے کیلئے	اور	اپنے رب کیلئے

طرح ہمیشہ) صاف رکھیں۔ اور (پہلے کی طرح) بتوں کو چھوڑے رہئے۔ اور (اس غرض سے کسی پر) احسان نہ کریں کہ اس سے زیادہ کے طالب ہوں۔ اور

فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ یَوْمَىِٕذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ ﴿۹﴾

فَاصْبِرْ	فَاِذَا	نُقِرَ	فِی النَّاقُوْرِ	فَذٰلِكَ	یَوْمَىِٕذٍ	یَّوْمٌ	عَسِیْرٌ
صبر کرو	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو یہ	دن ہوگا	دن	مشکل

آپ اپنے رب کیلئے صبر کیا کریں۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔ تو وہ دن بڑا مشکل دن ہو گا۔

عَلَى الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ﴿۱۱﴾

عَلَى	الْكٰفِرِیْنَ	غَیْرُ	یَسِیْرٍ	ذَرْنِیْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِیْدًا
اوپر	کافروں کے	نہیں ہوگا	آسان	چھوڑ دیں مجھ کو	اور	اس کو جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا

کافروں پر آسان نہیں ہو گا۔ آپ اسے مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا (بے سروسامان) پیدا کیا۔

وَّجَعَلۡتُ لَهٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيۡنَ شُهُوۡدًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدۡتُّ لَهٗ

وَّجَعَلۡتُ	لَهٗ	مَالًا	مَّمۡدُوۡدًا	وَّ	بَنِيۡنَ	شُهُوۡدًا	وَّمَهَّدۡتُّ	لَهٗ
اور بنایا میں نے	اس کیلئے	مال	وسیع	اور	بیٹے	حاضر	اور تیاری کی میں نے	اس کیلئے

اور میں نے اسے بہت وسیع مال مہیا کیا تھا۔ اور (اس کے سامنے) حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے) تھے۔ اور میں نے اسے (سامان عیش و

تَمۡهِيۡدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ اَزِيۡدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا ﴿۱۶﴾

تَمۡهِيۡدًا	ثُمَّ	يَطۡمَعُ	اَنۡ	اَزِيۡدَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيۡدًا
پوری تیاری	پھر	امید رکھتا ہے	یہ کہ	میں زیادہ دوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	تھا	ہماری آیتوں سے	عناد رکھنے والا

عشرت میں) خوب وسعت دی تھی۔ پھر بھی وہ خواہش کرتا ہے کہ میں اسے اور دوں۔ ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔

سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ

سَاُرۡهِقُهٗ	صَعُوۡدًا	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ	فَقُتِلَ	كَيۡفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ
جلدی چڑھاؤں گا میں اسکو	صعود پر	بیشک اس نے	سوچا	اور	اندازہ	پھر مارا جائے	کس طرح	اندازہ کیا	پھر

عنقریب میں اسے (آگ کے پہاڑ) صعود پر چڑھاؤں گا۔ بیشک اس نے سوچ و بچار کی اور (دل میں) ایک تجویز مقرر کرلی۔ بس اس پر (اللہ کی) مار (یعنی

قُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ

قُتِلَ	كَيۡفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ	ثُمَّ	اَدۡبَرَ
مارا جائے	کس طرح	اس نے اندازہ کیا	پھر	دیکھا	پھر	تیوری چڑھائی	اور	منہ بنایا	پھر	پیٹھ پھیری

لعنت) ہو اس نے کیسی تجویز کی۔ اس پر پھر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو اس نے کیسی تجویز کی۔ پھر اس نے (اپنی تجویز پر دوبارہ) غور کیا۔ پھر تیوری چڑھائی اور

وَاسۡتَكۡبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ

وَاسۡتَكۡبَرَ	فَقَالَ	اِنۡ	هٰذَاۤ	اِلَّا	سِحۡرٌ	يُّؤۡثَرُ	اِنۡ	هٰذَاۤ	اِلَّا	قَوۡلُ
اور تکبر کیا	پھر کہا	نہیں	یہ	مگر	جادو	پہلوں سے سیکھا ہوا	نہیں	یہ	مگر	بات

منہ بنایا۔ پھر (اس نے حق سے) پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ پھر کہا یہ (قرآن) تو وہی جادو ہے جو پہلے سے نقل ہوتا چلا آتا ہے۔ یہ

الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ

تُبْقِيْ	لَا	سَقَرُ	مَا	اَدْرٰىكَ	وَمَآ	سَقَرَ	سَاُصْلِيْهِ	الْبَشَرِ
باقی رکھے گی وہ	نہیں	دوزخ	کیا ہے	جانے تو	اور کیا	دوزخ میں	جلدی داخل کروں گا میں اسکو	آدمی کی

انسان کے کلام کے سوا کچھ نہیں۔ میں عنقریب اسے دوزخ میں جھونک دوں گا۔ اور (اے مخاطب) تجھے کیا معلوم سقر کیا ہے؟ وہ نہ

وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

جَعَلْنَآ	مَا	وَ	تِسْعَةَ عَشَرَ	عَلَيْهَا	لِّلْبَشَرِ	لَوَّاحَةٌ	تَذَرُ	لَا	وَ
بنائے ہم نے	نہیں	اور	انیس فرشتے	اس پر ہیں	چمڑا	اتار لیتا ہے	چھوڑے گی وہ	نہیں	اور

کچھ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے۔ آدمی کو جھلس دینے والی۔ اس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں۔ اور ہم نے

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

لِلَّذِيْنَ	فِتْنَةً	اِلَّا	عِدَّتَهُمْ	جَعَلْنَا	مَا	وَ	مَلٰٓئِكَةً	اِلَّا	اَصْحٰبَ النَّارِ
ان کیلئے جو	آزمائش	مگر	ان کی گنتی	بنائی ہم نے	نہیں	اور	فرشتے	مگر	دوزخ کے داروغے

دوزخ کے داروغہ صرف فرشتے ہی مقرر کیے اور ہم نے ان کی یہ گنتی نہ رکھی مگر

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يَزْدَادَ	وَ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ	لِيَسْتَيْقِنَ	كَفَرُوْا
ایمان لائے	ان کو جو	زیادہ کرے	اور	کتاب	دیے گئے	وہ جو	تاکہ یقین کریں	کافر ہیں

کافروں کی جانچ کو اس لئے کہ کتاب والوں کو یقین آئے اور ایمان والوں کا ایمان بڑھے

اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ

لِيَقُوْلَ	وَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ	يَرْتَابَ	لَا	وَ	اِيْمَانًا
تاکہ کہیں	اور	اور مومن	کتاب	دیے گئے ہیں	وہ جو	شک کریں	نہ	اور	ایمان میں

اور کتاب والوں اور مسلمانوں کو کوئی شک نہ رہے اور دل کے روگی

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

بِهٰذَا	اللّٰهُ	اَرَادَ	مَاذَآ	وَّالْكٰفِرُوْنَ	مَّرَضٌ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	الَّذِيْنَ
اس	اللہ نے	ارادہ کیا	کیا	اور کافر	بیماری ہے	ان کے دلوں میں	وہ جو کہ

اور کافر کہیں اس مثال میں اللہ کا کیا مطلب ہے یوں ہی اللہ گمراہ کرتا ہے

مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا

مَا	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	اللّٰهُ	يُضِلُّ	كَذٰلِكَ	مَثَلًا
نہیں	اور	چاہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اور	چاہے	جسے	اللہ	گمراہ ہونے دیتا ہے	اسی طرح	مثال سے

جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے اور تمہارے رب کے لشکروں کو اس کے

يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ ع كَلَّا

كَلَّا	لِلْبَشَرِ	ذِكْرٰى	اِلَّا	هِيَ	مَا	وَ	هُوَ	اِلَّا	رَبِّكَ	جُنُوْدَ	يَعْلَمُ
ہرگز نہیں	واسطے آدمی کے	نصیحت	مگر	وہ	نہیں	اور	وہی	مگر	تمہارے رب کے	لشکروں کو	جانتا

سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ تو نصیحت ہے انسانوں کے لیے۔ ہاں ہاں

وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا

اِنَّهَا	اَسْفَرَ	اِذَآ	وَالصُّبْحِ	اَدْبَرَ	اِذْ	الَّيْلِ	وَ	وَالْقَمَرِ
بیشک وہ	روشن ہو	جب	اور صبح کی	پیٹھ پھیرے	جب	رات کی	اور	قسم ہے چاند کی

چاند کی قسم۔ اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیر جاتی ہے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جاتی ہے۔ بے شک وہ (دوزخ) بہت بڑی

لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

يَّتَقَدَّمَ	اَنْ	مِنْكُمْ	شَآءَ	لِمَنْ	لِّلْبَشَرِ	نَذِيْرًا	الْكُبَرِ	لَاِحْدَى
آگے بڑھے	یہ کہ	تم میں سے	چاہے	اس کیلئے جو	آدمی کو	ڈرانیوالی ہے	بڑی باتوں سے	ایک ہے

چیزوں میں سے ضرور ایک ہے۔ انسانوں کیلئے ڈرانے والی۔ اسے جو تم میں چاہے کہ آگے

اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

اَوْ	يَتَاَخَّرَ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ
یا	پیچھے رہے	ہر	آدمی	اس میں جو کچھ	اس نے کمایا	گروی ہے	مگر	دائیں جانب والے

آگے یا پیچھے رہے۔ ہر نفس ان اعمال کے بدلے گروی ہے جو اس نے کمائے ہیں۔ سوائے دائیں

الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا

ع ۱۱

فِيْ جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ	مَا
باغوں میں	پوچھیں گے	مجرموں سے	کیا چیز

جانب والوں کے۔ وہ باغوں میں ہوں گے اور آپس میں پوچھتے ہوں گے۔ مجرموں کے بارے میں۔ (پھر جنتی مجرموں سے کہیں

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ	نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ	وَ	لَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ
کھینچ لائی تم کو	دوزخ میں	کہیں گے	نہیں	تھے ہم	نماز پڑھتے	اور	نہیں	تھے ہم	کھانا کھلاتے

گے) تمہیں کون سی چیز دوزخ میں لے گئی۔ وہ بولیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور مسکین کو کھانا

الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

الْمِسْكِيْنَ	وَ	كُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ	الْخَآئِضِيْنَ	وَ	كُنَّا نُكَذِّبُ
مسکینوں کو	اور	تھے ہم	بحث کرتے	ساتھ	بحث کرنیوالوں کے	اور	تھے ہم

نہیں دیتے تھے۔ اور ہم بحث کرنے والوں کے ساتھ بحثیں کیا کرتے تھے۔ اور ہم روزِ جزاء

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

بِيَوْمِ الدِّيْنِ	حَتّٰى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ
انصاف کے دن کو	یہاں تک کہ	آئی ہمارے پاس	موت	تو نہ	نفع دے گی ان کو	سفارش

کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انہیں

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ؕ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ۙ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ

الشّٰفِعِيْنَ	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِيْنَ	كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ
سفارش کرنیوالوں کی	تو کیا ہے	ان کو	نصیحت سے	منہ پھیرتے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں

کچھ نفع نہیں دے گی۔ تو انہیں کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں۔ گویا وہ بدکے ہوئے

مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ۙ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ؕ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ

مُّسْتَنْفِرَةٌ	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ	بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ	امْرِئٍ
بدکے ہوئے	بھاگے ہوں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر	آدمی

گدھے ہیں۔ جو شیر سے بھاگتے ہیں۔ نہیں بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے

مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ۙ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّؤْتٰى	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلْ	لَّا	يَخَافُوْنَ
ان میں سے	یہ کہ	دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	ڈرتے

کہ اسے کھلے صحیفے دیئے جائیں۔ ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ آخرت سے

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ؕ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ؕ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

الْاٰخِرَةَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	وَمَا	يَذْكُرُوْنَ
قیامت سے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	نصیحت ہے	تو جو	چاہے	نصیحت لائے	اور نہیں	نصیحت لیتے

نہیں ڈرتے۔ ہاں ہاں بے شک وہ (قرآن) نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اس سے نصیحت لے۔ اور وہ کیا نصیحت مانیں

اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

اِلَّاۤ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَاَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی ہے	لائق	ڈرنے کے	اور وہی ہے لائق	بخشنے کے

مگر جب اللہ چاہے وہی ڈرنے کے لائق ہے اور اسی کی شان ہے مغفرت فرمانا

ایاتها ۴۰ — ۷۵ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۱ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ ﴿۲﴾ اَیَحْسَبُ

لَآ اُقْسِمُ	بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ	وَ	لَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَۃِ	اَیَحْسَبُ
میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی	اور	میں قسم کھاتا ہوں	نفس	ملامت کرنیوالے کی	کیا خیال کرتاہے

روزِ قیامت کی قسم یاد فرماتا ہوں۔ اور اس جان کی قسم جو اپنے اوپر بہت ملامت کرے۔ کیا انسان سمجھتا ہے

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ ﴿۳﴾ بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ

الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ	نَّجْمَعَ	عِظَامَہٗ	بَلٰی	قٰدِرِیْنَ	عَلٰٓی	اَنْ	نُّسَوِّیَ
انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	جمع کریں گے ہم	اس کی ہڈیاں	ہاں ہاں	ہم قادر ہیں	اوپر	یہ کہ	برابر کریں ہم

کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے؟ کیوں نہیں ہم تو اس پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوروں

بَنَانَہٗ ﴿۴﴾ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَہٗ ﴿۵﴾ یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمُ

بَنَانَہٗ	بَلْ	یُرِیْدُ	الْاِنْسَانُ	لِیَفْجُرَ	اَمَامَہٗ	یَسْئَلُ	اَیَّانَ	یَوْمُ
اسکے پورے	بلکہ	چاہتاہے	انسان	کہ بدی کرے	اسکے سامنے	پوچھتاہے	کب ہوگا	دن

تک درست کردیں۔ بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے (مستقبل میں بھی) برائی کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا

الْقِیٰمَۃِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

الْقِیٰمَۃِ	فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ
قیامت کا	تو جب	چندھیا جائے	آنکھ	اور گہنا جائے	چاند	اور جمع کردیا جائے	سورج

قیامت کا دن۔ پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ اور چاند بے نور ہوجائے گا۔ اور سورج اور چاند اکٹھے

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى

وَالْقَمَرُ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	اَيْنَ	الْمَفَرُّ	كَلَّا	لَا وَزَرَ	اِلٰى
اور چاند کو	کہے گا	انسان	اس دن	کہاں ہے	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	نہیں ہے کوئی پناہ	طرف

ہو جائیں گے۔ اس دن انسان کہے گا کہاں بھاگ کے جائیں؟ ہرگز نہیں کوئی پناہ (کی جگہ) نہیں ہے۔ اس دن

رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ
تیرے رب کی ہے	اس دن	ٹھہرنا	خبر دیا جائے گا	انسان	اس دن	جو	آگے بھیجا

آپ کے رب ہی کی طرف قرار پکڑنا ہو گا۔ اس دن آدمی کو اس کا سب اگلا پچھلا

وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾

وَ	اَخَّرَ	بَلِ	الْاِنْسَانُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ	وَّ	لَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ
اور	پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	اوپر	اپنے نفس کے	دیکھنے والا ہے	اور	اگرچہ	ڈالے	عذر اپنے

بتا دیا جائے گا۔ بلکہ آدمی خود ہی اپنے حال پر پوری نگاہ رکھتا ہے۔ اگرچہ وہ بہانے بنائے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا

لَا	تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ	اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَقُرْاٰنَهٗ	فَاِذَا
نہ	حرکت دے	اسکے ساتھ	اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی کریں	اسکے ساتھ	بیشک	ہمارے ذمہ ہے	اس کا جمع کرنا	اور اس کا پڑھانا	تو جب

(اے حبیب ﷺ!) آپ (قرآن کو یاد کرنے کی) جلدی میں (نزول وحی کے ساتھ) اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریں۔ بے شک (آپ کے سینے میں اسے)

قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ

قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ
ہم اسکو پڑھ لیں	تو اتباع کرو	اسکے پڑھنے کی	پھر	بیشک	ہمارے ذمہ ہے	اس کا بیان کرنا	ہرگز نہیں	بلکہ	پسند کرتے ہو تم

محفوظ کرنا اور (آپ کا) اسے پڑھنا ہمارا ذمہ ہے۔ تو جب ہم اسے پڑھ چکیں تو آپ اس پڑھے ہوئے کی اتباع کریں۔ پھر بے شک اس کی باریکیوں کا تم پر

الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا

رَبِّهَا	اِلٰى	نَاضِرَةٌ	يَوْمَئِذٍ	وُجُوْهٌ	الْاٰخِرَةَ	وَتَذَرُوْنَ	الْعَاجِلَةَ
اپنے رب کی	طرف	تر و تازہ ہوں گے	اس دن	کئی چہرے	آخرت کو	اور چھوڑتے ہو	دنیا کو

ظاہر فرمانا ہمارے ذمے ہے۔ حقیقت یہ ہے (اے کفار!) تم جلد ملنے والی (دنیا) کو محبوب رکھتے ہو۔ اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔ بعض چہرے اس دن تر و تازہ

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

فَاقِرَةٌ	بِهَا	يُّفْعَلَ	اَنْ	تَظُنُّ	بَاسِرَةٌ	يَوْمَئِذٍ	وُجُوْهٌ	وَ	نَاظِرَةٌ
کمر توڑنے والا معاملہ	انکے ساتھ	کیا جائے گا	یہ کہ	خیال کریں گے	بگڑے ہوں گے	اس دن	کئی چہرے	اور	دیکھتے ہوں گے

ہوں گے۔ اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے۔ اور کتنے ہی چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے۔ سمجھتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ وہ سختی کی جائے گی جو کمر کو توڑ دے گی۔

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ٜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ

اَنَّهُ	ظَنَّ	وَّ	رَاقٍ	مَنْ	قِيْلَ	وَ	التَّرَاقِيَ	بَلَغَتِ	اِذَا	كَلَّآ
کہ بیشک وہ	سمجھ لے گا	اور	جھاڑ پھونک کرنیوالا	کون ہے	کہا جائے گا	اور	گلے کو	پہنچے گی جان	جب	ہرگز نہیں

ہاں ہاں جب جان گلے کو پہنچ جائے گی۔ اور کہا جائے گا کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا۔ اور وہ خیال کرے گا

الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾

ع ۱۷

الْمَسَاقُ	يَوْمَئِذِ	رَبِّكَ	اِلٰى	بِالسَّاقِ	السَّاقُ	وَالْتَفَّتِ	الْفِرَاقُ
ہانکنا	اس دن	تمہارے رب کی ہے	طرف	پنڈلی سے	پنڈلی	اور لپٹ جائے گی	اب جدائی ہے

کہ یہ جدائی کا وقت ہے۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔ اس دن آپ کے رب کی طرف چلنا ہوتا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

اَهْلِهٖ	اِلٰٓى	ذَهَبَ	ثُمَّ	تَوَلّٰى	وَ	كَذَّبَ	لٰكِنْ	وَ	صَلّٰى	لَا	وَ	صَدَّقَ	فَلَا
اپنے گھر کو	طرف	گیا	پھر	منہ پھیرا	اور	جھٹلایا	لیکن	اور	نماز پڑھی	نہ	اور	سچ مانا	تو نہ

تو (کتنی بدنصیبی ہے کہ) اس نے نہ (رسول ﷺ کی باتوں کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی۔ ہاں جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ پھر اپنے گھر کی

يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ

اَيَحْسَبُ	فَاَوْلٰى	لَكَ	اَوْلٰى	ثُمَّ	فَاَوْلٰى	لَكَ	اَوْلٰى	يَتَمَطّٰى
کیا سمجھتا ہے	پھر تیری خرابی	تیری	خرابی	پھر	پھر تیری خرابی	تیری	خرابی ہے	اکڑتا ہوا

طرف اکڑ کر چل دیا۔ افسوس تجھ پر افسوس۔ پھر خرابی تیرے لئے (حشر میں) پھر خرابی (دوزخ میں)۔ کیا آدمی نے سمجھ رکھا ہے کہ

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

مِّنْ مَّنِيٍّ	نُطْفَةً	يَكُ	اَلَمْ	سُدًى	يُّتْرَكَ	اَنْ	الْاِنْسَانُ
منی کی	ایک بوند	تھا	کیا نہیں	آزاد	چھوڑ دیا جائے گا	یہ کہ	انسان

اسے یوں ہی (بے پوچھے) چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ ایک بوند نہ تھا اس منی کا کہ (رحم میں) گرائی جاتی ہے۔

يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

الزَّوْجَيْنِ	مِنْهُ	فَجَعَلَ	فَسَوّٰى	فَخَلَقَ	عَلَقَةً	كَانَ	ثُمَّ	يُّمْنٰى
دو جوڑے	اس سے	پھر بنائے	پھر برابر کیا	پھر پیدا کیا	جما ہوا خون	تھا	پھر	جو ڈالی جاتی ہے

پھر وہ (رحم میں جال کی طرح جما ہوا) ایک معلق وجود بن گیا پھر اس نے پیدا فرمایا پھر اس نے (انہیں) درست کیا۔ پھر اس سے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ ع

الْمَوْتٰى	يُّحْيِۦَ	اَنْ	عَلٰٓى	بِقٰدِرٍ	ذٰلِكَ	اَلَيْسَ	وَالْاُنْثٰى	الذَّكَرَ
مردوں کو	زندہ کرے	اس کے کہ	اوپر	قادر	یہ	کیا نہیں ہے	اور عورت	مرد

دو قسمیں نر اور مادہ بنا دیئے۔ کیا وہ ذات اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

ع ۲ ۱۰ ۱۸

آیاتھا ۳۱ — ۷۶ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾

مَّذْكُوْرًا	شَيْـًٔا	يَكُنْ	لَمْ	مِّنَ الدَّهْرِ	حِيْنٌ	الْاِنْسَانِ	عَلَى	اَتٰى	هَلْ
ذکر کے قابل	کوئی چیز	تھا	نہیں	زمانے سے	وقت	انسان کے	اوپر	آیا	بیشک

بے شک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ وہ قابل ذکر چیز نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

سَمِيْعًا	فَجَعَلْنٰهُ	نَّبْتَلِيْهِ	اَمْشَاجٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ	الْاِنْسَانَ	خَلَقْنَا	اِنَّا
سننے والا	تو بنایا ہم نے اسکو	کہ ہم اس کو آزمائیں	ملی ہوئی	منی سے	انسان کو	پیدا کیا	بیشک ہم نے

بیشک ہم نے انسان کو مخلوطہ نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم امتحان لیں پھر ہم نے اس کو سننے والا اور

بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ

اِنَّآ	كَفُوْرًا	اِمَّا	وَّ	شَاكِرًا	اِمَّا	السَّبِيْلَ	هَدَيْنٰهُ	اِنَّا	بَصِيْرًا
بیشک	ناشکرا ہو	چاہے	اور	شکر گزار ہو	چاہے	راستہ	دکھایا اس کو	بیشک ہم نے	دیکھنے والا

دیکھنے والا بنایا۔ ہم نے اسے راہ دکھا دی ہے چاہے تو شکر گزار ہو، چاہے تو ناشکر گزار۔ ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

الْاَبْرَارَ	اِنَّ	سَعِيْرًا	وَّ	وَاَغْلٰلًا	سَلٰسِلَا۟	لِلْكٰفِرِيْنَ	اَعْتَدْنَا
نیک لوگ	بیشک	بھڑکتی آگ	اور	اور طوق	زنجیریں	کافروں کیلئے	تیار کیں ہم نے

کافروں کیلئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ بلاشبہ نیکیاں کرنے والے

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

عِبَادُ	بِهَا	يَّشْرَبُ	عَيْنًا	كَافُوْرًا	مِزَاجُهَا	كَانَ	مِنْ كَاْسٍ	يَشْرَبُوْنَ
بندے	اس سے	کہ پئیں گے	ایک چشمہ ہے	کافوری	ملونی اس کی	کہ ہوگی	پیالے	پئیں گے

(ایسی شراب کے) جام پئیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمہ) کافور (کا پانی)۔ (وہ) چشمہ جس سے پئیں گے اللہ کے

اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ

كَانَ	يَوْمًا	وَيَخَافُوْنَ	بِالنَّذْرِ	يُوْفُوْنَ	تَفْجِيْرًا	يُفَجِّرُوْنَهَا	اللّٰهِ
ہے	اس دن سے کہ	اور ڈرتے ہیں	نذر کو	پورا کرتے ہیں	بہانا	بہا لے جائینگے اسکو	اللہ کے

(مقرب) بندے وہ (جہاں چاہیں گے) اسے بہا لے جائیں گے۔ اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا

وَّيَتِيْمًا	مِسْكِيْنًا	حُبِّهٖ	عَلٰى	الطَّعَامَ	يُطْعِمُوْنَ	وَ	مُسْتَطِيْرًا	شَرُّهٗ
اور یتیم	مسکین	اسکی محبت کے	اوپر	کھانا	کھلاتے ہیں	اور	پھیلی ہوئی	برائی اس کی

کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔ اور اللہ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم

وَّاَسِيْرًا ⑧ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً

جَزَآءً	مِنْكُمْ	نُرِيْدُ	لَا	اللّٰهِ	لِوَجْهِ	نُطْعِمُكُمْ	اِنَّمَا	اَسِيْرًا	وَّ
بدلہ	تم سے	چاہتے ہم	نہیں	اللہ کے	واسطے رضا	ہم تمہیں کھلاتے ہیں	اسکے سوا نہیں کہ	اسیر کو	اور

اور اسیر کو۔ ہم تو صرف اللہ کی ذات کیلئے تمہیں کھلاتے ہیں ہم تم سے کوئی بدلہ یا

وَّلَا شُكُوْرًا ⑨ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ⑩ فَوَقٰهُمُ

فَوَقٰهُمُ	قَمْطَرِيْرًا	عَبُوْسًا	يَوْمًا	مِنْ رَّبِّنَا	نَخَافُ	اِنَّا	شُكُوْرًا	لَا	وَّ
تو بچایا ان کو	نہایت ترش	جسمیں تیوری والا	ایسے دن سے	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں ہم	بیشک ہم	شکرگزاری	نہ	اور

شکرگزاری نہیں چاہتے۔ ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور ڈراؤنے دن سے ڈرتے ہیں۔ تو اس دن کی

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ⑪ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

بِمَا	جَزٰىهُمْ	وَ	سُرُوْرًا	وَّ	نَضْرَةً	وَلَقّٰهُمْ	الْيَوْمِ	ذٰلِكَ	شَرَّ	اللّٰهُ
جو	بدلہ دیا ان کو	اور	شادمانی	اور	تازگی	اور دی ان کو	دن کی سے	اس	برائی	اللہ نے

مصیبت سے اللہ انہیں بچا لے گا اور انہیں تازگی اور فرحت بخشے گا۔ اور ان کے صبر کے بدلے

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ

صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّحَرِيْرًا	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	لَا	يَرَوْنَ
صبر کیا انہوں نے	جنت	اور ریشمی کپڑے	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	اوپر	تختوں کے	نہ	دیکھیں گے

انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا۔ جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے نہ

فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ ۚ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ

فِيْهَا	شَمْسًا	وَّ	لَا	زَمْهَرِيْرًا	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ
اس میں	دھوپ	اور	نہ	ٹھنڈک	اور قریب ہوں گے	ان پر	اس کے سائے	اور جھکے ہوں گے

اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔ اور اس کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے

قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّ	اَكْوَابٍ
ان کے گچھے	بڑا جھکنا	اور پھیرے جائینگے	ان پر	برتن	چاندی کے	اور	کوزے

خوشے جھکا کر نیچے کر دیے گئے ہوں گے۔ اور ان پر چاندی کے برتنوں اور شیشے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

كَانَتْ	قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَا	مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا
مثل ہوں گے	شیشے کے	شیشے کہ ہیں	چاندی کے	اندازہ کیا انہوں نے اس کا	پورا اندازہ

کے پیالوں کا دور چلے گا۔ شیشے بھی چاندی کے جنہیں انہوں نے خوب اندازے سے بنایا ہو گا۔

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل وقف علی الاول بالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾ ۚ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى

وَ	يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا	عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى
اور	پلائے جائینگے	اس میں	جام	کہ ہے	ملونی اس کی	ادرک کی	ایک چشمہ ہے	اس میں	جس کا نام

اور انہیں وہاں ایسے جام (بھی) پلائے جائیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمہ) زنجبیل (کا پانی)۔ (یہ) چشمہ (ہے) جنت میں

سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ

سَلْسَبِيْلًا	وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ
سلسبیل ہے	اور پھریں گے	ان پر	لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	جب	تو ان کو دیکھے گا

جسے کہا جاتا ہے سلسبیل۔ اور ان کے آس پاس خدمت کیلئے پھریں گے ہمیشہ رہنے والے نوجوان جب تو انہیں دیکھے تو انہیں سمجھے

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا

حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا	وَاِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا
خیال کرے گا انکو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	دیکھے گا تو	اس جگہ	دیکھے گا	نعمتیں	اور	ملک

کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور جب تم دیکھو گے نعمتیں ہی نعمتیں ہیں اور عظیم

كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا

كَبِيْرًا	عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوْٓا
بہت بڑا	ان پر	کپڑے ہوں گے	کریب	سبز کے	اور قنادیز کے	اور پہنائے جائینگے

بادشاہت۔ ان پر باریک اور دبیز سبز ریشمی کپڑے ہوں گے اور وہ

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا

اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ	وَ	سَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا	اِنَّ	هٰذَا
کنگن	چاندی کے	اور	پلائے گا ان کو	ان کا رب	شراب	پاک	بیشک	یہ

چاندی کے کنگن پہنے ہوں گے اور ان کا رب انہیں پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ بے شک یہ

كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّكَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا	اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہے	تمہاری کوشش	ٹھکانے لگی	بیشک	ہم نے	اتارا	آپ پر

ہے تمہاری جزاء اور تمہاری کوشش قبول کر لی گئی ہے۔ بے شک قرآن ہم نے آپ پر

الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ﴿۲۳﴾ ج فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا

اٰثِمًا	مِنْهُمْ	تُطِعْ	لَا	وَ	رَبِّكَ	لِحُكْمِ	فَاصْبِرْ	تَنْزِیْلًا	الْقُرْاٰنَ
گنہگار	ان میں سے کسی	سنو	نہ	اور	اپنے رب کے	واسطے حکم	تو صبر کرو	بتدریج	قرآن

تھوڑا تھوڑا نازل فرمایا۔ تو آپ اپنے رب کے فیصلہ کیلئے صبر فرمائیں اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے

اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ ج وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۲۵﴾ ج وَمِنَ الَّیْلِ

مِنَ الَّیْلِ	وَ	وَّاَصِیْلًا	بُكْرَةً	رَبِّكَ	اسْمَ	اذْكُرِ	وَ	كَفُوْرًا	اَوْ
رات میں	اور	اور شام	صبح	اپنے رب کا	نام	یاد کرو	اور	ناشکرے کی	یا

کی بات نہ مانیں۔اور اپنے رب کا نام صبح شام یاد کریں۔ اور رات کی کچھ

فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ

یُحِبُّوْنَ	هٰۤؤُلَآءِ	اِنَّ	طَوِیْلًا	لَیْلًا	سَبِّحْهُ	وَ	لَهٗ	فَاسْجُدْ
پسند کرتے ہیں	یہ لوگ	بیشک	لمبی تک	رات	پاکی بولو اس کی	اور	اس کو	سجدہ کرو

گھڑیاں اس کے حضور سجدہ ریزی کیا کریں اور رات کے (بقیہ) طویل حصہ میں اس کی تسبیح کیا کریں۔ یہ لوگ دنیا کو پسند کرتے

الْعَاجِلَةَ وَیَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

خَلَقْنٰهُمْ	نَحْنُ	ثَقِیْلًا	یَوْمًا	وَرَآءَهُمْ	یَذَرُوْنَ	وَ	الْعَاجِلَةَ
ان کو پیدا کیا	ہم نے	بھاری کو	دن	پیچھے اپنے	چھوڑتے ہیں	اور	دنیا کو

ہیں اور اک بھاری دن کو اپنے پیچھے ڈال رہے ہیں۔ہم نے ہی انہیں پیدا کیا ہے

وَشَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ج وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ

اِنَّ	تَبْدِیْلًا	اَمْثَالَهُمْ	بَدَّلْنَاۤ	شِئْنَا	اِذَا	وَ	اَسْرَهُمْ	شَدَدْنَاۤ	وَ
بیشک	بدلنا	مثل ان کی	بدل دیں گے ہم	چاہیں ہم	جب	اور	جوڑ ان کے	مضبوط کیے	اور

اور ان کے جوڑوں کو مضبوط کیا ہے اور جب ہم چاہیں گے ان کے نمونے بدل ڈالیں گے۔ بے شک

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ
یہ	نصیحت ہے	تو جو	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کی	رستہ	اور	کیا	چاہو تم

یہ (آیتیں) نصیحت ہیں تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے۔ اور تم نہیں چاہ سکتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۖ يُّدْخِلُ

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	يُّدْخِلُ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	بیشک	اللہ	ہے	علم والا	حکمت والا	داخل کرتا ہے

جب تک اللہ نہ چاہے بے شک اللہ بڑے علم والا بہت حکمت والا ہے۔ اپنی رحمت میں لیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
جسے	چاہے	اپنی رحمت میں	اور	ظالم	تیار کیا ان کیلئے	عذاب	دردناک

جسے چاہے اور ظالموں کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ایاتہا ۵۰ | ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا
قسم ہے انکی جو بھیجی جاتی ہیں	لگاتار	پھر جھونکا دینے والیاں	زور سے	اور اٹھانے والیاں	ابھار کر

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو بھیجی جاتی ہیں لگاتار۔ پھر زور سے جھونکا دینے والیاں۔ اور وہ جو خوب پھیلا دیتی ہیں

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا

اِنَّمَا	نُذْرًا	اَوْ	عُذْرًا	ذِكْرًا	فَالْمُلْقِيٰتِ	فَرْقًا	فَالْفٰرِقٰتِ
بیشک جو	ڈرانے کو	یا	عذر دور کرنے کو	ذکر کا	پھر القا کرنیوالیاں	اچھی طرح	پھر جدا کرنیوالیاں

پھر الگ الگ کر دیتی ہیں۔ پھر (قسم) ان (فرشتوں) کی جو ذکر کا القاء کرنے والے ہیں۔ حجت قائم کرنے یا ڈرانے کیلئے۔

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ

السَّمَآءُ	اِذَا	وَ	طُمِسَتْ	النُّجُوْمُ	فَاِذَا	لَوَاقِعٌ	تُوْعَدُوْنَ
آسمان	جب	اور	بے نور ہو جائیں	ستارے	پھر جب	واقع ہونیوالا ہے	تم وعدہ دیے جاتے ہو

بیشک جس بات کا وعدہ تم دیئے جاتے ہو ضرور ہونی ہے۔ پھر جب تارے محو کر دیئے جائیں۔ جب آسمان میں شگاف

فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ

لِاَيِّ	اُقِّتَتْ	الرُّسُلُ	اِذَا	وَ	نُسِفَتْ	الْجِبَالُ	اِذَا	وَ	فُرِجَتْ
کس	وقت آئے	رسولوں کا	جب	اور	اڑا دیے جائیں	پہاڑ	جب	اور	کھولے جائیں

پڑ جائیں گے۔ جب پہاڑ اڑتے پھریں گے۔ اور جب رسولوں (کی حاضری) کا وقت آ پہنچے گا۔ کس دن کیلئے

يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

يَوْمُ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَآ	وَ	الْفَصْلِ	لِيَوْمِ	اُجِّلَتْ	يَوْمٍ
دن	کیا ہے	جانے تو	کیا	اور	فیصلے کے لیے	دن	ٹھہرائے گئے	دن کیلئے

مدت مقرر کی گئی تھی۔ فیصلے کے دن کے لیے۔ اور اے قرآن پڑھنے والے تو کیا جانے فیصلے کا

الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

الْاَوَّلِيْنَ	نُهْلِكِ	اَلَمْ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	الْفَصْلِ
پہلوں کو	ہلاک کیا ہم نے	کیا نہیں	جھٹلانیوالوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	فیصلے کا

دن کیا ہے۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر۔ کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ

یَوْمَىٕذٍ	وَیْلٌ	بِالْمُجْرِمِیْنَ	نَفْعَلُ	كَذٰلِكَ	الْاٰخِرِیْنَ	نُتْبِعُهُمْ	ثُمَّ
اس دن	خرابی ہے	مجرموں کے ساتھ	کرتے ہیں ہم	اسی طرح	پچھلوں کو	پیچھے لگایا ہم نے انکے	پھر

پھر ہم ان کے پیچھے لاتے ہیں بعد والوں کو۔ ہم ایسا ہی کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ اس دن

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾

فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ	مَّهِیْنٍ	مِّنْ مَّآءٍ	نَخْلُقْكُّمْ	اَلَمْ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ
محفوظ جگہ میں	تو رکھا اس کو	بے قدر سے	پانی	پیدا کیا ہم نے تم کو	کیا نہیں	جھٹلانیوالوں کیلئے

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے تمہیں ایک بے قدر پانی سے پیدا نہ فرمایا۔ پھر اسے ایک مضبوط جگہ میں رکھا۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ

یَوْمَىٕذٍ	وَیْلٌ	الْقٰدِرُوْنَ	فَنِعْمَ	فَقَدَرْنَا	مَّعْلُوْمٍ	قَدَرٍ	اِلٰى
اس دن	خرابی ہے	اندازہ کرنیوالے	تو اچھے ہیں	تو اندازہ کیا ہم نے	مقرر کے	مدت	طرف

ایک معلوم اندازے تک۔ پس ہم نے (ایک) اندازہ ٹھہرایا تو ہم کیا ہی اچھے انداز ے ٹھہرانے والے ہیں۔ اس دن تباہی ہے

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِیْهَا

فِیْهَا	جَعَلْنَا	وَّ	اَمْوَاتًا	وَّ	اَحْیَآءً	كِفَاتًا	الْاَرْضَ	نَجْعَلِ	اَلَمْ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ
اس میں	بنائے ہم نے	اور	مردوں کی	اور	زندوں	جمع کرنیوالی	زمین کو	بنایا ہم نے	کیا نہیں	جھٹلانیوالوں کی

جھٹلانے والوں کیلئے۔ کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا۔ تمہارے زندوں اور مردوں کی۔ اور اس میں اونچے

رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۸﴾

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	یَوْمَىٕذٍ	وَیْلٌ	فُرَاتًا	مَّآءً	اَسْقَیْنٰكُمْ	وَّ	شٰمِخٰتٍ	رَوَاسِیَ
جھٹلانیوالوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	میٹھا	پانی	پلایا ہم نے تم کو	اور	بلند	پہاڑ

اونچے پہاڑ رکھے اور تمہیں میٹھا پانی پلایا؟ افسوس اس دن جھٹلانے والوں

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ	ظِلٍّ	اِلٰی	اِنۡطَلِقُوۡۤا	تُكَذِّبُوۡنَ	بِهٖ	كُنۡتُمۡ	مَا	اِلٰی	اِنۡطَلِقُوۡۤا
تین شاخوں والے کی	سائے	طرف	چلو	جھٹلاتے	اس کو	کہ تھے تم	اسکی	طرف	چلو

(کہا جائے گا) چلو اس (دوزخ) کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔ چلو (دھوئیں کے) اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔

لَّا ظَلِیۡلٍ وَّ لَا یُغۡنِیۡ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرۡمِیۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

جِمٰلَتٌ	كَاَنَّهٗ	كَالۡقَصۡرِ	بِشَرَرٍ	تَرۡمِیۡ	اِنَّهَا	مِنَ اللَّهَبِ	یُغۡنِیۡ	لَا	وَّ	ظَلِیۡلٍ	لَّا
اونٹ ہیں	گویا کہ وہ	جیسے محل	چنگاریاں	اڑاتی ہے	بیشک وہ	شعلے سے	بچائے	نہ	اور	سایہ دے	نہ

نہ سایہ دے نہ لپٹ سے بچائے۔ بے شک دوزخ چنگاریاں اُڑاتی ہے جیسے اونچے محل۔ گویا وہ زرد

صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا یَوۡمُ لَا یَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا یُؤۡذَنُ لَهُمۡ

لَهُمۡ	یُؤۡذَنُ	لَا	وَ	یَنۡطِقُوۡنَ	لَا	یَوۡمُ	هٰذَا	لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ	یَّوۡمَئِذٍ	وَیۡلٌ	صُفۡرٌ
ان کو	اجازت دی جائے گی	نہ	اور	بولیں گے	نہ	دن ہے کہ	یہ	جھٹلانیوالوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	زرد رنگ کے

اونٹ ہوں۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! یہ (وہ) دن ہے جس دن وہ (اپنے نفع کی کوئی بات) بول نہ سکیں گے۔ اور نہ انہیں

فَیَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ جَمَعۡنٰكُمۡ

جَمَعۡنٰكُمۡ	الۡفَصۡلِ	یَوۡمُ	هٰذَا	لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ	یَّوۡمَئِذٍ	وَیۡلٌ	فَیَعۡتَذِرُوۡنَ
ہم اکٹھا کرینگے تمکو	فیصلے کا	دن ہے	یہ	جھٹلانیوالوں کی	اس دن	خرابی ہے	کہ عذر کریں

اجازت ملے گی کہ وہ عذر خواہی کریں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہ فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم تمہیں اور (سب) پہلے لوگوں کو

وَالۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَیۡدٌ فَكِیۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ

اِنَّ	لِّلۡمُكَذِّبِیۡنَ	یَّوۡمَئِذٍ	وَیۡلٌ	فَكِیۡدُوۡنِ	كَیۡدٌ	لَكُمۡ	كَانَ	فَاِنۡ	وَالۡاَوَّلِیۡنَ
بیشک	جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	تو مجھ پر چلاؤ	کوئی داؤ	تمہارے لیے	ہو	پھر اگر	اور پہلوں کو

جمع کریں گے۔ پھر اگر تمہارے پاس (عذاب سے بچنے کا) کوئی حیلہ (اور داؤ) ہے تو (وہ) داؤ مجھ پر چلالو۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر!

ع ۱

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا

هَنِيْٓـًٔا	وَاشْرَبُوْا	كُلُوْا	يَشْتَهُوْنَ	مِمَّا	فَوَاكِهَ	وَّ	عُيُوْنٍ	وَّ	ظِلٰلٍ	فِيْ	الْمُتَّقِيْنَ
رچتا پچتا	اور پیو	کھاؤ	وہ چاہیں	جو	میووں میں	اور	چشموں میں ہوں گے	اور	سایوں	میں	پرہیزگار

بے شک پرہیزگار (ٹھنڈی) چھاؤں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور لذیذ پھلوں میں جو کچھ وہ چاہیں گے۔ (ان سے کہا جائیگا:) تم خوب مزے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	الْمُحْسِنِيْنَ	نَجْزِيْ	كَذٰلِكَ	اِنَّا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	بِمَا
اس دن	خرابی ہے	نیکوں کو	بدلہ دیتے ہیں	ایسا ہی	بیشک ہم	تم عمل کیا کرتے تھے	بدلہ اس کا کہ

سے کھاؤ پیو ان اعمال (صالحہ) کے عوض جو تم کرتے رہے تھے۔ بے شک نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں۔ افسوس اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	مُّجْرِمُوْنَ	اِنَّكُمْ	قَلِيْلًا	تَمَتَّعُوْا	وَ	كُلُوْا	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
اس دن	خرابی ہے	مجرم ہو	بیشک تم	تھوڑا سا	فائدہ اٹھاؤ	اور	کھاؤ	جھٹلانیوالوں کیلئے

جھٹلانے والوں پر! کھاؤ اور تھوڑا فائدہ اٹھا لو کہ تم مجرم ہو۔ اس دن خرابی ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	يَرْكَعُوْنَ	لَا	ارْكَعُوْا	لَهُمُ	قِيْلَ	اِذَا	وَ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
اس دن	خرابی ہے	نماز پڑھتے	تو نہیں	نماز پڑھو	ان کو	کہا جاتا ہے	جب	اور	جھٹلانیوالوں کیلئے

جھٹلانے والوں کیلئے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم (اللہ کے حضور) جھکو تو وہ نہیں جھکتے۔ اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

ع ۲ / ۲۲

يُؤْمِنُوْنَ	بَعْدَهٗ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
ایمان لائیںگے	اس کے بعد	تو کون سی بات پر	جھٹلانیوالوں کیلئے

والوں کو خرابی ہے۔ پھر اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں

ایاتہا ۴۰ | ۷۸ سورۃ النبا مکیۃ ۸۰ | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ (۱) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ (۲) الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ
کس چیز کے بارے میں	آپس میں سوال کرتے ہیں	خبر کے بارے میں	بڑی	جو کہ	وہ	اس میں

کہ لوگ آپس میں کس (چیز) سے متعلق سوال کرتے ہیں؟ بڑی خبر (قرآن یا قیامت) کے متعلق۔ جس میں وہ الگ الگ

مُخْتَلِفُوْنَ ۭ (۳) كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ (۴) ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ (۵) اَلَمْ نَجْعَلِ

مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ	اَلَمْ	نَجْعَلِ
اختلاف کرتے ہیں	ہرگز نہیں	جلدی جانیں گے	پھر	ہرگز نہیں	جلدی جانیں گے	کیا نہیں	بنایا ہم نے

رائے رکھتے ہیں۔ نہیں وہ جان لیں گے۔ پھر یقیناً وہ عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم نے

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ (۶) وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۭ (۷) وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ (۸)

الْاَرْضَ	مِهٰدًا	وَّالْجِبَالَ	اَوْتَادًا	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا
زمین کو	بچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور	بنایا ہم نے تم کو	جوڑے جوڑے

زمین کو فرش نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو میخیں۔ اور تمہیں جوڑے جوڑے بنایا۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ (۹) وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ (۱۰) وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ

وَّ	جَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ
اور	بنایا ہم نے	تمہاری نیند کو	آرام کا	اور	بنایا ہم نے	رات کو	پردہ پوش	اور	بنایا ہم نے	دن کو

تمہاری نیند کو باعث رحمت بنایا۔ رات کو لباس بنایا۔ اور دن کو

مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا

سِرَاجًا	وَّجَعَلْنَا	شِدَادًا	سَبْعًا	فَوْقَكُمْ	بَنَيْنَا	وَّ	مَعَاشًا
چراغ	اور بنایا ہم نے	مضبوط چنائیاں	سات	تمہارے اوپر	چنسی ہم نے	اور	روزگار

معاش کا وقت بنایا۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنا دیئے۔ اور ان میں ایک نہایت چمکتا

وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا

حَبًّا	بِهٖ	لِّنُخْرِجَ	ثَجَّاجًا	مَآءً	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	اَنْزَلْنَا	وَّ	وَّهَّاجًا
اناج	اسکے ساتھ	تاکہ پیدا فرمائیں	زور کا	پانی	بادلوں سے	اتارا ہم نے	اور	چمکتا

چراغ رکھا۔ اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی اُتارا۔ تاکہ اس سے اناج اور

وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ

يُنْفَخُ	يَّوْمَ	مِيْقَاتًا	كَانَ	الْفَصْلِ	يَوْمَ	اِنَّ	اَلْفَافًا	جَنّٰتٍ	وَّ	نَبَاتًا	وَّ
پھونکا جائیگا	جس دن	ٹھہرا ہوا وقت	ہے	فیصلے کا	دن	بیشک	گھنے	باغ	اور	سبزہ	اور

سبزہ اُگائیں۔ اور گھنے باغ۔ بے شک فیصلہ کا دن مقرر کیا ہوا وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

اَبْوَابًا	فَكَانَتْ	السَّمَآءُ	فُتِحَتِ	وَّ	اَفْوَاجًا	فَتَاْتُوْنَ	فِي الصُّوْرِ
دروازے	کہ ہو جائے گا	آسمان	کھولا جائے گا	اور	فوجوں کی فوجیں	تو آؤ گے تم	صور میں

تو گروہ در گروہ تم چلے آؤ گے۔ اور آسمان (کے طبقات) پھاڑ دیے جائیں گے تو (پھٹنے کے باعث گویا) وہ دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

مِرْصَادًا	كَانَتْ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	سَرَابًا	فَكَانَتْ	الْجِبَالُ	سُيِّرَتِ	وَّ
تاک میں	ہے	جہنم	بیشک	جیسے چمکتا ریتا کہ دور سے پانی نظر آئے	تو ہو جائینگے	پہاڑ	چلائے جائینگے	اور

اور پہاڑ اڑا دیے جائینگے سو وہ سراب ہو جائینگے۔ بیشک دوزخ ایک گھات میں

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

لِلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا
سرکشوں کا	ٹھکانا	رہیں گے	اس میں	قرنوں	نہ	مزہ پائیں گے	اس میں	ٹھنڈک کا

سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ اس میں وہ مدتوں رہیں گے (جو کبھی ختم نہ ہوں گی)۔ نہ کسی طرح کی ٹھنڈک کا مزا پائیں گے اور نہ کسی قسم

وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

وَ	لَا	شَرَابًا	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَ	غَسَّاقًا	جَزَآءً	وِّفَاقًا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	نہ	کچھ پینے کو	مگر	گرم پانی	اور	پیپ	بدلہ ہے	پورا پورا	بیشک وہ	تھے

کی پینے کی چیز ان کو ملے گی۔ مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا گرم گرم پیپ۔ بدلہ ہے عمل کے مطابق۔ وہ حساب کی

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ
نہ	امید رکھتے	حساب کی	اور	جھٹلایا انہوں نے	ہماری آیتوں کو	جھٹلانا حد بھر	اور	ہر	چیز کو	گن رکھا ہے ہم نے

توقع نہیں رکھتے تھے۔ اور ہماری نشانیوں کو بڑھ بڑھ کر جھٹلاتے تھے۔ اور ہم نے ہر چیز شمار کر کے

كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

كِتٰبًا	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا
لکھ کر	تو چکھو	تو ہرگز نہ	زیادہ کریں گے ہم تم کو	مگر	عذاب	بیشک	ڈر والوں کو	کامیابی ہے

لکھ رکھی ہے۔ پھر چکھو کہ ہم تمہارے لئے عذاب ہی بڑھاتے رہیں گے۔ بے شک ڈر والوں کے لیے کامیابی کی جگہ ہے۔

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾

حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا	وَ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا	وَ	كَاْسًا	دِهَاقًا
باغ ہیں	اور	انگور	اور	اٹھتے جوبن والیاں	ہم عمر عورتیں	اور	پیالے	بھرے ہوئے

باغ ہیں اور انگور۔ ہم عمر نوجوان عورتیں۔ اور چھلکتے جام۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝۳۵ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	كِذّٰبًا	جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً
نہ	سنیں گے	اس میں	بیہودہ	اور	نہ	جھوٹ	صلہ ہے	آپ کے رب کی طرف سے	عطاء

وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے اور نہ (ایک دوسرے کو) جھٹلانا۔ بدلہ ہوگا آپ کے رب کی طرف سے اور

حِسَابًا ۝۳۶ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

حِسَابًا	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ
نہایت کافی	جو رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	انکے درمیان ہے	رحمٰن

بہت سا انعام۔ وہ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمٰن کہ اس سے بات

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝۳۷ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا

لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا
نہیں	اختیار رکھیں گے	اس سے	بات کرنے کا	جس دن	کھڑا ہوگا	روح	اور	فرشتے	صف باندھ کر

کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے۔ جس دن جبرائیل اور (تمام) فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی لب کشائی نہ کر سکے

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۳۸ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

لَا	يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ
نہ	بولیں گے	مگر	جسے	اجازت دی	اس کو	رحمٰن نے	اور	کہا اس نے	درست	یہ	دن

گا سوائے اس کے جسے خدائے رحمٰن نے اذن دے رکھا تھا اور اس نے بات بھی درست کہی تھی۔ یہی ہے سچا دن

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝۳۹ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا

الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	مَاٰبًا	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا
حق ہے	تو جو	چاہے	پکڑے	طرف	اپنے رب کی	ٹھکانہ	بیشک ہم نے	ڈرایا ہم نے تم کو	عذاب	قریب سے

سو جس نے چاہا اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنا لیا۔ ہم نے تمہیں ایک قریبی عذاب سے خبردار کر دیا ہے

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

تُرٰبًا	كُنْتُ	يٰلَيْتَنِيْ	الْكٰفِرُ	يَقُوْلُ	وَ	يَدٰهُ	قَدَّمَتْ	مَا	الْمَرْءُ	يَنْظُرُ	يَوْمَ
خاک	ہوجاتا	ہائے میں	کافر	کہے گا	اور	اسکے ہاتھوں نے	آگے بھیجا	جو کچھ	آدمی	دیکھے گا	جس دن

جس دن انسان دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا اے کاش! میں مٹی ہوتا۔

آیاتہا ٤٦ | ٧٩ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ٨١ | رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾

سَبْحًا	وَّالسّٰبِحٰتِ	نَشْطًا	وَّالنّٰشِطٰتِ	غَرْقًا	وَالنّٰزِعٰتِ
آسانی سے	اور جو تیرتے ہیں	نرمی سے	اور ان کی جو بند کھولتے ہیں	سختی سے	قسم ہے انکی جو کھینچتے ہیں جان

ان (فرشتوں) کی قسم جو نہایت سختی سے کھینچ لاتے ہیں۔ اور ان (فرشتوں) کی قسم جو (مومنوں کی جان کے) بند نہایت نرمی سے کھول دیتے ہیں۔ اور ان

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾

الرَّاجِفَةُ	تَرْجُفُ	يَوْمَ	اَمْرًا	فَالْمُدَبِّرٰتِ	سَبْقًا	فَالسّٰبِقٰتِ
تھرتھرانے والی	تھرتھرائیگی	جس دن	کام میں	پھر تدبیر کرنیوالوں کی	جلدی سے	پھر آگے بڑھنے والوں کی

(فرشتوں) کی قسم جو (زمین و آسمان کے درمیان) تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں۔ پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو لپک کر (دوسروں سے) آگے بڑھ جاتے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾

خَاشِعَةٌ	اَبْصَارُهَا	وَّاجِفَةٌ	يَّوْمَئِذٍ	قُلُوْبٌ	الرَّادِفَةُ	تَتْبَعُهَا
نیچی ہوں گی	آنکھیں ان کی	دھڑکتے ہوں گے	اس دن	کئی دل	پیچھے آنے والی	پیچھے آئے گی

ہیں۔ پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو مختلف امور کی تدبیر کرتے ہیں۔ اس دن (کائنات کی) ہر متحرک چیز شدید حرکت میں آجائے گی۔ پیچھے آنے والا ایک اور

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾

يَقُوْلُوْنَ	ءَاِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ	فِي الْحَافِرَةِ	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً
کہتے ہیں	کیا ہم	پھیرے جائیں گے	میدان میں	کیا جب	ہو جائینگے ہم	ہڈیاں	بوسیدہ

زلزلہ اس کے پیچھے آیگا۔ کتنے دل اس دن دھڑکتے ہوں گے۔ آنکھیں ان کی نیچی ہوں گی۔ وہ کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں لوٹا دیے جائیں گے؟ کیا جب

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ

قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ
کہتے ہیں	یہ	اس وقت	لوٹنا ہے	خسارے کا	اسکے سوا نہیں کہ	وہ	ڈانٹ ہے	ایک	تو اچانک	وہ

ہم گلی ہوئی ہڈیاں ہو جائیں گے۔ بولے پھر تو یہ واپسی بڑے خسارے کی ہوگی۔ پھر تو یہ ایک ہی بار شدید ہیبت ناک آواز کے ساتھ پھٹ جانا ہوگا۔ تبھی وہ

بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ

بِالسَّاهِرَةِ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالْوَادِ
میدان میں ہونگے	کیا	آئی تیرے پاس	خبر	موسیٰ کی	جب	ندا فرمائی	اسکے رب نے	جنگل

کھلے میدان میں آموجود ہوں گے۔ کیا آپ کے پاس موسیٰ علیہ السلام کی بات پہنچی ہے؟ جب اس کے رب نے اسے طویٰ کی

الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ

الْمُقَدَّسِ	طُوًى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُلْ	هَلْ
پاک میں	طویٰ	جا	طرف	فرعون کی	اس نے	سرکشی کی ہے	تو کہہ	کیا ہے

مقدس وادی میں آواز دی۔ کہ آپ فرعون کے پاس جایئے بے شک اس نے بڑی سرکشی اختیار کی ہے۔ تو (اس سے) فرمایئے

لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ فَاَرٰىهُ

لَّكَ	اِلٰى	اَنْ	تَزَكّٰى	وَ	اَهْدِيَكَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَتَخْشٰى	فَاَرٰىهُ
تجھ کو ضرورت	اسکی	یہ کہ	تو پاک ہو	اور	راہ دکھاؤں میں تجھے	طرف	تیرے رب کی	کہ تو ڈرے	پھر دکھائی اسکو

کیا تو چاہتا ہے کہ تو پاک ہو جائے؟ اور تجھے تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ تو ڈرے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

وقف لازم

وقف لازم

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ

فَحَشَرَ	يَسْعٰى	اَدْبَرَ	ثُمَّ	عَصٰى	وَ	فَكَذَّبَ	الْكُبْرٰى	الْاٰيَةَ
پھر اکٹھا کیا	کوشش کرتے ہوئے	پیٹھ پھیر دی	پھر	نافرمانی کی	اور	تو اس نے جھٹلایا	بڑی	نشانی

اسے بہت بڑی نشانی دکھائی۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر وہ (حق سے) روگرداں ہو کر (موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت میں) سعی و کاوش کرنے لگا۔ پس

فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	نَكَالَ	اللّٰهُ	فَاَخَذَهُ	الْاَعْلٰى	رَبُّكُمُ	اَنَا	فَقَالَ	فَنَادٰى
آخرت	عذاب	اللہ نے	پھر پکڑا اس کو	سب سے بلند	تمہارا رب ہوں	میں	پھر کہا	اور پکارا

(لوگوں کو) جمع کیا تو پکارنے لگا۔ پھر اس نے کہا میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں۔ تو اللہ نے اسے دنیا و آخرت دونوں کے عذاب

وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

ع ۲۶

خَلْقًا	اَشَدُّ	ءَاَنْتُمْ	يَّخْشٰى	لِّمَنْ	لَعِبْرَةً	ذٰلِكَ	فِیْ	اِنَّ	وَالْاُوْلٰى
پیدائش میں	سخت ہو	کیا تم	ڈرے	اس کیلئے جو	عبرت ہے	اس کے	بیچ	بیشک	اور دنیا میں

میں پکڑا۔ بے شک اس میں عبرت ہے اسے جو ڈرے۔ کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا

لَيْلَهَا	اَغْطَشَ	وَ	فَسَوّٰىهَا	سَمْكَهَا	رَفَعَ	بَنٰهَا	السَّمَآءُ	اَمِ
اسکی رات	اندھیری کی	اور	پھر اسے درست کیا	اسکی چھت کو	بلند کیا	بنایا اس کو	آسمان	یا

یا آسمان کا؟ اس نے اسے تعمیر کیا۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے درست کیا۔ اور تاریک کر دی اس کی رات

وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ

اَخْرَجَ	دَحٰىهَا	ذٰلِكَ	بَعْدَ	الْاَرْضَ	وَ	ضُحٰىهَا	وَاَخْرَجَ
نکالا	بچھایا	اس کے	بعد	زمین کو	اور	اس کی روشنی کو	اور نکالا

اور اس کے دن کی روشنی کو ظاہر کیا۔ اور زمین اس کے بعد پھیلائی۔ اس میں سے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

لَكُمْ	مَتَاعًا	اَرْسٰهَا	وَالْجِبَالَ	مَرْعٰهَا	وَ	مَآءَهَا	مِنْهَا
تمہارے لیے	فائدہ ہے	جمایا ان کو	اور پہاڑوں کو	چارہ اس کا	اور	اس کا پانی	اس میں سے

اس کا پانی اور چارہ نکالا۔ اور پہاڑوں کو جمایا۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

الْاِنْسَانُ	يَتَذَكَّرُ	يَوْمَ	الْكُبْرٰى	الطَّآمَّةُ	جَآءَتِ	فَاِذَا	لِاَنْعَامِكُمْ	وَ
انسان	یاد کرے گا	اس دن	بڑی	مصیبت	آئے گی	تو جب	تمہارے چوپایوں کیلئے	اور

چوپایوں کے فائدہ کیلئے (کیا)۔ پھر جب وہ بڑا ہنگامہ بپا ہوگا۔ جس دن آدمی یاد کرے گا

مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾

طَغٰى	مَنْ	فَاَمَّا	لِمَنْ يَّرٰى	الْجَحِيْمُ	بُرِّزَتِ	وَ	سَعٰى	مَا
سرکشی کی	جس نے	تو	ہر دیکھنے والے پر	جہنم	ظاہر کی جائے گی	اور	کوشش کی تھی	جو کچھ

اپنی کوشش کو۔ اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ ہر دیکھنے والے کیلئے۔ تو وہ جس نے سرکشی کی۔

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ

مَنْ	وَاَمَّا	الْمَاْوٰى	هِيَ	الْجَحِيْمَ	فَاِنَّ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	وَاٰثَرَ
جو	اور وہ	ٹھکانا	اس کا	جہنم ہی	تو بیشک	دنیا کو	زندگی	اور پسند کیا

اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔ دوزخ ہی اس کا ٹھکانہ ہو گی۔ اور جو شخص

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ

هِيَ	الْجَنَّةَ	فَاِنَّ	عَنِ الْهَوٰى	النَّفْسَ	نَهَى	وَ	رَبِّهٖ	مَقَامَ	خَافَ
ہی ہے	جنت	تو بیشک	خواہش سے	نفس کو	روکا	اور	اپنے رب کے سامنے	کھڑا ہونے سے	ڈرا

اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اس نے (اپنے) نفس کو (بری) خواہشات و شہوات سے باز رکھا۔ تو بے شک

الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾ فِيْمَ اَنْتَ

اَنْتَ	فِيْمَ	مُرْسٰىهَا	اَيَّانَ	عَنِ السَّاعَةِ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	الْمَاْوٰى
تمہارا	کیا تعلق ہے	اس کا قائم ہونا	کب ہے	قیامت کے متعلق	پوچھتے ہیں آپ سے	ٹھکانا ہے

جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کب ہوگا اس کا برپا ہونا؟ تمہیں اس کے (وقت

مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ

مَنْ	مُنْذِرُ	اَنْتَ	اِنَّمَآ	مُنْتَهٰىهَا	رَبِّكَ	اِلٰى	مِنْ ذِكْرٰىهَا
اسکو جو	ڈرانیوالے ہیں	آپ	صرف	اس کی انتہا	تیرے رب کی ہے	طرف	اس کے بیان سے

کے) ذکر سے کیا غرض۔ تمہارے رب ہی تک اس کی انتہا ہے۔ آپ تو شخص اس شخص کو پانے والے ہیں

يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾ ع

اَوْ ضُحٰىهَا	عَشِيَّةً	اِلَّا	يَلْبَثُوْٓا	لَمْ	يَرَوْنَهَا	يَوْمَ	كَاَنَّهُمْ	يَّخْشٰىهَا
یا اسکے دن چڑھے	ایک شام	مگر	ٹھہرے وہ	نہیں	دیکھیں گے اسکو	جس دن	گویا کہ وہ	اس سے ڈرے

جو اس سے خائف ہے۔ جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو خیال کریں گے کہ وہ صرف ایک شام ٹھہرے تھے یا اس کی صبح۔

آیاتها ۴۲ ﴿۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴﴾ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

لَعَلَّهٗ	يُدْرِيْكَ	مَا	وَ	الْاَعْمٰى	جَآءَهُ	اَنْ	تَوَلّٰى	وَ	عَبَسَ
شاید وہ	معلوم آپ کو	کیا	اور	ایک نابینا	حاضر ہوا اسکے پاس	یہ کہ	منہ پھیرا	اور	تیوری چڑھائی

ان کے چہرہ (اقدس) پرنا گواری آئی اور رخ (انور) پھیر لیا۔ اس پر کہ ان اس کے پاس وہ نابینا (عبداللہ بن مکتوم) حاضر ہوا جس نے آپ کی بات کو

يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ

يَزَّكّٰى	اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى	فَاَنْتَ
پاک ہوجائے	یا	نصیحت لے	تو نفع دے اسے	نصیحت	وہ	جو	بے پرواہ بنتا ہے	تو آپ

ٹوکا۔ مگر آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ (آپ کی توجہ سے) سنور جاتا۔ یا نصیحت لیتا اور نصیحت اسے فائدہ دیتی۔ وہ جس نے (دین سے) بے پروائی کی۔ تو آپ

لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

لَهٗ	تَصَدّٰى	وَ	مَا	عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰى	وَ	اَمَّا	مَنْ	جَآءَكَ
اسکی طرف	توجہ کرتے ہیں	اور	نہیں	آپ پر کوئی اعتراض	یہ کہ نہ	پاک ہو وہ	اور	وہ	جو	آیا آپ کے پاس

(اس کے اسلام لانے میں) اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ حالانکہ آپ پر کوئی ذمہ داری (کا بوجھ) نہیں اگرچہ وہ پاکیزگی (ایمان) اختیار نہ بھی کرے۔ اور

يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا

يَسْعٰى	وَ	هُوَ	يَخْشٰى	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى	كَلَّا	اِنَّهَا
دوڑتا ہوا	اور	وہ	ڈرتا ہے	تو آپ	اس سے	بے پرواہی کرتے ہیں	ہرگز نہیں	بیشک وہ

وہ جو آپ کے پاس (خود طلب خیر کی) کوشش کرتا ہوا آیا۔ اور وہ ڈرتا بھی ہے۔ تو آپ اس سے بے توجہی فرمار ہے ہیں۔ حق یہ ہے کہ بے شک یہ

تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

وقف لازم

تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	فِيْ صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ	مَّرْفُوْعَةٍ
نصیحت ہے	جو	چاہے	یاد کرے اس کو	صحیفوں میں	عزت والے ہیں	بلندی والے

(قرآن کی آیتیں) نصیحت ہیں۔ تو جو چاہے اس (قرآن) کو یاد کرے۔ ان صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں۔ بلندی والے

مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

مُّطَهَّرَةٍ	بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ
پاکی والے	ایسوں کے ہاتھوں لکھے ہوئے	جو کرم والے	نیکی والے	مارا جائے	انسان

پاکیزہ ہیں۔ ان کاتبوں کے ہاتھوں میں۔ جو بزرگ اور نیک ہیں۔ (حق کا منکر) آدمی مارا جائے

مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ

مَآ اَكْفَرَهٗ	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	مِنْ نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ
کس قدر وہ ناشکرا ہے	کس چیز سے	اسے پیدا کیا	نطفہ سے	اسے پیدا کیا

کیسا سخت ناشکرا ہے۔اسے کس چیز سے بنایا۔پانی کی بوند سے اسے پیدا فرمایا پھر اس کی

فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ

فَقَدَّرَهٗ	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ
پھر اندازہ کیا اس کا	پھر	رستہ	آسان کیا اس کا	پھر	مارا اس کو	پھر قبر میں رکھوایا	پھر	جب	چاہے گا

تقدیر مقرر کی۔پھر اسے آسان کیا۔پھر اسے مارا تو اسے قبر میں ڈال دیا۔پھر جب چاہے گا اسے

اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى

اَنْشَرَهٗ	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَآ	اَمَرَهٗ	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى
اٹھائے گا اس کو	ہرگز نہیں	ابھی نہیں	پورا کیا	جو	حکم دیا اس کو	تو چاہیے دیکھے	انسان	طرف

زندہ کرکے کھڑا کرے گا۔یقیناً اس نے پورا نہ کیا جو اسے حکم ملا تھا۔تو انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے

طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

طَعَامِهٖٓ	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
اپنے کھانے کی	بیشک ہم نے	گرایا	پانی	اچھی طرح	پھر	پھاڑا ہم نے	زمین کو	خوب پھاڑنا

کھانے کو دیکھے۔ کہ ہم نے زور سے پانی برسایا۔ پھر زمین کو خوب خوب چیرا۔

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا	وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا	وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا	وَّ	حَدَآئِقَ
تو اگائے ہم نے	اس میں	اناج	اور	انگور	اور	چارہ	اور	زیتون	اور	کھجور	اور	باغ

پھر اس کا غلہ اگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجور۔اور گھنے

غُلْبًا ۝۳۰ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝۳۱ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝۳۲ فَاِذَا جَآءَتِ

غُلْبًا	وَّ	فَاكِهَةً	وَّ	اَبًّا	مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا	جَآءَتِ
گھنے	اور	میوے	اور	گھاس	فائدہ ہے	تمہارے لیے	اور	تمہارے چوپایوں کیلئے	تو جب	آجائے گی

باغ۔ اور (طرح طرح کے) پھل میوے اور (جانوروں کا) چارہ۔ تمہارے فائدے کو اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔ پھر جب کان پھاڑ

الصَّآخَّةُ ۝۳۳ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝۳۴ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝۳۵ وَصَاحِبَتِهٖ

الصَّآخَّةُ	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ	وَاُمِّهٖ	وَ	اَبِيْهِ	وَ	صَاحِبَتِهٖ
کان پھاڑنیوالی	جس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے	اور اپنی ماں سے	اور	اپنے باپ سے	اور	اپنی بیوی سے

دینے والی آواز آئے گی۔ جس دن آدمی بھاگ جائے گا اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے

وَبَنِيْهِ ۝۳۶ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝۳۷ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

وَ	بَنِيْهِ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ	يُّغْنِيْهِ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور	اپنے بیٹوں سے	ہر	آدمی کیلئے	ان میں سے	اس دن	ایک فکر ہے	وہی اسکو بس ہے	کتنے مونھ	اس دن

بیٹوں سے۔ اس دن ہر شخص کو ایسی (پریشان کن) حالت لاحق ہوگی جو اسے (ہر دوسرے سے) بے پرواہ کردے گی۔ کتنے چہرے

مُّسْفِرَةٌ ۝۳۸ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝۳۹ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

مُّسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا
روشن ہوں گے	ہنستے	خوشیاں مناتے	اور	کتنے موںھ	اس دن	ان پر

اس دن روشن ہوں گے۔ ہنستے اور ہشاش بشاش۔ اور اس دن بعض چہرے ان پر گرد

غَبَرَةٌ ۝۴۰ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝۴۱ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝۴۲

غَبَرَةٌ	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
گرد پڑی ہوگی	چڑھتی ہوگی ان پر	سیاہی	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	فاجر

پڑی ہوگی۔ ان پر سیاہی چھائی ہوگی۔ وہی لوگ ہیں کافر بدکار

ایاتھا ۲۹ | ۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَإِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَإِذَا الْجِبَالُ

إِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	إِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ	وَ	إِذَا	الْجِبَالُ
جب	سورج	لپیٹ لیا جائے گا	اور	جب	ستارے	بے نور ہو جائیں	اور	جب	پہاڑ

جب سوج لپیٹ کر بے نور کردیا جائیگا۔اور جب سب تارے گر پڑیں گے۔جب پہاڑ (غبار بنا کر ہوا میں)

سُيِّرَتْ ۝٣ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَإِذَا الْوُحُوْشُ

سُيِّرَتْ	وَ	إِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَإِذَا	الْوُحُوْشُ
چلائے جائیں	اور	جب	تھکی اونٹنیاں	چھوٹی پھریں	اور جب	وحشی جانور

چلا دیئے جائیں گے۔جب [illegible] اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔اور جب وحشی جانور جمع

حُشِرَتْ ۝٥ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦ وَإِذَا النُّفُوْسُ

حُشِرَتْ	وَ	إِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ	وَإِذَا	النُّفُوْسُ
اکٹھے کیے جائیں	اور	جب	سمندر	سلگائے جائیں	اور جب	جانوں کے

کئے جائیں گے۔اور جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں۔اور جب روحیں بدنوں سے

زُوِّجَتْ ۝٧ وَإِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَإِذَا

زُوِّجَتْ	وَ	إِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ	بِأَيِّ	ذَنْبٍ	قُتِلَتْ	وَإِذَا
جوڑ بنیں	اور	جب	زندہ دبائی ہوئی	پوچھی جائے	کس	گناہ میں	ماری گئی	اور جب

ملادی جائیں گی۔اور جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائیگا۔وہ کس گناہ میں قتل کی گئی۔اور جب

الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ

الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَإِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ	وَ	إِذَا	الْجَحِيمُ
اعمال نامے	کھولے جائیں	اور جب	آسمان	جگہ سے کھینچ لیا جائے	اور	جب	جہنم

اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔اور جب آسمان کھینچ لیا جائیگا۔اور جب دوزخ

سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾

سُعِّرَتْ	وَ	إِذَا	الْجَنَّةُ	أُزْلِفَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّآ	أَحْضَرَتْ
بھڑکائی جائے	اور	جب	جنت	قریب کی جائے	جان لے گا	ہر آدمی	جو	حاضر لایا

بھڑکا دی جائیگا۔اور جب جنت پاس لائی جائیگی۔ہر جان کو معلوم ہو جائے گا جو اس نے حاضر کیا ہے۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾

فَلَآ أُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ	وَالَّيْلِ	إِذَا	عَسْعَسَ
تو میں قسم کھاتا ہوں	الٹے پھرنیوالے	سیدھے چلنے والے	تھم رہنے والے ستاروں کی	اور رات کی	جب	پیٹھ دے

مگر نہیں میں قسم کھاتا ہوں پلٹنے والے کی۔ چلتے رہنے والے، چھپ جانے والوں کی۔اور رات کی جب وہ جانے لگے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۱۹﴾ ذِي قُوَّةٍ

وَالصُّبْحِ	إِذَا	تَنَفَّسَ	إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ	كَرِيمٍ	ذِي قُوَّةٍ
اور صبح کی	جب	دم لے	بیشک یہ	بات ہے	رسول کی	عزت والے	جو قوت والا ہے

اور صبح کی جب وہ طلوع ہونے لگے۔بے شک یہ عزت والے رسول کا قول ہے۔جو قوت والا ہے

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا

عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ	مَكِينٍ	مُّطَاعٍ	ثَمَّ	أَمِينٍ	وَ	مَا
نزدیک	عرش والے کے	عزت والا	تابعداری کیا گیا	اس جگہ	امانتدار ہے	اور	نہیں

مالک عرش کے حضور عزت والا۔ سردار اور پھر بااعتبار۔ اور تمہارا

صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ

هُوَ	مَا	وَ	الْمُبِيْنِ	بِالْاُفُقِ	رَاٰهُ	لَقَدْ	وَ	بِمَجْنُوْنٍ	صَاحِبُكُمْ
وہ	نہیں	اور	روشن	کنارہ میں	دیکھا اس نے اس کو	بیشک	اور	دیوانہ	تمہارا ساتھی

صاحب کوئی دیوانہ تو نہیں۔اور بیشک انہوں نے اسے روشن کنارے پر دیکھا۔اور وہ (نبی)

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ

فَاَيْنَ	رَّجِيْمٍ	شَيْطٰنٍ	بِقَوْلِ	هُوَ	مَا	وَ	بِضَنِيْنٍ	الْغَيْبِ	عَلَى
پھر کدھر	مردود کی	شیطان	بات	وہ	نہیں	اور	بخل کرنے والا	غیب کے	اوپر

غیب (بتانے) پر بخیل نہیں۔اور قرآن مردود شیطان کا کلام نہیں ہے۔پھر

تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ

اَنْ	مِنْكُمْ	شَآءَ	لِمَنْ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	ذِكْرٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ	تَذْهَبُوْنَ
یہ کہ	تم میں سے	چاہے	اس کیلئے جو	جہان والوں کیلئے	نصیحت ہے	مگر	وہ	نہیں	جاتے ہو تم

بدبختو کدھر جاتے ہو۔یہ تو سارے جہان کیلئے صرف ایک یاد دہانی ہے۔اس کیلئے جو تم میں سیدھی راہ

يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾

الْعٰلَمِيْنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ	تَشَآءُوْنَ	مَا	وَ	يَّسْتَقِيْمَ
سارے جہانوں کا	رب	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر	چاہتے تم	نہیں	اور	سیدھا ہو

اختیار کرنا چاہے۔ اور تمہارا چاہنا کچھ نہیں مگر یہ کہ چاہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار۔

ع ۲۹ ۱

ایاتھا ۱۹ ۸۲ سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَارِ مَکِّیَّۃٌ ۸۲ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾ وَ اِذَا الۡکَوَاکِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾ وَ اِذَا الۡبِحَارُ

اِذَا	السَّمَآءُ	انۡفَطَرَتۡ	وَ	اِذَا	الۡکَوَاکِبُ	انۡتَثَرَتۡ	وَ	اِذَا	الۡبِحَارُ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	ستارے	جھڑ پڑیں گے	اور	جب	سمندر

جب آسمان پھٹ جائیں گے۔ اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔ جب سمندر پھاڑ

فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾ وَ اِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ

فُجِّرَتۡ	وَ	اِذَا	الۡقُبُوۡرُ	بُعۡثِرَتۡ	عَلِمَتۡ	نَفۡسٌ	مَّا	قَدَّمَتۡ
بہا دیے جائینگے	اور	جب	قبریں	کریدی جائیں	جان لے گا	ہر آدمی	جو	اس نے آگے بھیجا

دیے جائیں گے۔ جب قبریں کھول دی جائیں گی۔ ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا

وَ اَخَّرَتۡ ؕ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الۡکَرِیۡمِ ۙ﴿۶﴾ الَّذِیۡ

وَ	اَخَّرَتۡ	یٰۤاَیُّهَا	الۡاِنۡسَانُ	مَا	غَرَّکَ	بِرَبِّکَ الۡکَرِیۡمِ	الَّذِیۡ
اور	پیچھے چھوڑا	اے	انسان!	کس چیز نے	دھوکا دیا تجھ کو	اپنے کرم والے رب سے	جس نے

اور (جو کچھ) پیچھے کیا۔ اے انسان تجھے کس چیز نے اپنے ربِ کریم کے بارے دھوکے میں ڈال دیا۔ جس نے (رحم مادر کے اندر ایک

خَلَقَکَ فَسَوّٰىکَ فَعَدَلَکَ ۙ﴿۷﴾ فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ ؕ﴿۸﴾

خَلَقَکَ	فَسَوّٰىکَ	فَعَدَلَکَ	فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَۃٍ	مَّا	شَآءَ	رَکَّبَکَ
پیدا کیا تجھ کو	پھر درست کیا تجھے	پھر برابر کیا تجھے	جس صورت میں	جو کچھ	چاہا	تجھ ترکیب دیا

نطفہ میں سے) تجھے پیدا کیا، پھر اس نے تجھے درست اور سیدھا کیا پھر وہ تیری ساخت میں تناسب تبدیلی لایا۔ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا۔

کَلَّا بَلۡ تُکَذِّبُوۡنَ بِالدِّیۡنِ ۙ﴿۹﴾ وَ اِنَّ عَلَیۡکُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ کِرَامًا

کَلَّا	بَلۡ	تُکَذِّبُوۡنَ	بِالدِّیۡنِ	وَ	اِنَّ	عَلَیۡکُمۡ	لَحٰفِظِیۡنَ	کِرَامًا
ہرگز نہیں	بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	قیامت کو	اور	بیشک	تم پر	کچھ محافظ ہیں	بزرگ

بلکہ تم قانون جزاء کو جھٹلاتے ہو۔ مگر تم پر نگران فرشتے مقرر ہیں۔ معزز (فرشتے)

كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّ

اِنَّ	وَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ	الْاَبْرَارَ	اِنَّ	تَفْعَلُوْنَ	مَا	يَعْلَمُوْنَ	كَاتِبِيْنَ
بیشک	اور	ضرور چین میں ہیں	نیکوکار لوگ	بیشک	تم کرتے ہو	جو کچھ	جانتے ہیں	لکھنے والے

لکھنے والے۔وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔بے شک نیک لوگ ضرور جنت نعیم میں ہوں گے۔اور بے شک

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

عَنْهَا	مَا هُمْ	وَ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	يَّصْلَوْنَهَا	لَفِيْ جَحِيْمٍ	الْفُجَّارَ
اس سے	نہیں وہ	اور	انصاف کے	دن	داخل ہوں گے اس میں	ضرور دوزخ میں ہیں	بدکار

بدکار ضرور دوزخ میں ہوں گے۔جزا کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے۔اور وہ اس سے کچھ اوجھل

بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

يَوْمُ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَآ	ثُمَّ	الدِّيْنِ	يَوْمُ	مَا	مَآ اَدْرٰىكَ	وَ	بِغَآئِبِيْنَ
دن	کیا ہے	جانیں آپ	کیا	پھر	انصاف کا	دن	کیا ہے	کیا جانیں آپ	اور	غائب ہونیوالے

بھی نہیں ہوں گے۔اور آپ نے کیا سمجھا جزاء کا دن کیا ہے؟ پھر آپ نے کیا سمجھا جزاء

الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع

لِلّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	وَالْاَمْرُ	شَيْـًٔا	لِّنَفْسٍ	نَفْسٌ	تَمْلِكُ	لَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ
اللہ کا ہوگا	اس دن	اور حکم	کچھ بھی	کسی آدمی کیلئے	کوئی آدمی	اختیار رکھے گا	نہ	جس دن	انصاف کا

کا دن کیا ہے۔ جس دن کوئی جان کسی جان پر کچھ اختیار نہ رکھے گی اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہے۔

آیاتہا ۳۶ | ۸۳ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ
خرابی ہے	واسطے کم تولنے والوں کے	وہ کہ	جب	ماپ کر لیتے ہیں	اوپر	لوگوں کے	تو پورا لیتے ہیں

بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے۔ وہ کہ جب اوروں سے ناپ لیں تو پورا لیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

وَاِذَا	كَالُوْهُمْ	اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ	اَلَا ،	يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ
اور جب	ماپ کر دیتے ہیں انکو	یا	تول کر دیتے ہیں ان کو	تو کم دیتے ہیں	کیا نہیں	یقین رکھتے	یہ لوگ	کہ وہ

مگر جب انہیں (خود) ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں۔ کیا انہیں خیال نہیں کہ وہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

مَّبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ	يَّوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اٹھائے جائیں گے	واسطے دن	بڑے کے	جس دن	کھڑے ہونگے	لوگ	واسطے رب کے	جہانوں کے

اٹھائے جائیں گے۔ ایک عظمت والے دن میں۔ جس دن (سب) لوگ رب العٰلمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
ہرگز نہیں	بیشک	لکھت	کافروں کی	سب سے نیچی جگہ میں ہے	اور	کیا	جانیں تم	کیا ہے

بے شک کافروں کی لکھت سب سے نیچی جگہ سجین میں ہے۔ اور تم نے کیا جانا کہ

سِجِّيْنٌ ۝۸ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ

سِجِّيْنٌ	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ
سجین	لکھت ہے	مہر شدہ	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	وہ لوگ جو

سجین کیا ہے۔ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر۔ جو لوگ

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا

يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَ	مَا	يُكَذِّبُ	بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا
جھٹلاتے ہیں	دن	قیامت کو	اور	نہیں	جھٹلائے گا	اس کو	مگر	ہر ایک	سرکش	گنہگار	جب

روز جزاء کو جھٹلاتے ہیں۔اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا سوائے ہر اس شخص کے جو سرکش و گنہگار ہے۔جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلٰى

تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى
پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ ہے	اوپر

اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
انکے دلوں کے	بسبب اسکے جو	تھے وہ	کماتے	ہاں ہاں	بیشک وہ	اپنے رب سے	اس دن

چڑھا دیا ہے ان کی کمائیوں نے۔حق یہ ہے کہ بیشک اس دن انہیں اپنے رب کے دیدار سے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

لَّمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوْا	الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ
پردہ کردیے جائینگے	پھر	بیشک وہ	داخل ہونیوالے ہیں	دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ	وہ ہے جو کہ

(محروم کرنے کیلئے) پس پردہ کر دیا جائیگا۔پھر وہ دوزخ میں جھونک دیے جائیں گے۔ پھر (ان سے) کہا جائے گا یہ ہے وہ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	وَ	مَآ
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہاں ہاں	بیشک	لکھت	نیکوں کی جگہ	سب سے اونچا محل علیین میں ہے	اور	کیا

(جہنم کا عذاب) جسے تم جھٹلاتے تھے۔حق یہ ہے کہ بیشک نیکی کرنے والوں کا نامۂ اعمال ضرور (ساتویں آسمان کے اوپر) علیین میں ہے۔ اور

أَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾

الْمُقَرَّبُوْنَ	يَّشْهَدُهُ	مَّرْقُوْمٌ	كِتٰبٌ	عِلِّيُّوْنَ	مَا	أَدْرٰىكَ
مقرب لوگ	حاضر ہوں گے اس کو	مہر شدہ	لکھت ہے	علیین	کیا ہے	جانیں تم

تم نے کیا جانا کہ علیین کیا ہے۔وہ لکھی ہوئی کتاب ہے۔اس جگہ اللہ کے مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِيْ

فِيْ	تَعْرِفُ	يَنْظُرُوْنَ	الْاَرَآئِكِ	عَلَى	لَفِيْ نَعِيْمٍ	الْاَبْرَارَ	اِنَّ
میں	پہچانے گا تو	دیکھے ہیں	تختوں کے	اوپر	چین میں ہیں	نیک لوگ	بیشک

بے شک نیک لوگ نعمتوں والی جنت میں ہوں گے۔(عزت کے اونچے) تختوں پر (بیٹھے) دیکھتے ہوں گے۔آپ پہچانیں گے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾

مَّخْتُوْمٍ	مِنْ رَّحِيْقٍ	يُسْقَوْنَ	النَّعِيْمِ	نَضْرَةَ	وُجُوْهِهِمْ
مہر کی گئی	صاف شراب میں سے	پلائے جائیں گے	نعمتوں کی	تازگی ہوگی	ان کے چہروں کے

ان کے چہروں میں راحت کی تازگی۔اور ان کو مہر لگی ہوئی شراب طہور پلائی جائے گی۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ

مِزَاجُهٗ	وَ	الْمُتَنَافِسُوْنَ	فَلْيَتَنَافَسِ	فِيْ ذٰلِكَ	وَ	مِسْكٌ	خِتٰمُهٗ
ملونی اس کی	اور	لالچ کرنیوالے	چاہیے کہ لالچ کریں	اسی پر	اور	کستوری ہوگی	اس کی مہر

جس پر مشک کی مہر ہوگی اور اس میں پھر سبقت کرنے والوں کو سبقت کرنی چاہیے۔اور اس میں آمیزش

مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

اَجْرَمُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الْمُقَرَّبُوْنَ	بِهَا	يَّشْرَبُ	عَيْنًا	مِنْ تَسْنِيْمٍ
مجرم ہیں	وہ لوگ جو	بیشک	مقرب لوگ	اس سے	کہ پئیں گے	ایک چشمہ ہے	تسنیم کی ہوگی

تسنیم کی ہوگی۔ایک چشمہ ہوگا جس سے خدا کے مقرب پئیں گے۔بے شک وہ لوگ جنہوں

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ

كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا بِهِمْ
وہ تھے	ان لوگوں میں سے جو	جو ایمان لائے	ہنستے	اور	جب	ان پر گزرتے ہیں

نے جرم کئے مومنوں سے ہنسا کرتے تھے۔اور جب ان پر گزرتے تو (ازراہِ تمسخر) آپس میں آنکھوں

يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَ اِذَا

يَتَغَامَزُوْنَ	وَ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ	وَ	اِذَا
اشارہ کرتے ہیں	اور	جب	پھرتے ہیں	طرف	اپنے گھر والوں کی	پھرتے ہیں	خوش ہوکر	اور	جب

سے اشارے کرتے۔ اور جب اپنے گھر پلٹتے خوشیاں کرتے پلٹتے۔ اور جب

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ

رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ	وَ	مَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ
دیکھتے ہیں ان کو	کہتے ہیں	بیشک	یہ لوگ	گمراہ ہیں	اور	نہ	بھیجے گئے	ان پر

مسلمانوں کو دیکھتے کہتے بے شک یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں۔ حالانکہ وہ ان پر

حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى

حٰفِظِيْنَ	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ	عَلَى
نگران	تو آج	وہ جو	مومن ہیں	کفار سے	ہنسیں گے	اوپر

نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ہاں آج ایمان والے کافروں پر ہنس رہے ہیں۔ تختوں

الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
تختوں کے	دیکھتے ہوں گے	کیوں	بدلہ ملا	کافروں کو	جو	تھے وہ	کرتے

پر بیٹھے دیکھتے ہیں۔کیا پچھ بدلہ ملا کافروں کو ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے؟

ع ٣٦ ٨

رکوعها ۱	۸۴ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳	ایاتها ۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ	وَاِذَا	الْاَرْضُ
جب	آسمان	پھٹے	اور	کان رکھے	اپنے رب کیلئے	اور	اسی لائق ہے	اور جب	زمین

جب آسمان شق ہوگا۔ اور وہ اپنے رب کا حکم سنے گا اور اس پر عمل کریگا اس کا حق بھی یہی ہوگا۔ اور جب زمین پھیلا

مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

مُدَّتْ	وَ	اَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ
دراز ہو	اور	ڈالے	جو	اس میں ہے	اور	خالی ہو جائے	اور	کان رکھے	اپنے رب کیلئے	اور	اسی لائق ہے

دی جائے گی۔ اور جو کچھ اس میں ہے نکال باہر پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔ اور اپنے رب کا حکم بجالائے گی اور یہ اس پر حق ہے۔

يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ

يٰاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ	فَاَمَّا	مَنْ
اے	انسان	بیشک تو	دوڑنے والا ہے	طرف	اپنے رب کی	دوڑنا	پھر اس سے ملنا ہے	پھر	جو کوئی

اے آدمی! بے شک تو اپنے رب تک پہنچنے میں بہت مشقتیں برداشت کر رہا ہے تو اس سے (تجھے) ملنا ہے۔ تو وہ جسے اس کا نامۂ

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾

اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا
دیا گیا	اپنا نامہ اعمال	دائیں ہاتھ میں	تو جلدی	حساب لیا جائے گا	حساب	آسان

اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے۔ اس سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا۔

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹ؕ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰۤى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِىَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ
اور	پلٹے گا	اپنے گھر والوں کی طرف	خوش ہو کر	اور	پھر	جو	دیا گیا	اپنا نامۂ اعمال	پیچھے

اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش پلٹ کر آئے گا۔ اور جسے اسکی کتاب اسکی پیٹھ کے

ظَهْرِهٖ ۝۱۰ۙ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ۙ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲ؕ اِنَّهٗ كَانَ فِىْۤ

ظَهْرِهٖ	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا	اِنَّهٗ	كَانَ	فِىْ
اسکی پیٹھ کے	تو جلدی	پکارے گا	موت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا	میں

پیچھے سے دی گئی۔ تو عنقریب وہ اپنی ہلاکت طلب کرے گا۔ اور بھڑکتی آگ میں جا پہنچے گا۔ بے شک وہ اپنے

اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳ؕ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴ۛ بَلٰۤى ۛۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ

اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ	بَلٰۤى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ
اپنے اہل کے	بڑا خوش	بیشک اس نے	خیال کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	پلٹے گا	کیوں نہیں	بیشک	اس کا رب	تھا	اس کو

گھر میں خوش تھا۔ یقیناً وہ سمجھا تھا کہ وہ ہرگز نہیں پلٹے گا۔ کیوں نہیں اس کا رب اسے

بَصِيْرًا ۝۱۵ؕ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶ۙ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝۱۷ۙ وَالْقَمَرِ اِذَا

بَصِيْرًا	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ	وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا
دیکھنے والا	میں قسم کھاتا ہوں	شام کے اجالے کی	اور	رات کی	اور	اس کی جو	اس میں جمع ہو	اور	چاندکی	جب

دیکھ رہا تھا۔ ہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق شام کی سرخی کی۔ اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ (اپنے اندر) سمیٹ لے۔ اور

اتَّسَقَ ۝۱۸ۙ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝۱۹ؕ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۰ۙ

اتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ طَبَقٍ	فَمَا	لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
پورا ہو	تم ضرور چڑھو گے	منزل	بمنزل	تو کیا ہے	ان کو کہ	نہیں	ایمان لاتے

چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔ ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے۔ تو کیا ہوا انہیں ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَاِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا	يَسْجُدُوْنَ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	قرآن	تو نہیں	سجدہ کرتے	بلکہ	وہ جو	کافر ہیں

اور جب انہیں قرآن سنایا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟ نہیں بلکہ کافر

يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾

يُكَذِّبُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ
جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو وہ	دل میں رکھتے ہیں	تو بشارت دو ان کو	عذاب	دردناک کی

جھٹلا رہے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) جمع کر رہے ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ!) آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ
مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	ان کیلئے	اجر ہے	نہ	ختم ہونیوالا

مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کیلئے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا۔

ایاتھا ۲۲ — ۸۵ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ	وَشَاهِدٍ
قسم ہے آسمان کی	برجوں والے	اور دن کی	وعدہ دیے گئے	اور حاضر ہونیوالے

قسم آسمان کی جس میں برج ہیں۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جو (اس دن) حاضر ہوگا اس کی قسم اور جو کچھ حاضر کیا

وَّمَشۡهُوۡدٍؕ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِۙ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِۙ ﴿۵﴾

ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ	النَّارِ	اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ	قُتِلَ	مَشۡهُوۡدٍ	وَّ
بھڑکنے والی پر	آگ	کھائی والوں پر	لعنت ہو	حاضر کیے گئے کی	اور

جائے گا اس کی قسم۔ غارت ہوں خندقوں والے۔ بھڑکتی ہوئی آگ والے۔

اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌۙ ﴿۶﴾ وَّهُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	يَفۡعَلُوۡنَ	مَا	عَلٰى	وَّهُمۡ	قُعُوۡدٌ	عَلَيۡهَا	اِذۡ هُمۡ
مومنوں کے ساتھ	کرتے تھے	جو کچھ	اوپر	اور وہ	بیٹھے تھے	اس پر	جبکہ وہ

جب وہ اس (کے کنارے) پر بیٹھے تھے۔ اور وہ جو اس پر گواہ ہیں جو کچھ مسلمانوں

شُهُوۡدٌؕ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوۡا مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ

الۡعَزِيۡزِ	بِاللّٰهِ	يُّؤۡمِنُوۡا	اَنۡ	اِلَّاۤ	مِنۡهُمۡ	نَقَمُوۡا	وَمَا	شُهُوۡدٌ
غالب	اللہ پر	وہ ایمان لائے	یہ کہ	مگر	ان سے	عیب پکڑا	اور نہ	گواہ تھے

کے ساتھ تھے۔ اور انہیں مسلمانوں کا کیا برا لگا یہی نہ کہ وہ ایمان لائے تھے۔ زبردست تعریفوں

الۡحَمِيۡدِۙ ﴿۸﴾ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	مُلۡكُ	لَهٗ	الَّذِىۡ	الۡحَمِيۡدِ
ہر	اوپر	اللہ	اور	زمین کا	اور	آسمانوں	ملک ہے	اسی کیلئے	وہ کہ	سراہے گئے

والے اللہ تعالیٰ پر۔ وہ جس کی آسمانوں اور زمین پر بادشاہت ہے۔ اور اللہ

شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ؕ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ

لَمۡ	ثُمَّ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	فَتَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	اِنَّ	شَهِيۡدٌ	شَىۡءٍ
نہ	پھر	مومن عورتوں کو	اور	مومن مردوں کو	تکلیف دی	وہ جنہوں نے	بیشک	گواہ ہے	چیز کے

ہر بات کو دیکھتا ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے مومن مرد اور مومن عورتوں کو ستایا پھر اس سے

يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾ إِنَّ

إِنَّ	الْحَرِيقِ	عَذَابُ	لَهُمْ	وَ	جَهَنَّمَ	عَذَابُ	فَلَهُمْ	يَتُوبُوا
بیشک	جلنے کا	عذاب	ان کے لیے	اور	جہنم کا	عذاب ہے	تو ان کیلئے	توبہ کی

توبہ نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے۔ بے شک

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِي	جَنّٰتٌ	لَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	آمَنُوا	الَّذِينَ
ان کے نیچے	چلتی ہیں	باغ ہیں	ان کیلئے	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لائے	وہ جو

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کیلئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهٰرُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ

إِنَّهُ	لَشَدِيدٌ	رَبِّكَ	بَطْشَ	إِنَّ	الْكَبِيرُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	الْأَنْهٰرُ
بیشک	بڑی سخت ہے	تمہارے رب کی	پکڑ	بیشک	بڑی	کامیابی	یہ ہے	نہریں

جاری ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ بیشک آپ کے رب کی پکڑ ضرور بڑی سخت ہے۔ بے شک

هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ

ذُو الْعَرْشِ	الْوَدُودُ	الْغَفُورُ	هُوَ	وَ	وَيُعِيدُ	يُبْدِئُ	هُوَ
عرش والا	پیارا	بخشنے والا	وہی ہے	اور	اور پھر کرے	پہلے کرے	وہی

وہی آغاز کرتا ہے اور وہی لوٹاتا ہے۔ اور وہی بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ صاحب عرش

الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾ هَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾

الْجُنُودِ	حَدِيثُ	أَتٰىكَ	هَلْ	يُرِيدُ	لِمَا	فَعَّالٌ	الْمَجِيدُ
لشکروں کی	بات	آئی تمہارے پاس	کیا	چاہے	جو	کرنے والا	بزرگ

شان والا ہے۔ جو چاہے کر گزرنے والا ہے۔ کیا تمہارے کے پاس لشکروں کی خبر آئی؟

آیۃ سجدۃ ۱۲

فِرۡعَوۡنَ وَثَمُوۡدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ تَکۡذِیۡبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰہُ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ

مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ	اللّٰہُ	وَ	تَکۡذِیۡبٍ	فِیۡ	کَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	بَلِ	ثَمُوۡدَ	وَ	فِرۡعَوۡنَ
ان کو پیچھے سے	اللہ	اور	جھٹلانے کے ہیں	بیچ	کافر ہیں	وہ جو	بلکہ	ثمود کی	اور	فرعون

فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی۔ بلکہ کافر جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اللہ انہیں ان کے آگے سے اور پیچھے سے

مُّحِیۡطٌ ﴿۲۰﴾ بَلۡ ہُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ ﴿۲۱﴾ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿۲۲﴾

مَّحۡفُوۡظٍ	فِیۡ لَوۡحٍ	مَّجِیۡدٌ	قُرۡاٰنٌ	ہُوَ	بَلۡ	مُّحِیۡطٌ
محفوظ کے	لوح محفوظ میں	بزرگ	قرآن ہے	وہ	بلکہ	گھیرنے والا ہے

گھیرنے والا ہے۔ بلکہ وہ ایک شان والا قرآن ہے۔ جو لوحِ محفوظ میں ہے۔

آیاتہا ۱۷ | ۸۶ سُوۡرَۃُ الطَّارِقِ مَکِّیَّۃٌ ۳۶ | رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾

الثَّاقِبُ	النَّجۡمُ	الطَّارِقُ	مَا	وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ	وَالطَّارِقِ	وَالسَّمَآءِ
خوب چمکتا ہوا	تارا ہے	رات کو آنے والا	کیا ہے	اور کچھ تم نے جانا	اور رات کو آنیوالے کی	قسم ہے آسمان کی

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی۔ اور کچھ تم نے جانا وہ رات کو آنے والا کیا ہے۔ وہ چمکنے والا ستارہ ہے۔

اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡہَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾

خُلِقَ	مِمَّ	الۡاِنۡسَانُ	فَلۡیَنۡظُرِ	حَافِظٌ	عَلَیۡہَا	لَّمَّا	نَفۡسٍ	کُلُّ	اِنۡ
پیدا کیا گیا	کس چیز سے	انسان	تو چاہیے دیکھے	نگہبان	اس پر ہے	مگر	جان	کوئی	نہیں

کوئی جان ایسی نہیں جس پر نگہبان مقرر نہ ہو۔ تو آدمی کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا۔

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ اِنَّهٗ

خُلِقَ	مِنۡ مَّآءٍ	دَافِقٍ	يَّخۡرُجُ	مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ	وَ	التَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ
پیدا کیا گیا	پانی	اچھلنے والے سے	نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے	اور	سینے سے	بیشک وہ

وہ بنایا گیا ہے اچھلتے پانی سے۔ جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینوں کی ہڈیوں کے درمیان سے۔ بے شک

عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸ يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ

عَلٰى	رَجۡعِهٖ	لَقَادِرٌ	يَوۡمَ	تُبۡلَى	السَّرَآئِرُ	فَمَا	لَهٗ	مِنۡ قُوَّةٍ
اوپر	اسکے لوٹانے کے	ضرور قادر ہے	جس دن	جانچ ہو	پوشیدہ باتوں کی	تو نہیں	اس کیلئے	کوئی قوت

اللہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے۔ جس دن ہر بندے کی باتیں پرکھی جائیں گی۔ تو اس کے پاس کوئی زور نہ ہو گا

وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ۝۱۱ وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ۝۱۲

وَّلَا	نَاصِرٍ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجۡعِ	وَ	الۡاَرۡضِ	ذَاتِ الصَّدۡعِ
اور نہ	مددگار	قسم ہے آسمان کی	بارش والے	ر	زمین کی	پھٹنے والی

اور نہ کوئی مددگار۔ اور قسم ہے بارش والے آسمان کی۔ اور (سبزہ اُگتے وقت) پھٹ جانے والی زمین کی۔

اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۝۱۳ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ۝۱۴ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ۝۱۵

اِنَّهٗ	لَقَوۡلٌ	فَصۡلٌ	وَّ	مَا	هُوَ	بِالۡهَزۡلِ	اِنَّهُمۡ	يَكِيۡدُوۡنَ	كَيۡدًا
بیشک وہ	بات ہے	فیصلہ کن	اور	نہیں	وہ	مذاق	بیشک وہ	داؤ چلتے ہیں	اپنا داؤ

بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے۔ اور کوئی ہنسی کی بات نہیں۔ ہاں وہ تدبیریں کر رہے ہیں۔

وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ۝۱۶ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ۝۱۷

وَّ	اَكِيۡدُ	كَيۡدًا	فَمَهِّلِ	الۡكٰفِرِيۡنَ	اَمۡهِلۡهُمۡ	رُوَيۡدًا
اور	میں خفیہ تدبیر فرماتا ہوں	اپنی خفیہ تدبیر	تو ڈھیل دو	کافروں کو	مہلت دینا	تھوڑا سا

اور میں بھی خفیہ تدبیر کر رہا ہوں۔ تو (اے حبیب ﷺ!) آپ کافروں کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیں انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیں۔

ایاتھا ۱۹ | ۸۷ سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی مَکِّیَّۃٌ ۸ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ﴿۲﴾ وَالَّذِیْ

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّکَ	الْاَعْلَی	الَّذِیْ	خَلَقَ	فَسَوّٰی	وَالَّذِیْ
پاکی بولو	نام کے	اپنے رب کی	جو سب سے بلند ہے	جس نے	بنا کر	ٹھیک کیا	اور وہ جس نے

اپنے رب کے نام کی تسبیح بیان کرو جو سب سے بلند ہے۔ جس نے (کائنات کی ہر چیز کو) پیدا کیا پھر اسے (جملہ تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ) درست توازن دیا۔

قَدَّرَ فَھَدٰی ﴿۳﴾ وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ﴿۴﴾ فَجَعَلَہٗ غُثَآءً

قَدَّرَ	فَھَدٰی	وَ	الَّذِیْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰی	فَجَعَلَہٗ	غُثَآءً
اندازہ کیا	پھر راہ دکھائی	اور	وہ جس نے	نکالا	چارہ	پھر کیا اس کو	چورا

اور جس نے (ہر ہر چیز کیلئے) قانون مقرر کیا پھر راستہ بتایا۔ جس نے زمین سے چارا نکالا۔ پھر اسے سیاہی

اَحْوٰی ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓی ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ

اَحْوٰی	سَنُقْرِئُکَ	فَلَا	تَنْسٰٓی	اِلَّا	مَا شَآءَ	اللّٰہُ	اِنَّہٗ	یَعْلَمُ
سیاہ	جلدی پڑھائینگے ہم آپ کو	تو نہ	بھولیں گے آپ	مگر	جو چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے

مائل خشک کر دیا۔ اب ہم آپ کو قرآن پڑھائیں گے تو آپ نہ بھولیں گے۔ مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ جہر اور خفی

الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی ﴿۷﴾ وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی ﴿۸﴾ فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

الْجَھْرَ	وَ	مَا	یَخْفٰی	وَ	نُیَسِّرُکَ	لِلْیُسْرٰی	فَذَکِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ
ظاہر کو	اور	جو	چھپا ہو	اور	آسان کریں گے ہم آپ کیلئے	آسانی کو	تو نصیحت کر	اگر	نفع دے

سب باتوں کو جانتا ہے۔ اور ہم تمہارے لئے آسانی کا سامان کردیں گے۔ پس آپ نصیحت فرماتے رہیے بشرطیکہ نصیحت (سننے

الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾

الْاَشْقَى	يَتَجَنَّبُهَا	وَ	يَّخْشٰى	مَنْ	سَيَذَّكَّرُ	الذِّكْرٰى
بڑا بدبخت	الگ رہے گا اس سے	اور	ڈرتا ہے	جو	جلدی نصیحت لے گا	نصیحت کرنا

والوں کو) فائدہ دے۔ نصیحت وہی لے گا جو ڈرتا ہے۔ اور بڑا بدبخت اس سے دور رہے گا۔

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾

يَحْيٰى	لَا	وَ	فِيْهَا	يَمُوْتُ	لَا	ثُمَّ	الْكُبْرٰى	النَّارَ	يَصْلَى	الَّذِيْ
جیے گا	نہ	اور	اس میں	مرے گا	نہ	پھر	بڑی میں	آگ	داخل ہوگا	وہ جو

جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہو گا۔ پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ جیئے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ

بَلْ	فَصَلّٰى	رَبِّهٖ	اسْمَ	ذَكَرَ	وَ	تَزَكّٰى	مَنْ	اَفْلَحَ	قَدْ
بلکہ	پھر نماز پڑھی	اپنے رب کا	نام	یاد کیا	اور	پاک ہوا	جو	کامیاب ہوا	بیشک

بے شک مراد کو پہنچا جو (نفس کی آفتوں اور گناہ کی آلودگیوں سے) پاک ہو گیا۔ اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔ مگر

تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا

هٰذَا	اِنَّ	اَبْقٰى	وَّ	خَيْرٌ	الْاٰخِرَةُ	وَ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	تُؤْثِرُوْنَ
یہ	بیشک	باقی رہنے والی	اور	بہتر ہے	آخرت	اور	دنیا کی	زندگی کو	پسند کرتے ہو تم

تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت (ہی کی زندگی) بہتر اور (ہمیشہ) باقی رہنے والی ہے۔ بے شک یہ (قرآنی

لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾

مُوْسٰى	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	صُحُفِ	الْاُوْلٰى	الصُّحُفِ	لَفِي
موسیٰ میں	اور	ابراہیم	صحیفوں	پہلے میں ہے	صحیفوں	بیچ

تعلیم) یقیناً پہلے صحیفوں میں موجود ہے۔ ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

ایاتھا ۲۶ ۸۸ سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۶۸ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِیْثُ	الْغَاشِیَةِ	وُجُوْهٌ	یَّوْمَىٕذٍ	خَاشِعَةٌ
یقیناً	آئی تمہارے پاس	بات	چھا جانے والی کی	کئی منہ	اس دن	جھکے ہوں گے

بے شک تمہارے پاس اس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائے گی۔ کتنے ہی چہرے اس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِیَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ ﴿۵﴾

عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ	تَصْلٰى	نَارًا حَامِیَةً	تُسْقٰى	مِنْ عَیْنٍ	اٰنِیَةٍ
کام کرنیوالے	مشقت والے	داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ میں	پلائے جائیں گے	چشمہ	گرم سے

مشقت کرنے والے، تھکے ہوئے۔ وہ دہکتی آگ میں جا ملیں گے۔ کھولتے پانی کے چشمے سے پلائے جائیں گے۔

لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ﴿۶﴾ لَّا یُسْمِنُ وَ لَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾

لَیْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ ضَرِیْعٍ	لَا	یُسْمِنُ	وَ	لَا	یُغْنِیْ	مِنْ جُوْعٍ
نہیں ہے	ان کیلئے	کھانا	مگر	آگ کے کانٹے	نہ	موٹا کرے	اور	نہ	کام دے	بھوک سے

ان کیلئے کوئی کھانا نہ ہو گا بجز خاردار خشک زہریلے درخت کے۔ کہ نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک میں کام دیگا۔

وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ ﴿۹﴾ فِیْ جَنَّةٍ

وُجُوْهٌ	یَّوْمَىٕذٍ	نَّاعِمَةٌ	لِّسَعْیِهَا	رَاضِیَةٌ	فِیْ جَنَّةٍ
کئی منہ	اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنی کوشش پر	خوش ہوں گے	جنت میں

کتنے ہی چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنی محنت پر خوش و خرم ہوں گے۔ ایک عالی شان

عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيۡهَا سُرُرٌ

سُرُرٌ	فِيۡهَا	جَارِيَةٌ	عَيۡنٌ	فِيۡهَا	لَاغِيَةً	فِيۡهَا	تَسۡمَعُ	لَا	عَالِيَةٍ
تخت ہیں	اس میں	جاری	چشمے ہیں	اس میں	کوئی بیہودہ	اس میں	سنیں گے	نہ	بلند کے

باغ میں ہوں گے۔جس میں کوئی شخص کوئی بیہودہ بات نہ سنے گا۔اس میں بہتے چشمے ہوں گے۔اس میں بلند

مَّرۡفُوۡعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّ اَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ﴿۱۵﴾

مَصۡفُوۡفَةٌ	نَمَارِقُ	وَّ	مَّوۡضُوۡعَةٌ	اَكۡوَابٌ	وَّ	مَّرۡفُوۡعَةٌ
صف بستہ	قالین	اور	چنے ہوئے	آبخورے ہیں	اور	بلند

تخت ہوں گے۔ اور جام رکھے ہوئے ہوں گے۔ اور صفوں میں لگے ہوئے تکیے۔

وَّ زَرَابِيُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾ وَاِلَى

اِلَى	وَ	خُلِقَتۡ	كَيۡفَ	الۡاِبِلِ	اِلَى	يَنۡظُرُوۡنَ	اَفَلَا	مَبۡثُوۡثَةٌ	زَرَابِيُّ	وَّ
طرف	اور	پیدا کیا گیا	کیسے	اونٹ کی	طرف	دیکھتے	کیا نہیں	بچھی ہوئی	چاندنیاں	اور

اور بچھے ہوئے غالیچے۔ کیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بنایا گیا۔ اور آسمان

السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾ وَاِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى

اِلَى	وَ	نُصِبَتۡ	كَيۡفَ	الۡجِبَالِ	وَاِلَى	رُفِعَتۡ	كَيۡفَ	السَّمَآءِ
طرف	اور	گاڑے گئے	کیسے	پہاڑوں کی	اور طرف	بلند کیا گیا	کیسے	آسمان کی

کو کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا۔ اور پہاڑ کیسے قائم کیے گئے۔ اور زمین

الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرۡ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسۡتَ

لَسۡتَ	مُذَكِّرٌ	اَنۡتَ	اِنَّمَاۤ	فَذَكِّرۡ	سُطِحَتۡ	كَيۡفَ	الۡاَرۡضِ
نہیں ہیں آپ	نصیحت کرنیوالے ہیں	آپ	صرف	تو آپ نصیحت کریں	بچھائی گئی	کیسے	زمین کی

کیسے بچھائی گئی۔ پس آپ نصیحت فرماتے رہیے آپ صرف نصیحت ہی کرنے والے ہیں۔ ان

عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ

عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ	إِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ
ان پر	نگران	مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور	کفر کیا	تو عذاب کرے گا اسکو	اللہ	عذاب

کوئی داروغہ نہیں۔ مگر جو (حق سے) منہ موڑے اور کفر کرے۔ تو اللہ اسے سب سے بڑا

الْأَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿۲۶﴾

الْأَكْبَرَ	إِنَّ	إِلَيْنَا	إِيَابَهُمْ	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ
بہت بڑا	بیشک	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	بیشک	ہم پر ہے	ان سے حساب لینا

عذاب دے گا۔ بے شک ہماری ہی طرف ان کا پھرنا ہے۔ پھر بے شک ہماری ہی طرف ان کا حساب ہے۔

ع ۱۴

آیاتہا ۳۰ — ۸۹ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ

وَالْفَجْرِ	وَلَيَالٍ	عَشْرٍ	وَالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ	وَاللَّيْلِ	إِذَا	يَسْرِ	هَلْ
قسم ہے فجر کی	اور راتوں کی	دس	اور جفت	اور طاق کی	اور رات کی	جب	چلے	کیوں

اس صبح کی قسم۔ اور دس (عظمت والی) راتوں کی قسم۔ اور جفت اور طاق کی قسم۔ اور رات کی جب وہ گزرتی ہے۔ بے شک

فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿۵﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ إِرَمَ

فِي ذٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِي حِجْرٍ	أَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ	إِرَمَ
اس میں	قسم ہوئی	عقلمندوں کیلئے	کیا نہ	دیکھا تُونے	کیسے	کیا	تمہارے رب نے	عاد سے	ارم

اس میں بہت بڑی قسم ہے عقلمند کیلئے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیسا (معاملہ) کیا۔ (جو اہل) ارم تھے (اور) بڑے

ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا

ذَاتِ الْعِمَادِ	الَّتِیْ	لَمْ	یُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِی	الْبِلَادِ	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِیْنَ	جَابُوْا
بڑے لمبے قد و قامت والے	وہ کہ	نہ	بنائی گئی	ان کی مثال	بیچ	شہروں کے	اور	ثمود	وہ جنہوں نے	پھاڑا

بڑے ستونوں والے تھے۔ کہ ان جیسا اور شہروں میں پیدا نہیں ہوا۔ اور ثمود کا جو وادی

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

الصَّخْرَ	بِالْوَادِ	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِی الْاَوْتَادِ	الَّذِیْنَ	طَغَوْا	فِی الْبِلَادِ
پتھروں کو	وادی میں	اور	فرعون	چومیخا کرنیوالا	وہ جنہوں نے	سرکشی کی	شہروں میں

میں چٹانیں تراشتے تھے۔ اور میخوں والے فرعون کا (جو میخوں سے سزا دیا کرتا تھا)۔ وہ لوگ جنہوں نے بڑی سرکشی کی شہروں میں۔

فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ

فَاَكْثَرُوْا	فِیْهَا	الْفَسَادَ	فَصَبَّ	عَلَیْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ	اِنَّ
تو زیادہ کیا انہوں نے	اس میں	فساد	تو گرایا	ان پر	تمہارے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بیشک

پھر ان (شہروں) میں بہت زیادہ خرابی پھیلائی۔ تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا برسایا۔ بے شک

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا	مَا ابْتَلٰىهُ	رَبُّهٗ	فَاَكْرَمَهٗ
تمہارے رب کی	نظر سے کچھ غائب نہیں	پھر	انسان	جب	کہ آزماتا ہے اس کو	اس کا رب	تو عزت دیتا ہے

تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں۔ مگر انسان ایسا ہے کہ جب اس کا رب اسے آزماتا ہے اور اسے عزت اور نعمتیں دیتا ہے تو

وَنَعَّمَهٗ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَیْهِ

وَ	نَعَّمَهٗ	فَیَقُوْلُ	رَبِّیْۤ	اَكْرَمَنِ	وَ	اَمَّاۤ	اِذَا	مَا ابْتَلٰىهُ	فَقَدَرَ	عَلَیْهِ
اور	نعمت دیتا ہے اسکو	تو کہتا ہے	میرے رب نے	میری عزت کی	اور	پھر	جب	کہ اس کو آزماتا ہے	تو تنگ کرتا ہے	اس پر

کہتا ہے، میرے رب نے مجھے عزت بخشی ہے۔ اور جب اسے آزماتا ہے اور اس پر اس کے رزق کو اندازے میں کر دیتا ہے تو کہتا

رِزْقَهٗ ۚ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾

رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ
اس کا رزق	تو کہتا ہے	میرے رب نے	مجھے خوار کیا	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	عزت کرتے تم	یتیم کی

ہے میرے رب نے مجھے بے عزت کر دیا ہے۔ یہ بات نہیں بلکہ تم یتیم کا اکرام نہیں کرتے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا	لَّمًّا
اور	نہیں	رغبت دلاتے	اوپر	کھانے	مسکین کے	اور	کھاتے ہو تم	وراثت کو	کھانا	سارا

اور تم ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے پر آمادہ نہیں کرتے۔اور میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ

وَ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا	دَكًّا	وَ	جَآءَ
اور	پسند کرتے ہو	مال کو	پسند کرنا	بہت زیادہ	ہرگز نہیں	جب	ریزہ ریزہ ہو جائے گی	زمین	بری	اچھی طرح	اور	آئے گا

اور مال کی شدید محبت رکھتے ہو۔ جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔ اور تمہارے

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ

رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا	صَفًّا	وَجِایْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
تمہارے رب کا حکم	اور	فرشتے	صف	درصف	اور لایا جائے گا	اس دن	دوزخ کو	اس دن

رب جلوہ فرما ہوگا اور فرشتے قطار در قطار (اس کے حضور) حاضر ہوں گے۔اور اس دن دوزخ (سامنے) لائی جائے گی اس دن

يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ

يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ
سوچے گا	آدمی	اور کہاں ہوگا	اسے	سوچنے کا وقت	کہے گا	ہائے افسوس	میں آگے بھیجتا

آدمی سوچے گا اور اس وقت اس کیلئے سوچنے کا موقع کہاں؟ کہے گا کاش میں نے (آخرت کیلئے) اپنی (دنیاوی) حیات میں کوئی

لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ

وَثَاقَهٗ	يُوْثِقُ	لَا	وَ	اَحَدٌ	عَذَابَهٗ	يُعَذِّبُ	لَا	فَيَوْمَئِذٍ	لِحَيَاتِيْ
اس کی قید جیسی	قید کرے گا	نہ	اور	کوئی بھی	اس جیسا عذاب	عذاب کرے گا	نہ	تو اس دن	اپنی زندگی کیلئے

نیکی آگے بھیجی ہوتی۔ تو اس دن اس کا سا عذاب کوئی نہیں کرسکتا۔ اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح

اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

رَاضِيَةً	رَبِّكِ	اِلٰى	ارْجِعِيْٓ	الْمُطْمَئِنَّةُ	النَّفْسُ	يٰٓاَيَّتُهَا	اَحَدٌ
راضی ہوکر	اپنے رب کی	طرف	واپس ہو	اطمینان والی!	جان	اے	کوئی

کوئی جکڑ سکے گا۔اے اطمینان پاجانے والے نفس! اپنے رب کی طرف خوش ہوتی اور خوش

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ ع

جَنَّتِيْ	وَادْخُلِيْ	فِيْ عِبٰدِيْ	فَادْخُلِيْ	مَّرْضِيَّةً
میری جنت میں	اور داخل ہو	میرے بندوں میں	سو داخل ہو	راضی کی ہوئی

کرتی لوٹ چل۔ پھر میرے (خاص) بندوں میں شامل ہوجا۔ اور میری جنت میں داخل ہوجا۔

ایاتها ۲۰ | ۹۰ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

وَلَدَ	وَّمَا	وَوَالِدٍ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	حِلٌّ	اَنْتَ	وَ	الْبَلَدِ	بِهٰذَا	لَآ اُقْسِمُ
جنا	اور جس کو	اور قسم ہے باپ کی	شہر میں	اس	تشریف فرمائیں	آپ	اور	شہر کی	اس	میں قسم کھاتا ہوں

مجھے اس شہر مکہ کی قسم۔ کہ اے محبوب ﷺ! آپ اس شہر میں تشریف فرما ہیں۔ (اے حبیب مکرم ﷺ! آپ کے) والد (آدم یا ابراہیم علیہ السلام) کی قسم اور (ان کی)

وقف لازم

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾

لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِیْ كَبَدٍ	اَیَحْسَبُ	اَنْ	لَّنْ	یَّقْدِرَ	عَلَیْهِ	اَحَدٌ
بیشک	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	مشقت میں	کیا خیال کرتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اس پر	کوئی بھی

قسم جن کی ولادت ہوئی۔ ہم نے انسان کو مشقتوں میں رہنے کیلئے بنایا ہے۔ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ ہرگز اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔

یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ

یَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا	اَیَحْسَبُ	اَنْ	لَّمْ	یَرَهٗۤ	اَحَدٌ	اَلَمْ
کہتا ہے	ہلاک کیا میں نے	مال	ڈھیروں	کیا سمجھتا ہے	یہ کہ	نہیں	دیکھا اس کو	کسی نے	کیا نہ

وہ (تکبر سے) کہتا ہے میں نے اپنا کثیر مال خرچ کر دیا۔ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ کیا ہم نے

نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ﴿۱۰﴾

نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَیْنَیْنِ	وَلِسَانًا	وَّ	شَفَتَیْنِ	وَ	هَدَیْنٰهُ	النَّجْدَیْنِ
بنائیں ہم نے	اس کی	دو آنکھیں	اور زبان	اور	دو ہونٹ	اور	راہ دکھائی اسکو ہم نے	دو ابھری چیزوں کی

اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔ اور ہم نے اسے (خیر و شر کے) دو نمایاں راستے (بھی) دکھا دیئے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ

فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ	وَ	مَاۤ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	اَوْ
تو نہ	گھسا	گھاٹی میں	اور	کیا	تم کیا جانیں	کیا ہے	گھاٹی	آزاد کرنا ہے	گردن کا	یا

وہ تو دشوار گزار گھاٹی میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور تم کیا سمجھے ہیں کہ گھاٹی کیا ہے۔ کسی بندے کی گردن کا آزاد کرانا ہے۔ یا

اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِیْنًا

اِطْعٰمٌ	فِیْ یَوْمٍ	ذِیْ مَسْغَبَةٍ	یَّتِیْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ	اَوْ	مِسْكِیْنًا
کھانا کھلانا	دن میں	بھوک والے کے	یتیم کو	رشتہ دار	یا	مسکین کو

بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے۔ کسی قریبی یتیم کو۔ یا شدید غربت کے مارے ہوئے محتاج کو جو

ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

بِالصَّبْرِ	وَتَوَاصَوْا	اٰمَنُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَانَ	ثُمَّ	ذَا مَتْرَبَةٍ
صبر کی	اور وصیتیں کی آپس میں	ایمان لائے	ان سے جو	ہو	پھر	خاک نشین کو

محض خاک نشین (اور بے گھر) ہے۔ پھر ان لوگوں میں (بھی) شامل ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمَرْحَمَةِ	تَوَاصَوْا	وَ
وہ جنہوں نے	اور	دائیں جانب والے	یہ لوگ ہیں	مہربانی کی	وصیتیں کی آپس میں	اور

نصیحتیں کیں اور ایک دوسرے کو رحم کی نصیحتیں کیں۔ وہ لوگ دائیں طرف والے (بابرکت) ہیں۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع

مُّؤْصَدَةٌ	نَارٌ	عَلَيْهِمْ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	كَفَرُوْا
بند کی گئی	آگ ہے	ان پر	بائیں جانب والے	یہی ہیں	ہماری آیتوں کا	کفر کیا

ہماری آیتوں سے کفر کیا وہ بائیں طرف والے ہیں۔ ان پر آگ ہے کہ اس میں ڈال کر اوپر سے بند کر دی گئی۔

اٰیاتها ۱۵ | ۹۱ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا

اِذَا	النَّهَارِ	وَ	تَلٰهَا	اِذَا	الْقَمَرِ	وَ	ضُحٰهَا	وَ	وَالشَّمْسِ
جب	دن کی	اور	اس کے پیچھے آئے	جب	چاند کی	اور	اس کی روشنی کی	اور	قسم ہے سورج کی

سورج اور اس کی روشنی کی قسم۔ اور چاند کی قسم جب اس کے پیچھے آئے۔ اور دن کی قسم

جَلّٰىهَا ۝۳ وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴ وَالسَّمَآءِ وَ مَا بَنٰىهَا ۝۵

بَنٰىهَا	مَا	وَ	وَالسَّمَآءِ	يَغْشٰىهَا	اِذَا	الَّيْلِ	وَ	جَلّٰىهَا
اس کو بنایا	جس نے	اور	اور آسمان کی	اس کو ڈھانپے	جب	رات کی	اور	اسے چمکائے

جب وہ اسے چمکاتا ہے۔ اور رات کی قسم جب وہ اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اور آسمان کی قسم اور اس کی جس نے اسے بنایا۔

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶ وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا

فَاَلْهَمَهَا	سَوّٰىهَا	مَا	وَّ	نَفْسٍ	وَ	طَحٰىهَا	مَا	وَ	وَالْاَرْضِ
پھر الہام کیا اسکو	اسے برابر کیا	جس نے	اور	جان کی	اور	اس کو بچھایا	جس نے	اور	اور زمین کی

اور زمین کی قسم اور اس (قوت) کی جس نے اسے پھیلایا۔ اور جان کی قسم اور اس (قوت) کی جس نے اسے ٹھیک بنایا۔ پھر اس

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ

مَنْ	قَدْ خَابَ	وَ	زَكّٰىهَا	مَنْ	اَفْلَحَ	قَدْ	تَقْوٰىهَا	وَ	فُجُوْرَهَا
جس نے	بیشک نامراد ہوا	اور	اس کو پاک رکھا	جس نے	کامیاب ہوا	بیشک	نیکی اس کی	اور	گناہ اس کا

نے اسے اس کی بدکاری اور پرہیز گاری (کی تمیز) سمجھا دی۔ بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اس (نفس) کو پاک کر لیا۔ اور وہ نامراد ہوا جس نے اسے

دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲

اَشْقٰىهَا	انْۢبَعَثَ	اِذِ	بِطَغْوٰىهَآ	ثَمُوْدُ	كَذَّبَتْ	دَسّٰىهَا
بڑا بدبخت اس کا	اٹھا	جبکہ	اپنی سرکشی سے	ثمود نے	جھٹلایا	اسے گندا کر دیا

خاک میں ملایا۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے (اپنے رسول صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا۔ جب اس (قوم) کا سب سے زیادہ بدبخت (تیزی سے) اُٹھا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

فَعَقَرُوْهَا	فَكَذَّبُوْهُ	سُقْيٰهَا	وَ	اللّٰهِ	نَاقَةَ	اللّٰهِ	رَسُوْلُ	لَهُمْ	فَقَالَ
تو کونچیں کاٹیں اسکی	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو	اسکے پینے سے	اور	الٰہی سے	بچو ناقہ	خدا نے	رسول	ان کو	تو کہا

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناقہ اور اس کو پانی پلانے (کے دن) کی حفاظت کرنا۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾

عُقْبٰهَا	يَخَافُ	لَا	وَ	فَسَوّٰىهَا	بِذَنْۢبِهِمْ	رَبُّهُمْ	عَلَيْهِمْ	فَدَمْدَمَ
انجام سے	ڈرا	نہ	اور	پھر برابر کیا اسکو	انکے گناہ کے سبب	انکے رب نے	ان پر	پھر تباہی مچادی

کوچیں کاٹ دیں تو ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کردی۔ اور وہ اپنے کسی کام کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

آیاتھا ۲۱ | ۹۲ سُوْرَةُ الَّیْلِ مَکِّیَّةٌ ۹ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

الذَّكَرَ	خَلَقَ	مَا	وَ	تَجَلّٰى	اِذَا	وَالنَّهَارِ	يَغْشٰى	اِذَا	وَالَّيْلِ
نر	بنائے	اسکی جس نے	اور	چمکے	جب	اور دن کی	چھائے	جب	قسم ہے رات کی

اور رات کی قسم جب وہ چھائے۔ اور دن کی قسم جب وہ چمک اٹھے۔ اور اس ذات کی (قسم) جس نے (ہر چیز میں) نر اور مادہ کو

وَالْاُنْثٰى ﴿٣﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿٤﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿٥﴾

وَاتَّقٰى	اَعْطٰى	مَنْ	فَاَمَّا	لَشَتّٰى	سَعْيَكُمْ	اِنَّ	وَالْاُنْثٰى
اور پرہیزگاری کی	دیا	جس نے	تو پھر	مختلف ہے	تمہاری کوشش	بیشک	اور مادہ

پیدا فرمایا۔ تمہاری کوششیں یقیناً الگ الگ ہیں۔ تو جس نے (راہِ حق میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

بَخِلَ	مَنْ	اَمَّا	وَ	لِلْيُسْرٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	بِالْحُسْنٰى	صَدَّقَ	وَ
بخل کیا	جس نے	وہ	اور	آسانی کو	تو ہم آسان کریں گے اسکیلئے	اچھی بات کو	سچ مانا	اور

اور اچھی بات کو سچ مانا۔ تو بہت ہی جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا

وَاسْتَغْنٰى ۸ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۱۰

لِلْعُسْرٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ	بِالْحُسْنٰى	كَذَّبَ	وَ	وَاسْتَغْنٰى
تنگی کو	تو ہم آسان کریں گے اس کیلئے	اچھی بات کو	جھٹلایا	اور	اور بے پرواہ بنا

اور بے پروا رہا۔ اور بھلائی کو جھٹلایا۔ اس کیلئے تنگی کو آسان کر دیں گے۔

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۱۱ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۱۲ وَاِنَّ لَنَا

لَنَا	اِنَّ	وَ	لَلْهُدٰى	عَلَيْنَا	اِنَّ	تَرَدّٰى	اِذَا	مَالُهٗ	عَنْهُ	يُغْنِيْ	مَا	وَ
ہمارے لیے	بیشک	اور	ہدایت دینا	ہمارے ذمہ ہے	بیشک	گرے گا	جب	اس کا مال	اس کو	کام آئے گا	نہ	اور

اور اس کا مال اسے کچھ نفع نہ دے گا جب وہ ہلاکت کے گڑھے میں گرے گا۔ بے شک راہ دکھانا ضرور ہمارے ذمہ کرم پر ہے۔ اور

لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۱۳ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۱۴ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا

اِلَّا	يَصْلٰىهَاۤ	لَا	تَلَظّٰى	نَارًا	فَاَنْذَرْتُكُمْ	وَالْاُوْلٰى	لَلْاٰخِرَةَ
مگر	داخل ہوگا اس میں	نہ	بھڑکتی ہے	آگ	تو ڈرایا میں نے تم کو	اور دنیا	آخرت

بیشک آخرت اور دنیا دونوں کے ہم ہی مالک ہیں۔ تو میں تمہیں ڈراتا ہوں اس آگ سے جو بھڑک رہی ہے۔ اس میں صرف وہ بڑا

الْاَشْقَى ۱۵ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۱۷

الْاَتْقَى	وَسَيُجَنَّبُهَا	تَوَلّٰى	وَ	كَذَّبَ	الَّذِيْ	الْاَشْقَى
بڑا پرہیزگار	اور اسے الگ رکھا جائے گا	منہ پھیرا	اور	جھٹلایا	وہ جس نے	بڑا بدبخت

بدبخت جا لے گا۔ جس نے جھٹلایا اور منہ موڑ لیا۔ اور اس سے (بہت) دور رکھا جائے گا سب سے بڑا پرہیزگار۔

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۱۸ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ

مِنْ نِّعْمَةٍ	عِنْدَهٗ	لِاَحَدٍ	وَمَا	يَتَزَكّٰى	مَالَهٗ	يُؤْتِيْ	الَّذِيْ
کوئی احسان	پاس اس کے	کسی کے لیے	اور نہیں ہے	پاک ہونے کو	اپنا مال	دیتا ہے	وہ جو

جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ (اعلیٰ درجے کی) پاکیزگی حاصل کرے۔ اور کسی کا اس پر کچھ احسان نہیں

تُجْزٰٓی ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ﴿۲۱﴾

یَرْضٰی	لَسَوْفَ	وَ	الْاَعْلٰی	رَبِّهٖ	وَجْهِ	ابْتِغَآءَ	اِلَّا	تُجْزٰٓی
راضی ہوگا	بیشک قریب ہے کہ	اور	بلند	اپنے رب کی	رضامندی	چاہتا ہے	مگر	کہ بدلا دیا جائے

جس کا بدلا دیا جائے۔صرف اپنے رب کی رضا چاہنے کیلئے جو سب سے بلند ہے۔اور وہ جلدی ہی خوش ہو جائے گا۔

ایاتھا ۱۱ ۔ ۹۳ سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ ۱۱ ۔ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰی ﴿۱﴾ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ﴿۳﴾

قَلٰی	مَا	وَ	رَبُّكَ	وَدَّعَكَ	مَا	سَجٰی	اِذَا	الَّیْلِ	وَ	وَالضُّحٰی
ناراض ہوا	نہ	اور	آپ کے رب نے	چھوڑا آپ کو	نہ	پردہ ڈالے	جب	رات کی	اور	قسم ہے چاشت کی

مجھے چاشت (کیطرح آپکے روشن چہرے) کی قسم۔اور رات کی (طرح تمہاری عنبریں زلفوں کی قسم) جب وہ (اندھیرے سے ہر چیز کو) ڈھانپ دے۔

وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	یُعْطِیْكَ	لَسَوْفَ	وَ	مِنَ الْاُوْلٰی	لَّكَ	خَیْرٌ	لَلْاٰخِرَۃُ	وَ
آپ کا رب	دے گا آپ کو	بیشک قریب ہے کہ	اور	پہلی سے	آپ کیلئے	بہتر ہے	یقیناً آخرت	اور

اے حبیب ﷺ آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا اور نہ ہی بیزار ہوا۔اور یقیناً آپ کیلئے ہر آنے والی گھڑی ہر پہلی گھڑی سے ہر طرح بہتر ہے۔اور بے

فَتَرْضٰی ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

ضَآلًّا	وَوَجَدَكَ	فَاٰوٰی	یَتِیْمًا	یَجِدْكَ	اَلَمْ	فَتَرْضٰی
محبت میں خودرفتہ	اور پایا آپ کو	تو جگہ دی	یتیم	پایا آپ کو	کیا نہ	آپ راضی ہو جائینگے

شک عنقریب آپ کا رب آپ کو ضرور اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر (ہر موقع عزت کی) جگہ دی۔ اور کہیں اپنی

فَهَدٰى ۝۷ وَوَجَدَكَ عَآىِٕلًا فَاَغْنٰى ۝۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹

تَقْهَرْ	فَلَا	الْيَتِيْمَ	فَاَمَّا	فَاَغْنٰى	عَآىِٕلًا	وَجَدَكَ	وَ	فَهَدٰى
دباؤ ڈال	نہ	یتیم پر	پھر	تو غنی کردیا	مفلس	پایا آپ کو	اور	تو ہدایت دی

محبت میں خود رفتہ پایا تو (اپنے قرب کا) راستہ دکھایا۔ اور اس نے آپ کو (اپنے دیدار کا) حاجت مند پایا تو اس نے (اپنی لذت دید سے نواز کر) ہمیشہ کیلئے ہر

وَاَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱ ع

فَحَدِّثْ	رَبِّكَ	بِنِعْمَةِ	اَمَّا	وَ	تَنْهَرْ	فَلَا	السَّآىِٕلَ	اَمَّا	وَ
چرچا کر	اپنے رب کی	نعمت کا	پھر	اور	جھڑک	نہ	منگتے کو	پھر	اور

طلب سے (بے نیاز کردیا)۔ تو آپ کسی یتیم پر سختی نہ فرمائیں۔ اور مانگنے والے کو مایوس نہ ہونے دیجئے۔ اور اپنے رب کے (ہر) احسان و کرم کا خوب چرچا کیجئے۔

آیاتھا ۸ | ۹۴ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۱۲ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

اَنْقَضَ	الَّذِيْٓ	وِزْرَكَ	عَنْكَ	وَضَعْنَا	وَ	صَدْرَكَ	لَكَ	نَشْرَحْ	اَلَمْ
توڑ دی تھی	جس نے	بوجھ آپ کا	آپ سے	اتارا ہم نے	اور	سینہ آپ کا	تمہارے لیے	کھولا ہم نے	کیا نہ

کیا ہم نے آپ کا سینہ (علم و معرفت سے پر کرنے کیلئے) کشادہ نہ کیا۔ اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار لیا۔ جس نے آپ کی

ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ

مَعَ	اِنَّ	يُسْرًا	الْعُسْرِ	مَعَ	فَاِنَّ	ذِكْرَكَ	لَكَ	رَفَعْنَا	وَ	ظَهْرَكَ
ساتھ	بیشک	آسانی ہے	تنگی کے	ساتھ	تو بیشک	ذکر آپ کا	آپ کیلئے	بلند کیا ہم نے	اور	پیٹھ آپ کی

کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کیلئے آپ کا ذکر (کائنات میں) بلند کیا (جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں آپ کا ذکر ہوگا)۔ تو بیشک ہر دشواری کے ساتھ (عظیم

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

فَارْغَبْ	رَبِّكَ	اِلٰى	وَ	فَانْصَبْ	فَرَغْتَ	فَاِذَا	يُسْرًا	الْعُسْرِ
رغبت کریں	اپنے رب کی	طرف	اور	تو محنت کریں	آپ فارغ ہوں	تو جب	آسانی ہے	تنگی کے

آسانی ہے۔ یقیناً ہر دشواری کے ساتھ (بہت بڑی) آسانی ہے۔ تو جب نماز سے فارغ ہو تو دُعا میں محنت کرو۔ اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

اٰیاتہا ۸ — ۹۵ سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ ۲۸ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ ۝١ وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝٢ وَ هٰذَا الْبَلَدِ

الْبَلَدِ	هٰذَا	وَ	طُوْرِ سِيْنِيْنَ	وَ	الزَّيْتُوْنِ	وَ	وَالتِّيْنِ
شہر کی	اس	اور	طور سینا	اور	زیتون کی	اور	انجیر کی قسم

انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم۔ اور طورِ سینا کی قسم۔ اور اس اَمن والے

الْاَمِيْنِ ۝٣ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝٤

فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ	الْاِنْسَانَ	خَلَقْنَا	لَقَدْ	الْاَمِيْنِ
اچھی صورت میں	انسان کو	پیدا کیا ہم نے	بیشک	امان والے کی

شہر مکہ کی قسم۔ کہ ہم نے انسان کو سب سے اچھی صورت میں پیدا فرمایا۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝٥ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
پھر	لوٹایا اس کو	نیچے	سب نیچوں سے	مگر	جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

پھر ہم نے اسے پست سے پست تر حالت میں لوٹا دیا۔ مگر جو ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٦﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ

الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	فَمَا	يُكَذِّبُكَ
اچھے	تو ان کے لیے	اجر ہے	نہ	ختم ہونے والا	تو کیا چیز	جھٹلاتی ہے آپ کو

اور انہوں نے نیک کام کیے تو ان کیلئے ختم نہ ہونے والا ثواب ہے۔ پھر اس کے بعد کون ہے

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿٧﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾

بَعْدُ	بِالدِّيْنِ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ
بعد	انصاف کے	کیا نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	حاکموں کا

جو آپ کو دین (یا قیامت اور جزا و سزا) کے بارے میں جھٹلاتا ہے۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

ع ۸ / ۲

آیاتها ۱۹ | ۹۶ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ اِقْرَاْ

اِقْرَاْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ عَلَقٍ	اِقْرَاْ
پڑھ	ساتھ نام	اپنے رب کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	انسان کو	خون کی پھٹکی سے	پڑھ

(اے حبیب ﷺ!) اپنے رب کے نام سے (آغاز کرتے ہوئے) پڑھئے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا۔ آدمی کو خون کے لوتھڑے سے پیدا فرمایا۔ پڑھیئے

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾

وَ	رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	يَعْلَمْ
اور	آپ کا رب	بڑا سخی ہے	جس نے	سکھایا	قلم سے	سکھایا	انسان کو	جو نہ	جانتا تھا

اور آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے۔ جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ انسان کو سکھایا جو (وہ) نہ جانتا تھا۔

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ

رَبِّكَ	اِلٰى	اِنَّ	اسْتَغْنٰى	رَّاٰهُ	اَنْ	لَيَطْغٰۤى	الْاِنْسَانَ	اِنَّ	كَلَّآ
آپ کے رب کی ہے	طرف	بیشک	بے پرواہ	دیکھا اپنے کو	یہ کہ	سرکشی کرتا ہے	انسان	بیشک	ہاں ہاں

حقیقت یہ ہے کہ بلاشبہ انسان ضرور سرکشی کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے۔ بے شک تمہارے رب ہی کی

الرُّجْعٰى ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ

اَرَءَيْتَ	صَلّٰى	اِذَا	عَبْدًا	يَنْهٰى	الَّذِىْ	اَرَءَيْتَ	الرُّجْعٰى
بھلا دیکھو تو	وہ نماز پڑھے	جب	بندے کو	منع کرتا ہے	جو	بھلا دیکھو تو	لوٹنا

طرف پلٹنا ہے۔ کیا آپ نے اس شخص (کافر ابوجہل) کو دیکھا ہے جو منع کرتا ہے۔ ایک بندے کو جب وہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے؟ (اے محبوب ﷺ!)

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

كَذَّبَ	اِنْ	اَرَءَيْتَ	بِالتَّقْوٰى	اَمَرَ	اَوْ	الْهُدٰۤى	عَلَى	كَانَ	اِنْ
جھٹلایا	اگر	بھلا دیکھو تو	پرہیزگاری کا	حکم دیتا	یا	ہدایت کے	اوپر	ہوتا	اگر

آپ بتائیں اگر وہ (روکنے والا) ہدایت پر ہوتا۔ یا پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا یہ اس کیلئے بہتر نہ ہوتا؟) اب بتایئے! اگر اس نے (دین حق کو) جھٹلایا ہے اور

وَتَوَلّٰى ﴿۱۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا

لَنَسْفَعًا	يَنْتَهِ	لَّمْ	لَئِنْ	كَلَّا	يَرٰى	اللّٰهَ	بِاَنَّ	يَعْلَمْ	اَلَمْ	تَوَلّٰى	وَ
تو ضرور کھینچیں گے ہم	باز آیا	نہ	اگر	ہاں ہاں	دیکھتا ہے	اللہ	بیشک	جانتا کہ	کیا نہ	منہ پھیرا	اور

(آپ سے) منہ پھیرلیا ہے (تو اس کا کیا حشر ہوگا)؟ کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی سے

بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿۱۷﴾

نَادِيَهٗ	فَلْيَدْعُ	خَاطِئَةٍ	كَاذِبَةٍ	نَاصِيَةٍ	بِالنَّاصِيَةِ
اپنی مجلس کو	تو چاہیے بلا لے	خطاکار	جھوٹی	پیشانی	پیشانی کے بالوں سے

پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ جھوٹی خطا کار پیشانی سے۔ تو اسے چاہیے کہ اپنے ہم مجلس (مددگاروں کو) پکارے۔

سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَ اسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ﴿۱۹﴾

سَنَدۡعُ	الزَّبَانِيَةَ	كَلَّا	لَا	تُطِعۡهُ	وَ	اسۡجُدۡ	وَاقۡتَرِبۡ
ابھی بلاتے ہیں ہم	سپاہیوں کو	ہرگز نہیں	نہ	کہا مان اس کا	اور	سجدہ کر	اور قریب ہو جا

ہم (بھی) دوزخ پر مقرر کیے ہوئے طاقتور فرشتوں کو بلالیں گے۔ ہرگز نہیں! تم اس کی بات نہ سنو اور سجدہ کرو اور ہم سے قریب ہو جاؤ۔

ایاتها ۵ — ۹۷ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ﴿۲﴾ لَيۡلَةُ

اِنَّاۤ	اَنۡزَلۡنٰهُ	فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ	وَ	مَاۤ اَدۡرٰٮكَ	مَا	لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ	لَيۡلَةُ
بیشک ہم نے	اتارا اس کو	شب قدر میں	اور	تم نے کیا جانا	کیا ہے	رات قدر والی	رات

بے شک ہم نے اس (قرآن کو) شب قدر میں اُتارا ہے۔ اور تم نے کیا سمجھے ہیں کہ شب قدر کیا ہے۔ شب قدر

الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ

الۡقَدۡرِ	خَيۡرٌ	مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ	تَنَزَّلُ	الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ	وَ	الرُّوۡحُ	فِيۡهَا	بِاِذۡنِ
قدر والی	بہتر ہے	ہزار مہینے سے	اترتے ہیں	فرشتے	اور	روح	اس میں	ساتھ اجازت کے

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح الامین اپنے رب کے حکم سے ہر کام کی

رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾

رَبِّهِمۡ	مِنۡ كُلِّ	اَمۡرٍ	سَلٰمٌ	هِىَ	حَتّٰى	مَطۡلَعِ	الۡفَجۡرِ
اپنے رب کی	ہر	کام کے لیے	سلامتی ہے	وہ	حتی کہ	طلوع ہو	فجر

سلامتی کو لے کر نازل ہوتے ہیں۔ وہ (رات غروب آفتاب سے لے کر) طلوع فجر ہونے تک سراسر سلامتی ہے۔

ایاتھا ۸ — ۹۸ سُورَۃُ الْبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۰ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی

لَمْ	یَکُنِ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِکِیْنَ	مُنْفَکِّیْنَ	حَتّٰی
نہیں	ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے	اور	مشرک لوگ	باز آنیوالے	یہانتک کہ

وہ لوگ جنہوں نے (حضرت عزیر علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا بنا کر) کفر کیا یعنی اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور مشرکین (اپنے دین سے علیحدہ

تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَھَّرَۃً ﴿۲﴾ فِیْھَا

تَاْتِیَھُمُ	الْبَیِّنَۃُ	رَسُوْلٌ	مِّنَ اللّٰہِ	یَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَھَّرَۃً	فِیْھَا
آئے انکے پاس	روشن دلیل	رسول	اللہ کی طرف سے	پڑھتا ہے	صحیفے	پاک	اس میں

ہونے والے نہ تھے) یہاں تک کہ ان کے پاس روشن دلیل آئے۔ (وہ دلیل) اللہ کی طرف سے رسول (آخر الزماں ﷺ) ہیں جو (ان پر) پاکیزہ اوراق

کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

کُتُبٌ	قَیِّمَۃٌ	وَ	مَا	تَفَرَّقَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْکِتٰبَ	اِلَّا	مِنْ بَعْدِ	مَا
کتابیں ہیں	قائم	اور	نہ	پھوٹ پڑی	ان میں	جو دیے گئے	کتاب	مگر	بعد	اسکے جو

(قرآن) کی تلاوت فرماتے ہیں۔ جن میں قائم کرنے والے احکام ہیں۔ مگر اہل کتاب میں تو اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل

جَآءَتْھُمُ الْبَیِّنَۃُ ﴿۴﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ

جَآءَتْھُمُ	الْبَیِّنَۃُ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِیَعْبُدُوا	اللّٰہَ	مُخْلِصِیْنَ	لَہُ
آ گئی انکے پاس	روشن دلیل	اور	نہیں	حکم دیے گئے تھے	مگر	یہ کہ عبادت کریں	اللہ کی	خالص کرنیوالے	اس کیلئے

آچکی تھی آپس میں بٹ گئے۔ اور انہیں یہی حکم دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں صرف اسی کیلئے

الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ

الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَذٰلِكَ	دِيْنُ
دین	یک رخ ہوکر	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ	اور یہ ہے	دین

اپنے دین کو خالص کر کے بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ نہایت

الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ

الْقَيِّمَةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ
سیدھا	بیشک	وہ جو	کافر ہوئے	اہل کتاب سے	اور	مشرک	آگ میں

سیدھا دین ہے۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہلِ کتاب میں سے اور شرک کرنے والے (سب)

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اُولٰۗىِٕكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جہنم کے ہیں	ہمیشہ رہیں	اس میں	یہی	وہ ہیں	بدتر	مخلوق میں سے	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

جہنم کی آگ میں ہوں گے، اس میں ہمیشہ رہیں گے وہی ہیں جو ساری مخلوق میں بدتر ہیں۔ بے شک جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمْ	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ	جَزَاۗؤُهُمْ	عِنْدَ
اور	عمل کیے	اچھے	یہی	وہ ہیں	بہترین	مخلوق میں سے	بدلہ ان کا	نزدیک

اور اچھے کام کیے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے

رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
انکے رب کے	باغ ہیں	بسنے کے	چلتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ تک

رب کے پاس ہے جو بسنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ ع

رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ
خوش ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ	اس کیلئے ہے جو	ڈرا	اپنے رب سے

اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں یہ اس کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

آیاتہا ۸ ۔ ۹۹ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ ۔ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ
جب	تھرتھرائے گی	زمین	جیسا تھرتھرانا ہے	اور	نکالے گی	زمین

جب زمین تھرتھرا دی جائے گی جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرا ہے۔ اور زمین اپنے بوجھ

اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

اَثْقَالَهَا	وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ	مَا لَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ
اپنے بوجھ	اور	کہے گا	انسان	کیا ہے اس کو	اس دن	بیان کرے گی

باہر پھینک دے گی۔ اور انسان کہے گا، اسے کیا ہو گیا ہے؟ اس دن وہ اپنے

اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

اَخْبَارَهَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ
خبریں اپنی	اس لیے کہ	تیرے رب نے	وحی کی	اس کو	اس دن	نکلیں گے	لوگ

حالات خود ظاہر کردے گی۔ اس لئے کہ آپ کے رب نے اسے امر فرمایا۔ اس دن لوگ (اچھی بری) مختلف حالتوں میں لوٹیں

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ
کئی راہ ہو کر	تا کہ دکھائے جائیں	اپنے اعمال	تو جس نے	عمل کیا	برابر	ایک ذرہ کے

گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دیکھائے جائیں۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ ع

خَيْرًا	يَّرَهٗ	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهٗ
بھلائی	دیکھے گا اس کو	اور	جس نے	عمل کیا	برابر	ایک ذرہ کے	برائی کرے	دیکھ لے گا اسکو

وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے (بھی) دیکھ لے گا۔

آیاتھا ۱۱ | ۱۰۰ سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ

وَالْعٰدِيٰتِ	ضَبْحًا	فَالْمُوْرِيٰتِ	قَدْحًا	فَالْمُغِيْرٰتِ
قسم ہے ان کی جو دوڑتے ہیں	ہانپ کر	پھر ان کی جو آگ نکالتے ہیں	سم مار کر	تاراج کرتے ہیں

(میدان جہاد میں) تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپتے ہیں۔ پھر جو پتھروں پر سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں۔ پھر صبح (دشمن

صُبْحًا ۙ ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ ۝ اِنَّ

صُبْحًا	فَاَثَرْنَ	بِهٖ	نَقْعًا	فَوَسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا	اِنَّ
صبح کے وقت	تو اٹھاتے ہیں یہ	اس سے	غبار	پھر گھس جاتے ہیں	اس سے	لشکر میں	بیشک

پر) اچانک حملہ کر ڈالتے ہیں۔ جو گرد اڑاتے ہیں۔ پھر اسی وقت دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔ بے شک

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ

الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى	ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ	وَاِنَّهٗ
انسان	اپنے رب کا	ناشکرا ہے	اور	بیشک وہ	اوپر	اس کے	گواہ ہے	اور بیشک وہ

آدمی اپنے رب کا ضرور بڑا ناشکرا ہے۔اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے۔اور بے شک

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ﴿٨﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿٩﴾

لِحُبِّ	الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ	اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي	الْقُبُوْرِ
واسطے محبت	مال کے	بڑا سخت ہے	کیا نہیں	جانتا	جب کہ	اٹھائے جائینگے	جو	میں	قبروں ہیں

وہ مال کی چاہت میں بہت سخت ہے۔کیا وہ نہیں جانتا کہ جو قبروں میں ہے، اُلٹ دیا جائیگا۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿١٠﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

وَ	حُصِّلَ	مَا	فِي	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَىِٕذٍ	لَّخَبِيْرٌ
اور	حاصل کرلیا جائیگا	جو	میں	سینوں ہے	بیشک	ان کا رب	ان سے	اس دن	خبردار ہے

اور وہ جو سینوں میں ہے ظاہر کر دیا جائے گا۔بے شک ان کا رب اس دن ان (کی سب باتوں) سے خوب خبردار ہے۔

آیاتها ١١ | ١٠١ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٣٠ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۭ﴿٣﴾

اَلْقَارِعَةُ	مَا	الْقَارِعَةُ	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ
کھنکھنانیوالی	کیا ہے	کھنکھنانیوالی	اور	کیا	جانا تم نے	کیا ہے	کھنکھنانے والی

دل دہلانے والی۔ کیا ہے وہ دہلانے والی۔ اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

الْجِبَالُ	تَكُوْنُ	وَ	الْمَبْثُوْثِ	كَالْفَرَاشِ	النَّاسُ	يَكُوْنُ	يَوْمَ
پہاڑ	ہو جائیں گے	اور	پھیلے ہوئے	مانند پتنگوں کے	لوگ	ہو جائیں گے	جس دن

جس دن آدمی بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہونگے۔ اور پہاڑ دھنی ہوئی

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ

فِيْ	فَهُوَ	مَوَازِيْنُهٗ	ثَقُلَتْ	مَنْ	فَاَمَّا	الْمَنْفُوْشِ	كَالْعِهْنِ
میں	تو وہ	تول	بھاری ہوا	جس کا	تو پھر	دھنکی ہوئی	جیسے اون

رنگ برنگی اون کی طرح ہو جائیں گے۔ تو جس (کی نیکی) کے پلڑے بھاری ہوں گے۔ وہ تو من

عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ

فَاُمُّهٗ	مَوَازِيْنُهٗ	خَفَّتْ	مَنْ	اَمَّا	وَ	رَّاضِيَةٍ	عِيْشَةٍ
تو اس کی جگہ	تول	ہلکی ہوگئی	جس کی	وہ	اور	خوش ہوگا	عیش میں

پسند عیش میں ہوگا۔ اور جس محض کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ اس کا

هَاوِيَةٌ ﴿۹﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

ع ۱۱/۲۶

حَامِيَةٌ	نَارٌ	مَا هِيَهْ	اَدْرٰىكَ	وَمَآ	هَاوِيَةٌ
بھڑکتی ہوئی	آگ ہے	کیا ہے وہ	جانیں آپ	اور کیا	دوزخ ہے

ٹھکانا ایک گڑھا ہو گا۔ اور آپ کیا سمجھتے ہیں کہ وہ کیا ہے۔ سخت دہکتی آگ (کا بے حد نیچا گڑھا)۔

آیاتھا ۸ ﴿۱۰۲ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶﴾ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا

كَلَّا	ثُمَّ	تَعۡلَمُوۡنَ	سَوۡفَ	كَلَّا	الۡمَقَابِرَ	زُرۡتُمُ	حَتّٰی	التَّكَاثُرُ	اَلۡهٰكُمُ
ہاں ہاں	پھر	جان جاؤ گے	جلد	ہاں ہاں	قبروں کا	تم نے منہ دیکھا	یہاں تک	مال کی زیادہ طلبی نے	تمہیں غافل رکھا

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ ہوس نے۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ ہرگز نہیں، تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ پھر نہیں،

سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿۶﴾

الۡجَحِيۡمَ	لَتَرَوُنَّ	الۡيَقِيۡنِ	عِلۡمَ	تَعۡلَمُوۡنَ	لَوۡ	كَلَّا	تَعۡلَمُوۡنَ	سَوۡفَ
جہنم	بیشک ضرور دیکھو گے	یقین کا	جاننا	تم جانتے	اگر	ہاں ہاں	جان جاؤ گے	جلد

تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر تم علم یقینی کے ساتھ (اپنا انجام) جانتے (تو کبھی غافل نہ ہوتے)۔ یقیناً ضرور تم جہنم کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾ ع

عَنِ النَّعِيۡمِ	يَوۡمَئِذٍ	لَتُسۡـَٔلُنَّ	ثُمَّ	عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ	لَتَرَوُنَّهَا	ثُمَّ
نعمتوں کے بارے میں	اس دن	پرسش ہوگی	پھر	دیکھنا یقین کا	بیشک ضرور دیکھو گے	پھر

پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے۔ پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

ایاتها ۳ — ۱۰۳ سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ — رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	اِلَّا	خُسۡرٍ	لَفِىۡ	الۡاِنۡسَانَ	اِنَّ	وَالۡعَصۡرِ
کام کیے	اور	ایمان لائے	وہ جو	مگر	خسارے ہے	میں	انسان	بیشک	قسم ہے زمانہ کی

اس زمانہ (محبوب) کی قسم۔ بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے۔ سوائے ان کے جو ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع

بِالصَّبْرِ	تَوَاصَوْا	وَ	بِالْحَقِّ	تَوَاصَوْا	وَ	الصّٰلِحٰتِ
صبر کی	وصیت کی	اور	حق کی	وصیت کی	اور	اچھے

اور جنہوں نے اچھے عمل کئے اور حق کی تاکید کی اور صبر کی وصیت کی۔

آیاتھا ۹ | ۱۰۴ سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۲ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾

وَّعَدَّدَهٗ	مَالًا	جَمَعَ	الَّذِىْ	لُّمَزَةِ	هُمَزَةٍ	لِّكُلِّ	وَيْلٌ
اور گنا اس کو	مال	جمع کیا	وہ جس نے	پیٹھ پیچھے بدی کرنیوالے کیلئے	منہ پر عیب کرنیوالے	واسطے ہر ایک	خرابی ہے

ہر اس شخص کیلئے ہلاکت جو (روبرو) طعنہ زنی کرنے والا ہے (اور پسِ پشت) عیب جوئی کرنیوالا ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾

الْحُطَمَةِ	فِى	لَيُنْۢبَذَنَّ	كَلَّا	اَخْلَدَهٗ	مَالَهٗۤ	اَنَّ	يَحْسَبُ
حطمہ	میں	ضرور ڈالا جائے گا	ہر گز نہیں	ہمیشہ رہے گا اس کو	اس کا مال	کہ بیشک	خیال کرتا ہے

سمجھتا ہے کہ اسکا مال اسے دنیا میں ہمیشہ باقی رکھے گا۔ نہیں، اسے حطمہ چکی میں ڈال دیا جائے گا۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِىْ تَطَّلِعُ

تَطَّلِعُ	الَّتِىْ	الْمُوْقَدَةُ	اللّٰهِ	نَارُ	الْحُطَمَةُ	مَا	اَدْرٰىكَ	وَمَاۤ
چڑھ جائے گی	وہ جو	جلائی ہوئی	اللہ کی	آگ ہے	حطمہ	کیا ہے	جاناتو نے	اور کیا

اور تو کیا سمجھے چورا چورا کر دینے والی کیا ہے۔ اللہ کی آگ (ہے) بھڑکائی ہوئی۔ وہ جو دلوں پر

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

مُّمَدَّدَةٍ	عَمَدٍ	فِيْ	مُّؤْصَدَةٌ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهَا	الْاَفْـِٕدَةِ	عَلَى
لمبے لمبے	ستونوں	میں	بند کی جائے گی	ان پر	بیشک وہ	دلوں کے	اوپر

چڑھ جائے گی۔ بے شک وہ ان پر بند کر دی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

رکوعھا ١ ۔ ١٠٥ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ١٩ ۔ اٰیاتھا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

كَيْدَهُمْ	يَجْعَلْ	اَلَمْ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ	رَبُّكَ	فَعَلَ	كَيْفَ	تَرَ	اَلَمْ
داؤان کا	کیا	کیا نہ	ہاتھی والوں سے	آپ کے رب نے	کیا	کیسے	دیکھا آپ نے	کیا نہ

اے محبوب ﷺ! کیا آپ نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا۔ کیا اس نے ان کے مکروفریب

فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ

تَرْمِيْهِمْ	اَبَابِيْلَ	طَيْرًا	عَلَيْهِمْ	اَرْسَلَ	وَّ	تَضْلِيْلٍ	فِيْ
کر مارتے تھے انکو	ٹکڑیاں	پرندوں کی	ان پر	بھیجیں	اور	تباہی کے	بیچ

کو باطل وناکام نہیں کردیا؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے نہ بھیجے۔ جو ان پر

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

مَّاْكُوْلٍ	كَعَصْفٍ	فَجَعَلَهُمْ	مِّنْ سِجِّيْلٍ	بِحِجَارَةٍ
کھایا ہوا	جیسے بھوسہ	تو کیا ان کو	کنکروں کے	پتھر

کنکر والے پتھر پھینکتے تھے۔ تو انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا۔

ایاتہا ۴ | ۱۰۶ سُورَۃُ قُرَیۡشٍ مَّکِّیَّۃٌ ۲۹ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیۡفِ ۚ﴿۲﴾ فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ

لِاِیۡلٰفِ	قُرَیۡشٍ	اٖلٰفِہِمۡ	رِحۡلَۃَ	الشِّتَآءِ	وَ الصَّیۡفِ	فَلۡیَعۡبُدُوۡا	رَبَّ
واسطے الفت دلانے	قریش کے	الفت دلانا کے	سفر	سردی	اور گرمی کے	تو چاہیے کہ عبادت کریں	رب کی

قریش کو رغبت دلانے کے سبب سے۔ انہیں سردیوں اور گرمیوں کے (تجارتی) سفر سے مانوس کر دیا۔ انہیں چاہیے کہ اس گھر

ہٰذَا الۡبَیۡتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ٪﴿۴﴾

ہٰذَا	الۡبَیۡتِ	الَّذِیۡۤ	اَطۡعَمَہُمۡ	مِّنۡ جُوۡعٍ	وَّ	اٰمَنَہُمۡ	مِّنۡ خَوۡفٍ
اس	گھر کے	جس نے	کھلایا ان کو	بھوک میں	اور	امن دیا ان کو	خوف سے

کے رب کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف سے (بچا کر) امن میں رکھا۔

ایاتہا ۷ | ۱۰۷ سُورَۃُ الۡمَاعُوۡنِ مَکِّیَّۃٌ ۱۷ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾

اَرَءَیۡتَ	الَّذِیۡ	یُکَذِّبُ	بِالدِّیۡنِ	فَذٰلِکَ	الَّذِیۡ	یَدُعُّ	الۡیَتِیۡمَ
کیا دیکھا آپ نے	اس کو جو	جھٹلاتا ہے	قیامت کو	تو یہ	وہ ہے جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴

وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ
اور	نہیں	رغبت دلاتا	اوپر	کھانے	مسکین کے	تو خرابی ہے	نمازیوں کیلئے

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ ہاں، افسوس ان نمازیوں پر۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ
جوکہ	وہ	اپنی نمازوں سے	غافل ہیں	جوکہ	وہ	دکھلاوا کرتے ہیں

جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷ ع

وَيَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
اور روکتے ہیں	برتنے کی چیزیں

اور معمولی ضرورت کی چیزیں بھی نہیں دیتے۔

ع ۲۲

آیاتها ۳ | ۱۰۸ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝۳ ع

إِنَّآ	أَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	إِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْأَبْتَرُ
بیشک ہم نے	دی آپ کو	بہت بھلائی	تو نماز پڑھیں	اپنے رب کیلئے	اور قربانی کر	بیشک	آپ کا دشمن	وہی ہے	ہر بھلائی سے محروم

اے محبوب ﷺ! بے شک ہم نے تمہیں کوثر عطا فرمائی۔ تو آپ اپنے رب کیلئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نسل اور بے نام ونشاں ہوگا۔

ع ۲۳

ایاتھا ۶	۱۰۹ سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ ۱۸	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ

قُلْ	یٰۤاَیُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ	لَاۤ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	وَ	لَاۤ	اَنْتُمْ
فرمادیں	اے	کافرو!	نہ	میں پوجتا ہوں	جو	تم پوجتے ہو	اور	نہ	تم

اے حبیب مکرم ﷺ آپ فرمادیجئے اے کافرو! میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو۔

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَ لَاۤ

عٰبِدُوْنَ	مَاۤ	اَعْبُدُ	وَ	لَاۤ	اَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ	وَ	لَاۤ
پوجتے ہو	جو	میں پوجتا ہوں	اور	نہ	میں	پوجوں گا	جو	تم نے پوجا	اور	نہ

نہ تم اس کی عبادت کروگے جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ میں اس کی عبادت کروں گا جس کی عبادت تم کیا کرتے ہو۔ اور نہ

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾

اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَاۤ	اَعْبُدُ	لَكُمْ	دِیْنُكُمْ	وَلِیَ	دِیْنِ
تم	پوجو گے	جو	میں پوجتا ہوں	تمہارے لیے	تمہارا دین	اور میرے لیے	میرا دین

تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

ایاتھا ۳	۱۱۰ سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۱۴	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	دِيْنِ	فِیْ	يَدْخُلُوْنَ	النَّاسَ	رَاَيْتَ	وَ	وَالْفَتْحُ	اللّٰهِ	نَصْرُ	جَآءَ	اِذَا
اللہ کے	دین	بیچ	داخل ہوتے	لوگوں کو	دیکھے گا تو	اور	اور فتح	اللہ کی	مدد	آئے گی	جب

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے۔ اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں کہ اللہ کے دین میں فوج درفوج

اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع

تَوَّابًا	كَانَ	اِنَّهٗ	وَاسْتَغْفِرْهُ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ	اَفْوَاجًا
توبہ قبول کرنے والا	ہے	بیشک وہ	اور بخشش مانگ اس سے	اپنے رب کی	ساتھ حمد کے	تو پاکی بول	فوج درفوج

داخل ہورہے ہیں۔ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تعریف فرمائیں اور اس سے استغفار کریں، بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ایاتھا ۵ | ۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

مَا	وَ	مَالُهٗ	عَنْهُ	اَغْنٰى	مَآ	تَبَّ	وَّ	اَبِیْ لَهَبٍ	يَدَآ	تَبَّتْ
جو	اور	اس کا مال	اس کے	کام آیا	نہ	ہلاک ہوگیا	اور	ابولہب کے	دونوں ہاتھ	تباہ ہوجائیں

تباہ ہوجائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا (اس نے ہمارے حبیب کی شان میں گستاخی کی ہے)۔ اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ جو کمایا۔ وہ

كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

وَّامْرَاَتُهٗ	ذَاتَ لَهَبٍ	نَارًا	سَيَصْلٰى	كَسَبَ
اور اس کی بیوی	شعلوں والی	آگ میں	جلدی داخل ہوگا	اس نے کمایا

شعلے مارتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اس کی (خبیث) عورت (بھی) جو (کانٹے دار) لکڑیوں کا بوجھ (سر پر) اٹھائے پھرتی ہے، (اور ہمارے حبیب

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

مِّنْ مَّسَدٍ	حَبْلٌ	فِیْ جِیْدِهَا	الْحَطَبِ	حَمَّالَةَ
کھجور کی چھال کی	رسی ہے	اس کی گردن میں	لکڑیاں	اٹھانیوالی

کے کلموں کوزخمی کرنے کیلئے رات کوان کی راہوں میں بچھاری ہے)۔اس کی گردن میں کھجور کی چھال کا (وہی) رسہ ہوگا (جس سے کانٹوں کا گٹھا باندھتی ہے)۔

آیاتھا ۴ | ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳

يُوْلَدْ	لَمْ	وَ	يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ	هُوَ	قُلْ
جنا گیا	نہ	اور	اس نے جنا	نہ	بے نیاز ہے	اللہ	یکتا ہے	اللہ	وہ	فرمادیں

اے حبیب کبریا ﷺ فرمادیجئے وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔اللہ بے نیاز ہے۔اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اَحَدٌ	كُفُوًا	لَهٗ	يَكُنْ	وَلَمْ
کوئی	برابری کرنیوالا	اس کی	ہے	اور نہیں

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

آیاتھا ۵ | ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ
فرمادیں	میں پناہ لیتا ہوں	رب	صبح کے کی	ہر	برائی سے	جو	اس نے پیدا کی	اور	ہر	برائی

اے محبوب ﷺ آپ فرمادیجئے کہ میں اس رب کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی سب مخلوق کی شر سے۔ اور

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ

غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِی الْعُقَدِ	وَمِنْ
اندھیرا کرنیوالے	جب	ڈوبے	اور	ہر	برائی	پھونکنے والیوں سے	گرہوں میں	اور ہر

اندھیرے کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور گانٹھوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
برائی	حسد کرنیوالے سے	جب	حسد کرے

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

آیاتہا ۶ ﴿۱۱۴ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱﴾ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ
فرمادیجئے	میں پناہ لیتا ہوں	رب کی	سب لوگوں کے	بادشاہ کی	سب لوگوں کا	خدا	سب لوگوں کا	سے

آپ فرمادیجئے میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب ہے۔ سب لوگوں کا بادشاہ ہے۔ سب لوگوں کا الٰہ ہے۔ وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۖ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

صُدُوْرِ	فِیْ	یُوَسْوِسُ	الَّذِیْ	الْخَنَّاسِ	الْوَسْوَاسِ	شَرِّ
دلوں	میں	وسوسے ڈالتا رہتا ہے	جو	دبک رہے	خطرے ڈالے	شر

ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

النَّاسِ ۙ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

وَالنَّاسِ	مِنَ الْجِنَّةِ	النَّاسِ
اور آدمی	جنوں میں	لوگوں کے

ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے۔

دعاء ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اٰمِیْنَ

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

الواقعۃ ۵۶	۲۷	۱۵۴۳
الحدید ۵۷	۲۷	۱۵۵۳
المجادلۃ ۵۸	۲۸	۱۵۶۶
الحشر ۵۹	۲۸	۱۵۷۶
الممتحنۃ ۶۰	۲۸	۱۵۸۵
الصف ۶۱	۲۸	۱۵۹۳
الجمعۃ ۶۲	۲۸	۱۵۹۸
المنٰفقون ۶۳	۲۸	۱۶۰۲
التغابن ۶۴	۲۸	۱۶۰۶
الطلاق ۶۵	۲۸	۱۶۱۲
التحریم ۶۶	۲۸	۱۶۱۸
الملک ۶۷	۲۹	۱۶۲۴
القلم ۶۸	۲۹	۱۶۳۱
الحاقۃ ۶۹	۲۹	۱۶۳۸
المعارج ۷۰	۲۹	۱۶۴۴
نوح ۷۱	۲۹	۱۶۵۰
الجن ۷۲	۲۹	۱۶۵۵
المزمل ۷۳	۲۹	۱۶۶۱
المدثر ۷۴	۲۹	۱۶۶۶
القیمۃ ۷۵	۲۹	۱۶۷۲
الدھر ۷۶	۲۹	۱۶۷۵
المرسلٰت ۷۷	۲۹	۱۶۸۱
النبا ۷۸	۳۰	۱۶۸۶
النٰزعٰت ۷۹	۳۰	۱۶۹۰
عبس ۸۰	۳۰	۱۶۹۴
التکویر ۸۱	۳۰	۱۶۹۸
الانفطار ۸۲	۳۰	۱۷۰۰
المطففین ۸۳	۳۰	۱۷۰۲
الانشقاق ۸۴	۳۰	۱۷۰۷
البروج ۸۵	۳۰	۱۷۰۹
الطارق ۸۶	۳۰	۱۷۱۲
الاعلیٰ ۸۷	۳۰	۱۷۱۴
الغاشیۃ ۸۸	۳۰	۱۷۱۶
الفجر ۸۹	۳۰	۱۷۱۸
البلد ۹۰	۳۰	۱۷۲۱
الشمس ۹۱	۳۰	۱۷۲۳
اللیل ۹۲	۳۰	۱۷۲۵
الضحیٰ ۹۳	۳۰	۱۷۲۷
الم نشرح ۹۴	۳۰	۱۷۲۸
التین ۹۵	۳۰	۱۷۲۹
العلق ۹۶	۳۰	۱۷۳۰
القدر ۹۷	۳۰	۱۷۳۲
البینۃ ۹۸	۳۰	۱۷۳۳
الزلزال ۹۹	۳۰	۱۷۳۵
العدیٰت ۱۰۰	۳۰	۱۷۳۶
القارعۃ ۱۰۱	۳۰	۱۷۳۷
التکاثر ۱۰۲	۳۰	۱۷۳۸
العصر ۱۰۳	۳۰	۱۷۳۹
الھمزۃ ۱۰۴	۳۰	۱۷۴۰
الفیل ۱۰۵	۳۰	۱۷۴۱
قریش ۱۰۶	۳۰	۱۷۴۲
الماعون ۱۰۷	۳۰	۱۷۴۲
الکوثر ۱۰۸	۳۰	۱۷۴۳
الکٰفرون ۱۰۹	۳۰	۱۷۴۴
النصر ۱۱۰	۳۰	۱۷۴۴
اللھب ۱۱۱	۳۰	۱۷۴۵
الاخلاص ۱۱۲	۳۰	۱۷۴۶
الفلق ۱۱۳	۳۰	۱۷۴۶
الناس ۱۱۴	۳۰	۱۷۴۷

رموزِ اوقاف

قرآنِ مجید کی صحیح قراءت کے لیے خاص خاص علامتیں مقرر ہیں جنہیں رموزِ اوقاف کہتے ہیں۔ ان رموز کی مفصل کیفیت درج ذیل ہے:

ۏ — مطلق آیت کی علامت ہے۔ جہاں فقط یہی علامت ہو، وہاں وقف کیا جائے۔ اگر آیت پر لا ہو تو نہ ٹھہرنا بہتر ہے مگر ضرور تاً ٹھہرا جائے تو مضائقہ بھی نہیں۔ قاریوں میں یہی مشہور ہے کہ نہ ٹھہرا جائے۔ اگر آیت پر لا کے سوا کوئی اور رمز وقف ہو تو وقف و وصل کے لیے اسی علامت کا اعتبار ہوگا۔

م — وقف لازم کی علامت ہے۔ اسے ترک کر دینے سے معنوں میں خلل پڑ جاتا ہے۔ یہاں ٹھہر جانا نہایت ضروری ہے ورنہ عبارت کا مطلب منشائے الٰہی کے خلاف ہو جائے گا۔

ط — وقف مطلق کی علامت ہے۔ چونکہ اس مقام پر بعد کی عبارت کو سابق عبارت کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ نہایت ضعیف بلکہ ناپید ہوتی ہے، اس لیے احسن یہی ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے کی عبارت پڑھی جائے۔

ج — وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہر جانا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز — وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے اگرچہ ٹھہر جانا بھی جائز ہے۔

ص — وقف مرخص کی علامت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ یہاں چاہیے تو ملا کر پڑھنا لیکن اگر پڑھنے والا تھک کر ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔

ق — یہ قد قیل (کہا گیا ہے) یا قیل علیہ الوقف (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کا مخفف ہے۔ یعنی بعض علماء کے نزدیک یہاں ٹھہر جانا جائز ہے لیکن یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

لا — یہ لا وقف علیہ (اس مقام پر کوئی وقف نہیں) کا مخفف ہے۔ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہاں ہرگز وقف نہ کیا جائے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر آدمی یہاں ٹھہر گیا ہو تو اسے عبارت پھر سے پڑھنی چاہیے۔

قف — یہ یوقف علیہ (اس مقام پر ٹھہرا جاتا ہے) کا مخفف ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے پڑھا جاتا ہے۔

سکتۃ — پڑھنے والا سانس لیے بغیر یہاں ذرا ٹھہر جائے مگر سانس نہ توڑے۔

وقفۃ — لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں، پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔ علم قراءت کی اصطلاح میں سکتۃ اور وقفۃ قریب المعنی ہیں لیکن سکتۃ وصل سے قریب تر ہوتا ہے اور وقفۃ وقف سے۔

صل — یہ قد یوصل (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کا مخفف ہے۔ یعنی پڑھنے والا کبھی اس جگہ ٹھہر جاتا ہے، کبھی نہیں ٹھہرتا مگر یہاں وقف کرنا احسن ہے۔

صلے — یہ الوصل اولیٰ کا مخفف ہے۔ یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں، وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے۔ اس طرح اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں تو آخری علامت کا اعتبار ہوگا۔

∴ — اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔ اس قسم کی عبارت کو معانقۃ یا مراقبۃ کہتے ہیں۔

لاؔ — جہاں الف پر علامت ° ہو وہاں الف کا تلفظ نہیں کیا جاتا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزّوجل

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور جب سنتے ہیں (قرآن) جو نازل کیا گیا اس رسول ﷺ کی طرف تو آپ ان کی آنکھیں دیکھتے ہیں کہ آنسوؤں سے تر ہوتی ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو لکھ دے ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں میں۔

سورۃ مائدہ: آیت 83۔

نظرثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری
دارالعلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد سجاد حسین قادری
فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پورہ اوکارہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد
ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

حضرت علامہ محمد آصف
فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)
ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کیے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبّرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان ولیجہ
رجسٹرڈ پروف ریڈر
محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبد الجبار ناصر اعوان نقشبندی
پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل
متعلم جامعہ رضویہ لاہور

حافظ مقصود الرحمٰن نقشبندی
فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی
شاہو لاہور

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی
متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

محمد امیر حمزہ

محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے "ادارہ مشتاق بک کارنر" عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقان مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرانِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:۔ اجر و جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق بک کارنر

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین، ادارہ کے سربراہ، اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمائیے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔

آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
محمد ﷺ
احمد
حامد
محمود
قاسم
عاقب
فاتح
شاهد
حاشر
رشید
مشهود
بشیر
نذیر
داع
شاف
هاد
مهد
ماح
منج
ناه
رسول
نبی
امی
هاشمی
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تهامی
ابطحی
عزیز
حریص علیکم
رؤف
رحیم
طٰہٰ
مجتبیٰ
طٰسٓ
مرتضیٰ
حٰمٓ
مصطفیٰ
یٰسٓ
اولیٰ
مزمل
ولی
مدثر
متین
مصدق
طیب
ناصر
منصور
مصباح
امر

محمد